تیسیر مقامات

جس میں بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے۔ تشریح و تحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طلبہ کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مفتی عبد الغفور

استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی

ناشر

مکتبہ دار القلم

سائٹ، کراچی

تیسیر مقامات

جس میں

بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے تشریح وتحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طالبات کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالغفور
استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی۔

مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔

کتاب کا نام:......تیسیر مقامات

مؤلف کا نام:......مفتی عبدالغفور

طبع اوّل:......اکتوبر 2008ء

تعداد:......1100

ناشر:......مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔

رابطہ: 0333-3002253

کمپوزنگ:......(مولانا) ممتاز احمد 0321-2108752

ملنے کے پتے

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی	دارالاشاعت اردو بازار کراچی
ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی	اقبال بک سینٹر صدر کراچی
مکتبۃ القرآن بنوری ٹاؤن کراچی	مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی	کتب خانہ رشیدیہ راولپنڈی
کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی	عارفی کتب خانہ فیصل آباد
مکتبہ بنوریہ سائٹ کراچی	مکتبہ علمیہ قصہ خوانی بازار پشاور

انتساب

میں اپنی اس حقیر سی کاوش کو تاریخ اسلام کے
فقیہ، محدثہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
چھیتی بیوی سیدہؓ عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا سے لیکر جامعہ حفصہ للبنات تک تمام
طالبات اور معلّمات کی طرف منسوب کرتا
ہوں جنہوں نے کسی بھی طرح سے علمی
خدمات سرانجام دیں ہیں۔

اجمالی فہرست

عورت کی اسلامی زندگی

مئولف

مفتی عبدالغفور

دورِ حاضر میں ایک مسلمان عورت مکمل شرعی زندگی کیسے گزار سکتی ہے۔ شرعی پردہ عورت کی تعلیم، مرد وعورت کا دائرہ کار عورت کے حقوق وفرائض، عورت کی عظمت اور اس کی شرعی حقوق، فیشن کی شرعی حدود، پاکی ناپاکی کے مسائل کامیاب عورت کی صفات، گرانقدر نصائح

پندرہ ابواب پر مشتمل کتاب۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔

امابعد!

عربی زبان کو دوسری زبانوں پر فضیلت حاصل ہے متعدد وجوہات پر، قرآن کریم عربی میں، احادیث مبارکہ عربی میں، جنتیوں کی زبان عربی میں، عربی زبان تمام زبانوں میں وسیع حیثیت رکھتے ہیں ...... ایک چیز کا متعدد نام ہے اور ایک لفظ کے کئی معانی ہیں ...... عربی ادب میں متعدد علوم شامل ہے ...... یہی وجہ ہے کہ عربی ادب بارہ علموں کا مجموعہ ہے۔

مدارس اسلامیہ میں درجہ اولیٰ ہی سے عربی ادب کی تعلیم دیجاتی ہے، ان ہی ادب کی کتابوں میں مقامات حریری کو دنیائے ادب میں بے پناہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہے۔

علامہ حریری نے عربی زبان کے بے شمار خزانہ کے قیمتی موتیوں کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنی کتاب میں جمع کیا اور یہ کتاب اپنے اسلوب بیان اور موضوع کے اعتبار سے دیگر ادبی کتابوں پر فوقیت حاصل کر گئی۔

اس لئے ہمیشہ برصغیر کے تمام مدارس میں مقامات حریری داخل نصاب رہیں۔

علمی انحطاط اور ضعف الاستعداد کی وجہ سے بہت سارے شارحین نے طلبہ اور طالبات کو مقامات حریری سمجھانے کی کوشش کی ہے ...... مگر ان میں بعض حضرات نے زیادہ طوالت سے کام لیا اور بعض حضرات نے بہت ہی بخل سے کام لیا۔

بہر حال حلقۂ طلبہ میں سے بعض دوستوں کی طرف سے اسرار ہے کہ ”خلاصة الانوار“ کی طرز پر اختصار کے ساتھ مقامات کی ایک شرح لکھی جائے۔

چنانچہ بندہ نے بھی دورانِ تدریس محسوس کیا ہے کہ ضعف الاستعداد اور قلت وقت کی بناء پر ایک ایسے شرح کی ضرورت ہے جو غیر ضروری اور حشو..وزوائد سے خالی ہو۔

چنانچہ ”خلاصة الانوار“ ہی کی طرز پر تیسیر مقامات کے نام پر کچھ تحریر کرنے کی کوشش کی ہے جس کو دو حصوں پر تقسیم کیا ہے ..... حصہ اوّل تیسیر مقامات للبنات اور حصہ دوم تیسیر مقامات کے نام پر۔ ثانویہ خاصہ للبنات کا نصاب صرف پانچ مقامہ ہونے کی وجہ سے طالبات کی سہولت کیلئے ہم ان پانچ مقامہ کو علیحدہ کیا ہمارے اس شرح میں .....

چند امتیازی خصوصیات:

☆ بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ۔

☆ تشریح وتحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز۔

☆ طلبہ اور طالبات کی آسانی کیلئے بابوں۔ کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ۔

☆ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف اشارہ۔

آخر میں حلقہ احباب علم، طلبہ وطالبات، معلم ومعلمات سے گذارش ہے کہ ہمارے اس حقیری کاوش میں اگر کوئی نقص یا غلطی ہو تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد و علیٰ اله و اصحابه اجمعین.

عبد الغفور

استاد: جامعہ حموریہ سائٹ کراچی

مقدمۃ العلم

کسی بھی علم کو شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے مثلا اس علم کی تعریف، موضوع غرض وغایت، تدوین، مصنف کے حالات اور اس کو مقدمۃ العلم کہا جاتا ہے، اور علم ادب بھی ایک علم ہے تو اس کے جاننے کیلئے بھی مذکورہ اشیاء کا جاننا ضروری ہوگا۔

ایک ہے علم ادب اور ایک ہے ادب، ہم سب سے پہلے ادب کا لغوی واصطلاحی معنی لکھ دیتے ہیں۔

ادب کے لغوی معنی: کرم سے أدُب یأدُبُ أدبا عقلمند ہونا ضرب سے أدب یأدِبُ أدبًا دعوت دینا، اخلاق وادب سکھانا باب تفعیل سے أدّب یُؤدِّبُ تأدیبًا ادب سکھانا اور اسی سے ہے مَأدُبۃ یعنی وہ کھانا جس کیلئے لوگوں کو دعوت ہو۔

ادب کے اصطلاحی تعریف: اس کے بارے میں علماء کی مختلف تصریحات ملتی ہیں۔ جن میں ایک ذیل میں ذکر ہے۔ "ألادبُ ملکۃٌ تعصمُ عمَّنْ قامتْ بہ عمّا یشینُہٗ" ادب ایک ایسی استعداد کا نام ہے کہ یہ اپنے مالک کو ہر بیہودہ وناشائستہ بات سے بچاتا ہے۔

علم ادب: لغوی معنی تو وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

علم ادب کی اصطلاحی تعریف:

پہلی تعریف: "ھو علمٌ یحترزُ بہ من الخلل فی کلام العرب لفظاو کتابۃ" "علم ادب وہ علم ہے جس کی وجہ سے انسان کلام عرب میں لفظی اور تحریری غلطی سے بچ جائے"

دوسری تعریف...... "هُوَ حِفْظُ اَشْعَارِ الْعَرَبِ وَأَخْبَارِهَا وَالْاَخْذُمِنْ كُلِّ عِلْمٍ بِطَرْفٍ"

"علم ادب نام ہے عرب کے اشعار اور ان کی اخبار کے حفظ کا اور دوسرے علوم سے بقدر ضرورت اخذ کرنا"

علم ادب کا موضوع:

موضوع کہا جاتا ہے جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث ہو۔ لیکن علم ادب کا موضوع نہیں اس لیے کہ موضوع سے اس علم کی تعیین ہو جاتی ہے جس علم کے مسائل کسی ایک جنس سے تعلق رکھتے ہو لیکن علم ادب تو بارہ علوم کا مجموعہ ہے تو اس کا موضوع اس لئے متعین نہیں ہوسکتا جب ہی تو علامہ خلدون فرماتے ہیں کہ "هٰذَاالْعِلْمُ لَامَوْضُوْعَ لَهُ الخ" کہ اس علم کا موضوع نہیں ہے البتہ بعض لوگوں نے تکلّفات کر کے اس کیلئے موضوع متعین کیا ہے جیسے کہ کہا ہے اس کا موضوع طبیعت اور فطرت ہے جو کہ خارجی حقائق اور داخلی کیفیات کی ترجمانی کرتی ہے اور بعض نے کہا اس کا موضوع نظم اور نثر ہے۔

علم ادب کی غرض وغایت یا مقصد:

(۱) اپنے مافی الضمیر کو دوسرے کے ذہن میں اچھے اور مؤثر انداز میں بٹھانا۔ (۲) ذہن اور زبان کو لفظی، معنوی اور تحریری غلطیوں سے بچانا۔

عربی ادب کی تدوین:

ویسے تو کوئی ایسی صریح دلیل نہیں ملتی جس کی بناء پر اس کا مدون اور تاریخ معلوم ہو البتہ نبی علیہ السلام اور اصحابؓ اجمعین کے اقوال سے لفظ ادب کی تائید ہوتی ہے۔ جیسے آپ ﷺ کا ارشاد ہے أَدَّبَنِي رَبِّي فَاَحْسَنَ تَادِيْبِي (میرے پروردگار نے میری

تربیت کی اور بہت اچھی تربیت کی) ویسے تو بنو امیہ کے دور سے ادب کی تاریخ شروع ہوئی ہے یعنی مستقل ایک علم ان ہی کے دور میں وجود میں آیا۔

ادب کی وجہ تسمیہ:

ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو بہترین اوصاف اور اخلاق کی دعوت دیتا ہے۔

مصنفؒ کے حالات یا کچھ مُصَنَّف: یعنی تصنیف کے بارے میں:

علامہ حریری نے مقامات میں دو آدمیوں کو مستقل شمار کیا ہے ایک راوی قصہ اور دوسرے قصہ کا مرکزی کردار، راوی کا نام حارث بن ہمام ہے، حارث کا معنی کھیتی کرنے والا اور ہمام کا معنی اپنے کام کی طرف توجہ دینے والا، اور یہی دو چیزیں ہر آدمی میں ہوتی ہیں اس لئے اپنا راوی حارث بن ہمام بنایا، اور میں جو بندہ ہے، مرکزی کردار کا نام ابو زید سروجی رکھا ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک فرضی نام ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ علامہ حریری کے زمانے کا ایک مؤدب تھا اس کی کنیت سے اس لئے اس نے اس کو مرکزی کردار بنایا بس ان دونوں کے درمیان شناسائی ہوتی ہے تو ابو زید تیز بندہ ہوتا ہے اور حارث کا اس سے سفر، حضر وغیرہ میں ملاقات ہوتی ہے۔

عربی ادب میں مقامات حریری کا رتبہ:

أقسم باللّٰه وآياته
ومشعر الحج وميقاته
ان الحريري حريٌّ بان
تكتب بالتبر مقاماته

ترجمہ: ..... میں اللہ کی، اللہ کی آیات کی، مشعرِ حج کی اور میقاتِ حج کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حریری کے مقامات سونے سے لکھے جانے کے مستحق ہیں۔ مشہور ومؤرخ استاد نے کہا ہے کہ مقاماتِ حریریؒ اہل بصرہ کیلئے ان کے آثار قدیمہ اور سلاست زبان کی ایک بے مثال یادگار ہے۔

تصنیف کا سبب:

وجہ تصنیف یہ ہے کہ ایک دفعہ ابوزید سروجی بصرہ آیا اور اس نے مسجد بنی حرام میں ایک فصیح وبلیغ تقریر کی جبکہ مسجد اس وقت ادیبوں سے بھری ہوئی تھی اس تقریر میں اس نے اپنے بیٹے کے قید ہونے کا تذکرہ کیا اور پانے لیے سوال کیا پھر رات کو جب سارے ادباء جمع ہوئے تو سب نے اس شخص کی تقریر کو سراہا اور اس کی فصاحت اور بلاغت کو پسند کیا مصنف مقامات کو فکر پیدا ہوئی تو اس نے ایک مقامہ المقامۃ الحرامیہ لکھا اور وزیر نوشیروان کو پیش کیا تو اس نے اس کو پسند کیا اور مزید مقامے لکھنے کا کہا تو اس نے پچاس مقامے اور لکھ دیئے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اس نے اس مقامہ کو وزیر جلال الدین کے سامنے پیش کیا جو کہ مسترشد باللہ کا وزیر تھا۔

مصنف کے حالات:

مصنف کا نام: ..... قاسم

کنیت: ..... ابومحمد

سلسلہ نسب یوں ہے:

ابومحمد قاسم بن علی بن محمد بن عثمان حریری بصری۔

تاریخ پیدائش:......۴۴۶ھ

تاریخ وفات:......۵۱۵ھ یا ۵۱۶ھ بصرہ میں وفات ہوئے۔

حریری کہنے کی وجہ:

حریر کا معنی ریشم کا آتا ہے چونکہ انکا کاروبار ریشم کا تھا اس لئے اس کو حریری کہا جاتا ہے۔

بصری کہنے کی وجہ:

چونکہ وہ بصرہ کے قریب ''مشان'' نامی ایک بستی میں رہتے تھے، مصنف کو اللہ تعالیٰ نے بڑے مال سے نوازا تھا۔

مصنف کی تصنیفات:

(۱) درة الغواص فی اوهام الخواص.

(۲) ملحة الاعراب فی النحو.

(۳) رسالہ سینیہ اور رسالہ شینیہ یعنی جن کے ہر کلمہ میں سین اور شین ہے۔

(۴) دیوان رسائل۔

مقامہ کا تعارف:

مقامہ کے کئی معانی ہیں۔(۱) مجلس (۲) جماعت (۳) موضع القیام (۴) ایک ادبی طرز پر لکھی گئی کہانی کو بھی مقامہ کہا جاتا ہے اور یہاں مقامات جو مقامہ کی جمع ہے تو لہٰذا مقامہ اسی معنی میں ہی مستعمل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰى مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَيَانِ وَ اَلْهَمْتَ مِنَ التِّبْيَانِ كَمَا نَحْمَدُکَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ وَ اَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ.

ترجمہ: اے اللہ ہم آپکی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے ہمیں فصاحت سکھلائی اور اظہار مافی الضمیر کا طریقہ القاء کیا، جیسا کہ ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے (ہم پر) بخشش مکمل کی اور (ہمارے عیوب پر) پردہ لٹکایا۔

تشریح و تحقیق

اَللّٰهُمَّ: اس لفظ کے اصل میں اختلاف ہے۔ نحاۃ کوفہ اور بصرہ میں۔ بصرہ کے نحاۃ کہتے ہیں کہ یہ اصل میں یا اللہ تھا، ابتداء سے حرف نداء کو حذف کر کے آخر میں میم مشددہ لے کر آئے تو اللّٰھُمَّ ہو گیا۔ یا اللہ کے آخر میں ضمہ منادیٰ مفرد ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور کوفہ کے نحاۃ کا کہنا یہ ہے کہ یہ اصل میں یا اللہ اُمَّ بخیر تھا۔ ابتداء سے حرف نداء کو اور آخر سے بخیر کو حذف کر کے صرف اُمَّ رہ گیا تو اللّٰھُمَّ ہو گیا۔

ام: نصر سے قصد اور ارادے کے معنی میں ہے۔ اللّٰھُمَّ کا معنی ہے یا اللہ خیر کا ارادہ فرما۔ بہر حال پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

نحمدک: حمد سے اس کا معنی تعریف کرنا ہے، ثلاثی مزید میں باب تفعیل سے آتا ہے معنی ہے تعریف کرنا، اسی سے ہے مُحَمَّد تعریف کیا ہوا۔

حمد: شکر اور مدح کے بارے میں یہاں مختصر ابحث نقل کی جاتی ہے۔

حمد: کسی کی تعریف کرنا فضیلت کی بناء پر چاہے احسان ہو یا نہ ہو۔

شکر: کسی کی تعریف کرنا جبکہ مقابل سے احسان ہو۔

مدح: مطلق کسی چیز کی تعریف۔ حمد عام ہے شکر سے ان دونوں میں مختصر سا فرق یہ ہے کہ حمد زبان سے ہوتی ہے اور شکر عام ہے چاہے زبان سے ہو یا جوارح سے یا دل سے تو ایک اعتبار سے شکر عام ہے اور ایک اعتبار سے حمد عام ہے ان کے درمیان عموم وخصوص من وجہٍ کی نسبت ہے۔

حمد اور مدح میں فرق یہ ہے کہ مدح عموماً اکثر وصف غیر اختیاری پر ہوتی ہے اور حمد اختیاری پر ہوتی ہے۔ مدحت اللؤلؤ کہیں گے حمدت اللؤلؤ نہیں کہیں گے۔

یا حمد فقط زندہ کیلئے ہوتی ہے اور مدح زندہ اور غیر زندہ دونوں کیلئے ہوتی ہے۔

علی: علی کئی معانوں کیلئے استعمال ہوتا ہے من جملہ ان میں سے استعلاء، ظرفیت، عن کے معنی میں آتا ہے، مصاحبت کے لئے، تعلیل کیلئے، باء کے معنی میں آتا ہے۔

اسی طریقہ سے لفظ ما بھی متعدد معانوں کیلئے آتا ہے، ما نافیہ، ما مشبہ بلیس ما مصدریہ، شرطیہ موصولہ وغیرہ علّمت یہ تعلیم سے ہے بمعنی سکھانا، بتانا، تعلیم دینا اور مجرد میں باب سمع سے آتا ہے بمعنی جاننے کے، پہچاننے کے اور تعین کرنے کے ہیں۔

من: یہ بھی معانوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔ ابتداء غائت کیلئے تبعیض کیلئے، تعلیل کیلئے، ظرفیت کیلئے۔

البیان: بیان مصدر ہے ضرب یضرب سے وضاحت کے معنی میں ہے۔

اور افعال، تفعیل سے بھی مستعمل ہوتا ہے وضاحت کے معنی میں ہے۔

بیان اس فصیح کلام کو کہا جاتا ہے جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے اور جب مصدر اس کا بین اور بَیْنُوْنَةٌ ہو تو پھر جدائی کے معنی میں ہوگا۔

الہمت: یہ الہام مصدر سے ہے معنی ہے دل میں کوئی بات بغیر واسطہ خارجیہ کے آنا مجرد

میں باب سمع سے آتا ہے۔ بمعنی نگلنا یا گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پینے کے ہیں۔

التبیان: دلائل کے ساتھ بیان کرنا یا ایسا بیان کہ جس کے ساتھ تصدیق ہو۔

بیان اور تبیان میں فرق:

بیان اور تبیان یا تو ایک ہی معنی میں ہے لیکن تھوڑا سا فرق ہے بیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے اپنے مافی الضمیر کو سمجھنا، یا تبیان میں معنی کی زیادتی ہے اس لئے کہ تبیان میں الفاظ زیادہ ہیں اور زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر۔

اسبغت: باب افعال سے ہے معنی ہے کامل کرنا، تام کرنا، پورا کرنا، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے اس کا معنی ہے پورا ہونا۔

العطاء: اس کا معنی ہے بخشش اور پکڑنے کے ہیں، جمع اعطیہ اور اعطیات آتی ہے۔ باب نصر سے بمعنی دینے کے ہیں، اور باب افعال سے لینا اور دینا دونوں معنوں میں مستعمل ہے۔

اسبلت: باب افعال سے بمعنی چھوڑنا جیسے کہتے ہیں اسبل الستر، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے بمعنی بہانا یہاں پر لٹکانے کے معنی میں ہے۔

غطاء: اس کے کئی معانی آتے ہیں۔

(۱) اندھیرا کرنا، چھپانا، پردہ، یہاں پر مراد یہی پردے کا معنی ہے اس کی جمع اغطیہ آتی ہے، نصر سے چھپانا۔

وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شِرَّةِ اللَّسَنِ وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ کَمَانَعُوْذُبِکَ مِنْ مَعَرَّةِ اللَّکَنِ وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ وَنَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ وَاِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ کَمَانَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِنْتِصَابِ

لَازْرَاءِ الْقَادِحِ وَهَتْکِ الْفَاضِحِ.

ترجمہ:......ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں فصاحت کی تیزی اور بیہودہ باتوں سے جیسا کہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں لکنت کی عیب سے اور زبان بندی کی رسوائی سے۔ اور ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں تعریف کرنے والے کی تعریف میں مبالغہ امیزی اور چشم پوشی کرنے والے کی چشم پوشی سے جیسا کہ ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں عیب جوئی کرنے والے کی عیب جوئی اور پردہ دری کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

تشریح و تحقیق

نَعُوْذُبِکَ: یہ باب نصر سے بمعنی پناہ لینے، پناہ دینے کے آتا ہے، اگر صلہ باء ہو تو معنی ہے پناہ دینے والا اور اگر صلہ من ہو تو پناہ لینے والا ہے۔

شِرَّۃٌ: یہ مصدر ہے بمعنی تیزی، چستی، طیش، غصہ کے ہے، نصر، ضرب، سمع سے تیزی کے معنی میں ہے اور شرارت کے معنی چنگاری کے بھی۔

لسن: بمعنی زبان آوری اور فصاحت شدیدہ کے ہیں سمع سے یہی معنی آتا ہے۔

فضول: فضل زیادتی کو کہتے ہیں اور جو زیادتی مذموم ہے اسے فضول کہتے ہیں، نصر و سمع سے زیادتی یا فضیلت کے معنی میں ہے۔

الھذر: ھذر کا معنی ہے زوائد، بیہودہ گفتگو، نصر، ضرب، سمع، کلام میں زیادہ غلطی کرنا۔

معرۃ: ضرب، نصر، سے خارش زدہ ہونا ویسے اس کے معنی عیب کے ہیں۔ افتعال سے کسی چیز کا سوال کرنا لیکن زبان سے نہیں۔

اللکن: کا معنی ہے ماندہ ہونا، زبان کا بھاری ہونا سمع سے زبان کا بوجھل ہونا۔

فضوح: برائیوں کو کھولنا، رسوائی کرنا۔ فتح سے رسوا کرنا۔

الحصر: بولنے سے عاجز رہنا سمع سے بخیل ہونا (ضرب سے) تنگ ہونا۔

نستکفی: استفعال سے کفایت طلب کرنا ضرب سے کافی ہونا، افتعال سے قناعت کرنا، یہاں طلب کفایہ مراد ہے۔

الافتنان: یہ مصدر ہے افتعال سے اس کا معنی ہے فتنہ میں پڑ جانا ضرب سے فتنہ میں پڑنا، فریفتہ کرنا، گمراہ کرنا، اس کی جمع فتن وفتان آتی ہے، فن سے رنگ برنگ کے معنی میں ہے۔

الاطراء: یہ طرء سے ماخوذ ہے اور باب افعال کا مصدر ہے اَطرأ یُطرِءُ اِطراءً معنی ہے تروتازہ ہونا۔

المادح: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے تعریف کرنے والا مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا فتح سے تعریف کرنا۔

اغضاء: اغضاء باب افعال سے ہے اَغْضیٰ یُغْضِیْ اِغْضاءً معنی ہے چشم پوشی یا مجرد میں ضرب سے غَضیٰ یَغْضِی بمعنی اندھیرا کرنا، باب نصر سے غَضیٰ یَغْضُوْ جھاؤ کا درخت کھانا،

المسامح: اسم فاعل کا صیغہ ہے باب مفاعلہ سے سامح یسامِحُ مُسامَحَۃً بمعنی، چشم پوشی کرنا۔ فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا بمعنی سخاوت کرنا، سہل ہونا۔

الانتصاب: باب افتعال سے اِنْتَصَبَ یَنْتَصِبُ اِنْتِصابًا نشانہ بنانا سمع سے نَصِبَ یَنصَبُ نَصَبًا تھک جانا ضرب سے کھڑا کرنا، یہاں پر لوگوں کے کلام کا ہدف ونشانہ بننا مراد ہے۔

الازراء: ازراء افعال سے ہے اَزْرٰی یُزْرِیْ اِزْراءً بمعنی عیب لگانا، حقیر کرنا (ضرب) سے جب صلہ علی ہو تو عیب گیری کے معنی مین آتا ہے۔

القادح: فتح سے قَدَحَ یَقْدَحُ قَدْحًا عیب لگانے والا۔

هتک: ضرب سے هَتَکَ یَهْتِکُ هَتْکًا پردہ دری کرنا، رسوا کرنا۔

الفاضح: صیغہ اسم فاعل فتح سے فَضَحَ یَفْضَحُ فَضْحًا رسوا کرنے والا۔

وَنَسْتَغْفِرُکَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ اِلٰی سُوْقِ الشُّبُهَاتِ کَمَا نَسْتَغْفِرُکَ من نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلٰی خِطَطِ الْخَطِیْئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ مِنْکَ تَوْفِیْقًا مُؤَیَّدًا بِالْحُجَّةِ وَاِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّیْغِ وَعَزِیْمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَی النَّفْسِ وَبَصِیْرَةً نُدْرِکُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَایَةِ اِلَی الدِّرَایَةِ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَایَةِ فِی الرِّوَایَةِ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِی الْفُکَاهَةِ حَتّٰی نَأْمَنَ حَصَائِدَ الْاَلْسِنَةِ وَنُکْفٰی غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَانَرِدَ مَوْرِدَ مَاثِمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقُ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَأَ اِلٰی مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ ۔

ترجمہ: ......اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں کہ لذات اور خواہشات ہنکا کر لے جائیں۔ شبہات کی بازار کی طرف۔ جیسا کہ ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پاؤں کے منتقل ہونے سے گناہوں کی جگہ کی طرف۔ اور ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ ایسی توفیق کو۔ جو کھینچنے والی ہو۔ ہدایت کی طرف۔ اور ایسے دل کو۔ جو کہ الٹنے پلٹنے والا ہو حق کے ساتھ ایسی زبان کو جو آراستہ ہو سچائی کے ساتھ۔ اور ایسی گویائی کو جس کی تائید کی گئی ہو دلیل کے ساتھ۔ اور ایسی درستگی جو رد کنے والی ہو کجی سے۔ اور ایسا پختہ ارادہ جو کہ غالب ہو نفس کی خواہش پر اور ایسی بصیرت جس کے ذریعے ہم حاصل کریں۔ مرتبوں کی پہچان۔ اور یہ کہ تو ہماری مدد کر علم ودانش کا راستہ دکھلانے میں اور تو ہماری مدد کر ہدایت سے داریت تک اور تو ہم کو قوت دے اپنی امداد کے ساتھ بات کے واضح

کرنے پر۔ اورتو ہم کو بچا بات نقل کرنے میں گمراہی سے۔ اورتو ہم کو پھیر دے بیوقوفی سے مذاق میں۔ یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں زبان کی کھیتی سے۔ پس ہماری مدد کی جائے ملمع سازی کی ہلاکت سے پس نہ آئیں ہم گناہ کے گھاٹ پر اور نہ ٹھریں ندامت کی جگہ پر۔ اور نہ مجبور کئے جائیں ہم برے انجام پر اور نہ ناراضگی پر اور نہ ہم مجبور کئے جائیں۔ معذرت کی طرف جلد بازی کی وجہ سے۔

تشریح و تحقیق

نستغفر ک: یہ استفعال سے ہے اِستَغفَر یَستَغفِرُ اِستِغفَارًا بمعنی بخشش طلب کرنا (ض) سے غَفَرَ یَغفِرُ بخشنا عفو کرنا۔

سوق: یہ مصدر ہے باب نصر سے سَاقَ یَسُوقُ سَوقًا وَسِیَاقًا معنی ہے پیچھے سے ہنکانا اس کی ضد قود ہے، قود کا معنی ہے آگے سے چلانا واضح رہے کہ سوق میں قود سے زیادہ ذلت ہے۔

الشھوات: یہ شَھوَۃٌ کی جمع ہے باب سمع شَھِیَ یَشھیٰ شَھوَۃً، باب نصر شَھیٰ یَشھُوُ اور باب افتعال اِشتَھیٰ یَشتَھِیُ اِشتِھَاءً اس کے معنی تلذ ذ اور چاہت کے ہیں سمع نصر افتعال سے بمعنی لذت چاہنا باب افتعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

سوق: اس سوق کا معنی بازار کا آتا ہے جمع اَسوَاق آتی ہے، مؤنث اور مذکر دونوں میں ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔

الشبھات: شبھة کی جمع ہے اس کے معنی مشابہ کے ہیں اور اس چیز کو بھی کہا جاتا ہے جن کے اندر حلّت و حرمت کے اعتبار سے شک ہوں۔ فتح سے شبہ یشبہ شُبھة مشابہ ہونا، افتعال سے اِشتَبَہَ یَشتَبِہُ اِشتِبَاھًا مشکوک ہونے کے معنی میں ہے اس

کی جمع آتی ہے، شُبَہ، شبھاتٌ.

نقل: یہ مصدر ہے از باب نصر سے نَقَلَ یَنْقُلُ نَقْلاً بمعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ کوئی چیز لے جانا۔ باب مفاعلہ سے نَاقَلَ یُنَاقِلُ مُنَاقَلَةً ایک دوسرے سے نقل کرنا۔

خطوات: یہ خاء کے ضمہ کے ساتھ خطوۃٌ کی جمع ہے دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور خطی وخطوات بھی جمع آتی ہے۔ نصر سے خَطَّ یَخُطُّ قدم اٹھانا۔

خطط: یہ خط کی جمع ہے یا خیطة کی جمع ہے وہ زمین جو کسی کی ملک یا جاگیر ہوں، (نصر) لکیر کھینچنا۔ اگر مصدر خطاء ہو تو معنی ہے سوراخ کرنا۔

خطئات: یہ خطیئةکی جمع ہے اور اس کی جمع خطایا بھی آتی ہے سمع سے خَطِئَ یَخْطأُ خَطأً غلطی کرنا، گناہ کے معنی میں ہے۔

نستوھب: یہ استیھاب مصدر سے ہے اِسْتَوْھَبَ یَسْتَوْھِبُ اِسْتِیْھَابًا جو ہبۃ سے ماخوذ ہے اس کا معنی ہے کہ کسی کو کوئی چیز، بغیر عوض کے دینا۔ فتح سے وَھَبَ یَھَبُ بھی ہبہ کے معنی میں ہے۔

توفیقا: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا معنی ہے کسی کام کیلئے اسباب خیر کا مہیا کرنا یا اسباب خیر کو خیر کی طرف متوجہ کرنا ہے مجرد میں سمع سے آتا ہے بمعنی ٹھیک ہونا موافق ہونا۔

قائدا: اسم فاعل کا صیغہ ہے قودٌ سے بمعنی کھینچنے والے کے ہیں اس کی جمع قواد آتی ہے۔ نصر سے قَادَ یَقُوْدُ قَوْدًا وَقِیَادَةً قیادت کرنا،

الرشد: ضرب سے رَشَدَ یَرْشِدُ رُشْدًا نصر سے رَشَدَ یَرْشُدُ رُشْدًا ہدایت یافتہ ہونا، رشد کا معنی ہدایت کا آتا ہے اگر راشد ہو تو دنیاوی واخروی دونوں ہدایت مراد ہے اور اگر رَشد ہو تو صرف اخروی مراد ہے۔

قلبا: قلب کے معنی الٹنے پلٹنے کے ہیں اور دل کو بھی قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ الٹتا پلٹتا ہے ضرب سے الٹنا پلٹنا، قلب کی جمع قلوب، اقلب آتی ہے۔

متقلبًامع الحقّ: یعنی وہ دل جو حق کی طرف مائل ہو۔

الحق: یہ باطل کی ضد ہے ضرب سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا ثابت ہونا۔

لسانا: لسان کا معنی زبان اس کی جمع اَلسِنَۃٌ و السن آتی ہے۔

متحلبا: یہ تفعل سے تَحَلّٰی یَتَحَلّٰی تَحَلُّیًا اسم فاعل کا صیغہ ہے یہ حلیٌّ سے مشتق ہے بمعنی آراستہ ہونے کے۔ اس کی جمع حُلِیٌّ اور حِلیٌّ آتی ہے نصر سے حلی یَحْلُوْ حَلْیًا ضرب سے حَلٰی یَحْلِی حَلْیًا، زیور بنانا۔

الصدق: یہ کذب کی ضد ہے ایسا کلام جو واقعہ کے مطابق ہو، نصر سے صدق یَصْدُقُ صِدْقًا سچ بولنا، تفعل سے تَصَدَّقَ یتصدّقُ تصدُّقا صدقہ کرنے کے معنی میں ہے۔

نطقا: گفتگو اور کلام یہ مصدر ہے ضرب سے نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقًا بمعنی بولنا اس کا اپنا معنی ہے وہ آوازیں جو انسان ظاہر کرے، یہاں مطلق کلام مراد ہے۔

مؤیدا: یہ ایدٌ سے مشتق ہے بمعنی قوی ہونے کے، تفعیل سے ایّدَیُؤَیِّدُتأییدًا آتا ہے، تائید کرنا قوی کر دینا ضرب سے اٰدَ یَئِدُ اَیْدًا بمعنی قوی ہونا۔

الحجۃ: کا معنی دلیل اس کی جمع حجج اور حجاج آتی ہے۔

اصابۃ: صواب خطاء کی ضد ہے اصابۃ باب افعال کا مصدر ہے اصاب یُصِیْبُ اِصَابَۃً بمعنی درستگی، نصر سے صَابَ یَصُوْبُ صَوْبًا قبر کا نشانہ ٹھیک لگ جانا۔

ذائدہ: یہ باب نصر سے زَادَ یَزُوْدُ ذائِدَۃً وَزِیَادَۃً مستعمل ہے بمعنی دفع کرنے کے روکنے کے ہیں۔ (لازم و متعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے)

الـزیغ: ارضِ حق سے پھیر جانا، مائل ہونا ضرب سے زَاغَ یَزِیغُ زَیغًا کجی اختیار کرنا، باب افعال سے اَزَاغَ یُزِیغُ اِزَاغَةً اس کا معنی آتا ہے راستہ بدپرلانا۔

عزیمۃ: کی جمع عزائم آتی ہے، اس کا معنی ہے پکا ارادہ کرنا۔ ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِیمَةً ارادہ کرنا اور قسم کے معنی میں بھی آتا ہے۔

قاھرۃ: فتح سے قَهَرَ یَقْهَرُ قَهْرًا غالب ہونا۔

ھوی: کی جمع اھوٰی آتی ہے اس کا معنی ہے عشق ومحبت ضرب سے هَوٰی یَهْوِی هَوًی سمع سے هَوِیَ یَهْوٰی هَوًی چاہنا، محبت کرنا۔

الـنـفـس: بمعنی تن وجان، روح اور خون کے آتا ہے اور فا کے فتحہ کے ساتھ سانس لینے کے معنی میں ہے اس کی جمع نفوس وانفاس آتی ہے۔ تفعُّل سے تَـنَـفَّسَ یَتَنَفَّسُ تَنَفُّسًا آتا ہے جیسے تنفَّسَ فلانٌ (فلاں نے سانس لیا)

بصیرۃ: اس کی جمع بصائرُ آتی ہے۔ اس کا معنی ہے معرفت قلبی، ایک بصیرت ہے جس کی جمع بصائرُ آتی ہے اور ایک بصارت ہے جس کا معنی ہے آنکھ سے دیکھنا پہلے والے معنی کیلئے یہ نصر سے بَـصَرَ یَبْصَرُ بَصْرًا وَبَصَارَةً مستعمل ہوتا ہے اور دوسرے معنی کیلئے یہ کرم سے بَصُرَ یَبْصُرُ بَصُرًا وَبَصَارَةً مستعمل ہوتا ہے، جیسے قرآن میں آتا ہے۔ (بصائرَ للناس) الآیۃ۔

ندرک: باب افعال سے اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا جمع متکلم مضارع کا صیغہ ہے اس کا معنی آتا ہے پالینا حاصل کرنا اور تفاعل سے تَـدَارَکَ یَتَدَارَکُ تَدَارُکًا آتا ہے بمعنی تلافی غلطی کرنا۔

عـرفـان: یہ مصدر ہے اس کا معنی جزئیات کو پہچاننے کے آتا ہے ضرب، عَـرَفَ یـعْرِفُ عِرْفًا وَمَعْرِفَةً سے پہچاننا، جاننا، تـفـعـیل، عَرَّفَ یُعَرِّفُ تَعْرِیْفًا سے

تعریف کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

السقدر: یہ لفظ قدرٗ اور قَدَر دونوں طرح مستعمل ہے اس کا معنی ہے مرتبہ یا مقدور، مقرر ہونا، یعنی قدر کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی کمیت ظاہر ہو جائے ضرب، قَدَر یَقْدِرُ قَدْرًا تفعیل سے قَدَّرَ یُقَدِّرُ تَقْدِیْرًا شے کی کمیت کے معلوم کرنے کے معنی میں آتا ہے، جیسے قرآن میں ہے وَقَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ۔ اگر یہ بکسر القاف ہو تو پھر اس کا معنی ہانڈی کے آتا ہے اور جمع اس کی قدور ہے قدوری بھی قِدر سے ہے۔

نسعدنا: یہ اسعاد مصدر باب افعال اَسْعَدَ یُسْعِدُ اِسْعَادًا سے ہے اس کا معنی ہے نیک بخت بنانا، سمع سے سَعِدَ یَسْعَدُ اگر مصدر سعادۃ ہے تو معنی ہے نیک بخت ہونا اگر مصدر سعوذا ہے تو معنی ہے غیر شقی جیسے قرآن میں ہے "فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ" (الآیۃ)

الھدایۃ: ہدایت کا معنی ہے دلالت اور ارشاد (یعنی رہنمائی کرنا) ضرب سے هَدٰی یَهْدِیْ هِدَایَةً ہدایت دینا۔ معنی ہدایت کے بارے میں قدرے مختصراً عرض کیا جاتا ہے۔ کہ ہدایت کے معنی میں جمہور اہل سنت اور معتزلہ کا اختلاف ہے اہل سنت کے ہاں ہدایت بمعنی اراءۃ الطریق کے ہیں اور معتزلہ کے ہاں ہدایت بمعنی ایصال الی المطلوب کے ہیں، کبھی صلہ میں لام آتا ہے کبھی نہیں آتا۔

الدرایۃ: ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً جاننا جیسے قرآن میں آتا ہے (وماتدری نفس ماذاتکسب غدًا) الآیۃ۔ اس کے لئے اور مصادر بھی مستعمل ہیں، دریًا، اور صلہ میں حرف باء بھی آجاتا ہے۔

تعضدنا: ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا اور نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ عَضْدًا سے مدد کرنے کے معنی میں آتا ہے عضد بازو کو بھی کہتے ہیں اور باب افعال

سے اَدْرٰی یُدْرِیْ اِدْرَاءً آتا ہے معنی قوت دینا۔

بالاعانۃ: اعانت کے معنی مدد کرنے کے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً۔

حصائد: حصیدۃٌ کی جمع ہے معنی ہے کھیتی ضرب سے حَصَدَ یَحْصِدُ حَصْدًا کھیتی کو درانتی سے کاٹنا، قرآن میں ہے (واتوا حقه یوم حصاده) حصائد سے نتائج مراد ہے۔

الالسنۃ: یہ لسان کی جمع ہے بمعنی زبان۔ حصاء الالسنة کا مطلب ہے غیر کے حق میں بری بات کرنا۔

بادرۃ: یہ باب مفاعلہ سے بَادَرَ یُبَادِرُ مُبَادَرَۃً آتا ہے بمعنی جلدی کرنا نصر سے بدَرَ یبْدُرُ بدْرًا بھی جلدی کرنے کے معنی میں ہے بدر چودھویں رات کے چاند کو بھی کہتے ہیں۔

نکفی: بمعنی نحفظُ ہم محفوظ رہ جائے ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا۔

غوائل: یہ غائلۃ کی جمع ہے بمعنی مصیبت عظیمہ، شر، فساد نصر سے غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً ہلاک کرنا۔

الزخرفۃ: اصل میں زخرف کا معنی ہے سونا لیکن یہ اس کلام کو بھی کہا جانے لگا جس کو بکواسات سے سنوارا گیا ہو قرآن میں ہے (اخذت الارض زخرفها) یہاں رونق کے معنی مراد ہے ملمع سازی کے معنی میں بھی ہے (یعنی چکنی چپڑی بات کرنا)

فلا نرد: اصل میں ورود کا معنی ہے پانی کا قصد کرنا جیسے قرآن میں ہے (ولما ورد ماء مدین) ضرب سے وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا آنا، اترنا۔

مورد: یہ ظرف کا صیغہ ہے یعنی آنے کی جگہ اس کی جمع موارد آتی ہے لیکن مورد سے مراد وہ گھاٹ ہے جہاں جانور پانی پینے کیلئے جاتے ہیں اس کی ضد مَصْدِرٌ ہے جس کا

معنی ہے جہاں سے جانور پانی پینے کے بعد نکل جائے۔

ماثمة: سمع سے اَثِمَ يَأثَمُ اِثْمًا تَأثِمَةً مصدر میمی ہے معنی گناہ کرنا یہاں پر مراد وہ خصلت ہے جو گناہ کی طرف کھینچے۔

و لانقفُ: وقفٌ کے معنی ہے ٹھہرانا۔ اور وقوف کا معنی ہے ٹھہرنا ضرب سے وَقَفَ يَقِفُ وَقْفًا وَ وُقُوفًا بعض کہتے ہیں کہ وقوف جلوس کی ضد ہے۔

مندمة: اس کا معنی ہے جائے ندامت سمع سے نَدِمَ يَنْدَمُ نَدْمًا و ندامة و مَنْدمة نادم ہونا۔

لانرھق: سمع سے رَهِقَ يَرْهَقُ ناقابل برداشت امر کو کہتے ہیں اگر اس کے صلے میں علی آجائے تو پھر مخالفت کے معنی میں ہے جیسے اعنت علی فلاں یعنی میں نے فلاں کی مخالفت کی اور اگر اس کے صلے میں لام آجائے تو معنی ہے موافق ہونا جیسے اعنت لفلان (میں نے فلاں کی موافقت و مدد کی) نصر سے رھق یرھُقُ آدمی کا درمیانہ عمر کا ہونا۔

الابانة: ابانة کا معنی اظہار وضاحت اور بلاغت کے آتا ہے، یہ باب افعال سے ابان يُبِنُ اِبَانَةً کا مصدر ہے ظاہر کرنا، ضرب سے بَانَ يَبِيْنُ بَيَانًا ظاہر ہونا۔

تعصمنا: یہ عصمت سے ماخوذ ہے بمعنی مکروہ چیز سے بچانا ضرب عصَمَ يَعْصِمُ عِصْمَةً حفاظت کرنا حدیث میں ہے (من یعصمک منی) معصوم اسی سے ہے۔

الغوایة: غوایہ کا معنی ہے بدراہ ہو جانے کے یا اس کا معنی گمراہی کا ہے ضرب، غوی يَغْوِىْ غِوَايَةً گمراہ ہونا۔

الروایة: یہ مصدر ہے ضرب سے رَوٰى يَرْوِىْ رِوَايَةً روایت کرنا یعنی کلام کا ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف منتقل کرنا۔ سمع سے رَوِىَ يَرْوٰى رَيًّا سیراب

ہونے کے معنی میں ہے۔

تصرفنا: صرف اس کا مصدر ہے جس کے معنی ہے کسی ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لوٹا دینا یا غیر سے بدل لانا اور انفعال سے اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا بمعنی لوٹ جانے کے ہیں ضرب سے صَرَفَ یَصْرِفُ صَرْفًا پھیرنا، تفعیل سے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا بھی بمعنی پھیرنے اور پھرانے کے آتا ہے، جیسے کہ دعاء ماثورہ میں ہے (اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا)

سفاھة: اس کا صیغہ صفت (سَفِیْھَةً) آتا ہے اور اس کی جمع سفہآء آتی ہے اصل میں اس کا معنی ہے بے وقوف بن جانا جیسے قرآن میں ہے (اَلا اِنَّھُم ھُمُ السُّفَھَاءُ) سمع سے سَفِهَ یَسْفَهُ سَفِیْھًا بے وقوف بنا کرم سے سَفُهَ یَسْفُهُ سَفِیْھًا ہلکا پن۔

الفکاھة: صیغہ صفت ہے اس کا معنی ہے مذاق خوش طبعی اس کی جمع فکاہات آتی ہے سمع سے فَکِهَ یَفْکَهُ فُکَاھَةً مذاق کرنا تفعل سے تَفَکَّهَ یَتَفَکَّهُ تَفَکُّھًا میوہ کھانے کے معنی میں ہے لذت حاصل کرنا۔

نامن: کا معنی ہے سمع سے اَمِنَ یَأْمَنُ اَمْنًا بے خوف ہوجانا۔ اور سختی کے معنی بھی آتا ہے۔ اسی باب سے اس کا معنی چھا جانے کے بھی ہے (ولا نرھق وجوھھم قتر ولا ذلة) القرآن۔

تبعة: کا معنی ہے پیچھے آنا یعنی کام کے بعد جو برا نتیجہ ہو لیکن زیادہ تر انجام بد میں مستعمل ہوتا ہے۔ اس کی جمع تبعان اور تباعات آتی ہے۔

معتبه: یہ اسم مصدر ہے ناراضگی کے معنی میں ہے۔ نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عِتَابًا ومَعْتَبَةً ضرب سے عَتَبَ یَعْتِبُ عِتَابًا و مَعْتِبَةً سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔

ولا نلجاء: باب افعال سے اَلْجیٰ یُلْجِیُ اِلْجَاءً بمعنی مجبور کرنے کے ہیں اور مجرد میں

فتح سے لَجِی یَلْجِی لِجیًا بمعنی پناہ لینے کے معنی میں آتا ہے جبکہ صلہ میں الی آجائے۔

معذرۃ: یہ اسم مصدر ہے بمعنی عذر کرنا ضرب سے عَذَرَ یَعْذِرُ عُذْرًا و مَعْذِرَۃً عذر پیش کرنا، باب تفعل سے تعَذَّرَ یَتعَذَّرُ تعَذُّرًا دشوار ہونا۔ اس کی جمع معاذیر آتی ہے، وَاَلْقیٰ مَعَاذِیْرَہ۔ (القرآن)

بادرۃ: سبقت لسانی اس کی جمع بَوَادِرُ آتی ہے۔

انلنا: یہ اصل میں اَنْیِلْ تھا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَنِلْ ہوگیا، یہ باب افعال سے اَنَالَ یُنِیْلُ اِنَالَۃً امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دیدینا سمع سے نَالَ یَنَالُ نَیْلَۃً حاصل ہونا، پانا۔

ھٰذہ البُغْیَۃ: اس کا معنی ہے مقصود و مطلوب افتعال سے اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ اِبْتِغَاءً تلاش کرنا، ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا وَبُغْیَۃً تجاوز کرنا زیادتی کرنا بغاء زنا کو بھی کہتے ہیں۔

تضحنا: یہ باب افعال اَضْحٰی یُضْحِیْ اِضْحَاءً و ضُحًی سے دھوپ میں نکالنا کے معنی میں ہے۔ اس کی جمع آتی ہے اضاحی، ضُحیٰ چاشت کا وقت، اضحیہ کے معنی قربانی کے ہے نصر، ضَحٰی یَضْحُوْ ضُحًی سمع، ضَحِیَ یَضْحیٰ ضَحْیًا دھوپ میں نکلنا۔

ظلک: ظل وہ سایہ جو دوپہر سے پہلے ہو اس کی جمع اظلال، ظلول آتی ہے اور فئی وہ سایہ جو دوپہر کے بعد آتا ہے۔

السابغ: اس کا معنی ہے مکمل۔

لاتجعلنا: لفظ جعل کے دو معنی آتے ہیں۔ (۱) جعل بمعنی صیَّرَ جبکہ یہ دو مفعولوں کی

طرف متعدی ہو اور (۲) بمعنی خلق کے جبکہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہو مفاعلہ جَاعَلَ یُجَاعِلُ مُجَاعَلَةً سے رشوت دینے کے معنی میں ہے۔ یہاں پر حَبَّرَ کا معنی مراد ہے۔

مُضْغَةٌ: وہ گوشت جو چبانے کیلئے پورا لقمہ ہو فتح، مَضَغَ یَمْضَغُ مُضْغَةً چبانا۔

ماضِعٌ: اسی باب سے اسم فاعل ہے یعنی چبانے والا یہاں اس سے مراد نکتہ چین ہے۔

مددنا: نصر، مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا افعال، اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا افتعال، اِمْتَدَّ یَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا سے کھینچنے کے معنی میں ہے۔ اسی سے ہے مِدَادٌ بمعنی سیاہی جیسے قرآن میں ہے "قُلْ لَوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا الخ" باب افعال سے محمود چیزوں میں مستعمل ہوتا ہے اور نصر سے مذموم چیزوں میں۔

ید المسئلة: ید کا معنی ہاتھ کا آتا ہے اور احسان کے بھی آتا ہے۔ اگر اس کا معنی ہاتھ کا ہے تو پھر جمع أَیْدٌ آتی ہے اور اگر احسان کے معنی میں ہے تو جمع اَیَادِیْ آتی ہے۔

المسئلة: یہ دراصل باب فتح کا مصدر ہے بمعنی سوال کرنا، مسئلہ اس کی جمع مسائل آتی ہے جیسے (فَاسْئَلُ اَهْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لاتَعْلَمُوْنَ) (القرآن)

بخعنا: یہ بخع مصدر سے ہے (فتح) سے معنی ہے تابعدار ہو جانا اور (سمع) ذلت کے ساتھ تابعدار ہو جانا اعتراف کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے اور یہاں یہی مراد ہے اور بمعنی ہلاک کرنے کے بھی ہے جیسے (لَعَلَّکَ بَاخِعٌ) الخ آپ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

الاستکانة: اگر یہ باب استفعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے بری حالت پر پہنچنا، بہت ذلیل و خوار ہونا اور اگر باب افتعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے ٹھہر جانے کے سکون سے ماخوذ ہوگا اور پہلی صورت میں کون سے ماخوذ ہوگا کون یہ کَیْنٌ سے

مشتق ہے اس کا معنی ہے فرج کے اندر کے گوشت۔

المسکنۃ: یہ مصدر میمی ہے ذلت وفقر کے معنی میں ہے اور نصر،کرم سے سکونۃ مصدر آتا ہے جس کا معنی رہائش اختیار کرنا قرآن میں ہے "ضربت علیھم الذِّلّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ (الآیۃ)

استنزلنا: باب استفعال سے جمع متکلم کا صیغہ ہے بمعنی نزول طلب کرنا ضرب سے نازل ہونا سمع سے زکام ہونا۔

کرمک: کرم کا معنی اس باغ کا بھی ہے جو پھلوں نے گھیر لیا ہو اور اگر کرم بفتح القاء ہو تو اس کا معنی سخاوت ہے یہاں یہی معنی مراد ہے کرم سے سخی ہونا اور یہ کرم مصدر ہے بمعنی کریم ہونا، شریف ہونا۔

الجم: (نصر،ضرب) بہت زیادہ ہونا اس کی جمع آتی ہے جموم۔

فضلک: فضل کا معنی ہے فضیلت، زیادتی ضوب سے فَضَلَ یَفْضُلُ فَضْلاً زیادتی کرم سے فَضُلَ یَفْضُلُ فَضِیْلَۃً فضیلت۔

عمّ: نصر سے عَمَّ یَعُمُّ عَمًّا وَعُمُوْمًا، عموماً عام ہونا۔

اَللّٰھُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا ھٰذِہِ الْمُنْیَۃَ وَاَنِلْنَا ھٰذِہِ الْبُغْیَۃَ وَلَا تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّکَ السَّابِغِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَۃً لِلْمَاضِغِ فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَیْکَ یَدَ الْمَسْئَلَۃِ وَبِالْاِسْتِکَانَۃِ لَکَ وَالْمَسْکَنَۃِ وَاسْتَنْزَلْنَا کَرَمَکَ الْجَمَّ وَفَضْلَکَ الَّذِیْ عَمَّ بِضَرَاعَۃِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَۃِ الْاَمَلِ. ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَشَرِ وَالشَّفِیْعِ الْمُشَفَّعِ فِی الْمَحْشَرِ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِہِ النَّبِیِّیْنَ وَاَعْلَیْتَ دَرَجَتَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ، وَوَصَفْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ الْمُبِیْنِ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ.

ترجمہ:......اے اللہ ہمارے لئے اس آرزو کو ثابت فرما اور ہمارے اس مقصود کو ہمیں عطا فرما اور ہمیں اپنے اس مکمل سائے سے نہ نکال اور ہمیں چبانے والے کا لقمہ نہ بنا۔ تحقیق ہم نے آپ کی طرف سوال کا ہاتھ پھیلایا ہے۔ اور آپ کے سامنے (اپنی) ذلت اور محتاجی کا اقرار کرلیا ہے۔ اور ہم نے آپ کے سخاوت کثیر اور عام فضل کی نزول انتہائی عاجزی اور امید کی پونجی کے ساتھ طلب کی ہے۔

پھر محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ انسانوں کے سردار ہیں شفاعت کرنے والے ہیں، جن کی شفاعت محشر کے دن قبول کی گئی ہے۔ وہ ہستی جن کے ساتھ آپ نے نبیوں کے سلسلے کو ختم فرمایا اور ان کے مرتبے کو علیین میں بلند فرمایا آپ نے اپنی واضح کتاب میں ان کی صفت بیان فرمائی۔ پس آپ نے فرمایا اور حال یہ ہے کہ آپ کہنے والوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں کہ ہم آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

تشریح و تحقیق

بضراعۃ الطلب: ضراعۃ کا معنی عاجزی اور تواضع کے ہیں۔ نصر، ضَرَعَ یَضْرُعُ ضَرَاعَۃً ضرب سے ضَرَعَ یَضْرِعُ ضَرَاعَۃً عاجز ہونا۔ باب مفاعلہ سے ضَارَعَ یُضَارِعُ مُضَارَعَۃٌ آتا ہے مضارعہ بمعنی مشابہ، ضرع تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔

الطلب: یہ مصدر ہے نصر طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا سے بمعنی طلب کرنا۔

بضاعۃ: سرمایہ فتح، بَضَعَ یَبْضَعُ بُضَاعَۃٌ

الامل: اس کی جمع آمال آتی ہے معنی ہے امید، نصر، اَمَلَ یَأْمُلُ اَمْلًا امید کرنا، امل

کہتے ہیں وہ امید جو قریب الحصول ہو، رجاء کہتے ہیں وہ امید جو بعید الحصول ہو اور طمع وہ امید جس کے حاصل ہونے اور نہ ہونے میں شک ہوں۔

بالتَّوَسُّل: توسل کا معنی ہے کسی کو وسیلہ اور ذریعہ بنانا اور اللہ کا تقرب حاصل کرنا ضرب سے وَسَلَ یَسِلُ وَسِیلاً وسِیلَۃً ،وسیلہ پکڑنا، جنت کے ایک مقام کا نام بھی ہے۔(وَابتغُوا الَیْہِ الْوَسِیلَۃ)(القرآن)

مُحَمَّدًا: یہ باب تفعیل، حَمَّدَ یُحَمِّدُ تَحْمِیدًا سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے تعریف کیا ہوا یعنی جس کی اوصاف حمیدہ بخوبی بیان ہو جائے، یہ حضور علیہ السلام کا نام ہے جو آپ کے دادا عبدالمطلب نے رکھا تھا بعض کے بقول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اسم مصدر ہے۔

سَیِّد: یہ اصل میں سَیْوِدٌ تھا بوجہ قاعدہ صرفیہ کے تحت تعلیل کے بعد سید ہو گیا اس لئے کہ واؤ اور یا دونوں جمع ہو گئے پہلا ساکن تھا تو سیّد کر دیا اس کا معنی ہے سردار، اس کے جموع ہیں اَسْیاد، سَیائِد سَادَاتٌ۔

اَلشَّفِیع: اس کا معنی سفارش کرنے والا جمع آتی ہے فتح، سے شَفَعَ یَشْفَعُ شَفْعًا وشَفِیعًا، سفارش کرنا۔

اَلْمُشَفَّع: یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے معنی ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی۔ تفعیل، شَفَّعَ یُشَفِّعُ تَشْفِیعًا سے یہی معنی ہے۔

المَحْشَر: اس کا معنی یوم قیامت ہے نصر سے، حَشَرَ یَحْشُرُ حَشْرًا جمع کرنا۔
"وَنَحْشُرُھُمْ یَوْمَ الْقِیامَۃِ اَعْمٰی" (القرآن) محشر کا معنی ہے جمع ہونے کی جگہ۔

خَتَمْتَ: ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ خَتْمًا آخر تک پہنچانا، اور اگر صلہ علی آ جائے تو پھر معنی ہے مہر لگانا "خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِمْ" (القرآن)

النَّبِیِّیْن: یہ نَبِیٌّ کی جمع ہے تو نبی یا مشتق ہے نبأ سے تو پھر اس کا معنی ہے مہتم بالشان خبر دینا اور اگر نبیٌّ ناقص واوی ہے تو پھر اس کا معنی ہے بلند ہو جانے کے اور ناموافق ہو جانے کے ہیں۔ اگر مصدر نَبْوَۃٌ ہے تو معنی ہے ناموافق ہونے کے۔ اور اگر مصدر نُبُوَّۃٌ ہے تو معنی ہے بلند ہو جانے کے نبی کی جمع اَنْبِیَاءُ، آتی ہے۔

اَعْلَیْتَ: نصر، عَلَا یَعْلُوْ عُلُوًّا سے ناقص واوی ہوگا بلند کرنے کے معنی میں ہے اور سمع، سے عَلِیَ یَعْلٰی عُلُوًّا سے ناقص یائی ہوگا اور وہ بھی بلند کرنے کے معنی میں ہوگا۔

دَرَجَۃ: سیڑھی اس کی جمع دَرَجَاتٌ آتی ہے نصر، دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًا و دَرَجَۃً سیڑھی چڑھنا، افعال، اَدْرَجَ یُدْرِجُ اِدْرَاجًا سے اس کا معنی ہے لپیٹنا۔

عِلِّیِّیْن: یا تو یہ عِلِّیٌّ کی جمع ہے اس کا معنی ساتویں آسمان میں وہ بلند مقام جہاں ارواح مؤمنین جاتی ہے اور یا یہ عِلِّیَۃٌ کی جمع ہے جنت میں ایک اعلیٰ مقام کا نام ہے۔

وَصَفْتَہٗ: ضرب سے وَصَفَ یَصِفُ وَصْفًا و صِفَۃً کسی چیز کا حلیہ یا تعریف بیان کرنا اور صفۃً وہ حالت ہے جس پر وہ چیز موجود ہے متصف ہے۔

کِتَابَکَ: کتاب کا معنی ہے کسی فن کامل کا مجموعہ نصر، کَتَبَ یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابًا سے لکھنا اس کی جمع کُتُبٌ آتی ہے۔

الْمُبِیْن: مبین میں دو احتمال ہیں یہ لازم بھی ہو سکتا ہے اور متعدی بھی اگر متعدی ہو تو بیان کرنے والے کے معنی میں ہوگا اور اگر لازم ہے تو بیان ہونے والے کے معنی میں ہوگا ضرب سے بَانَ یَبِیْنُ بَیَانًا بیان ہونا، افعال، اَبَانَ یُبِیْنُ اِبَانَۃً سے بیان کرنا۔

فَقُلْتَ: قَوْلاً، قَالاً مقالۃً، مقالاً اس کا معنی ہے تکلم کرنا، لیکن صرف اتنا سا فرق ہے کہ قول خیر اور شر دونوں کیلئے آتا ہے۔ قیل وقال خاص کر شر میں آتے ہیں جیسے کہ

حدیث میں ہے "نھی رسول اللّٰہ ﷺ عن قیل وقال و کثرۃ السوال" ضرب قَالَ یَقِیلُ قَیْلاً و قَیْلُوْلَةً سے دوپہر کے آرام کرنے کے معنی میں ہے، افعال، اَقَالَ یُقِیلُ اِقَالَةً سے اقالہ کرنے کے معنی میں ہے۔

اَصْدَقُ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے معنی ہے بہت زیادہ سچا، سب سے سچا نصر، صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا و صَدَاقَةً سچ بولنا تفعیل، صَدَّقَ یُصَدِّقُ تَصْدِیْقًا سے تصدیق کرنا۔

اَلْقَائِلِیْنَ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے جمع مذکر کا حالت جری میں معنی ہے کہنے والے۔

اَرْسَلْنَاکَ: افعال، اَرْسَلَ یُرْسِلُ اِرْسَالاً سے اس کا معنی ہے بھیجنا، سمع، رَسِلَ یَرْسَلُ رَسْلاً سے اس کا معنی ہے بالوں کا لمبا ہونا، استفعال، اِسْتَرْسَلَ یَسْتَرْسِلُ اِسْتِرْسَالاً سے اس کا معنی آتا ہے لٹکانا، رسالت اسی سے ہے۔

رَحْمَةً: سمع، رَحِمَ یَرْحَمُ رَحْمًا و رَحْمَةً و رَحِیْمًا سے رحم کرنے کے معنی میں ہے۔ خاص مہربانی۔

لِلْعَالَمِیْنَ: یہ عالَمٌ کی جمع ہے عَالَمٌ بروزن فاعَلٌ کی جمع کبھی واؤ اور نون کے ساتھ نہیں ہوتا بغیر عالم کے کہ یہ اگرچہ بروزن فَاعَلٌ تو ہے لیکن پھر بھی اس کی جمع واؤ اور نون کے ساتھ آیا ہے اور اس کی جمع عوالم بھی آتی ہے۔ عالمین سے مراد کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ اس سے مراد مخلوق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد جن وانس ہیں اور یہ دوسرا قول زیادہ کے ہے اس کی تائید اللہ کے اس قول سے ہوتی ہے۔ "لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا" حضور علیہ السلام تو صرف جن وانس کیلئے نذیر تھے نہ کہ سب کیلئے۔

اَللّٰھُمَّ: اس کی تحقیق ما قبل گذر چکی ہے۔

فصل: یہ تفعیل ،فَصَّلَ یُفَصِّلُ تَفْصِیْلاً سے امر حاضر کا صیغہ ہے معنی ہے درود بھیجنا اور یہ اسم ہے مگر مصدر کی جگہ پر موضوع ہے۔ صلوٰۃ کے معنی میں قدرے تفصیل ہے بعض کے ہاں صلوٰۃ کا معنی دعائے خیر ہے اور بعض کے ہاں اس کا اصل معنی تعظیم کا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا معنی کامل تعریف کے آتا ہے۔

نکتہ: ......صلوٰۃ سے اگر تعظیم مراد ہو تو پھر غیر نبی پر اس کا اطلاق نہیں ہوسکتا اور اگر اس سے دعا مراد ہوں تو پھر غیر نبی پر بھی اطلاق ہوسکتا ہے، لیکن صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوٰۃ نبی علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے غیر پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ سمع، صَلّٰی یَصْلِیْ صَلٰوۃً سے اس کا معنی ہے آگ جلانا۔

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ اٰلِہِ الْھَادِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ شَادُوا الدِّیْنَ وَاجْعَلْنَا لِھَدْیِہٖ وَھَدْیِھِمْ مُتَّبِعِیْنَ، وَانْفَعْنَا بِمُحَبَّتِہٖ وَمَحَبَّتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ، وَبَعْدُ: فَاِنَّہٗ قَدْ جَرٰی بِبَعْضِ اَنْدِیَۃِ الْاَدَبِ الَّذِیْ رَکَدَتْ فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ رِیْحُہٗ وَخَبَتْ مَصَابِیْحُہٗ ذِکْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِیْ اِبْتَدَاعَھَا بَدِیْعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَۃُ ھَمَدَانَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعَزٰی اِلٰی اَبِی الْفَتْحِ الْاِسْکَنْدَرِیِّ نَشَاءَتَھَا وَاِلٰی عِیْسٰی بْنِ ھِشَامٍ رِوَایَتَھَا وَکِلَاھُمَا مَجْھُوْلٌ لَایُعْرَفُ وَنَکِرَۃٌ لَاتَتَعَرَّفُ.

ترجمہ: ......اے اللہ رحمت نازل فرما حضور اکرم ﷺ پر اور ان کے ہدایت دینے والے آل پر اور ان کے صحابہؓ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا۔ اور ہمیں حضور ﷺ اور صحابہ کی ہدایت کی پیروی کرنے والا بنا اور حضور ﷺ اور تمام صحابہ کی محبت سے ہمیں نفع پہنچا بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، ہر چیز قبول کرنا تیرے ہی لائق ہے۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد

علم وادب جس کی ہوا اس زمانے میں رک گئی ہے اور جس کے چراغ بجھ گئے ہیں بعض مجلسوں میں اس مقامات کا ذکر چل پڑا جس کی ابتداء علامہ بدیع الزمان اور علامہ ہمدان نے کی ہے اور جس کے انشاء کو انہوں نے ابوالفتح اسکندری اور روایات کو عیسی بن ہشام کی طرف منسوب کیا ہے، اور وہ دونوں ایسے مجہول ہیں کہ نہیں پہچانے جاتے ہیں اور ایسے نکرہ ہیں کہ جو معرفہ نہیں بن سکتے۔

تشریح وتحقیق

الہ: لفظ آل کی اصل اَھلُ ہے ہاء کو ہمزہ سے بدل دیا أ ء ل، ہو گیا پھر اٰمن کے قاعدے سے ہمزہ ثانیہ کو الف تبدیل کر دیا تو آل بن گیا اور اس کی تصغیر اُھَیلٌ آتی ہے۔ بعض کے ہاں اس کا اصل أول ہے واؤ کو الف کر دیا تو آلٌ ہو گیا نصر ،اٰل یَؤُوْلُ أوْلاً والاً سے اس کا معنی ہے لوٹنا، پناہ پکڑنا۔ اگر اصل اھل ہے تو نصر ،اَھَلَ یَاْھُلُ اَھْلاً ضرب اَھَلَ یَأْھِلُ اَھْلاً سے اس کا معنی ہے اہل وعیال والا ہونا، نکاح والا ہونا۔

ال اور اھل میں فرق:

ال کا استعمال معزز کیلئے ہوتا ہے چاہے دنیاوی ہوں یا اُخروی ہوں اور اھل کا استعمال ہوتا ہے معزز اور غیر معزز دونوں کیلئے یا اھل کا مضاف الیہ ہر چیز واقع ہو سکتی ہے اور ال کا مضاف الیہ اللہ، حق، ظرف وغیرہ واقع نہیں ہو سکتے۔

اَصْحَابِہٖ: یہ صحب کی جمع ہے صحب کا معنی ہے ساتھی، اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جنہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں وفات پائی ہو، سمع، صَحِبَ یَصْحَبُ صَحْبًا وصُحْبَۃً سے بمعنی ساتھ ہونا۔

الھادین: یہ ھادی کی جمع ہے معنی ہے ہدایت کرنے والا ضرب، ھَدٰی یَھْدِیْ ھَدْیًا و ھِدَایَۃً ہدایت دینا۔

شَادُوا: ضرب، شَادَ یَشِیْدُ شَیْدًا مضبوط بنانا، مستحکم کرنا، تفعیل، شَیَّدَ یُشَیِّدُ تَشْیِیْدًا سے مضبوط کرنا، چونا لگانا۔

الدِّیْن: دین کا معنی ہے شریعت اس کی جمع اَدْیان آتی ہے ویسے دین کے چھ معانی آتے ہیں ان میں سے پانچ حقیقی ہیں ایک مجازی ہے۔ طاعت، حساب، ملۃ، مذہب، عادت، ضرب، دَانَ یَدِیْنُ دِیْنًا سے بدلہ دینا۔

ھدٰی: سیرت حسنہ کو کہتے ہیں۔ ضرب، ھَدٰی یَھْدِیْ ھِدَایَۃً و ھُدًی سے ہدایت دینا اس کا معنی طریق بھی ہے۔

مُتَّبِعِیْن: اسم فاعل کا صیغہ ہے از باب افتعال، اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ اِتِّبَاعًا بمعنی اتباع کرنے والے سمع سے جیسے تَبِعَ یَتْبَعُ تَبْعًا معنی ہے، پیروی کرنا۔

اَنْفَعْنَا: یہ نَفْعٌ سے ہے ضرٌّ کی ضد ہے نفع کا معنی ہے فائدہ پہنچانا، فتح، نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا سے فائدہ پہنچانا "لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا" (الفرقان ۳) افتعال، اِنْتَفَعَ یَنْتَفِعُ اِنْتِفَاعًا سے بھی فائدہ حاصل کرنے کے معنی میں ہے۔

بِمَحَبَّتِہٖ: ضرب، حَبَّ یَحِبُّ حُبًّا و مَحَبَّۃً سے معنی ہے محبوب جاننا، افعال، اَحَبَّ یُحِبُّ اِحْبَابًا سے محبت کرنا تفعیل، حَبَّبَ یُحَبِّبُ تَحْبِیْبًا سے محبت ڈالنا۔

محبتھم: یہ بُغض کی ضد ہے، ضرب سے اسی معنی میں ہے۔

اَجْمَعِیْن: یہ اَجْمَعُ اسم تفضیل سے جمع مذکر کا صیغہ ہے یہ باب فتح، جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا سے جمع کرنے کے معنی میں ہے اور باب افتعال، اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا سے بھی آتا ہے جیسے اجتماع میں لوگ جمع ہوں باب افعال، اَجْمَعَ

يُجْمِعُ اِجْمَاعًا سے آتا ہے اتفاق کرنا یعنی بڑا مجمع جمعہ کو بھی جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں جم غفیر ہوتا ہے۔

قَدِيْرٌ: یہ صیغہ صفت ہے ضرب سے قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً معنی ہے قادر ہونا قدیر کا معنی ہے زیادہ قدرت رکھنے والا۔

بِالْاِجَابَةِ: یہ جوب سے مشتق ہے جوبٌ کا معنی ہے مسافت قطع کرنا۔ اجابة افعال، اَجَابَ يُجِيْبُ اِجَابَةً سے معنی ہے جواب دینا استفعال، اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ اِسْتِجَابَةً سے معنی ہے جواب طلب کرنا نصر، جَابَ يَجُوْبُ جَوْبًا سے معنی ہے قطع کرنا، قرآن میں ہے "اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ الخ، وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا الخ"۔

جَدِيْرٌ: اس کی جمع جدراء، جدیرون ہے معنی ہے قابل ہونا، لائق ہونا۔

بَعْدَ: قبل اور بعد کی تین حالتیں ہیں دو حالتوں میں معرب ہونگے اور ایک حالت میں مبنی ان کا مضاف الیہ مذکور ہوگا یا محذوف ہوگا۔ اگر مذکور ہے تو معرب ہونگے اور اگر مذکور نہیں محذوف ہے یا تو محذوف منوی ہونگے یا نسیًا منسیًا ہے اگر نسیًا منسیًا ہے تو بھی معرب ہونگے اگر محذوف منوی ہوں تو مبنی ہونگے یہاں پر آخر والی صورت ہے۔ بعد قبل کی ضد ہے کرم، بَعُدَ يَبْعُدُ بَعِيْدًا و بُعْدًا سے اس کا معنی ہے دور ہونا افعال سے ہے دور کرنا جیسے اَبْعَدَ يُبْعِدُ اِبْعَادًا، دور کرنا۔

جَرٰى: یہ جریٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے تیز رفتاری جیسے پانی کی تیز رفتاری ہوتی ہے ضرب، جَرٰى يَجْرِىْ جَرْيًا و جَرْيَانًا سے تیزی سے بہنا "تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا" (البینۃ ۸)

بَعْض: اس کی ضد کل ہے کرم، بَعُضَ يَبْعُضُ بَعْضًا سے اس کا معنی ہے حصہ والا ہونا

اس کی جمع ابعاض آتی ہے۔

اَنْدِیَۃ: یہ نادی کی جمع ہے معنی ہے محفل مجلس اور یہ سخاوت، انتقال کے معنوں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے نصر، سمع، نَدِیَ یَنْدٰی نَدْیًا سے ندیٰ مصدر بمعنی تر ہوجانے کے ہیں اور نصر، نَدٰی یَنْدُوْ نَدْیًا سے جمع ہونے (کرنے) کے معنی میں بھی ہے۔

الاَدَب: اصل میں اس کا معنی ہے دعا، دعوت جیسے کہتے ہیں کہ ادبھم ادبًا ای دعاھم الی الطعام یعنی ان کو کھانے کیلیے بلایا اور ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کو اچھائیوں کی طرف بلاتا ہے اور برائیوں سے منع کرتا ہے ضرب، اَدَب یَاْدِبُ اَدْبًا سے اور کرم سے بمعنی مؤدب ہونے کے ہیں۔

رَکَدَتْ: نصر، رَکَدَ یَرْکُدُ رَکْدًا سے ٹھہرنے کے معنی میں ہے مصدر رکود ہے افعال، اَرْکَدَ یُرْکِدُ اِرْکَادًا سے ٹھہرانے کے معنی میں ہے۔

اَلْعَصْرِ: عصر کا معنی ہے زمانہ اور اس کی جمع آتی ہے اعصر۔

ملحوظہ: عصرًا و دھرًا کا اطلاق ایک ہزار سال پر ہوتا ہے۔ قرن کا اطلاق ایک سو سال پر ہوتا ہے حقبہ کا اطلاق چالیس سال پر ہوتا ہے۔ طبق تیس سال پر بولا جاتا ہے ضرب، عَصَرَ یَعْصِرُ عَصْرًا سے اس کا معنی ہے نچوڑنا۔

رِیْحُہٗ: ریح اگر مفرد مستعمل ہو تو عذاب مراد ہے اور اگر جمع مستعمل ہوں تو مراد رحمت کی ہوائیں ہیں۔ یہ قرآن مجید کی اصطلاح ہے ورنہ تو لغت میں ریح اور ریاح کا معنی ایک ہی ہے اس کی جمع ریاح اور ارواح بھی آتی ہے اس کا اپنا معنی تو ہوا کے ہیں لیکن کبھی قوت کیلیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قرآن میں ہے "وتذھب ریحکم" (تمہاری طاقت ختم ہوجائے) باب نصر، رَاحَ یَرُوْحُ سے اگر مصدر روحۃً ہے تو معنی ہے شام کو تفریح کیلئے نکلنا اور اگر مصدر رواحًا ہو تو معنی ہے آرام

کرنا سمع، رَاحَ یَرَاحُ رَوْحًا سے بمعنی بجھنے ہیں اور یہاں یہی مراد ہے۔

خَبَتْ: یہ نصر سے خَبَأَ یَخْبُوْ خَبأً، چراغ یا آگ کے بجھ جانے کے ہیں افعال، اَخْبَأَ یُخْبِئُ اِخْبَاءً اسے بجھانے کے معنی میں ہے، قرآن میں آتا ہے (کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاھُمْ سَعِیْرًا)

مَصَابِیْحُ: یہ مصباح کی جمع ہے اور اس کا معنی ہے وہ چراغ جس میں پانی اور تیل ہو یہاں مراد چراغ ہے۔

ذِکْرُ الْمقامات: ذِکْرُ یہ مرفوع ہے اور فاعل واقع ہے جری فعل کیلئے نصر، ذَکَرَ یَذْکُرُ سے اس کا معنی ہے یاد کرنا یعنی کسی کو زبان یا دل سے یاد کرنا اور ذکریٰ کے معنی نصیحت حاصل کرنے کے ہیں۔ باب افتعال سے بھی اسی معنی میں ہے۔

المقامات: مقامة کی جمع ہے جس کے معنٰی اس مقالے کے ہیں جو لکھا گیا ہو یا پڑھا گیا ہو مقامات سے مراد یہاں پر بدیع الزمان کی کتاب مراد ہے جس میں مقالے لکھے گئے تھے۔

اِبْتَدَاعَ: یہ ابتداع مصدر سے ہے معنی ہے کسی چیز کو بغیر نمونے کے ایجاد کرنا، افتعال، اِبْتَدَعَ یَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا سے اسی معنی میں ہے، فتح، بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا کرم، بَدُعَ یَبْدُعُ بَدِیْعًا سے بھی اسی معنی میں آتا ہے جیسے " بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ "(الانعام ۱۰۱)

عَلَامَۃٌ: اس کا معنی ہے کثیر العلم اس کا جمع علامون، علّام آتی ہے یہ مذکر کیلئے بولا جاتا ہے علامہ کا اطلاق کس پر ہوتا ہے تو بعض نے کہا کہ جس نے ہر موضوع پر کتاب لکھی ہو یا کم از کم پانچ کتابیں لکھی ہوں وغیرہ۔

ھَمَدَان: یہ خراسان میں ایک بستی کا نام ہے یا بعض نے کہا کہ یہ یمن میں ایک

قبیلہ ہے۔

عَزی: یہ ضرب، عَزیٰ یَعْزِیُ عِزًّی و عَزْیًا نصر، عَزیٰ یَعْزُوْ سے مستعمل ہے نصر سے مصدر عزوًا آتا ہے اور ضرب سے مصدر عَزْیًا آتا ہے معنی ہے منسوب کرنا سمع، عَزِیَ یَعْزیٰ تفعیل، عزّی یُعَزّیٰ تَعْزِیَةً سے صبر دلانا۔

ابو الفتح الاسکندری: عیسیٰ بن ہشام جیسے کہ حریری کے مقامات میں حارث ابن ہمام اور ابوزید سروجی ہے تو اسی طرح بدیع الزمان کی کتاب میں ابوالفتح بمنزلہ ابو زید کا تھا اور عیسیٰ بن ہشام بمنزلہ حارث کے تھا۔

نشاءتھا: نشأۃ کے اپنے معنی زندہ رہنے کے ہیں۔ یہاں پر تصنیف مراد ہے، فتح سے نشأ یَنشأُ کا معنی ہے نیا ہونا جوان ہونا۔

روایتها: یہ اضافۃ المصدر الی الفاعل ہے روایۃ مصدر ہے رویٰ یَروِیُ رِوَایَةً سے (ضرب سے) معنی ہے نقل کرنا سمع سے بمعنی سیراب کرنا۔

کلاھما: کلا اگرچہ لفظاً مفرد ہے لیکن معنی کے اعتبار سے تثنیہ ہے۔

مجھُولٌ: نامعلوم، سمع، جَھِلَ یَجْھَلُ سے اسی معنی میں آتا ہے جھل علم کی ضد ہے اس کی جمع جُھَّالٌ جُھَلٌ جھلۃٌ آتی ہے۔

لایُعرفُ: مضارع مجہول کا صیغہ ہے، ضرب، عَرَفَ یَعْرِفُ سے پہچاننا۔ حریری کہتا ہے کہ یہ دونوں ایسے ہیں کہ پہچانے نہیں جاتے کیونکہ یہ فرضی نام ہیں۔

ونکرۃٌ: سمع سے بےخبر ہونا، پرایا سمجھنا، افعال، اَنْکَرَ یُنْکِرُ اِنْکَارًا سے اس کا معنی ہے انکار کرنا، تفعیل، نکّرَ یُنکّرُ تَنْکِیرًا سے اس کا معنی ہے نکرہ بنانا۔

لاتتعرّفُ: یہ صیغہ واحد مؤنث غائب تفعل، تَعَرَّفَ یَتَعَرَّفُ تَعَرُّفًا سے ہے معنی ہے کسی چیز کا معرفہ بننا جیسے کہ تعرف الاسم اسم نکرہ کا معرفہ ہونا۔

نکتہ:......اس جملہ میں دو متقابلین ذکر کئے ایک نکرہ اور دوسرا معرفہ اس کو صفت تقابل کہتے ہیں عبارت کا معنی ہے نامعلوم ہیں نہیں پہچانے جاتے۔

هشـام: هشم سے مشتق ہے جس کے معنی قطع کرنے کے ہیں اسی واسطہ سے اس زخم کو جو ہڈی توڑنے والا ہو اس کو ہاشمہ کہتے ہیں۔

عیسی: یسوع سے معرب ہے یہ لفظ بعض کے ہاں عبرانی ہے بعض کے ہاں طبرانی ہے اس کی جمع عیسون بھی آتی ہے اور عسیون بھی آتی ہے۔

فَاشَارَمَنْ اِشَارَتُهٗ حُكْمٌ. وَطَاعَتُهٗ غُنْمٌ اِلٰی اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ وَاِنْ لَّمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَاوَ الضَّلِيْعِ فَذَاكَرْتُهٗ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ الَّذِيْ يَحَارُ الْفَهْمُ وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ وَيُسْبَرُ غَوْرُ الْعَقْلِ وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهٗ اِلٰی اَنْ يَّكُوْنَ كَحَاطِبِ لَيْلٍ اَوْ جَالِبِ رَجِلٍ وَخَيْلٍ وَقَلَّمَا سَلِمَ مِكْثَارٌ اَوْ اُقِيْلَ لَهٗ عِثَارٌ. فَلَمَّا يُسْعِفُ بِالْاِقَالَةِ وَلَا اَعْفٰى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهٗ تَلْبِيَةَ الْمُطِيْعِ وَبَذَلْتُ فِيْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَ الْمُسْتَطِيْعِ وَاَنْشَأْتُ.

ترجمہ:......پس اس شخص نے اشارہ کیا جس کا اشارہ (ہمارے لئے) حکم ہے اور جس کی اطاعت غنیمت ہے اس بات کی طرف کہ میں مقامات لکھوں اس علامہ بدیع الزمان کی پیروی کروں۔ اگرچہ لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کی سبقت کو نہیں پا سکتا۔ تو میں نے انہیں وہ بات یاد دلائی جو اس شخص کے بارے میں کہی گئی ہے جس نے دو کلموں کی تالیف کی ہو یا ایک دو شعر پروئے ہوں۔

میں نے معافی چاہی اس مقام سے جس میں انسان کی سمجھ حیرت میں پڑ جاتی ہے وہم

آگے بڑھ جاتا ہے اور عقل کی گہرائی کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور آدمی کی قیمت فضیلت میں ظاہر ہو جاتی ہے اور صاحب تصنیف اس بات کی طرف مجبور ہوتا ہے کہ وہ رات کو لکڑی جمع کرنے والے کی طرح یا پیدل اور سواروں کو کھینچنے والے کی طرح ہو جائے اور ایسا بہت کم ہے کہ جو زیادہ بولنے کی وجہ سے محفوظ ہو یا ان کی لغزش معاف کردی گئی۔

تشریح و تحقیق

اَشَارَ: اس کا مصدر اِشَارَۃً ہے یعنی کسی کو اشارہ کرنا اور مشورہ دینا دراصل یہ شَوْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی شہد کے چھتے سے شہد نکالنے کے ہیں۔ باب افعال، اَشَارَ یُشِیْرُ اِشَارَۃً سے آتا ہے۔

مَنْ: یہ موصولہ ہے اور مراد اس سے شرف الدین نوشیروان بن خالد ہے جو خلیفہ وقت کا وزیر تھا بعض نے کہا کہ وہ بصرہ کا حاکم تھا۔

حکما: یہ نصر، حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْمًا و حَکَمًا سے فیصلہ کرنے کے معنی میں ہے اور اس کا معنی مضبوطی کا بھی ہے، اور دو آدمیوں کے درمیان ثالث کو (جو فیصلہ کرنے والا ہو) اس کو بھی حکم کہتے ہیں یعنی مراد اس سے تحکیم ہے۔ افعال، اَحْکَمَ یُحْکِمُ اِحْکَامًا سے مضبوط کرنے کے معنی میں ہے۔ تفعیل، حَکَّمَ یُحَکِّمُ تَحْکِیْمًا سے کوئی کام کرنا، ثالث بنانے کے معنی میں ہے۔

طَاعَتُہٗ: یہ طَوْعٌ سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے خوشی سے کوئی کام کرنا اور یہ ضد ہے کرۃ کی جس کا معنی ہے بامر مجبوری کوئی کام کرنا سمع، طَاعَ یَطَاعُ طَوْعًا نصر، طَاعَ یَطُوْعُ طَوْعًا سے اس کا معنی ہے مطیع اور فرمانبردار بننا۔

غُنْمٌ: غنیمت یعنی بغیر سعی و کوشش کیے کوئی چیز مل جائے اس کی جمع غنوم اور مغانم آتی

ہے سمع، غَنِمَ یَغْنَمُ غَنْمًا و غَنِیْمَۃً سے مال غنیمت حاصل کرنا۔

اَنْشَیَ: باب افعال، اَنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً سے ہے معنی ہے لکھنا ویسے انشاء کا معنی ہے ایجاد کرنا۔

نکتہ:......ایک ہے نشاء اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی طرف سے مضمون بنانا۔

تالیف:......غیر کے مضامین کو جمع کرنا اور مرتب کرنا۔

تصنیف:......اپنی طرف سے یا غیر کی طرف سے صرف مضمون بنانا۔

اَتْلُوْ: نصر، تَلاَ یَتْلُوْ تِلاَوَۃً سے اگر اس کا مصدر تلاوۃً آ جائے تو اس کے معنی تلاوت کرنے کے ہیں اور اگر مصدر تلًا آ جائے تو اس کا معنی ہے پیچھے چلنا۔ اگر تلوٌ مصدر نہ ہو بلکہ جامد ہو تو اس کا معنی ہے گدھے کا بچہ، اس کی جمع اَتْلاءٌ آتی ہے۔

الظَّالِعُ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فتح سے اس کا معنی ہے لنگڑا۔ ظلع یظلع، لنگڑا چلنا۔

شَاوَ: باب نصر، شَاءَ یَشُوْوُ سے سبقت کرنے اور غایت کے معنی میں ہے۔

الضَّلِیْعُ: کرم، ضَلُعَ یَضْلُعُ ضَلْعًا و ضَلِیْعًا سے آتا ہے اس کا معنی ہے قوی اصل میں ضلیع مضبوط اور قوی گھوڑے کو کہا جاتا ہے اور یہ عرب میں محاورہ ہے کہ کمزور طاقتور نہیں بن سکتا۔

فَذَاکَرْتُہٗ: یہ باب مفاعلہ، ذَاکَرَ یُذَاکِرُ مُذَاکَرَۃً سے واحد متکلم کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے ایک دوسرے کو یاد دلانا۔

بِمَا قِیْلَ: قیل قول مصدر سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے معنی ہے کہا جاتا ہے۔ یا جو کہا گیا۔

فِیْمَنْ اَلَّفَ: اَلَّفَ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے باب تفعیل، اَلَّفَ یُؤَلِّفُ تَاْلِیْفًا سے اس کا معنی ہے جوڑنا ملانا، تصنیف و تالیف کرنا، استفعال، اِسْتَأْلَفَ یَسْتَأْلِفُ اِسْتِئْلاَفًا سے بمعنی دوست تلاش کرنا۔

بَیْنَ: یہ اسمائے ظروف میں سے ہے جو لازم النصب میں سے ہے اور اکثر مضاف ہوتا ہے معنی ہے درمیان۔ کَلَمَ یَکْلُمُ کَلْمًا وَ کَلَامًا۔

کَلِمَتَیْنِ: یہ کلمة کی تثنیہ ہے کلمة کلم سے مشتق ہے کلم کا معنی ہے زخم لگانا یا لگنا سمع سے زخمی ہو جانا تفعیل، کَلَّمَ یُکَلِّمُ تَکْلِیْمًا سے معنی ہے کلام کرنا۔

تَوضیح العبارة: علامہ حریری فرماتے ہیں کہ جب مجھے بدیع الزمان کے مقامات کی طرح لکھنے کیلئے کہا گیا تو میں نے وہی بات دہرائی جو دو تین اشعار وغیرہ کے مرتب کرنے والے پر کہی جانے والی بات ہے اب وہ بات کیا ہے تو اس میں سے ایک قول نقل کیا جاتا ہے۔

نَظَم: یہ ضرب، نَظَمَ یَنْظِمُ نَظْمًا سے پرونے کے معنی میں ہے یعنی اشعار بنانا۔

بَیْتًا: بیت لفظ مشترک ہے اس کا معنی شعر بھی ہے اور گھر بھی ہے فرق اتنا ہے کہ اگر گھر کے معنی میں ہو تو جمع بُیُوتٌ آئیگی اور اگر شعر کے معنی میں ہوں تو جمع اَبْیَات آئیگی ضرب، بَاتَ یَبِیْتُ بَیْتًا سے رات گزارنا اور تفعیل، بَیَّتَ یُبَیِّتُ تَبْیِیْتًا سے ٹھہرانا (اذبیّت طائفة منهم) (النسآء ۸۱)

اِسْتَقَلْتُ: اِسْتِقَالَةً مصدر سے اس کا معنی ہے معافی مانگنا یہاں یہی مراد ہے اور دوسرا معنی یہ ہے کہ مشتری بائع سے عقد بیع فسخ کرنے کی اجازت چاہے باب افعال، اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَةً سے اقالہ کا معنی ہے فسخ بیع۔

اَلْمَقَام: مقام اصل میں دو قدموں کی جگہ کو کہا جاتا ہے اور جمع اس کی مقامات آتی ہے مقامات کا معنی ہے مرتبہ۔

یَحَارُ: یہ سمع سے آتا ہے جیسے حَارَ یَحَارُ حِیرَةً اس کا معنی ہے حیران ہونا افعال، اَحَارَ یُحِیْرُ اِحَارَةً سے معنی ہے جواب دینا۔

اَلْفَهْمُ: مصدر ہے سمع ،فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا سے معنی ہے سمجھنا باب تفعیل ،فَهَّمَ يُفَهِّمُ تَفْهِيْمًا و افعال ،اَفْهَمَ يُفْهِمُ اِفْهَامًا سے سمجھانے کے معنی میں ہے، جمع افہام آتی ہے فہم کا معنی ہے سمجھ۔

يُفَرِّطُ: نصر ،فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا سے بمعنی بڑھ جانا سبقت کرنا باب تفعیل ،فَرَّطَ يُفَرِّطُ تَفْرِيْطًا سے بمعنی تفریط کرنا یعنی افراط زیادتی کرنا۔

اَلْوَهْمُ: اس کی جمع اوھام آتی ہے اس کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے سمع سے وَهَمَ يَوْهَمُ وَهْمًا اس کا معنی ہے وہم کرنا (شک کرنا)

يَسْبُرُ: یہ سبرٌ سے مشتق ہے آزمائش کے معنی میں ہے نصر سے سَبَرَ يَسْبُرُ اس کا معنی ہے آزمالینا ضرب سے بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

غَوْر :اس کا معنی ہے گہرائی ،نصر سے غَارَ يَغُوْرُ اس کا معنی آتا ہے اندر کی طرف چلا جانا جیسے :غار العین ہے آنکھ اندر کی طرف چلی گئی غار فی الامر کام میں غور وفکر کیا۔

اَلْعَقْلُ: عقل کے اصل معنی ہے اونٹ کو رسی سے باندھنا اور اصطلاح میں عقل کہتے ہیں قُوَّةٌ متهيئةٌ لقَبُوْلِ الْعِلمِ یعنی وہ قوت جو قبول علم کیلئے تیار کی گئی۔ اور اسکو علم بھی کہتے ہیں، عقل کی جمع عقول آتی ہے ضرب سے عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلاً معنی ہے باندھنا۔

تَتَبَيَّنُ : باب تفعل سے تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ تَبَيُّنًا واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے معنی ہے واضح ہونا یا تتبین کا معنی ظہور کامل کے آتا ہے۔

قِيْمَةٌ: اس کا معنی ہے قیمت جمع آتی ہے قِيَمٌ قیمت کسی شئی کے اصل دام کو کہا جاتا ہے اور ثمن وہ ہوتا ہے۔ جو اصل دام سے کم یا زیادہ ہوں۔

يَضْطَرُّ: یہ اضطرار مصدر سے ہے جس کا معنی محتاج اور مجبور ہونے کا ہے اصل میں یہ الضَر سے مشتق ہے جس کا معنی ہے تنگی اور خستہ حالی یا تو علم کی کمی ہوتی ہے یا مال

مرتبہ کی ضرب سے اسی معنی میں ہے نصر سے ضَرَّ یضُرُّ ضرًّا نقصان پہنچانا۔

حاطِب: اسم فاعل ہے اس کی جمع حُطُبٌ و حُطَّابٌ آتی ہے ضرب سے حَطَبَ یَحْطِبُ حَطْبًا اس کا معنی ہے کہ رات کو لکڑیاں چننے والا۔

اللیل: لیل اور لیلۃ میں فرق یہ ہے کہ لیل کے مقابلے میں نہار واقع ہوتا ہے اور لیلۃ کے مقابلے میں نہار یا یوم واقع نہیں ہوتا۔ حاطب اللیل کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کی لکڑی جمع کرنا یعنی وہ آدمی جو تکلم کرے گھٹیا اور اچھی بات پر جیسے کہ رات کو لکڑیاں جمع کرنے والا ہر قسم کی لکڑی جمع کر لیتا ہے اس میں تمیز نہیں کر سکتا اس لئے کہ وہ دیکھ نہیں سکتا۔

جالب: یہ جَلْبٌ مصدر سے ہے معنی ہے کھینچنے والا ضرب سے جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا ونصر سے جَلَبَ یَجْلُبُ سے اسی معنی میں مستعمل ہے یا اس کا معنی ہے ایکچیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہنکانا مطلب یہ ہے کہ کسی کلام کے معنی کو بہ تکلف دوسرے کلام کیلئے استعمال کیا جائے۔

رجل: راجل کی جمع پیدل چلنے والا اور اس کیلئے اور جموع بھی آتی ہیں جیسے رَجَّالَۃٌ کَعَلامَۃٌ یا رُجَّالٌ جیسے خُدَّامٌ سمع سے رَجِلَ یَرْجَلُ پیدل چلنا۔

خیل: یہ گھوڑوں اور شہسواروں کے معنی میں ہے یہ اسم جمع ہے اس کا مفرد نہیں آتا سمع سے خَالَ یَخَالُ خِیَالاً معنی ہے خیال کرنا۔

قلّما: یہ لفظ دو کلموں سے مرکب ہے ایک قلَّ ماضی سے اس کا معنی ہے کم ہونا قلیل ہونا ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قَلِیْلاً یہی معنی ہے اور ایک مَا سے جو کہ کافہ ہے یا مصدر یہ ہے اور اس ما کے ہوتے ہوئے پھر قَلَّ فعل فاعل کا تقاضا نہیں کرتا قلیل کثیر کی ضد ہے افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلاَلاً معنی ہے اٹھانا۔

سَلِمَ: سمع سے سَلِمَ یَسْلَمُ سَلْمًا وَسَلَامَةً اس کا مصدر سَلَامَۃ بمعنی سلامتی آتا ہے نصر سے سَلَمَ یَسْلُمُ اس کا معنی سانپ کے ڈسنے کے ہیں مصدر سلم ہوگا اور ضرب سے سَلَمَ یَسْلِمُ دباغت دینا۔

مِکْثَارٌ: بروزن مِفْعَالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے کرم سے کَثُرَ یَکْثُرُ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا مکثار کا معنی ہے زیادہ بولنے والا افعال سے اَکْثَرَ یُکْثِرُ اِکْثَارًا معنی ہے زیادہ کرنا۔

اقیل: یہ باب افعال سے اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَۃً ہے اس کا معنی ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی اقالہ یعنی بیع کو فسخ کرنے کا بھی ہے ضرب سے قَالَ یَقِیْلُ بھی اسی معنی میں ہے۔

عثار: اس کا معنی لغزش کے ہیں یا ٹھوکر کھا کر گر جانا یہ نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا، ضرب سے عَثَرَ یَعْثِرُ سمع سے عَثِرَ یَعْثَرُ تینوں سے آتا ہے نصر سے مطلع ہونے کے معنی کیلیے بھی آتا ہے۔

لم یسعف: اسعاف مصدر سے ہے اسعاف مشتق ہے سعف سے معنی ہے حاجت روائی کرنے کے۔ افعال سے اَسْعَفَ یُسْعِفُ اِسْعَافًا معنی ہے مدد کرنا اور فتح سے سَعَفَ یَسْعَفُ معنی ہے حاجت پوری کرنا۔

اعفی: عفوٌ سے ماخوذ ہے عفو کا معنی ہے گناہ و غلطی سے درگزر کرنا اور اس پر عقاب کا نہ ہونا، نصر سے درگزر کرنے کے معنی میں ہے افعال سے اَعْفٰی یُعْفِیْ اِعْفَاءً، مٹانا۔

المقالۃ: اس کا معنی ہے بات یہ مصدر ہے۔

لَبَّیْتَ: باب تفعیل سے لَبّٰی یُلَبِّیْ تَلْبِیَۃً واحد متکلم کا صیغہ ہے معنی ہے لبیک کہنا اور نصر سے لَبٰی یَلْبُوْ معنی ہے مقیم ہونا۔

دعوتہ: یہ دَعْوَۃً مصدر ہے بمعنی بلانا اگر یہ بضم الدال ہو دُعْوَۃً تو معنی ہے لڑائی کیلیے

بلانا اگر بکسر الدّال ہے تو معنی ہے نسب کیلئے بلانا اور بفتح الدّال ہو جیسے کہ یہاں ہے تو مطلق بلانا مراد ہے۔

تلبیة: یہ لبّیتُ کیلئے مفعول مطلق ہے یعنی دونوں کا معنی ایک ہے۔

المطیع: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَطَاعَ یُطِیْعُ اِطَاعَۃً معنی ہے اطاعت کرنے والا۔

بذلت: بذلٌ مصدر سے ہے بمعنی خرچ کرنے کے صرف کرنے کے ہیں، نصر بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً سے اسی معنی میں ہے۔

مطاوعة: باب مفاعلہ سے طَاعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَۃً کا مصدر ہے معنی ہے موافقت کرنا، موافق ہونا۔

جهد: سمع سے جَهِدَ یَجْهَدُ جُهْدًا مشقت اٹھانے کے معنی میں ہے مفاعلہ سے جَاهَدَ یُجَاهِدُ مُجَاهَدَةً محنت کرنے کے معنی میں ہے (وَالَّذِیْن جَاهَدُوْا) تفعیل سے جَهَّدَ یُجَهِّدُ تَجْهِیْدًا کوشش و محنت کروانا۔

عَلٰی مَا اُعَانِیْهِ مِنْ قَرِیْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوِیَّةٍ نَاضِبَةٍ وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِیْنَ مَقَامَةً تَحْتَوِیْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ وَهَزْلِهٖ وَرَقِیْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ وَغُرَرِ الْبَیَانِ وَدُرَرِهٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ اِلٰی مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰیَاتِ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ وَرَصَّعْتُهٗ فِیْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّةِ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّةِ وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّةِ وَالْفَتَاوَی اللُّغَوِیَّةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُبْکِرَةِ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْکِیَةِ وَالْاَضَاحِیْکِ الْمُلْهِیَةِ مِمَّا اَمْلَیْتُ جَمِیْعَهٗ عَلٰی لِسَانِ اَبِیْ زَیْدِنِ السَّرُوْجِیِّ وَاَسْنَدْتُ رِوَایَتَهٗ اِلَی الْحَارِثِ

بْنِ هَمَّامِ ن الْبَصْرِيِّ وَمَاقَصَدْتُ بِالْإِحْمَاضِ فِيهِ اِلَّا تَنْشِيطَ قَارِئِيهِ وَتَكْثِيرَسَوَادِطَالِبِيهِ وَلَمْ اُوْدِعهُ مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَّيْنِ اَسَّسْتُ عَلَيْهِمَابِنْيَةَالْمَقَامَةِالْحُلْوَانِيَّةِ وَاٰخَرَيْنِ تَوْأَمَيْنِ ضَمَّنْتُهُمَاخَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرَجِيَّةِ وَمَاعَدَاذَالِكَ فَخَاطِرِىْ اَبُوْعُذْرِهٖ وَمُقْتَضِبُ حُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ وَهٰذَامَعَ اِعْتِرَافِىْ بِاَنَّ الْبَدِيْعِ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقُ غَايَاتٍ وَصَاحِبُ اٰيَاتٍ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّىْ بَعْدَهٗ لَا نِشَاءِ مَقَامَةٍ وَلَوْاُوْتِىَ بِلَاغَةَ قُدَامَةَ لَايَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ وَلَايَسْرِىْ ذَالِكَ الْمَسْرٰى اِلَّابِدَلَالَتِهٖ وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ فَلَوْقَبْلَ مَبْكَاهَابَكَيْتُ صَبَابَةً بِسُعْدٰى شَفَيْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ وَلٰكِنْ بَكَتْ قَبْلِىْ فَهَيَّجَ لِىَ الْبُكَاءَ بُكَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ وَاَرْجُوْاَنْ لَا اَكُوْنَ فِىْ هٰذَاالْهَذَرِ الَّذِىْ اَوْرَدْتُهٗ وَالْمَوْرِدِالَّذِىْ تَوَرَّدْتُهٗ كَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ فَالْحَقَ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالاً اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَاوَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًاعَلٰى اَنِّىْ وَاِنْ اَغْمَضَ لِىَ الْفَطِنُ الْمُتَغَابِىْ وَنَضَحَ عَنِّىْ الْمُحِبُّ الْمُحَابِىْ لَا اَكَادُاَخْلَصُ مِنْ غُمْرٍ جَاهِلٍ اَوْذِىْ غِمْرٍمُتَجَاهِلٍ يَضَعُ مِنِّىْ لِهٰذَاالْوَضْعِ وَيُنَدِّدُبِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِىْ الشَّرْعِ وَمَنْ نَقَدَالْاَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ وَاَنْعَمَ النَّظَرَفِىْ مَبَانِى الْاُصُوْلِ نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ فِىْ سِلْكِ الْاِفَادَاتِ وَسَلَكَهَامَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَاسَمْعُهٗ عَنْ

تِلْکَ الْحِکَایَاتِ اَوْاثَّمَرُوا تَهَافِي وَقْتٍ مِنَ الْاَوقَاتِ ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَبِهَاانعِقَادُالْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ فَاَيُّ حَرَجٍ عَلٰى مَنْ اَنْشَأَمُلَحًالِلتَّنْبِيْهِ لَالِلتَّمْوِيْهِ وَنَحَابِهَامنحى التَّهْذِيْبِ لَاالْاَكَاذِيْبِ وَهَلْ هُوَفِيْ ذَالِکَ اِلَّابِمَنْزِلَةِ مَنْ اِنْتَدَبَ لِتَعْلِيْمٍ اَوْهَدَى اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ شِعْرٌ.

عَلٰى اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوٰى

وَاخْلُقُ مِنْهُ لَاعَلَیَّ وَلَالِیَا

وَبِاللّٰهِ اِعْتَضِدُ فِيْمَااَعْتَمِدُ وَاعْتَصِمُ

مِمَّايَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰى مَايُرْشِدُ

فَمَا الْمَفْذَعُ اِلا اِلَيْهِ وَلا الاستعانةُ

اِلَّابِهٖ وَلَا التَّوْفِيْقُ اِلَّامِنْهُ وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّاهُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ وَهُوَنِعْمَ الْمُعِيْنُ.

ترجمہ:...... پس جب معافی کے ساتھ میری امداد نہیں کی اور بار بار کہنے کے باوجود مجھے درگزر نہیں کیا تو میں نے اس کی دعوت پر فرمانبردار کی طرح لبیک کہا اور میں نے اس کی اطاعت میں صاحب استطاعت آدمی کی طرح کوشش خرچ کردی پس میں نے لکھنے کے باوجود اس کے کہ میں برداشت کررہا تھا ایک ایسی طبعیت جو کہ جمی ہوئی تھی اور ایسی ذکاوت جو کہ بجھی ہوئی تھی ایسا غور وفکر جو کہ خشک تھا ایسا غم جو کہ تھکانے والا تھا، پچاس مقامے جو مشتمل ہیں بات کی حقیقت اور اس کے مذاق پر الفاظ کی باریکیوں اور وضاحت پر بیان کی چمک اور اس کے موتیوں پر ادب کی نمکین اور اس کی نادر باتوں پر اس کے ساتھ میں نے ان کو مزین کیا قرآنی آیات اور عمدہ کنایات سے۔

اور میں نے ان میں جڑ دیئے عربی کہاوتیں، ادبی لطیفے، نحوی پہیلیاں، لغوی فتاوی اور جدید رسالے (خطوط) مزین کئے گئے خطبے اور رلا دینے والی نصیحتیں، اور غفلت میں ڈالنے والی ہنسی کی باتیں ان سب کو میں نے ابوزید سروجی کی زبان پر املا کروایا اور اس کی روایت کی نسبت حارث ابن ہمام کی طرف کی۔

میں نے اس کھٹے میٹھے سے ارادہ نہیں کیا مگر پڑھنے والوں کو چست کرنے کا اور طلبہ کی جماعت کی کثرت کا میں نے اس میں کوئی اجنبی شعر نہیں رکھا مگر یہ کہ دو علیحدہ علیحدہ شعر جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی اور دوسرے دو جڑ دیں جن کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں ملایا اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے پس میری ہی طبیعت اس کی موجد ہے اور اس کی مٹھاس وکھٹاس کو کاٹنے والا ہے۔

باوجود اس کے یہ میرا اعتراف ہے کہ علامہ بدیع الزمان اس (فن میں) سبقت لے جانے والے ہیں اور صاحب نشانات والے ہیں۔ جو کوئی اس کے بعد مقامہ لکھنے پر در پے ہو اگر چہ اس کو قدامہ جیسی بلاغت دیدی جائے تو چلو نہیں بھر لے گا مگر اسی کے بچے ہوئی پانی سے اور اس راستہ پر نہیں چلے گا مگر اس کی رہنمائی کے ساتھ، کہنے والے نے کیا ہی خوب کہا ہے۔

''اگر میں اس کے رونے سے پہلے سعدی کے عشق پر روتا تو میں ندامت سے پہلے اپنے نفس کو شفاء بخشتا لیکن وہ مجھ سے پہلے روئی پس اس کے رونے نے مجھے رونے پر برانگیختہ کیا تو میں نے کہا: فضیلت پہلے کیلئے ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ میں نہ ہوں ان باطل باتوں میں جنہیں میں لایا ہوں اور اس گھاٹ میں جہاں میں اترا ہوں اس بکری کی طرح جو اپنی موت کو اپنے کھر سے تلاش کرنے والی ہو اور اس شخص کی طرح جو اپنی ہتھیلی سے اپنی ناک کے بانسے کو کاٹنے والا ہو کہ میں ان لوگوں کے ساتھ ملا دیا جاؤں جو اعمال کے اعتبار سے خسارے والے

ہیں جن کی محنتیں دنیا میں ضائع ہو چکی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کر رہے ہیں۔

باوجود اس کے بالکل غبی بننے والا ذہین مجھ سے چشم پوشی کر گیا۔ اور دوست مجھ سے دشمنی کو دور کرے قریب نہیں کہ میں چھٹکارا حاصل کرلوں ۔ ناتجربہ کار جاہل سے یا بالکل جاہل بننے والے حاسد سے وہ مجھے اس تصنیف کی وجہ سے ذلیل کرے گا اور مشہور کرے گا کہ یہ تو شریعت کے ممنوعات میں سے ہے (اتنی بات ہے) جو شخص عقل کی آنکھ سے اشیاء کو پرکھے گا اس کے اصول اور مبادی میں خوب غور کرے گا تو وہ ان مقامات کو فائدے کی لڑی میں پروئے گا اور اس کو چلائے گا ان کہانیوں کے طریقے پر جو حیوانات اور جمادات کے بارے میں وضع کی گئی ہیں اور کسی شخص کے متعلق نہیں سنا گیا کہ جس کے کان ان حکایات (کے سننے سے) دور ہوئے ہوں، یا ان کی راویوں کو گنہگار ٹھہرادیا ہوں کسی بھی وقت میں۔

جبکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انہیں پر دینی معاملات کا انعقاد ہے تو کیا حرج ہے اس شخص پر جو بیداری کیلئے نمکین باتیں لکھے، نہ کہ ملمع سازی کیلئے اور اس سے تہذیب اخلاق کا ارادہ کرے نہ کہ جھوٹ بولنے کا پس وہ نہیں ہے مگر اس شخص کے مرتبہ میں جو لوگوں کو تعلیم کیلئے جمع کرے یا سیدھی راہ کیطرف رہنمائی کرے۔

اشعار: اس کے باوجود میں اس پر راضی ہوں کہ میں خواہشات کو برداشت کروں اور میں چھٹکارا حاصل کرلوں اس حال میں کہ نہ میرا کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی فائدہ۔

اور میں اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان چیزوں میں جن کا میں نے ارادہ کیا ہے اور اللہ ہی کی حفاظت چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو عیب دار بناتی ہیں۔ اس ذات سے ہدایت طلب کرتا ہوں جو ہدایت دیتی ہے، اس لئے کہ کوئی جائے پناہ نہیں مگر اس کی طرف۔ مدد حاصل نہیں کی جاتی مگر اسی سے، توفیق نہیں ملتی مگر اسی سے، اور نہیں ہے کوئی پناہ دینے

والا مگر وہی، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں لوٹوں گا، اسی سے ہم مدد طلب کرتے ہیں اور وہ بہترین مددگار ہے۔

تشریح و تحقیق

انشأت: یہ باب افعال سے اَنشَأَ یُنشِئُ اِنشَاءً معنی ہے لکھنا، ایجاد کرنا۔

اعانیہ: یہ عنی سے ماخوذ ہے مشقت کے معنی میں ہے سمع سے عَنِیَ یَعنیٰ عَنیًا معنی ہے تھک جانا نصر سے عَنیٰ یَعنُوْ عَنیًا معنی ہے جھک جانا جیسے قرآن میں ہے کہ "وعَنت الْوُجُوْهُ لِلحیِّ الْقَیُّوْم" (طٰهٰ ۱۱۱)

قریحۃ: اس کا معنی ہے طبیعت اس کی جمع قرائح آتی ہے، فتح سے قَرَحَ یَقْرَحُ قَرْحًا وقَرِیْحَةً پانی نکالنے کیلئے زمین کھودنے اور زخمی کرنے کے معنی میں ہے۔

جامدۃ: یہ مصدر جمود سے ہے معنی ہے جم جانا نصر سے جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُوْدًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

نکتہ: طبیعت کا جم جانا کنایہ ہے طبیعت کے بیکار ہو جانے سے۔

فطنۃ: فہم کے معنی اور دانائی کے معنی میں ہے نصر سے فَطَنَ یَفْطُنُ فَطْنًا وفَطِیْنًا، سمع سے فَطِنَ یَفْطَنُ، ضرب سے فَطَنَ یَفْطِنُ اسی معنی میں مستعمل ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ غبی کی ضد ہے۔

خامدۃ: یہ بھی خمود مصدر سے بمعنی بجھ جانے کے ہیں ضرب سے خمد یَخمِدُ خَمْدًا وخُمُوْدًا، سمع سے خَمِدَ یَخْمَدُ خَمَدًا اسی معنی میں مستعمل ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے (خَمِدَتِ النَّار) آگ کے شعلے ختم ہو گئے۔

رَوِیَّۃ: اس کی جمع رَوَایَا آتی ہے رویہ کا معنی ہے کسی کام میں فکر کرنا۔ اس کے حروف اصلی

ی ر، یعنی مہموز اللام ہے۔

ناضبة: نصر سے نَضَبَ یَنْضُبُ نَضْبًا بمعنی خشک ہو جانے کے ہیں اور ضرب سے نَضَبَ یَنْضِبُ نَضْبًا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ یہاں پر اس سے مراد ناقص ہے یعنی فکر ناقص۔

هُموم: یہ نصر سے هَمَّ یَهُمُّ هَمًّا حزن اور غم کے معنی میں ہے یہ جمع ہے هَمٌّ کی اور اسی باب سے قصد کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

ناصبة: اس کا معنی ہے تکلیف ڈالنے والی اور مشقت میں ڈالنے والے غم یہ سمع سے نَصِبَ یَنْصَبُ نَصَبًا اسم فاعل کا صیغہ ہے اگرچہ ہے تو لازم اور معنی ہے تھکاوٹ والی لیکن یہ دراصل مَنْصِبَةٌ کے معنی میں ہے جس کا معنی ہے تھکانے والے غم۔

خمسین مقامة: خمسین یہ دہائیوں میں سے ہے اس کا معنی ہے پچاس۔

مقامة: اصل میں اس کا معنی ہے مجلس پھر مقامة کا اطلاق ہر اس چیز پر ہونے لگا جو مجلس میں کہی جائے اس کی جمع مقامات آتی ہے۔

تحتوی: یہ حَوَايَةً سے مشتق ہے جس کا معنی ہے جمع ہونا اور دوسرا معنی اس کا یہ ہے کہ سبزی جب سیاہی مائل ہو اور افتعال سے اِحْتَوىٰ یَحْتَوِیْ اِحْتِوَاءً مشتمل ہونے کے معنی میں آتا ہے اور ضرب سے حَوىٰ یَحْوِیْ حَوَايَةً بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

جدّ: یہ باب ضرب سے جَدَّ یَجِدُّ آتا ہے اگر مصدر جِدَّةً ہو تو معنی ہے جدید اور اگر مصدر جِدّا ہوں تو معنی ہے ثابت ہونا، حقیقت میں یہ هزل کی نقیض ہے۔

هزل: کا معنی ہے مذاق ومزاح ضرب سے هَزَلَ یَهْزِلُ هَزْلاً نصر سے هزل یَهْزُلُ هزلاً معنی ہے مذاق کرنا جیسے حدیث میں آیا ہے ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وهَزْلُهُنَّ جِدٌّ.

رَقِیق: رقیق باریک کی ضد ہے ضرب سے رَقَّ یَرِقُّ مصدر رِقَّةً ہے معنی ہے باریک ہونا اور تفعیل سے رَقَّقَ یُرَقِّقُ تَرْقِیقًا بھی باریک ہونے کے معنی میں مستعمل ہے۔

جَزلہ: جزل کا معنی موٹا ہونا، عظیم ہونا یہ رکیک کی ضد ہے جمع اس کی جزالٌ وَاجزالٌ آتی ہے کرم سے جزُلَ یَجزُلُ معنی ہے عظیم ہونا۔

اللَّفظ: اس کا اصل معنی ہے پھینکنا جیسے کہتے ہیں اَکَلتُ التَّمرَةَ وَلَفَظتُ النَّواة ضرب سے لَفَظَ یَلفِظُ لَفظًا باب تفعل سے تَلَفَّظَ یَتَلَفَّظُ تَلَفُّظًا پھینکنے کا معنی ہے۔

غُرَر: یہ غُرَّة کی جمع ہے معنی ہے گھوڑے کی سفید پیشانی، ہر شئے کا اول ومعظم (حصہ) سمع سے غَرَّ یَغَرُّ غُرَّةً اس کا معنی ہے شریف ہونا۔

دُرَر: اس کا معنی ہے موتی یہ دُرَّةٌ کی جمع ہے نصر سے دَرَّیَدُرُّ دَرًّا و دُرَّةً اور ضرب سے دَرَّیَدَرُّ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا لولؤ عام ہے اور دُرَّةٌ خاص ہے۔

مُلَح: یہ مِلحَةٌ کی جمع ہے معنی دلچسپ بات جیسے اَلنَّحوُفی الکَلامِ کَالمِلحِ فِی الطَّعَامِ، نصر سے مَلَحَ یَملُحُ مَلحًا معنی ہے نمکین ہونا۔

نَوَادِر: یہ جمع ہے نَادِرَةٌ کی نصر سے نَدَرَ یَندُرُ نُدرَةً سمع سے نَدِرَیَندَرُ معنی ہے عجیب وغریب ہونا۔

وَشَحتُهَا: یہ توشیح مصدر ہے اور وشیح ماخوذ ہے وشاح سے جس کا معنی زینت دینے والی چیز اس کی جمع اَوشِحَةٌ آتی ہے فتح سے وَشَحَ یُوشَحُ معنی ہے مزین ہونا تفعیل سے وَشَّحَ یُوَشِّحُ تَوشِیحًا ہے مزین کرنا۔

الآیاتِ: ایَةٌ کی جمع ہے معنی ہے علامت ونشانی اس سے مراد آیات قرآنیہ ہیں۔

مَحَاسِن: یہ خلاف قیاس حَسَنٌ کی جمع ہے معنی ہے خوبصورتی کرم سے حَسُنَ یَحسُنُ حُسنًا وحَسِینًا معنی ہے خوبصورت ہونا اور افعال سے اَحسَنَ یُحسِنُ

اِحْسَانًا اس کا معنی ہے احسان کرنا۔

رَصَّعْتُهٗ: باب تفعیل سے رَصَّعَ یُرَصِّعُ تَرْصِیْعًا اس کا معنی ہے ملانا چپکانا اور سمع سے اس کا معنی ہے چپکنا، لازم ہونا۔

الامثال: یہ جمع ہے مِثْلٌ اور مَثَلٌ کی کرم سے مَثُلَ یَمْثُلُ کسی کے سامنے کھڑا ہونا استفعال سے اِسْتَمْثَلَ یَسْتَمْثِلُ اِسْتِمْثَالاً مثال طلب کرنا تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً مثال دینا۔

الکنایات: کِنَایَةٌ کی جمع ہے یہ ضد ہے صراحت کی معنی ہے پوشیدہ چھپی ہوئی چیز، ضرب سے کَنیٰ یَکْنِیْ کِنَایَةً معنی ہے چھپانا اور افتعال سے اِکْتَنیٰ یَکْتَنِیْ اِکْتِنَاءً کنیت بیان کرنا۔

العربیّة: عرب کی طرف منسوب ہے تفعیل سے بتکلف عربی بننا اعراب کا معنی ہے دیہاتی جیسے کئی احادیث میں ہے کہ (جَاءَ اَعْرَابِیٌّ)

اللّطائف: یہ لَطِیْفَةٌ کی جمع ہے لطیفه کا معنی وہ کلام جو انتہائی حسین ہو تفعیل سے لَطَّفَ یُلَطِّفُ لَطِیْفَةً اس کا معنی ہے باریک ہونا کرم سے لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا وَلَطِیْفًا معنی ہے اچھا ہونا۔

الاحاجی: یہ احجیّةٌ کی جمع ہے معنی پہیلی وہ بات جس سے عقل کو جانچا جاسکے۔

النّحویّة: نحو کی طرف منسوب ہے اور نحو کے کئی معانی آتے ہیں جنہیں آپ نحو میر میں پڑھ چکے ہونگے۔ منجملہ ان میں سے اس کا ایک معنی آتا ہے قصد کرنا ایک معنی کنارے کا بھی آتا ہے نصر سے نَحَا یَنْحُوْ نَحْوًا قصد کرنا، مثال کے معنی میں بھی آتا ہے۔

الفتاوی: یہ فتویٰ کی جمع ہے فتویٰ کا معنی ہے مسائل، نوجوان کو بھی فتًی کہتے ہیں سمع

سے فَتِيَ يَفْتىٰ فَتًى و فِتْيَانًا معنی نوجوان ہونا، استفعال سے اِسْتَفْتىٰ يَسْتَفْتِيْ اِسْتِفْتَاءً معنی ہے فتویٰ طلب کرنا۔

اللُّغَوِيَّة: یہ منسوب ہے لغت کی طرف اور لغت ہر قوم کی وہ خاص زبان جس سے وہ مافی الضمیر کا اظہار کرسکیں۔ نصر سے لَغٰى يَلْغُوْ لُغَةً معنی ہے لغو ہونا بیکار ہونا۔

الرَّسَائِل: یہ رِسَالَةٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع رِسَالَاتٌ بھی آتی ہے معنی ہے خط۔

المبتكرة: یہ بِكْرٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نیا اور جدید ہونا، اوّل ہونا باكُوْرَةٌ کا معنی ہے وہ پھل جو اول مرتبہ پک جائے سمع سے معنی ہے تسلی دینا باکرہ جس عورت کا پردہ بکارت باقی ہو افعال سے معنی ہے توڑنا۔

الخطب: نصر سے خَطَبَ يَخْطُبُ خَطْبًا وَخِطَابَةً اگر مصدر خُطْبَةٌ ہے تو معنی ہے تقریر کرنا اور اگر مصدر خِطْبَةٌ ہو تو معنی ہے نکاح کا پیغام بھیجنا اور یہ جمع ہے خُطْبَةٌ کی بمعنی تقریر۔

الْمُحبَّرة: یہ حِبْرٌ سے ماخوذ ہے نصر سے حَبَرَ يَحْبُرُ حِبْرًا اس کا معنی خوش کرنے کے ہے تفعیل سے حَبَّرَ يُحَبِّرُ تَحْبِيْرًا مزین کرنا۔

المواعظ: مَوْعِظَةٌ کی جمع ہے ضرب سے اس کا معنی ہے نصیحت کرنا وعظ کرنا یعنی ایسی بات جو دل کو منور بنائے۔

الْمُبْكِيَة: اسم فاعل کا صیغہ ہے ابکاء مصدر ہے باب افعال سے اَبْكىٰ يُبْكِيْ اِبْكَاءً معنی ہے رلا دینے والی نصیحتیں مجرد میں ضرب سے بَكىٰ يَبْكِيْ بُكَاءً آتا ہے معنی رونا۔

الاضاحيک: یہ اُضْحُوْكَةٌ کی جمع ہے معنی ہے ہر ایسی چیز جس سے ہنسی آجائے۔ سمع سے ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَحْكًا معنی ہے ہنسنا، افعال سے اَضْحَكَ يُضْحِكُ اِضْحَاكًا اس کا معنی ہے ہنسانا۔

الـمُلْهِيَّة: یہ اِلْهَاءٌ سے ماخوذ ہے ہر ایسی چیز جولہو میں ڈالنے والی ہو افعال سے اَلْهٰی یُلْهِیْ اِلْهَاءٌ غفلت میں ڈالنا یہی معنی سمع سے لَهِیَ یَلْهٰی لَهْوًا بھی ہے۔

املیت: یہ اِمْلَاءٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے کہ ایک شخص بولے اور دوسرا لکھے افعال سے اَمْلٰی یُمْلِیْ اِمْلَاءٌ معنی ہے لکھوانا اور مہلت دینے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

جَمِیْعَهٗ: فتح سے جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا معنی ہے جمع ہونا، باقی تحقیق ماقبل میں گذر چکی ہے۔

لسان: اس کا معنی ہے زبان سمع سے لَسِنَ یَلْسَنُ لِسَانًا معنی ہے فصاحت کی تیزی جمع لِسَانَاتٌ وَاَلْسِنَةٌ ہے، اور اس کے معنی جانب کے بھی آتے ہیں۔

ابی زیدن السروجی: ابوزید تو فرضی نام ہے السروجی یہ سروج کی طرف منسوب ہے حران کے قریب ایک شہر کا نام ہے نصر سے سَرَجَ یَسْرُجُ سَرْجًا و سُرُوْجًا معنی ہے روشن ہونا۔

اسندت: افعال سے اَسْنَدَ یُسْنِدُ اِسْنَادًا اس کا معنی ہے نقل کرنا افتعال سے اِسْتَنَدَ یَسْتَنِدُ اِسْتِنَادًا معنی تکیہ لگانا۔

روایته: ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَةٌ معنی ہے روایت کرنا نقل کرنا۔

الحارث بن همام: حارث کا معنی ہے کھیتی باڑی کرنا نصر سے حَرَثَ یَحْرُثُ حَرْثًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

البصری: یہ بصرہ شہر کا نام ہے جو عراق میں ہے۔

قصدت: ضرب سے قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا اس کا معنی ہے ارادہ کرنا اور اسی باب سے یہ اعتدال یعنی میانہ روی کیلئے بھی مستعمل ہے۔

الاحماض: اصل میں اس کا معنی ہے کہ اونٹ جب میٹھی گھاس چرے تو پھر جا کر کھٹی

گھاس چرنے لگتا ہے تا کہ وہ کٹھاس اس مٹھاس سے ختم ہو جائے۔ افعال سے معنی ہے ایک شئی سے دوسری شئی کی طرف منتقل ہونا نصر سے حَمَضَ یَحْمُضُ، ضرب سے حَمَضَ یَحْمِضُ معنی ہے کھٹا میٹھا ہونا۔

تنشیط: نِشَاط سے ماخوذ ہے جو خوشی اور تیز حرکت کرنے کے معنی میں آتا ہے اور نشاط چستی یہ کَسْلٌ یعنی سستی کی ضد ہے سمع سے نَشِطَ یَنْشَطُ چست ہونا ضرب سے نَشَطَ یَنْشِطُ ایک زمین یا گاؤں سے دوسری زمین یا گاؤں کی طرف نکل جانا۔

قارئیه: یہ اصل میں قارئین تھا ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا یہ جمع ہے قَارِئٌ کی فتح سے قَرَءَ یَقْرَئُ قَرْءً ا وَقِرَاءَۃً معنی ہے پڑھنا افعال سے اَقْرَءَ یُقْرِءُ اِقْرَاءً ا پڑھانا۔ کرم سے قَرُءَ یَقْرُءُ معنی ہے زیادہ ہونا تفعیل سے قَرَّءَ یُقَرِّئُ تَقْرِئَۃً معنی ہے زیادہ کرنا۔

سواد: اس کے کئی معانی آتے ہیں جیسے کالا رنگ، بڑی جماعت وغیرہ۔

طالبیه: یہ طَالِبٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع طَلَبَۃٌ و طُلَبَاءُ بھی آتی ہے۔ نصر سے طلب کرنا۔

اودعه: افعال سے اَوْدَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا اس کا معنی ہے ودیعت رکھنا اور فتح سے وَدَعَ یَدَعُ وِدَاعًا معنی ہے چھوڑنا۔

اَجْنَبِیَّۃ: اَجْنَبُ اور اجنبی کا معنی ایک ہے نا آشنا ہونا کرم سے جَنُبَ یَجْنُبُ، جنابت میں ہونا افتعال سے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا پرہیز کرنا نصر سے جَنَبَ یَجْنُبُ بچانا قرآن میں ہے وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ الخ.

الاشعار: یہ شعر کی جمع ہے نصر سے شَعَرَ یَشْعُرُ جب مصدر شعرا ہو تو معنی ہے شعر کہنا مصدر شعراء ہو تو معنی ہے جاننا افعال سے اَشْعَرَ یُشْعِرُ اِشْعَارًا معنی ہے داغ لگانا۔ شعار کا معنی علامت بھی ہے قرآن میں ہے "ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰہِ.

(الحج ۳۲)

فذین: فذٌّ کا تثنیہ معنی ہے یکتا، تنہا جمع افذاذ آتی ہے نصر سے فَذَّ یفُذُّ معنی ہے الگ ہونا تنہا ہونا۔

اسَّسْتُ: یہ تاسِیسٌ مصدر سے ہے معنی ہے بنیاد رکھنا اس کا معنی ہے جڑ جمع اَسَاسٌ آتی ہے تفعیل سے اَسَّسَ یُؤَسِّسُ تَأسِیْسًا، نصر سے أَسَّ یَأُسُّ بنیاد رکھنا۔

بنیة: ضرب سے معنی ہے بنانا اس کی جمع بنی و بنی آتی ہے۔

الحلوانیة: حُلْوَان کی طرف منسوب ہے حلوان ایک شہر کا نام ہے نصر سے حَلاَ یَحْلُوْ حُلْوًّا میٹھا ہونا۔

اخرین: یہ ضد ہے متقدم کی اخرین اگر بکسرہ الخاء ہے تو معنی ہے آخرت اور اگر بفتح الخاء ہے تو معنی دوسرا ہے۔

توامین: وہ دو بچے جو ایک حمل سے پیدا ہوں اس کی جمع تَوَائِمٌ آتی ہے۔

نکتہ: ...... ان کو تو مین اس لئے کہا کہ یہ ایک ہی آدمی کے اشعار ہیں جس کا نام ابن سکرہ ہے اور پہلے کو فذین اس لئے کہا کہ اس کے قائل دو آدمی ہیں زیاد مشقی اور زمخشری۔

ضمنتها: سمع سے ضَمِنَ یَضْمَنُ معنی ہے ضامن ہونا تفعیل سے ضَمَّنَ یُضَمِّنُ تَضْمِیْنًا ضامن قرار دینا۔

خواتم: خَاتِمَةٌ کی جمع ہے ضرب سے معنی ہے آخر، انتہا، ختم ہونا۔

الکرجیَّة: کرج کی طرف منسوب ہے کرج ایک شہر کا نام ہے۔

ماعدا: اس میں ما موصولہ ہے عدا فعل ہے معنی ہے ماسوا اس کے، نصر سے عَدَا یَعْدُوْا عَدْوًا اس کا معنی بھاگنا، دوڑنا۔

فخاطری: خاطر کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے دل کو بھی خاطر کہا جاتا ہے

اس کی جمع خواطِر ہے نصر سے خَطَرَ یَخطُرُ خَطَرًا معنی ہے کسی چیز کا دل میں آنا تفعل سے تَخَطَّرَ یَتَخَطَّرُ تَخَطُّرًا شرط لگانا۔

ابو عذرہ: اس کا اصلی معنی زوج اول ہے اور مجازی معنی موجد اوّل ہے عذر کا ایک معنی گندگی کا بھی ہے۔

مقتضب: اصل میں قضب کا معنی شاخ اور جمع قضبان آتی ہے افتعال سے اِقْتَضَبَ یَقْتَضِبُ اِقْتِضَابًا اور ضرب سے قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا معنی ہے کاٹنا۔

حُلوہ: یہ نصر سے حَلاَ یَحْلُوْ حَلْوًا، سمع سے حَلِیَ یَحْلیٰ حَلْوًا، کرم سے حَلُوَ یَحْلُوْ حَلْوًا، میٹھے ہونے کے معنی میں ہے تفعیل سے حَلّٰی یُحَلِّیْ تَحْلِیَةً معنی ہے آراستہ ہونا۔

ومَرّہ: اس کا معنی ہے کڑوی چیز سمع سے مَرَّ یَمَرُّ مُرًّا معنی ہے، زردی کا غالب آجانا۔

اِعْتَرَافِی: اعتراف کے معنی اقرار کرنے کے ہیں، افتعال سے اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ اِعْتِرَافًا اسی معنی میں ہے ضرب سے عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَةً معنی ہے جاننا، پہچاننا۔

بانَ البدیع رحمہ اللہ: بدیع سے مراد بدیع الزمان ہے، فتح سے بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا وبَدِیْعًا بمعنی ایجاد کرنے کے ہیں۔

سَبَّاق: یہ سَبْقٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے آگے ضرب سے سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقًا آگے بڑھنا، افتعال سے اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ اِسْتِبَاقًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

غایات: غایَةٌ کی جمع ہے غایة کا معنی انتہا، مقصد وغرض کے آتا ہے۔

المتصدّی: یہ تَصَدِّیٌ مصدر تَصَدّٰی یَتَصَدّٰی تَصَدِّیًا سے ہے معنی ہے کہ کسی چیز کے درپے ہوجانا نصر سے معنی ہے روکنا۔

لانشاء: افعال سے اَنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً ا کا مصدر ہے، معنی ہے اختراع کرنا نئی چیز نکالنا فتح سے نَشَأَ یَنْشَأُ انشاءً امعنی ہے پرورش پانا، پیدا ہونا۔

اوتی: یہ افعال سے مجہول کا صیغہ ہے مصدر ایتاء سے بمعنی دینا ضرب سے اتی یأتِیُ اِیْتَاءً ا آنے کے معنی میں ہے۔

بلاغة قدامة: بلاغة مصدر ہے کرم سے بَلُغَ یَبْلُغُ بَلاغَةً معنی ہے آدمی کا فصیح وبلیغ ہونا اور نصر سے بَلَغَ یَبْلُغُ بَلاغَةً معنی ہے، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ تَبْلِیْغًا معنی ہے پہنچانا۔

کچھ قدامہ کے بارے میں:

یہ ایک مشہور ادیب ہے ان کی کنیت ابوالفرج ہے یہ بغداد کے خلیفہ مکتفی باللہ عباسی کے ہاتھوں اسلام لائے تھے۔ ۳۳۲ھ میں بغداد میں وفات پائی۔

لایغترف: غُرْفَةٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہے چلّو غَرَفَ یَغْرِفُ غُرْفَةً ضرب سے معنی ہے پانی چلّو میں لینا جیسے قرآن میں ہے "اِلَّامَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِہٖ"

فضالة: اس کا معنی ہے باقی، بچا ہوا یہی معنی ضرب سے فَضَلَ یَفْضِلُ نصر سے فَضَلَ یَفْضُلُ سمع سے فَضِلَ یَفْضَلُ تینوں سے ہے۔ ضرب سے رات کے وقت چلنا افعال سے اَفْضَلَ یُفْضِلُ اِفْضَالاً معنی ہے چلنا یا چلانا۔

مسری: یہ ظرف کا صیغہ ہے معنی ہے رات چلنے کی جگہ۔

بدلالته: یہ مصدر ہے نصر سے دَلَّ یَدُلُّ دَلِیْلاً وَدَلالَةً معنی ہے رہنمائی کرنا، دلیل قرآن میں ہے (وَمَادَلَّ عَلٰی مَوْتِہٖ)

للہ در القائل: جب کسی آدمی کیلئے مال ومتاع وافر مقدار میں ہوں تو لوگ کہتے ہیں

لِلّٰـہ دَرُّہٗ اصل میں دَر کہا جاتا ہے اونٹنی کے دودھ کو لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے ہر متعجب منہ چیز کیلئے استعمال ہونے لگا۔

فَـلَوْ قَبْلَ: یہاں سے دو شعر نقل کئے ہیں جو کہ عدی ابن رقاع کے ہیں قبل بعد کی ضد ہے اس کی بھی بعد کی طرح تین حالتیں ہوئی ہیں دو میں معرب ایک میں مبنی۔

مَبـکـاهَا: یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی ہے بکاء مصدر کے معنی ہے رونا بَـکـیٰ یَبْکِیْ بُکَاءً۔

صَبَابَۃ: اس کا معنی ہے محبت و عشق سمع سے صَـبَّ یَصِبُّ صَبَابَۃٌ اسی معنی میں مستعمل ہے نصر سے صَبَّ یَصُبُّ صَبَابَۃٌ، افعال سے اَصَـبَّ یُصِبُّ اِصْبَابًا بہنے اور بہانے کے معنی میں مستعمل ہے۔

بسُعْدیٰ: شاعر کی معشوقہ کا نام ہے۔

شَـفَیْتُ: ضرب سے شَـفیٰ یَشْفِیْ شِفَاءً شفاء دینا، افتعال سے اِشْتَـفیٰ یَشْتَفِیْ اِشْتِفَاءً، شفاء حاصل کرنا۔

النفس: اس کی جمع نفوس آتی ہے اور بفتح الفاء ہو تو جمع اَنْفَاسٌ ہے۔

التَّنَدُّم: باب تفعل سے تَـنَـدَّمَ یَتَنَدَّمُ تَنَدُّمًا کا مصدر ہے اس کا معنی ہے بہت پشیمان ہونا یہ ندامت سے ماخوذ ہے ندامت کا معنی ہے پشیمانی اور اس کا معنی ہے بہت پشیمانی کیونکہ زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر سمع سے نَدِمَ یَنْدَمُ نَدَمًا وَنَدَامَۃً پشیمان ہونا۔

بکت: ضرب سے بَکیٰ یَبْکِیْ بُکَاءً معنی ہے رونا۔

فَھَیَّج: ضرب سے ھَـاجَ یَھِیْجُ ھَیْجًا بھڑکانا اور برانگیختہ کرنا تفعیل سے ھَیَّجَ یُھَیِّجُ تَھْیِیْجًا بھی یہی معنی ہے۔

لِلْمُتقدم: تفعل سے تَـقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ تقدُّمًا اسم فاعل کا صیغہ ہے معنی ہے آگے ہونے والا نصر سے قَدَمَ یَقْدُمُ قَدْمًا آگے بڑھنے کے معنی میں ہے قرآن میں ہے (یَوْم یَـقْـدُمُ قَوْمَـه) اگر اس سے قدیم کا معنی مراد لیا جائے تو پھر یہ کرم سے آئیگا قَدُمَ یَقْدُمُ.

ارجو: نصر سے رَجَـا یَـرْجُـوْ رَجَـاءً معنی ہے رجوع کرنا، امید کرنا لیکن اگر جمع ہو تو پھر معنی ہے کنارہ (وَالْمَلَکُ عَلٰی اَرْجَائِهَا) القرآن.

الهذر: ضرب سے هَـذَرَ یَهْـذِرُ هَذْرًا معنی ہے زیادہ کلام کرنا سمع سے هَـذِرَ یَهْذَرُ هَذَرًا معنی ہے کلام میں زیادتی کرنا۔

اوردتُهٗ: باب افعال سے اَوْرَدَ یُوْرِدُ اِیْرَادًا واحد متکلم کا صیغہ ہے اصل معنی ہے وارد کردینا یہاں اس سے مراد کتاب میں لانا اور ذکر کردینا ہے۔

کـالبـاحث: یہ بحث مصدر سے مشتق ہے اصل معنی ہے کھودنا اور تحقیق کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے فتح سے بَـحَـثَ یَـبْـحَـثُ بَحْثًا تلاش کرنا مفاعلہ سے بَـاحَـثَ یُبَاحِثُ مُبَاحَثَةً بحث مباحثہ کرنا۔

حتُـفِـه: حتف کے تین معنی ہیں (۱) نکلنا۔(۲) اپنی موت آپ مرنا۔(۳) مطلق موت اس کی جمع حُتُوف آتی ہے۔

بـظـلفِه: ظِلْفٌ کا معنی ہے گائے بکری وغیرہ کا سُم (کھر) جمع آتی ہے اَظْلَافٌ انسان کے ناخن کو ظفر، اونٹ کے ناخن کو منسمٌ گھوڑے کے ناخن کو سُم پرندے کے ناخن کو مخلب کہتے ہیں۔اس کا مختصر سا پس منظر یہ ہے کہ ایک بکری کو ذبح کرنے کیلئے چھری نہیں مل رہی تھی تو اس بکری نے زمین کو کریدنا شروع کیا جس سے چھری نکل گئی وہ ذبح کی گئی۔

الجادع: یہ جَذْعٌ مصدر سے ہے معنی ہے ناک وغیرہ کا ٹنا فتح سے جَدَعَ یَجْدَعُ جَدْعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

مارن: ناک کا نرم حصہ ضرب سے مَرَنَ یَمْرِنُ مَرْنًا نرم ہونا تفعیل سے مَرَّنَ یُمَرِّنُ تَمْرِیْنًا مشق کرنا۔

انفہ: اسم جامد ہے معنی ہے ناک اس کی جمع اُنُوْف اَنْفٌ آتی ہے سمع سے اَنِفَ یأْنَفُ أَنَفًا بے وقوف سمجھنا۔

کفّہ: اسکی جمع کُفُوْف، اَکُفٌّ آتی ہے معنی ہے ہتھیلی نصر سے کَفَّ یَکُفُّ کِفَافًا روکنا۔

فالحق: سمع سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا معنی ہے پیوست ہو جانا افعال سے اَحَقَّ یُحِقُّ اِحْقَاقًا ملانے کے معنی میں ہے۔

اخسرین: یہ اَخْسَر کی جمع ہے خَسَارَۃ سے مشتق ہے معنی ہے نقصان وخسارہ سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خُسْرًا نقصان ہونا۔ ضرب سے خَسَرَ یَخْسِرُ خُسْرَانًا ہلاک کرنا۔

اعمالاً: یہ عمل کی جمع ہے سمع سے عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلاً کام کرنا، مفاعلہ سے عَامَلَ یُعَامِلُ مُعَامَلَۃً معاملہ کرنا۔

ضلّ: سمع سے ضَلَّ یَضِلُّ ضَلاَلاً وضَلاَلَۃً گمراہ ہونا، افعال سے اَضَلَّ یُضِلُّ اِضْلاَلاً گمراہ کرنا، اوراس کا معنی ناواقف ہونا بھی آتا ہے اوراس کا ایک معنی گم ہوجانے کے بھی ہے جیسے: ''وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ'' (القرآن)

سعیھم: سَعِیٌ کا معنی ہے تیز چلنا لیکن جو دوڑنے سے کم ہو فتح سے سَعَیَ یَسْعیٰ سَعْیًا تیز چلنا۔

الحیاۃ: یہ موت کی ضد ہے اوراس کے کئی معانی آتے ہیں۔(۱) بڑھنے والی قوت، قوت

عاقلہ سمع سے حَيِيَ يَحْيىٰ حَيًّا وحَيَاةً زندہ ہونا افعال سے اَحْيىٰ يُحْيِيْ اِحْيَاءً زندہ کرنا (اِنَّ اللّٰهَ يُحْيِيَ الْاَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَا) القرآن۔

الدنيا: یہ دُنُوًّا سے ماخوذ ہے معنی ہے قریب ہونا کیونکہ دنیا آخرت سے قریب ہے اس لئے اس کو دنیا کہا جاتا ہے نصر سے دَنَا يَدْنُوْ دُنُوًّا قریب ہونا۔

يحسبون: یہ بفتح العین ہے معنی ہے کمائی کرنا۔ باب حَسِبَ سے حَسِبَ يَحْسَبُ حَسْبًا وحِسَابًا وحُسْبَانًا بھی یہی معنی آتے ہیں افتعال سے اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ اِحْتِسَابًا حساب کے معنی میں ہے۔

يُحْسِنُوْنَ: یہ احسان باب افعال سے اَحْسَنَ يُحْسِنُ اِحْسَانًا مصدر سے ہے معنی ہے نیکی کرنا، کرم سے حَسُنَ يَحْسُنُ حُسْنًا وحَسِيْنًا معنی ہے خوبصورت ہونا۔

صُنْعًا: اس کا معنی ہے کوئی چیز بنانا جمع اَصْنَاعٌ ہے مراد یہاں پر عمل ہے فتح سے صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا معنی ہے عمل کرنا۔ صنعت اور عمل میں فرق یہ ہے کہ صنعت ذی روح کی ہوتی ہے اور عمل عام ہے چاہے ذی روح کا ہو یا غیر ذی روح کا۔

اغمض: یہ غَمْضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی چشم پوشی کے ہیں افعال سے اَغْمَضَ يُغْمِضُ اِغْمَاضًا معنی ہے معاف کرنا نصر سے غَمَضَ يَغْمُضُ غَمْضًا مخفی ہو جانا۔

الفطن: یہ صیغہ صفت ہے فِطَانَةٌ مصدر سے معنی عقلمندی، ہوشیاری سمع سے فَطِنَ يَفْطَنُ فِطْنًا وفِطَانَةً سمجھدار ہونا۔

المتغابي: اسم فاعل ہے معنی ہے جان بوجھ کر غبی ہونیوالا۔ تفاعل سے تَغَابىٰ يتغابىٰ تغابيًا بتکلف غبی بننا، سمع سے غَبِيَ يَغْبىٰ غَبَاوةً معنی ہے کند ذہن، غبی۔

نضح: ضرب سے نَضَحَ يَنْضِحُ نَضْحًا معنی ہے بھگا کر دینا فتح سے نَضَحَ يَنْضَحُ نَضْحًا معنی ہے دفع کر دینا۔

المحبّ: صیغہ اسم فاعل ہے ضرب سے حَبَّ یَحِبُّ افعال سے اَحَبَّ یُحِبُّ اِحْبَابًا محبت کرنا تفعیل سے حَبَّبَ یُحَبِّبُ تَحْبِیبًا محبت ڈالنا۔

المُحابی: مفاعلہ سے حَابیٰ یُحَابیٰ مُحَابَاۃً ہے معنی ہے دشمنی کرنا نصر سے حَبَّ یَحُبُّ معنی ہے عطیہ دینا کیونکہ حَبَاء بمعنی عطیہ دینا اس سے ماخوذ ہے۔

لا اکاد: یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، نصر سے کَادَ یَکُوْدُ کَوْدًا اس کا مصدر کوداً آتا ہے جس کا معنی ہے کام کرنے کے قریب ہوا لیکن کیا نہیں، کاد اسم اور خبر کو چاہتا ہے خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارع کی صورت میں ہوتی ہے۔

اخلص: نصر سے خَلَصَ یَخْلُصُ خُلُوْصًا معنی ہے خلاصی پانا افعال سے اَخْلَصَ یُخْلِصُ اِخْلَاصًا اس کا معنی ہے مخلص ہونا۔

غُمر: اس لفظ میں تین صورتیں ہیں۔(۱) غُمرٌ بالضمہ اس کا معنی ہے ناتجربہ کار جاہل اس کی جمع اغمار آتی ہے کرم سے غَمُرَ یَغْمُرُ غُمْرًا ناتجربہ کار ہونا۔(۲) غِمرٌ بالکسرہ معنی ہے کینہ، حسد اس کی جمع غمور آتی ہے اور سمع سے غَمِرَ یَغْمَرُ غَمَرًا سینے کا حسد سے بھر جانا۔(۳) غَمرٌ (بالفتح) اس کا معنی ہے جو پانی داخل ہونے والے کو ڈھانک دے نصر سے غَمَرَ یَغْمُرُ غَمرًا معنی آتا ہے ڈھانکنا۔

متجاھل: تفاعل سے اپنے آپ کو جاہل بنا دینے کے معنی میں ہے سمع سے ناواقف ہونا جاہل ہونا جو عالم کی ضد ہے۔

یضع: اگر صلہ میں من آجائے تو معنی مرتبہ کم کرنے کے معنی میں ہے اگر بغیر صلہ کے ہوں تو معنی ہے رکھدینا فتح سے وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

لھذا الوضع: یہاں پر وضع سے مراد تصنیف ہے یعنی مقامات۔

و ینذّ: تفعیل سے نَدَّدَ یُنَدِّدُ تَنْدِیْدًا مشہور کرنا ضرب سے نَدَّ یَنِدُّ نَدًّا بھاگنا اور عیب

کولوگوں میں پھیلانے کے معنی میں ہے ند کا معنی مثل کا بھی ہے جمع اَنْدَادًا ہے۔

مناھی: یہ مَنْهِیٌّ کی جمع ہے معنی ہے ممنوع فتح سے نَهٰی یَنْهٰی نهیًا بمعنی منع کرنا نصر سے نَهٰی یَنْهُوْ نَهْوًا معنی ہے منع کرنا۔

الشَّرْع: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا، افعال سے اَشْرَعَ یُشْرِعُ اِشْرَاعًا معنی ہے ظاہر کرنا شریعت بھی اسی سے ہے۔

نقد: نصر سے نَقَدَ یَنْقُدُ نَقْدًا معنی ہے کسی چیز کا کھرا کھوٹہ معلوم کرنا، سمع سے نَقِدَ یَنْقَدُ معنی ہے ہڈی ٹوٹ جانا تفعیل سے نَقَّدَ یُنَقِّدُ تَنْقِیْدًا معنی ہے اعتراض کرنا۔

الاشیاء: شئی کی جمع ہے اس کا اصل فعلاء تھا قلب ہوکر افعاء ہوگیا فتح سے شاء یشاء معنی ہے چاہنا۔

العین: یہ الفاظ مشترکہ میں سے ہے اس کے کئی معانی آتے ہیں۔ آنکھ، سردار، سورج چشمہ عین کا معنی ظاہر بھی ہے جمع اعیان ہے۔ نصر سے عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا افعال سے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَةً معنی ہے مدد کرنا۔

اَلمعقُول: یہ عقل کی جمع ہے اور یہ مصدر ہے بروزن مفعول۔

انعم: یہ باب افعال سے اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا معنی ہے انعام لمبی فکر کرنا سمع سے نَعِمَ یَنْعَمُ، نعمت والا ہونا۔

النظر: نصر سے نظر یَنْظُرُ نَظْرًا معنی ہے دیکھنا افتعال سے اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا معنی ہے انتظار کرنا۔

مبانی: یہ مبنی کی جمع ہے معنی ہے عمارت بنانا ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ تعمیر کرنا۔

الاصول: یہ اصل کی جمع ہے اصل کے کئی معانی آتے ہیں جیسے قاعدہ کلیہ، دلیل، راجح، جڑ نصر سے صَالَ یَصُوْلُ معنی ہے حملہ کرنا۔

مسلک: کا معنی ہے دھاگہ اس کی جمع اسلاک آتی ہے۔

الافادات: یہ افائدۃ کی جمع ہے ضرب سے فَادَیَفِیْدُفَیْدًا معنی ہے دینا، فدیہ کرنا استفعال سے اِسْتَفَادَیَسْتَفِیْدُاِسْتِفَادًا معنی ہے استفادہ کرنا یعنی فائدہ حاصل کرنا۔

سلکھا: نصر سے سَلَکَ یَسْلُکُ سَلْکًا معنی چلنا، داخل کرنا قرآن میں ہے (کَذٰلِکَ سَلَکْنَاہُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ) القرآن۔

مسلک: کا معنی ہے طریقہ مذہب جمع آتی ہے مسالک۔

الموضوعات: یہ موضوع کی جمع ہے اس لئے کہ مذکر لایعقل کی جمع صفتی الف وتاء کے ساتھ آتی ہے معنی ہے وہ واقعات جو خود سے گھڑے گئے ہوں۔ فتح سے وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا معنی ہے رکھنا۔

العجماوات: یہ عَجَمٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نقطہ دینا ضرب سے عَجَمَ یَعْجِمُ معنی ہے زبان کا پھنس جانا کرم سے عَجَمَ یَعْجُمُ معنی بول نہ سکنا۔

الجمادات: یہ جَمَادٌ کی جمع ہے معنی ہے وہ چیز جو نہ ہلتی ہو نہ بڑھتی ہو نصر سے جَمَدَیَجْمُدُ معنی ہے جم جانا، جامد ہونا۔

حریری کے ان دونوں جملوں کا مقصد یہ ہے کہ اگر کتاب میں ذکر کردہ واقعات کی کوئی حقیقت نہیں اور ظاہرا یہ جھوٹ ہے لیکن یہ طلباء کیلئے بطور مشق کے لکھے گئے ہیں۔

یَسْمَعُ: سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا معنی سننا افتعال سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا معنی ہے کان لگا کر سننا (فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ) (الاعراف ۲۰۴)

نبا: نصر سے نَبَأَیَنْبُؤُنَبُوًا ونبوۃً معنی ہے ناموافق ہونا، افعال سے انبأ یُنْبِیءُ اِنْبَاءً معنی ہے خبر دینا۔

سمعہ: معنی ہے کان جمع اسماع آتی ہے۔

الحکایات: حکایۃ کی جمع ہے معنی ہے قصہ ضرب سے حکی یَحْکِیْ معنی ہے نقل کرنا۔

اثم: تفعیل سے أَثَّمَ یُأَثِّمُ تَأْثِیْمًا معنی ہے گناہ گار ٹھہرانا سمع سے أَثِمَ یَأْثَمُ معنی ہے

گناہگار ہونا۔

رُواتها: یہ جمع ہے راوی کی معنی ہے نقل کرنا، روایت کرنا، ضرب سے رَوی یروی روایۃ نقل کرنا افعال سے اَروی یُروی اِرواءً معنی ہے خوبصورت منظر۔

وقت: اسکی جمع اوقات آتی ہے ضرب سے وقت یقتُ وقتاً معنی ہے مقرر وقت کا آجانا تفعیل سے وقّتَ یُوقّتُ توقیتاً معنی ہے وقت مقرر کرنا۔

بالنیات: یہ نیّۃ کی جمع ہے ضرب سے نوی ینوی نِیّۃً معنی ہے قصد وارادہ کرنا۔

انعقاد: انفعال کا انعقدَ ینعقِدُ انعقاداً مصدر ہے معنی ہے ارتباط کرنا، منعقد کرنا۔

العقود: یہ عقدٌ کی جمع ہے عقد کا معنی ہے گرہ لگانا ضرب سے عقد یعقِدُ عقداً معنی ہے گرہ لگانا اور عقد ضد ہے حل (کھولنا) کی۔

الدینیّات: یہ دینیۃ کی جمع ہے معنی ہے دینی باتیں ضرب سے دان یدِینُ دیناً معنی ہے قرض دینا۔

ایّ حرج: ایّ حرف استفہام ہے حرج کا معنی ہے تنگی، گناہ سمع سے حرِج یحرَجُ معنی ہے دقت ہونا، گناہ کرنا جیسے: "لیس علی الاعمی حرجٌ" (الفتح ۱۷)

للتنبیہ: تفعیل کا مصدر ہے معنی ہے نبّہَ یُنبّہُ تنبیہاً بیدار کرنا فتح سے نبہ ینبہُ معنی ہے بیدار ہو جانا۔

ملحا: جمع ہے مُلحۃ کی معنی ہے نمکین باتیں۔

التمویہ: اس کے معنی ہے ملمع سازی کرنا، نصر سے ماہ یموہ موہاً معنی ہے پانی پلانا تفعیل سے موّہ یموّہُ تمویہاً معنی ہے جھوٹی خبر سنانا، اور یہاں سے مراد وہ باتیں ہیں جو بظاہر تو اچھی لگے لیکن باطناً نقصان دہ ہوں۔

نحا: نصر سے نحا ینحُو نحواً معنی ہے قصد وارادہ کرنا ویسے نحو کے کئی معانی آتے ہیں، اس کی جمع انحاء بھی آتی ہے معنی اطراف، طرف۔

منحی: یہ صیغہ ظرف ہے یا مصدر میمی ہے معنی ہے مقصد۔

التھذیب: باب تفعیل کا مصدر ہے اصل میں اس کا معنی ہے درخت کے خشک پتے جھاڑنا مطلب اس کا ہے برے اخلاق کو دور کرنا تفعیل سے ھَذَّبَ یُھَذِّبُ تَھْذِیْبًا معنی ہے مہذب کرنا ضرب سے ھَذَبَ یَھْذِبُ ھَذْبًا معنی ہے پاک کرنا، ہونا۔

الاکاذیب: یہ اکذوبة کی جمع ہے معنی ہے جھوٹ یہ صدق کی ضد ہے ضرب سے کَذَبَ یَکْذِبُ کِذْبًا معنی ہے جھوٹ بولنا۔

ھل: استفہام کیلئے ہے یہ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اور قد کے معنی میں بھی آتا ہے۔

بمنزلة: اس کا معنی ہے رتبہ، درجہ۔

انتدب: یہ انتدابٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے کسی کے پکارنے کا جواب دینا افتعال سے اِنْتَدَبَ یَنْتَدِبُ اِنْتِدَابًا معنی ہے پکار کا جواب دینا اور نصر سے نَدَبَ یَنْدُبُ نَدْبًا، بلانا اسی سے ہے ندبہ کرنا۔

لتعلیم: تعلیم کا معنی ہے سکھانے کی کوشش کرنا چاہے مفید ہو یا نہ ہو تفعیل سے عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا، سکھانا سمع سے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا، سیکھنا۔

ھدی: ضرب سے ھَدیٰ یَھْدِیْ ھِدَایَةً معنی ہے رہنمائی کرنا۔

صراط: صرط سے ماخوذ ہے معنی ہے نگل لینا صراط کہتے ہیں نگلنے والی رگ کو، اس میں تین لغت ہیں۔ صراط بالصاد، زراط بالزاء، سراط بالسین، سب کا معنی ایک ہے ضرب سے صَرَطَ یَصْرِطُ صَرْطًا معنی ہے نگلنا۔

مستقیم: یہ استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی سیدھا اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا تو مستقْوِمْ ہو گیا پھر واؤ ماقبل مکسور بقاعدہ میعاد کے ہو گیا تو مُسْتَقِیْمٌ ہو گیا۔ افعال سے اَقَامَ یُقِیْمُ اِقامة معنی ہے قائم کرنا، نصر سے قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا معنی۔ ہے کھڑا ہونا۔

راض: اگر یہ متعدی بنفسہ ہو تو معنی آتا ہے پسند کرنا اور اگر صلہ میں عن یا علی ہو تو معنی ہے راضی ہونا، سمع سے رَضِیَ یَرْضٰی رِضًا معنی ہے راضی ہونا، افعال سے اَرْضٰی یُرْضِیْ اِرْضَاءً معنی ہے راضی کرنا۔

احمل: ضرب سے حَمَلَ یَحْمِلُ حَمْلاً و حُمْلاً و حُمْلاناً معنی ہے جانور پر بوجھ لادنا، اٹھانا جیسے حدیث میں ہے "مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السَّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا" افتعال سے اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً معنی ہے برداشت کرنا، خشک کرنا۔

الھوی اس کی جمع اھواء آتی ہے سمع سے ھَوِیَ یَھْوٰی ھَوَاءً معنی ہے خواہش رکھنا، محبت کرنا۔

اخلص: خلوص مصدر سے ہے نصر سے خَلَصَ یَخْلُصُ معنی ہے چھٹکارا پانا تفعیل سے خَلَّصَ یُخَلِّصُ تَخْلِیْصًا چھوڑ دینا۔

علی: عَلَیَّ کا معنی ہے میرے خلاف۔

لیا: کا معنی ہے میرے لئے اس کے آخر میں الف اشباع کیلئے ہے اصل میں لی ہے۔

اعتضد: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا معنی ہے قوی ہو جانا مدد کرنا کرم سے بھی اسی معنی میں آتا ہے اور یہ ماخوذ ہے عَضُدٌ بمعنی بازو سے۔

اعتمد: افتعال سے اِعْتَمَدَ یَعْتَمِدُ اِعْتِمَادًا بھروسہ رکھنا، توکل کرنا ضرب سے عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْدًا قصد کرنا۔

اعتصم: افتعال سے اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ اِعْتِصَامًا معنی ہے بچنا اور مضبوطی سے پکڑنا جیسے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔ (آل عمران ۱۰۳) سمع سے عَصِمَ یَعْصَمُ سے سفید ٹانگوں والا ہونا۔

یصم: ضرب سے وَصَمَ یَصِمُ صَمَةً کا معنی ہے عیب دار کرنا یہ اصل میں یَوْصِمُ تھا بقاعدہ "یعد" واؤ گر گیا تو یَصِمُ ہو گیا۔

استرشد: استفعال سے معنی ہے رشد طلب کرنا جیسے اِسْتَرْشَدَ یَسْتَرْشِدُ اِسْتِرْشَادًا

یرشد: افعال سے ہے اَرْشَدَ یُرْشِدُ اِرْشَادًا راہنمائی کرنا۔

اَلْمَفْزَع: اگر یہ ظرف ہے تو معنی ہے جائے پناہ اگر مصدر میمی ہے تو معنی ڈرنا یا پناہ پکڑنا فتح سے فَزَعَ یَفْزَعُ فَزْعًا، پناہ پکڑنا۔

الاستعانۃ: استفعال کا مصدر ہے اصل میں اِسْتِعْوَانٌ تھا، واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واو کو الف کر دیا تو اجتماع ساکنین کی بناء پر ایک الف کو گرا دیا تو استعانۃ ہو گیا آخر میں محذوف کے عوض تاء لگا دیا۔ استفعال سے معنی ہے اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ اِسْتِعَانَةً، مدد چاہنا، مدد طلب کرنا افعال سے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَةً معنی ہے مدد کرنا نصر سے بھی عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا مدد کرنا۔

الموئل: یہ ظرف ہے معنی ہے پناہ گاہ، ضرب سے وَیَلَ یَئِلُ وَأْلاً معنی ہے پناہ پکڑنا۔

توکلت: توکل کا معنی ہے عاجزی ظاہر کرنا اور غیر پر اعتماد رکھنا، تفعل سے تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً معنی ہے بھروسہ رکھنا تفعیل سے آتا ہے وَکَّلَ یُوَکِّلُ تَوْکِیْلاً کسی کو وکیل بنانا، کام سپرد کر دینا۔

انیب: انابۃ سے ہے معنی ہے رجوع کرنا، افعال سے أَنَابَ یُنِیْبُ إِنَابَةً معنی ہے رجوع کرنا ضرب سے نَابَ ینیبُ نِیَابَةً معنی ہے نائب ہونا۔

نعم: افعال مدح میں سے ہے جس کا فاعل معرف باللام ہوتا ہے اسم ظاہر ہو کر یا مضاف ہوتا ہے یا فاعل اس میں ضمیر ہوتا ہے اس کے بعد تمیز آتی ہے نکرہ کی صورت میں۔

المعین: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اصل میں مُعْوِنٌ تھا واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدی تو واؤ ماقبل مکسور ہوا بقاعدہ میعاد واؤ کو یا کر دیا تو مُعِیْنٌ ہو گیا۔

پہلا کا خلاصہ

حارث بن ہمام واقعہ اس طرح بیان کرتا ہے کہ گردش ایام نے مجھے یمن کے شہر صنعاء میں اس حال میں پہنچادیا کہ میرا زادراہ بالکل ختم ہوچکا تھا میں صنعاء کی گلیوں میں کسی سخی یا کسی ادیب کی تلاش میں مارامارا پھر رہا تھا کہ اچانک میں ایک ایسی جگہ پہنچ گیا کہ جہاں لوگوں کی کافی بھیڑ جمع تھی، اورلوگوں کے گریہ وزاری کی آواز آرہی تھی، میں نے دیکھا کہ ایک دبلا پتلا لاغر اندام شخص بیچ میں کھڑا ہوا نہایت مؤثر انداز میں وعظ کہہ رہا ہے اور اپنی تیز وتند باتوں کے ذریعہ لوگوں کے ذہنوں کو کھٹکھٹا رہا ہے اور لوگ زاروقطار رورہے ہیں، جب وعظ ختم ہوگیا اور اس واعظ نے جانے کا ارادہ کیا تو ہر شخص نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس کی مدد کی، واعظ ہدایا کو شرمندگی کے ساتھ قبول کرکے روانہ ہوگیا۔ اور اپنے ساتھ آنے والوں کو رخصت کرتا جاتا تھا، تاکہ یہ معلوم نہ ہوسکے وہ کہاں جارہا ہے۔ مگر میں چھپتے چھپاتے اس کے پیچھے چلتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ ایک غار کے دروازے پر پہنچ گیا اور تیزی سے غار میں داخل ہوگیا، تھوڑی دیر کے بعد میں بھی اس کے پاس اچانک پہنچ گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے ایک شاگرد کے ساتھ میدے کی روٹی اور بکری کے بھنے ہوئے بچے کے کھانے میں مشغول ہے اور جام وسبوں کا دور چل رہا ہے، میں نے اس کی اس حرکت پر بہت لعنت ملامت کرتے ہوئے کہا اور بے گفتار تیرا ظاہر تھی اور یہ کردار تیرا باطن ہے وہ یہ سن کر آگ بگولہ ہوگیا حتی کہ مجھے اس کے حملہ آور ہونے کا اندیشہ ہونے لگا جب اس کی آتش غصب فرد ہوگئی تو مجھ سے کہنے لگا، قریب آجاؤ اور کھاؤ، اور اگر چاہو تو جاؤ اور جو جی میں آئے کہتے پھرو۔ میں نے اس کے شاگرد سے معلوم کیا کہ یہ کون صاحب ہیں؟ تو اس نے بتایا کہ یہ ابوزید سروجی ہیں مجھے اس عجیب وغریب واقعہ سے بیحد حیرت ہوئی۔

المقامة الاولیٰ الصنعانية

حَدَّثَ الحَارِثُ بْنُ هَمَّام قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغتراب. وَاَنَاءَ تْنِیْ الْمَتربَةُ عَنِ الْاَتْرَابُ. طَوَّحَتْ بِیْ طَوَائح الزَّمَنْ. اِلیٰ صَنْعَاءِ الْیَمَنْ. فَدَخَلْتُهَا: خَاوِیَ الْوِفَاضِ. بَادِیَ الْاِنْفَاضِ. لَااَمْلِکُ بُلْغَةً وَلَا اَجِدُفِیْ جِرَابِیْ مُضْغَةً فَطَفِقْتُ اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَامِثْلَ الْهَائم وَاَجُوْلُ فِیْ حَوْمَا تِهَاجَوْلَانَ الْحَائِمِ.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب میں نے سفر کی گردن کو سواری بنایا اور فقر وفاقہ نے مجھے ہم عمروں سے دور کر دیا اور حوادثات زمانہ نے مجھے صنعاء یمن کی طرف پھینک دیا تو میں اس میں داخل ہوا اس حال میں کہ میرا توشہ دان خالی تھا فقر و فاقہ ظاہر ہونے والا تھا میں ذرا سی چیز کا بھی مالک نہیں تھا اور میں اپنی توشہ دان میں ایک لقمہ بھی نہیں پاتا تھا پس میں نے چکر لگانا شروع کیا اس کے راستوں میں حیران آدمی کی طرح اور اس کے بڑے بڑے راستوں میں پیاسے کی طرح گھومتا رہا۔

تشریح وتحقیق

فَدَخَلْتُهَا: نصر سے اَدْخَلَ یَدْخُلُ، داخل ہونا، یَدْخُلُ مَنْ یَّشَاءُ فِیْ رَحْمَتِہٖ. (القرآن) مفاعلہ سے داخَلَ یُدَاخِلُ ایک دوسرے میں داخل ہونا افعال سے اَدْخَلَ یُدْخِلُ، داخل کرنا۔

خاوی: ضرب سے خَوٰی یَخْوِیْ خیًا، خالی ہونا، لیکن اگر اس کا مصدر خاویۃ آجائے تو پھر معنی ہے گرنا جیسے فتِلْکَ بیوتهم خاوية، (النمل ۵۲)

الْاَوفاض: یہ وفضۃ کی جمع ہے وہ تھیلا جس میں چرواہا اپنا سامان رکھتا ہے، ضرب سے وَفَضَ یَفِضُ (یَفِضُ اصل میں یَوْفِضُ تھا بقاعدہ یعد یفض ہوگیا) دوڑنا افعال سے اَوْفَضَ یُوْفِضُ اِیْفَاضًا دوڑنا جیسے کَاَنَّھُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ. (المعارج ۴۳)

بَادِیَ: نصر سے بَدَأَیَبْدُؤُبدوًا ظاہر ہونا لیکن اگر نصر سے مصدر بدایۃ ہو تو معنی ہے جنگل کی طرف جانا افعال سے اَبْدَأَ یُبْدِئُ ظاہر کرنا۔

الانفاض: ضرب سے نَفَضَ یَنْفِضُ، فقیر ہونا نصر سے نَفَضَ یَنْفُضُ، توشہ ختم ہونا، افعال سے اَنْفَضَ یُنْفِضُ، توشہ ختم کر دینا۔

اَمْلِکُ: ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ، مالک ہونا، افعال سے اَمْلَکَ یُمْلِکُ، مالک کرنا تفعیل سے مَلَّکَ یُمَلِّکُ قدرت دینا۔

بُلْغَۃ: تھوڑی سی چیز نصر سے بَلَغَ یَبْلُغُ، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ پہنچانا۔

لَا اَجِدُ: ضرب سے وَجَدَ یَجِدُ وِجْدَانًا (یجد اصل میں یوجد تھا بقاعدہ یعد واؤ گر گیا یجد ہوگیا) جیسے قُلْ لَا اَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا الخ (الانعام ۱۴۵) پانا، لیکن اگر ضرب سے مصدر وَجْدًا ہو تو عاشق ہونا سمع سے وَجِدَ یَوْجَدُ وجدًا، غمگین ہونا لیکن اگر سمع سے مصدر جِدَۃ ہو تو معنی ہے مالدار ہونا افعال سے اَوْجَدَ یُوْجِدُ اِیْجَادًا، ایجاد کرنا۔

جِرَابِیْ: توشہ دان میں اس کی جمع آتی ہے اَجْرِبَۃٌ جُرُبٌ اور جُرْبٌ۔

فَطَفِقْتُ: سمع سے طَفِقَ یَطْفَقُ، شروع کرنا جیسے وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّۃِ (الاعراف ۲۲) مذکورہ آیت میں یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

مُضْغَۃ: اس کی جمع مُضَغٌ آتی ہے لقمہ/گوشت کا وہ ٹکڑا جو انسان منہ میں ڈالے۔

اَجُوْبُ: نصر سے جَابَ یَجُوْبُ (اصل میں جَوَبَ یَجْوُبُ تھا بقاعدہ قال جَوَبَ

جَابَ ہوگیا اور بقاعدہ یَقُوْلُ یَبِیْعُ یَجُوْبُ یَجُوْبُ ہوگیا قطع کرنا جیسے وَثَمُوْدُ الَّذِیْنَ جَابُوْا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (الفجر ۹) افعال سے اَجَابَ یُجِیْبُ دراصل اَجْوَبَ یُجْوِبُ تھا جو بقاعدہ یُقَالُ یُبَاعُ اَجَابَ یُجِیْبُ ہوگیا جواب دینا۔

طُرُقَاتِهَا: یہ طریق کی جمع ہے راستہ نصر سے طَرَقَ یَطْرُقُ رات کو آنا جیسے وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (الطارق ۱) افعال اَطْرَقَ یُطْرِقُ جھکنا کرنا، مذکورہ آیت میں یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

مِثْل: مانند، نظیر یہ مفرد جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے ہے تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً، مثال پیش کرنا جیسے: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئًا. (الشوریٰ ۱۱)

الْهَائِم: ضرب سے هَامَ یَهِیْمُ هَیَمَانٌ وَهَیْمٌ، حیران ہونا۔ جیسے: فِیْ کُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ (الشعراء ۲۲۵)

مذکورہ آیت میں یہ صیغہ مضارع کا مستعمل ہے، الھائم اصل میں ھَایِمٌ تھا بقاعدہ ھَائِمٌ ہوگیا اور ھَامَ یَهِیْمُ اصل میں ھَیَمَ یَهْیِمُ تھا۔

اَجُوْلُ: نصر سے جَالَ یَجُوْلُ جَوْلَانٌ، چکر لگانا جَالَ یَجُوْلُ اصل میں جَوَلَ یَجْوُلُ تھا بقاعدہ قال جَوَلَ جَالَ ہوگیا اور یَجْوُلُ بقاعدہ یقول یَجُوْلُ ہوگیا۔

الْحَائِم: اس کی جمع حُوَّمٌ آتی ہے پیاسا۔

حَوْمَاتِهَا: حومة کی جمع ہے ہر چیز کا بڑا حصہ نصر سے حَامَ یَحُوْمُ چکر لگانا یہ دراصل حَوَمَ یَحْوُمُ تھا، پیاسا ہونا جیسے حدیث استقاء میں ہے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ بَهَائِمَنَا الْحَامَةَ۔ مذکورہ حدیث میں حامة اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لِمَحَاتِیْ. وَمَسَایِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ. کَرِیْمًا اُخْلِقُ لَهٗ دِیْبَاجَتِیْ. وَاَبُوْحُ اِلَیْهِ بِحَاجَتِیْ. اَوْ اَدِیْبًا تُفَرِّجُ رُؤْیَتُهٗ غُمَّتِیْ. وَتُرْوِیْ رِوَایَتُهٗ غُلَّتِیْ حَتّٰی اَدَّتْنِیْ خَاتِمَةُ الْمَطَافِ.

وَهَدَتْنِيْ فَاتِحَةُ الْأَلْطَافِ اِلٰى نَادٍ رَحِيْبٍ. مُحْتَوٍ عَلٰى زِحَامٍ وَنَحِيْبٍ. فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لِأَسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ.

ترجمہ:......اور میں اپنی نگاہوں کی چراگاہوں میں اور اپنے صبح اور شام کے چلنے کی جگہوں میں تلاش کر رہا تھا ایک ایسے سخی کو جس کے سامنے میں اپنے چہرے کو پرانا کر سکوں، اور اپنی ضرورت کو اس کے سامنے ظاہر کروں یا (میں تلاش کرتا رہوں) ایسے ادیب کو جس کا دیدار میرے غم کو دور کرے اور اس کی روئیت میری پیاس کو سیراب کرے یہاں تک کہ چکر کی انتہاء نے مجھے پہنچادیا اور ابتدائی مہربانیوں نے میری رہنمائی ایک ایسی مجلس کی طرف کی جو ہجوم اور رونے کی آواز پر مشتمل تھی پس مجمع کے بیچ میں داخل ہوا تا کہ میں جان سکوں اس چیز کو جو آنسوؤں کو کھینچ رہی ہے۔

تشریح وتحقیق

ارُوْدُ: نصر سے رَادَ يَرُوْدُ اصل میں رَوَدَ يَرْوُدُ تھا، تلاش کرنا، مفاعلہ سے رَاوَدَ يُرَاوِدُ آنا جانا جیسے رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا الخ (یوسف ۲۳) افعال سے اَرَادَ يُرِيْدُ اِرَادَةً، ارادہ کرنا۔

مسارح: یہ مَسْرَحٌ کی جمع ہے چراگاہ فتح سے سَرَحَ يَسْرَحُ چرنا جیسے حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ، (النحل ۶) یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

لمحاتی: یہ لَمْحَةٌ کی جمع ہے نظر ڈالنا جیسے كَلَمْحِ الْبَصَرِ (القمر ۵) یعنی اچکتی ہوئی نظر ڈالنا فتح سے لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحًا، اچکتی ہوئی نظر ڈالنا۔

مسایح: یہ مَسِيْحَةٌ کی جمع ہے سیاحت کی جگہ ضرب سے سَاحَ يَسِيْحُ سَيْحًا سیر کرنا جیسے فَسِيْحُوْا فِي الْأَرْضِ (التوبة ۲) (اصل میں سیج کھا جاتا ہے زمین

میں عادت کیلئے سفر کرنا، ظاہر کرنا جائز کرنا، حدیث میں آتا ہے اِلاَّ اَنْ یَّکُوْنَ بَوَاحًا رواہ البخاری۔

بحاجتی: اس کی جمع حاجٌّ وحاجات آتی ہے بمعنی ضرورت جیسے اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰهَا (یوسف ۶۸) نصر سے حاجَ یَحُوْجُ محتاج ہونا۔

تفرج: تفعیل سے فَرَّجَ یُفَرِّجُ کشادہ کرنا، ضرب سے فَرَجَ یَفْرِجُ، کشادہ ہونا اصل میں فرج کہا جاتا ہے جو دو چیزوں کے درمیان میں شگاف ہوتا ہے جیسے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (الانبیاء ۹۱)

رؤیتہ: فتح سے رَاٰی یَرٰی دیکھنا رَاٰی اصل میں رَأَیَ تھا بقاعدہ قال رَاٰی ہوگیا اوریَرٰی اصل میں یَرْئَیُ تھا بقاعدہ یَسْئَلُ ہمزہ کو حذف کردیا تو یَرَیُ ہوگیا پھر بقاعدہ قال یَرٰی ہوگیا، افعال سے اَرٰی یُرِیْ دکھلانا جیسے اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ، (الصّٰفّٰت ۱۰۲) کَذٰلِکَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ. (البقرہ ۱۶۷)

غمّتی: نصر سے غَمَّ یَغُمُّ غمًّا غم کرنا انفعال سے اِنْغَمَّ یَنْغَمُّ غمگین ہونا جیسے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِن بَعْدِ الْغَمِّ. (یونس ۷۱)

تروی: افعال سے اَرْوٰی یُرْوِیْ، سیراب کرنا سمع سے رَوِیَ یَرْوٰی سیراب ہونا ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ روایت کرنا۔

غلّتی: نصر سے غَلَّ یَغُلُّ مال غنیمت میں چوری کرنا جیسے وَمَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ، (آل عمران ۱۶۱) سمع سے غَلَّ یَغَلُّ پیاسا ہونا اور غل (بالکسر) کا معنی ہے عداوت جیسے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ (الاعراف ۴۳)

الذّتنی: تفعیل سے اَدّٰی یُؤَدِّیْ تَادِیَةً ادا کرنا جیسے فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ ضرب سے اَدٰی یَادِیْ، ادا کرنا۔

خاتمة: انتہاء اس کی جمع خَوَاتِیْمُ اور خَاتِمَات آتی ہے۔ ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ ختم

کرنا، انتہاء ہونا جیسے وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ .(الاحزاب ۴)اس لئے کہ حضور علیہ السلام پر نبوت ختم ہوئی جیسے کہ بعض قراءتوں میں ختم النبیین بھی آیا ہے۔

المطاف: چکر لگانے کی جگہ نصر سے طَافَ یَطُوْفُ طوافًا ، چکر لگانا۔ جیسے یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ. (الواقعہ نمبر ۱۷) تفعیل سے طَوَّفَ یُطَوِّفُ تَطْوِیْفًا چکر لگوانا۔ مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

طواف اور جولان میں فرق:

طواف کا معنی ہے کہ اردگرد چکر لگانا اور جولان عام ہے مطلق چکر لگانے کے معنی میں ہے اور طواف کا استعمال صرف بیت اللہ شریف کے اردگرد چکر لگانے پر ہوتا ہے اور جولان کا استعما[illegible]تی جگہوں میں ہوتا ہے۔

ھدتنی: ضرب سے ھَدیٰ یَھْدِیْ ھِدَایَةً ھَدْیٌ، رہنمائی کرنا۔

فاتحة: فاتحه خاتمه کی ضد ہے ہر شئی کا اول اس کی جمع فواتحه آتی ہے فتح سے فَتَحَ یَفْتَحُ کھولنا جیسے رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا۔ (الاعراف ۸۹) مذکورہ آیت میں یہ امر کا صیغہ ہے۔

الالطاف: لُطْفٌ کی جمع ہے نرمی، باریکی کرم سے لَطُفَ یَلْطُفُ لِطَافَةً چھوٹا باریک ہونا نصر سے لَطَفَ یَلْطُفُ لُطْفًا نرمی کرنا۔

نادٍ: مجلس جمع اس کی ندا٫ آتی ہے نصر سے نَدَا یَنْدُوْ نَدَاءً مجلس میں حاضر ہونا جیسے: وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ (العنکبوت ۲۹)

رحیب: کرم سے رَحُبَ یَرْحُبُ کشادہ ہونا جیسے وَضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبة ۱۱۱) تفعیل سے رَحَّبَ یُرَحِّبُ تَرْحِیْبًا، سلام کرنا، مرحبا کرنا۔ جیسے لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (ص ۵۹)

محتو: افتعال سے اِحْتَوٰی یَحْتَوِیْ احتواءً، مشتمل ہونا ضرب سے حَوَیٰ یَحْوِیْ

حَوایَۃً، جمع کرنا۔ محتوٍ اصل میں مُحْتَوِیٌ تھا یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا پھر ی اور تنوین میں التقائے ساکنین ہو گیا تو ی گر گئی مُحتوٍ ہو گیا۔

زِحَامٍ: یہ مصدر ہے فتح سے زَحَمَ یَزْحَمُ زِحَامًا، راستہ کا تنگ ہونا، تنگی میں ڈالنا۔

نحیب: رونے کی آواز نصر و ضرب سے نَحَبَ یَنْحَبُ، نَحَبَ یَنْحِبُ نَحْبًا موت، رونے کی آواز، نحب کا معنی نذر واجب کا بھی ہے جیسے فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ۔ (الاعراف ۲۳) مذکورہ آیت میں نحب سے نذر ہی کا معنی مراد ہے۔

فولجت: ضرب سے وَلَجَ یَلِجُ تنگ راستہ میں داخل ہونا جیسے حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ (الاعراف ۴) افعال سے اَوْلَجَ یُوْلِجُ اِیْلاجًا، داخل کرنا (یَلِجُ اصل میں یَوْلِجُ تھا بقاعدہ یعدواؤ گر گئی یَلِجُ ہو گیا) جیسے یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَار (الحج ۶۱)

غَابَۃ: اس کی جمع غَابَاتٌ آتی ہے بمعنی جنگل ضرب سے غَابَ یَغِیْبُ، غائب ہونا اور غابۃ کو بھی غابہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہر چیز کو اپنے اندر چھپا لیتی ہے تفعیل سے غَیَّبَ یُغَیِّبُ، غائب کرنا۔

الجمع: فتح سے جَمَعَ یَجْمَعُ، جمع کرنا، مجمع جیسے هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰکُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ۔ (المرسلٰت ۳۸)

لاَ سَبُرْ: ضرب و نصر سے سَبَرَ یَسْبِرُ، سَبَرَ یَسْبُرُ، جانچنا، گہرائی کر اندازہ۔

مجلبۃ: ضرب سے جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا کھینچنا باب افعال سے اَجْلَبَ یُجْلِبُ اِجْلاَبًا جیسے وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِکَ الخ (الاسراء ۶۴) مذکورہ آیت میں اَجْلِبْ امر کا صیغہ ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لیجانے کے معنی میں بھی ہے۔

الدمع: آنسو اس کی جمع دموع آتی ہے فتح سے دَمَعَ یَدْمَعُ دَمْعًا آنسو بہنا۔

فَرَأَيْتُ فِيْ بُهرةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ اُهْبَةُ السِّيَاحَةِ وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ. وَهُوَ يَطْبَعُ الْاَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهٖ. وَيَقْرَعُ الْاَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهٖ وَقَدْ اَحَاطَتْ بِهٖ اَخْلَاطُ الزُّمَرِ. اِحَاطَةَ الْهَالَةِ. بِالْقَمَرِ وَالْاَكْمَامِ بِالثَّمَرِ. قَدْلَفْتُ اِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهٖ وَاَلْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهٖ. فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ حِيْنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهٖ. وَهَدَرَتْ شَقَاشِقُ اِرْتِجَالِهٖ. اَيُّهَا السَّادِرُ فِيْ غُلَوَائِهٖ السَّادِلُ ثَوْبَ خُيَلَائِهٖ الْجَامِحُ فِيْ جَهَالَاتِهٖ الْجَانِحُ اِلٰى خُزَعْبِلَاتِهٖ.

ترجمہ:...... پس میں نے حلقے کے درمیان میں دیکھا ایک ایسے شخص کو جو دبلا پتلا تھا اور اس پر سامان سفر لدا ہوا تھا اس کیلئے رونے کی آواز تھی، وہ مقفہ عبارتوں کو ڈال رہا تھا اپنے موتیوں جیسے الفاظ کے ساتھ اور اپنے ڈانٹنے والے وعظ کے ساتھ کانوں کو کھٹکھٹا رہا تھا اور مختلف قسم کی جماعت کے لوگوں نے ایسا گھیر لیا تھا جیسا کہ ہالہ چاند کو گھیر لیتا ہے یا چھلکے پھل کو پس میں آہستہ آہستہ اس کی طرف قریب ہوا تا کہ میں اس کے فوائد حاصل کروں اور اس کے بعض موتیوں کو چن لو۔ پس میں نے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا جس وقت وہ اپنی جولان گاہ میں دوڑ رہا تھا اور اپنے فی البدیع کلام کو بلند کر رہا تھا: اے اپنے غلو میں لاپرواہی کرنے والے، تکبر کے کپڑے کو لٹکانے والے، اپنی جہالتوں میں سرکشی کرنے والے۔

تشریح وتحقیق

الحلقۃ: دائرہ جمع آتی ہے۔ حِلَقٌ حَلَقٌ حِلَاقٌ ضرب سے حَلَقَ یَحْلِقُ سر مونڈنا حدیث میں ہے نهى النبى ﷺ عن الحلق قبل الصلوٰة.

شخصا: اس کی جمع اشخاص آتی ہے انسان، آنکھ کی پتلی، فتح سے شَخَصَ یَشْخَصُ، جسم کا بھرا ہونا تفعیل سے شَخَّصَ یُشَخِّصُ تشخِیصًا، کسی چیز کو معلوم کرنا۔

شکت: اس کی جمع شِخَاتٌ آتی ہے دبلا پتلا ہونا یہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے کرم سے شَخُتَ یَشْخُتُ، دبلا پتلا ہونا۔

الخلقة: خلقت وفطرت باقی ابواب و اخلق لفظ کے تحت گزر چکے ہیں۔

اهبة: سامان سفر اس کی جمع اُھَبٌ اُھُبٌ آتی ہے اسی سے ہے اِھاب بمعنی چمڑا۔

السیاحة: سفر باقی ابواب اس کے لفظ مایع غدواتی کے تحت گذر چکے ہیں۔

رنة: ضرب سے رنَّ یرِنُّ آواز سے رونا چاہے خوشی ہو یا غم ہو اس کی جمع رَنَّاتٌ آتی ہے۔

النیاحة: اصل میں نوحہ کا معنی ہے میت پر رونا نصر سے ناح ینُوحُ نوحا نوحہ، نیاحۃ رونا ناحَ اصل میں نَوَحَ تھا بقاعدہ قال ناح ہو گیا اور ینُوحُ بقاعدہ یقول ینُوحُ ہو گیا۔

یطبع: فتح سے طَبَعَ یَطْبَعُ ڈھالنا جیسے کل الخلال یطبع علی المؤمن الاالخیانة والکذب (الحدیث) سمع سے طَبِعَ یطْبَعُ میلا ہونا۔

الاسجاع: یہ سجع کی جمع ہے مُقفّٰی عبارت فتح سے سَجَعَ یَسْجَعُ مُسَجَّعٌ، مُقفّٰی عبارت بنانا۔

بجواهر: یہ جوھر کی جمع ہے عمدہ موتی۔

لفظه: ضرب سے لفظَ یَلْفِظُ پھینکنا جیسے مَایَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ الالدیْه رقیبٌ عتیْد (ق ۱۸) مذکورہ آیت میں مضارع کا صیغہ مستعمل ہے۔

یقرع: فتح سے قَرَعَ یَقْرَعُ کھٹکھٹانا سمع سے قَرِعَ یَقْرَعُ خالی ہونا جیسے اَلْقَارِعَةُ

مَاالْقَارِعَة (القارعۃ ۱) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

الاسماع: یہ سَمْعٌ کی جمع ہے بمعنی کان ایک ہے سمع اس کا معنی ہے وہ قوت جس کے ذریعے اصوات کا ادراک ہو ایک ہے السماع یعنی ہر وہ آواز جو سن کر انسان اس سے لذت حاصل کر سکے چاہے قصد ہو یا نہ ہوں اور ایک ہے استماع یعنی توجہ سے سننا جیسے وَاِذَاقُرِءَ الْقُرآن فاسْتَمِعُوْالَه وانصتوا الخ (الاعراف ۲۰۴)

بزواجر: یہ زَجْرَةٌ کی جمع ہے ڈانٹنا نصر سے زَجَرَيَزْجُرُ روکنا، منع کرنا، ڈانٹنا۔

احاطت: افعال سے اَحَاطَ يُحِيْطُ اِحَاطَةً گھیرنا نصر سے حَاطَ يَحُوْطُ حَيْطَةً حفاظت کرنا اصل میں حَوَطَ يَحُوْطُ تھا اور احاط یحیط اصل میں اَحْوَطَ يُحْوِطُ تھا۔ جیسے اَحَاطَتْ بِه خَطِيْئَتُه۔ (البقرہ ۸۱) مذکورہ آیت میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے ماضی معلوم ہے۔

اخلاط: یہ خلط کی جمع ہے دو چیزوں کو آپس میں ملانا افتعال سے اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ اور نصر سے خَلَطَ يَخْلُطُ ملنا جیسے خَلَطُوا عملاصالحا (توبہ ۲۴) مفاعلہ سے خَالَطَ يُخَالِطُ ایک دوسرے کے ساتھ ملنا۔

الزمر: یہ زمرةٌ کی جمع ہے مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت جیسے وسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقوا ربَّهُمْ اِلَى الْجنَّةِ زُمرًا (الزمر ۸۳)

احالة: چاند کے ارد گرد کا سفید دائرہ اس کی جمع ھالات آتی ہے۔

القمر: چاند اس کی جمع أقْمار آتی ہے نصر سے قَمَرَيَقْمُرُ مال چھیننا سمع سے قَمِرَ يَقْمَرُ سفید ہونا ضرب سے قَمَرَيَقْمِرُ جوا کھیلنا۔

الاکمام: یہ کِمٌّ کی جمع ہے کلی، شگوفہ اور اس باریک غلاف کو بھی کہا جاتا ہے جو پھل پر ہوتا ہے جیسے: وماتخرج مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا۔ (حم السجدہ ۴۷) مذکورہ

آیت میں اکمام سے یہی غلاف وچھلی مراد ہے نصر سے کَمَّ یکُمُّ چھپنا افعال سے اَکَمَّ یُکِمُّ چھپانا اصل میں اَکْمَمَ یُکْمِمُ وَکَمَمَ یکْمُمُ تھا، متجانسین کے قاعدے سے ادغام ہو گیا۔

بالثمر: پھل اس کا واحد ثمرۃٌ ہے اور جمع ثمراتٌ ہے اور ثمر کی جمع ثِمارٌ ہے نصر سے ثَمَرَ یَثْمُرُ پھل والا ہونا افعال سے اَثْمَرَ یُثْمِرُ پھل دینا جیسے: کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ اِذَا اَثْمَرَ (الانعام ۱۴۱)

فدلفتْ: ضرب سے دَلَفَ یَدْلِفُ دَلْفًا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا اگر صلہ میں الیٰ آجائے تو معنی ہے آہستہ آہستہ قریب ہونا۔

لاقتبس: افتعال سے اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ اِقْتِبَاسًا، استفادہ کرنا جیسے نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِکُمْ (الحدید ۱۳) ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ لینا یا آگ حاصل کرنا۔

فوائد: یہ فائدۃٌ کی جمع ہے ضرب سے فَادَ یَفِیْدُ حاصل کرنا، ثابت ہونا، افعال سے اَفَادَ یُفِیْدُ اِفَادَۃً، فائدہ دینا۔

التقط: افتعال سے اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ اِلْتِقَاطًا اچکنا، نصر سے لَقَطَ یَلْقُطُ لَقْطًا زمین پر سے اٹھانا جیسے یَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ (یوسف ۱۰)

فرائد: یہ فَرِیْدَۃٌ کی جمع ہے یکتا موتی نصر سے فَرَدَ یَفْرُدُ فَرْدًا علیحدہ ہونا، تفعیل سے فَرَّدَ یُفَرِّدُ تَفْرِیْدًا علیحدہ کرنا۔

فسمعتہٗ: واحد متکلم ماضی معلوم کا صیغہ ہے سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا وَسُمْعَۃً بمعنی سننا۔

یقول: نصر سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے بمعنی کہنا۔

حین: ظرف زمان ہے معنی ہے جس وقت۔

خبَّ: نصر سے خبَّ یَخُبُّ خَبًّا، دوڑنا اصل میں خَبَبَ یَخْبُبُ تھا۔

مجالہ: میدان، جولان گاہ نصر سے جَالَ یجُوْلُ جَوْلاً، چکر لگانا یہ اصل میں جوَل یجْوُل تھا۔

ھدرت: ضرب سے ھَدَرَ یَھْدِرُ آواز بلند کرنا اور اگر ھدر مصدر ہو تو معنی ہے بے قصور خون کا بہہ جانا۔

شقاشق: یہ شَقْشقَۃَ کی جمع ہے وہ جھاگ جو اونٹ مستی کے وقت نکالتا ہے یہاں سے مراد کلام ہے۔ اسلئے کہ جب فصیح آدمی کلام کرتا ہے تو کلام کرتے وقت اس کے منہ سے تھوک نکلتی ہے۔

ارتجالہ: افتعال سے ارُتجل یرُتجلُ ارتجالاً فی البدیہ کلام کرنا۔

السادر: بے پرواہ ہونا سمع سے سَدرَ یَسْدرُ لاپرواہ ہونا، سدرۃ المنتھیٰ ساتویں آسمان میں ایک جگہ ہے۔

غلوائہ: نصر سے غَلاَیغْلُوْ غلو کرنا جیسے لا تغْلُوفی دِیْنکُمْ (النساء) سمع وضرب سے غلی یغلی غلا یغلی، جوش مارنا ہے افعال سے اغلی یغلی اغلاء جیسے یُغلیٰ فی البُطُوْن (الدخان ۴۴) مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

السادل: ضرب ونصر سے سدل یسْدلُ ،سَدل یسُدلُ، لٹکانا، چھوڑنا جیسے نھیٰ عن السّدْل فی الصَّلاۃ (الحدیث)

ثوب: لباس اس کی جمع اثواب آتی ہے اور ثیاب بھی آتی ہے جیسے وثیابک فطھّرْ (المدثر ۴) تفعیل سے ثوّبَ یُثوّبُ تثوِیبا بدلہ دینا نصر سے ثاب یثوْبُ ثوْبا، لوٹنا۔

خیلائہ: خُیلاء (بالضم) اور خِیلاء (بالکسر) دونوں طرح پڑھا جاتا ہے بمعنی تکبر سمع سے خال یخالُ خیال کرنا اصل میں خیل یخْیلُ تھا افتعال سے اختال

یَخْتَالُ اِخْتِیَالاً تکبر کرنا جیسے اِنَّ اللّٰہَ لایُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرًا (لقمان ۱۸) اختال اصل میں اِخْتیَل تھا اور یخْتَالُ اصل میں یختیلُ۔

الجامح: فتح سے جَمَحَ یَجْمَحُ سرکشی کرنا تیزی دکھانا جیسے لَوَلَّوْا اِلَیْہِ وَھُمْ یَجْمَحُوْنَ (التوبۃ ۵۷)

جھالات: جھَالَۃٌ کی جمع ہے سمع سے جَھِلَ یَجْھَلُ ناواقف ہونا، جھل علم کی ضد ہے۔

الجانح: مائل ہونے والا فتح ونصر سے جَنَحَ یَجْنَحُ، جَنَحَ یَجْنُحُ، مائل ہونا جیسے وان جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا (الانفال ۶۱) جناح بمعنی پر بھی ہے۔

خذعبلات: خُذَعْبَلَۃٌ کی جمع ہے بمعنی بیہودہ باتیں، بکواس۔

اِلَامَ تَسْتَمِرُّ عَلٰی غَیِّکَ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰی بَغْیِکَ وَحَتَّامَ تَتَنَاھٰی فِی زَھْوِکَ وَلَا تَنْتَھِیْ عَنْ لَھْوِکَ تُبَارِزُ بِمَعْصِیَتِکَ. مَالِکَ نَاصِیَتِکَ وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِیْرَتِکَ عَلٰی عَالِمِ سَرِیْرَتِکَ وَتَتَوَارٰی عَنْ قَرِیْبِکَ. وَاَنْتَ بِمَرْاٰی رَقِیْبِکَ وَتَسْتَخْفِیْ مِنْ مَمْلُوْکِکَ وَمَا تَخْفٰی خَافِیَۃٌ عَلٰی مَلِیْکِکَ اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُکَ حَالُکَ اِذْاٰنَ اِرْتِحَالُکَ اَوْ یُنْقِذُکَ مَالُکَ حِیْنَ تُوْبِقُکَ اَعْمَالُکَ اَوْیُغْنِیْ عَنْکَ نَدَمُکَ اِذَازَلَّتْ قَدَمُکَ اَوْیَعْطِفُ عَلَیْکَ مَعْشَرُکَ یَوْمَ یَضُمُّکَ مَحْشَرُکَ.

ترجمہ:.....تو کب تک اپنی گمراہی پر دائم رہے گا اور کب تک اپنے ظلم کی چراگاہ کو خوشگوار رکھے گا، کب تک اپنے تکبر کی انتہاء کو پہنچے گا اور تو کھیل کود سے باز نہیں آتا۔ تو

اپنی نافرمانی کے ذریعہ مقابلہ کرتا ہے ایسی ذات کا جو تیری پیشانی کا مالک ہے اور تو بہادری دکھاتا ہے اپنی گندی سیرت کے ساتھ ایسی ذات پر جو تیرے رازوں کو جاننے والا ہے تو اپنے رقیب سے چھپتا ہے حالانکہ تیرا نگہبان تجھے دیکھ رہا ہے اور تو اپنے مملوک سے چھپاتا ہے حالانکہ تیرے مالک پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، کیا تو گمان کرتا ہے کہ تیری حالت تجھے فائدہ۔

تشریح و تحقیق

الام: اصل میں الی ما تھا الی حرف جر ہے اور ما استفہامیہ ہے حرف جر کو جب ما استفہامیہ کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے تو ما استفہامیہ کا الف حذف کر دیا جاتا ہے جیسے لِمَ وغیرہ معنی ہے کب تک۔

تستمرُّ: استفعال سے صیغہ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے اصل میں تَسْتَمْرِرُ تھا ادغام کے بعد تَسْتَمِرُّ ہو گیا بمعنی ہمیشہ رہنا، لگاتار مجرد میں نصر سے مَرَّ یَمُرُّ گزرنا۔

تستمری: استفعال سے اِسْتَمْرَأَ یَسْتَمْرِیُٔ اِسْتِمْرَاءً، خوشگوار پانا۔ کرم سے پانا مَرُءَ یَمْرُءُ خوشگوار ہونا، جیسے کُلُوْہُ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا (النساء۴)

مرعی: چراگاہ فتح سے رَعیٰ یَرْعیٰ رَعْیًا چرنا، چرانا۔ سمع وضرب سے رَعِیَ یَرْعیٰ وَرَعیٰ یَرْعِیْ دیکھ بھال کرنا۔

بغیک: ضرب سے بَغیٰ یَبْغِیْ بَغْیًا، ظلم سرکشی کرنا بغاوت کرنا جیسے اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰی اَنْفُسِکُمْ (یونس۲۲)

حتام: یہ اصل میں حتی حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے الام کی طرح بمعنی کہاں تک۔

تتناهي: تفاعل سے تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی تَنَاهِیًا انتہاء کو پہنچنا فتح سے نَهٰی یَنْهٰی نَهْیًا، روکنا۔

زهوک: نصر سے ذَهَا یَزْهُوْ اِذَهُوًا تکبر کرنا زَهَا اصل میں زَهَوَ تھا اور یَزْهُوْا اصل میں یَزْهُوُ تھا۔

لاتنتهی: انفعال سے اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ اِنْتِهَاءً روکنا، منع ہوجانا، انتہاء کو پہنچنا۔

لهوک: نصر سے لَهَا یَلْهُوْ لَهْوًا، کھیلنا کودنا، اصل میں لَهَوَ یَلْهُوُ ہے افعال سے اَلْهَا یُلْهِیْ اِلْهَاءً غافل کردینا جیسے اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ (التکاثر ۱)

تبارز: یہ تفعال تَبَارَزَ یَتَبَارَزُ تَبَارُزًا سے ہے مفاعلہ اور تفاعل دونوں سے ایک ہی معنی ہے مفاعلہ سے بَارَزَ یُبَارِزُ مُبَارَزَةً، مقابلہ کرنا نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ (آل عمران ۱۵۴) اسی سے ہے بَرَاز یعنی فضائے حاجت ہے جیسے کان النبی ﷺ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ اِنْطَلَقَ حَتّٰی لَایَرَاهُ اَحَدٌ۔

بمعصیتک: نافرمانی ضرب سے عَصٰی یَعْصِیْ نافرمانی کرنا، اس کی جمع معاصی آتی ہے جیسے عَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی (طٰہٰ ۱۲۱) نصر سے عَصَا یَعْصُوْ لکڑی سے مارنا اسی سے ہے عصا یعنی لاٹھی۔

ناصیتک: بادشاہ ایک ہے مالک بمعنی بادشاہ اس کی جمع مُلَّاکٌ مُلَّکٌ آتی ہے ایک ہے مِلْکٌ اس کی جمع اَمْلَاک آتی ہے ایک ہے مُلْک بمعنی وطن اس کی جمع ممالک آتی ہے ایک ہے مَلَکٌ بمعنی فرشتہ اس کی جمع ملائکۃ آتی ہے باقی ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

تجتریٔ: افتعال سے اِجْتَرَءَ یَجْتَرِئُ اِجْتِرَاءً، کرم سے جَرُءَ یَجْرُءُ بہادری

دکھانا۔

قبح: برائی، گندگی فتح وکرم سے قَبَحَ یَقبَحُ قَبُحَ یَقبُحُ برا ہونا۔

سیر تک: اس کی جمع سِیَرٌ آتی ہے بمعنی عادت نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سِرًّا چھپنا لیکن اگر مصدر سُرُوْرًا ہوتو معنی خوش ہوجانا افعال سے اَسَرَّ یُسِرُّ اِسْرَارًا چھپانا جیسے یَعْلَمُ مَاتُسِرُّوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْن، اسی طرح وَاَسَرُّو النَّدَامَةَ (یونس آیت ۵۴)

سریرتک: راز اس کی جمع سرائر آتی ہے اور اس کو سرٌّ بھی کہتے ہیں جس کی جمع أسرارٌ آتی ہے۔

عالمٌ: اس کی جمع علماء آتی ہے اور عُلَّام بھی آتی ہے۔ جیسے ''اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعلماء'' (فاطر ۲۸)

تتواری: تفاعل سے تَوَارَیٰ یَتَوَارَیٰ تَوَارِیًا چھپانا جیسے حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَاب (ص ۳۲) ضرب سے وَرَیٰ یَرِیٰ چھپنا۔ وَرَیٰ اصل میں وَرَیَ تھا اور یَرِیٰ اصل میں یَرْوِیُ تھا پھر بقاعدہ یعد یَرِیٰ ہوگیا۔

قریبک: رشتہ دار، نزدیک کرم سے قَرُبَ یَقْرُبُ قریب ہونا تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا، قریب کرنا، مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ مُقَارَبَةً ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

رقیبک: نگہبان، نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقَابَةً حفاظت کرنا جیسے وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (طٰہٰ ۹۴) اس کی جمع رُقُبٌ، رُقَبَاء آتی ہے مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے یہ مضارع کا ہے۔

بمرای: یہ صیغہ ظرف ہے دیکھنے کی جگہ۔

تستخفی: استفعال سے اِسْتَخْفیٰ یَسْتَخْفِیْ اِسْتِخْفَاءً چھپانا جیسے یَسْتَخْفُوْن من

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ (النساء ۱۰۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مضارع معلوم کا ہے جمع غائب کیلئے سمع سے خَفِیَ یَخْفٰی خِفَاءً، چھپنا، پوشیدہ ہونا ضرب سے خَفٰی یَخْفِیْ ظاہر ہونا افعال سے اَخْفٰی یُخْفِیْ اِخْفَاءً چھپانا۔

مملوک: غلام۔

ملیک: اسماء اللہ تعالیٰ میں سے ہے جیسے: عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ (القمر ۵۵)

اتظن: نصر سے ظَنَّ یَظُنُّ، گمان کرنا اصل میں ظَنَنَ یَظْنُنُ تھے ظن بمعنی یقین بھی آتا ہے جیسے یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ. (البقرۃ ۴۶)

ستنفعک: فتح سے نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا فائدہ پہنچانا، نفع دینا۔

حالک: حالت ایک ہے شان ایک ہے حال. حال کا استعمال ہر قسم کے امور میں ہوتا ہے جبکہ شان کا استعمال امور عظیمہ میں ہوتا ہے اس لئے اللہ کیلئے شان استعمال ہوتا ہے نصر سے حَالَ یَحُوْلُ منتقل ہونا اصل میں حَوَلَ یَحْوُلُ تھا افعال سے اَحَالَ یُحِیْلُ حوالہ کرنا ضرب سے حَالَ یَحِیْلُ حَیْلًا حیلہ کرنا اگر مصدر حائلا آجائے تو پھر معنی ہے حائل ہو جانا جیسے وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَکَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ. (ہود ۴۳)

ان: ضرب سے أنَ یَئِیْسُنُ أَیْنًا قریب ہونا وقت مقررہ کا آجانا اس وقت کو کہا جاتا ہے جس میں متکلم یا مخاطب موجود ہوں۔

ارتحالک: افتعال سے اِرْتَحَلَ یَرْتَحِلُ اِرْتِحَالًا کوچ کرنا سفر کرنا فتح سے رَحَلَ یَرْحَلُ منتقل ہونا۔

ینقذ: افعال سے اَنْقَذَ یُنْقِذُ اِنْقَاذًا، نجات دلانا، بچانا جیسے: فَاَنْقَذَکُمْ مِنْهَا (آل عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنْقُذُ نجات دینا۔

مالک: مال کی جمع اموال آتی ہے ضرب سے مَالَ یَمِیلُ مَیلانًا مائل ہونا اصل میں مَیَلَ یَمْیِلُ تھا بقاعدہ قال یقول مَالَ یَمِیلُ ہو گیا اور مال کو بھی مال اس لئے کہتے ہیں کہ انسان کا میلان اس کی طرف ہوتا ہے۔

حین: اس کی جمع احیان آتی ہے بمعنی وقت۔

توبق: افعال سے اَوْبَقَ یُوْبِقُ اِیْبَاقًا ہلاک کرنا جیسے اَوْیُوْبِقْهُنَّ بِمَا کَسَبُوْا (الشوریٰ ۳۴) ضرب وحسب سے وَبَقَ یَبِقُ وَبِقَ یَبِقُ ہلاک ہونا اصل میں یبق یَوْبِقُ تھا پھر بقاعدہ یَعِدُ یَبِقُ ہو گیا جیسے وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا۔ (الکھف ۵۲) مذکورہ آیت میں موبق اس سے ظرف کا صیغہ مستعمل ہے۔

یغنی: افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً نفع پہنچانا سمع سے غَنِیَ یَغْنیٰ بے نیاز ہونا۔

زلت: ضرب سے زَالَ یَزِیْلُ زِلًّا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے اور ماضی معلوم جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔ لَنْ یَّبعَثُ وْاعَنکَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا (الجاثیہ ۱۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

قدمک: قدم، پاؤں اس کی جمع اَقْدَامٌ آتی ہے اور قُدَّامٌ بھی آتی ہے جیسے قَدَمَ صِدْقٍ عند ربهم (یونس ۲) سمع سے قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْمًا آگے بڑھنا۔

یعطف: ضرب سے عَطَفَ یَعْطِفُ عَطْفًا موڑنا، مائل ہونا مہربانی کرنا۔

معشرک: قبیلہ، کنبہ نصر سے عَشَرَ یَعْشُرُ دسواں ہونا اس کی جمع معاشر آتی ہے۔

یضمک: نصر سے ضَمَّ یَضُمُّ ملانا اصل میں ضَمَمَ یَضْمُمُ تھا۔

هَلَّا انتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اِهْتِدَائِکَ. وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَةَ دَائِکَ وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اِعْتِدَائِکَ وَقَدَعْتَ نَفْسَکَ فَهِیَ اَکْبَرُ اَعْدَائِکَ اَمَا الْحِمَامُ مِیْعَادُکَ فَمَا اِعْدَادُکَ وَبِالْمَشِیْبِ اِنْذَارُکَ فَمَا اَعْذَارُکَ وَفِی اللَّحْدِ مَقِیْلُکَ. فَمَا قِیْلُکَ وَاِلَی اللّٰہِ مَصِیْرُکَ فَمَنْ نَصِیْرُکَ طَالَمَا اَیْقَظَکَ الدَّھْرُ فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَکَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَتَجَلَّتْ لَکَ الْعِبَرُ فَتَعَامَیْتَ. وَحَصْحَصَ لَکَ الْحَقُّ فَتَمَارَیْتَ وَاَذْکَرَکَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَیْتَ وَاَمْکَنَکَ اَنْ تُوَاسِیَ فَمَا اٰسَیْتَ

ترجمہ:...... تو ہدایت کے راستے پر کیوں نہیں چلا اور تو نے جلدی کیوں نہیں کی اپنی بیماری کے علاج کیلئے اور تو نے اپنے ظلم کی دھار کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں نہیں روکا حالانکہ وہ تیرے دشمنوں میں سے سب سے بڑا دشمن ہے، کیا موت تیرا میعاد نہیں، تو نے کیا تیاری کی ہے، بڑھاپے نے تجھے ڈرایا پس تیرا کیا عذر ہے، قبر تمہارا ٹھکانہ ہے پس تیرا کیا جواب ہوگا اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے تیرا مددگار کون ہوگا، بسا اوقات زمانے نے تجھے بیدار کیا لیکن تو اونگھتا رہا، وعظوں نے تجھے کھینچا لیکن تو پیچھے ہٹا تیرے سامنے عبرت کی باتیں ظاہر ہوئی لیکن تو اندھا بن گیا تیرے سامنے حق ظاہر ہو گیا لیکن تو شک کرتا رہا موت نے تجھے یاد دلایا لیکن تو بھولتا رہا تیرے لیے ممکن تھا کہ تو ہمدردی کرے لیکن تو نے ہمدردی نہیں کی۔

تشریح و تحقیق

ھلا: یہ کلمہ تحضیض ہے جو کسی کام پر برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے یہ ھل، لا سے مرکب ہے اس کا دخول ماضی اور مضارع دونوں پر ہوتا ہے۔

اِنْتَهجتْ: افتعال سے اِنْتَهَجَ يَنْتَهِجُ اِنْتِهَاجًا واضح راستے پر چلنا جیسے لِكُلٍّ جعلنا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا (المائدہ ۴۸) فتح سے نَهَج يَنْهَجُ واضح ہونا۔

محجة: راستہ نصر سے حَجَّ يَحُجُّ، ارادہ کرنا، حج کرنا اصل میں حَجَجَ يَحْجُجُ تھا، مفاعلہ سے حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّاةً جھگڑا کرنا۔

عجلت: تفعیل سے عَجَّلَ يُعَجِّلُ تَعْجِيلاً، جلدی کرنا۔ سمع سے عَجلَ يَعْجَلُ عَجلاً، جلدی کرنا جیسے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (الاعراف ۵۰) عاجلہ اجلہ کی ضد ہے۔

معالجة: مفاعلہ سے عَالَجَ يُعَالِجُ مُعَالَجَةً، علاج کرنا نصر سے عَلَجَ يَعْلُجُ درست ہونا۔

دائك: دَاءٌ کی جمع اَدْوَاءُ آتی ہے بمعنی بیماری۔ سمع سے دَاءَ يَدَاءُ دَوْءًا بیمار ہونا، مریض ہو جانا۔

فللت: ضرب سے فلَّ يَفِلُّ کند ہو جانا اصل میں فَلَلَ يَفْلِلُ تھا۔

شباة: اس کی جمع شبوات و شباء آتی ہے یہ ہر قسم کے دھار کو کہا جاتا ہے نصر سے شبا يَشْبُوْ شَبْوًا، بلند ہونا۔ تلوار کی دھار کو الذباب کہتے ہیں اور الظبة دانتوں اور تلوار کی دھاروں کہا جاتا ہے۔

اعتدائك: افتعال سے اِعْتَدَىٰ يَعْتَدِىْ اِعْتِدَاءً حد سے تجاوز کرنا جیسے اِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (البقرۃ ۱۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے نصر سے عَدَا يَعْدُوْ عُدُوًّا دشمنی کرنا لیکن اگر مصدر عَدْوًا ہے تو پھر معنی ہے تیز دوڑنا مفاعلہ سے عَادىٰ يُعَادِىْ مُعَادَاةً ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

قدعت: فتح سے قَدَعَ يَقْدَعُ قَدْعًا روکنا سمع سے قَدِعَ يَقْدَعُ قَدْعًا رکنا۔

اكبر: کرم سے كَبُرَ يَكْبُرُ بڑا ہونا تفعیل سے كَبَّرَ يُكَبِّرُ تَكْبِيْرًا اللہ اکبر کہنا افعال سے اَكْبَرَ يُكْبِرُ اِكْبَارًا، بڑا بنانا تفعل سے تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ تَكَبُّرًا تکبیر کرنا۔

اعدائک: اعداء عَدُوٌّ کی جمع ہے دشمن، ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

اما الحمامُ اما اس میں ما نافیہ ہے اور ہمزہ استفہام انکار کیلئے ہے یعنی کہ "أَلَیْسَ الحمام" الحمام بالکسر بمعنی موت، کبوتر نصر سے حَمَّ یَحُمُّ حمًّا گرم ہونا۔

میعادک: میعاد صیغہ ظرف ہے وقت، وعدہ ضرب سے وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً، وعدہ کرنا مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا بقاعدہ مِیْعَادٌ کے واؤ کو ی کردیا تو میعاد ہوگیا۔

اعدار: افعال سے اَعَدَّ یُعِدُّ اِعْدَادًا تیار کرنا اصل میں اَعْدَدَ یُعْدِدُ شمار کرنا جیسے وَاِنْ تعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (ابراہیم ۳۴)

المشیب: بڑھاپا ضرب سے شَابَ یَشِیْبُ مَشِیْبًا بوڑھا ہونا بالوں کا سفید ہونا جیسے واشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَیْبًا (مریم ۴)

انذارک: افعال سے اَنْذَرَ یُنْذِرُ اِنْذَارًا، ڈرانا سمع سے نَذِرَ یَنْذِرُ نَذْرًا ڈرنا جیسے وانْذِرْهُمْ یوم الازفة اذ القلوب الخ (غافر ۱۸) مذکورہ آیت میں امر حاضر کا صیغہ ہے۔

اعذار: أعذار (بالفتح) عذرٌ کی جمع ہے اور بالکسر یعنی إعذار مصدر ہے افعال سے اَعْذَرَ یُعْذِرُ اِعْذَارًا عذر ظاہر کرنا ضرب سے عَذَرَ یعذر بمعنی معذور ہونا۔

اللَّحْد: قبر فتح سے لَحَدَ یَلْحَدُ قبر کھودنا افعال سے اَلْحَدَ یُلْحِدُ اِلْحَادًا بے دین ہو جانا اس کی جمع لُحُوْدٌ آتی ہے جیسے کہ اللَّحْدُ لَنَا والشَّقُّ لِغَیْرِنَا (رواہ الترمذی)

مقیلک: یہ قیلولہ سے ہے یعنی دوپہر کے وقت سونا اور اگر اسم ظرف ہے تو معنی ہے ٹھہرنے کی جگہ جیسے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ یَوْمَئِذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِیْلًا (الفرقان ۲۴) ضرب سے قَالَ یَقِیْلُ قَیْلُوْلَةً، دوپہر کے وقت سونا۔

قِیْـلَک: یہ قول کی طرح مصدر ہے یا نام ہے ہر اس بات کا جو کہی جائے اس لیے کہ کہی ہوئی بات کو قیل کہا جاتا ہے۔

مَصِیْرُکَ: ضرب سے صَارَ یَصِیْرُ صَیْرًا، مصیرًا لوٹنا اور مصیر بمعنی انجام کار بھی آتا ہے جیسے وَاِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ (ال عمران ۲۸)

نَصِیْرُکَ: نصر سے نصر ینصر مدد کرنا نصیر بمعنی مددگار جیسے نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (الانفال ۴۰) اس کی جمع انصار آتی ہے۔

طَالَمَا: اس میں طال ماضی کا صیغہ ہے اور ما کافہ ہے نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوْلًا لمبا ہو جانا افعال سے اَطَالَ یَطِیْلُ اِطَالَةً لمبا کرنا۔ تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلًا بخشش کرنا۔

ایقظ: افعال سے أَیْقَظَ یُوْقِظُ، اِیْقَاظًا وَهُمْ رُقُوْدٌ (الکھف ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مصدر ہے۔

الدَّهْرُ: زمانہ طویل اس کی جمع دُهُوْرٌ آتی ہے جیسے لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ (الحدیث)۔

فَتَنَاعَسْتَ: تفاعل سے تَنَاعَسَ یَتَنَاعَسُ تَنَاعُسًا اونگھنا جیسے اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسُ الخ (الانفال ۱۱) نصر و فتح سے نَعَسَ یَنْعُسُ، نَعَسَ یَنْعَسُ نَعْسًا سونے کے قریب ہو جانا۔

جَذَبَ: ضرب و نصر سے جَذَبَ یَجْذِبُ، جَذَبَ یَجْذُبُ کھینچنا مفاعلہ سے جَاذَبَ یُجَاذِبُ ایک دوسرے کو کھینچنا۔

اَلْوَعْظُ: ضرب سے وَعَظَ یَعِظُ نصیحت کرنا، وعظ کرنا یَعِظُ اصل میں یَوْعِظُ تھا بقاعدہ ویعد یَعِظُ ہوگیا۔

فَتَقَاعَسْتَ: تفاعل سے تَقَاعَسَ يَتَقَاعَسُ بتکلف کوزہ پشت بننا، سمع سے قَعِسَ يُقْعَسُ قَعْسًا سینے کا باہر کی طرف اور پیٹ کے اندر کی طرف ہونا۔

تَجَلَّتْ: ظاہر ہونا نصر سے جَلَا يَجْلُوْ ظاہر ہونا اصل میں جَلَوَ يَجْلُوُ تھا تفعّل سے تَجَلّٰى يَتَجَلّٰى ظاہر ہونا، تفعيل سے جَلّٰى يُجَلِّىْ تَجْلِيَةً ظاہر کرنا جیسے: لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ (الاعراف ۱۸۷) مذکورہ آیت میں یہ تفعیل سے مضارع معلوم واحد مذکر کا صیغہ ہے۔

اَلْعِبَرُ: یہ عِبْرَةٌ کی جمع ہے عبرت حاصل کرنا نصر سے عَبَرَ يَعْبُرُ عَبْرًا نظر کرنا، اگر مصدر عُبُوْرًا ہو تو گزرنا۔

فَتَعَامَيْتَ: تفاعل سے تَعَامٰى يَتَعَامٰى بتکلف اندھا ہونا سمع سے عَمِىَ يَعْمٰى عَمًى اندھا ہونا۔

حَصْحَصَ: بعثر (فعلل) سے حَصْحَصَ يُحَصْحِصُ حَصْحَصًا ظاہر ہونا جیسے اَلْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ (یوسف ۵۱) نصر سے اگر مصدر حصا ہو بال کاٹنا اگر مصدر حصًا ہو (بالکسر) حصہ کرنا۔

اَلْحَقُّ: ضرب سے حَقَّ يَحِقُّ حَقًّا ثابت کرنا، ہونا۔

فَتَمَارَيْتَ: تفاعل سے تَمَارٰى يَتَمَارٰى تَمَارِيًا شک کرنا، ضرب سے مَرٰى يَمْرِىْ مِرْيَةً شک کرنا اصل میں مَرَىَ يَمْرِىُ تھا بقاعدہ قال مَرَىَ مَرٰى ہو گیا اور يَمْرِىُ بقاعدہ يدعو، يرمی يَمْرِىْ ہو گیا۔

اَلذِّكْرُ: ذکر بالقلب ہوتا ہے اور ذکر باللسان ہوتا ہے بمعنی یاد کرنا نصر سے ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا یاد کرنا، ذکر کرنا تفعیل سے ذَكَّرَ يُذَكِّرُ تَذْكِيْرًا نصیحت دینا جیسے وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الذّٰرِيٰتِ ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ

امر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

اَلْمَوْتُ: اس کی جمع اَمْوَاتٌ آتی ہے حیات کی ضد ہے جیسے لِنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا (الفرقان ۴۹) نصر سمع سے مَاتَ يَمُوْتُ، مَاتَ يَمَاتَ مَوْتًا مرنا مَاتَ اصل میں مَوَتَ تھا بقاعدہ قال مَاتَ ہوگیا اور يَمُوْتُ، اصل میں يَمْوُتُ تھا بقاعدہ (یقال یباع) واؤ کی حرکت ماقبل کو دیدی اور واؤ کو الف کر دیا تو یمات ہوگیا۔

فَتَنَاسَيْتَ: تفاعل سے تَنَاسٰى يَتَنَاسٰى تَنَاسِيًا اپنے آپ کو بھلانے والا ظاہر کرنا سمع سے نَسِيَ يَنْسٰى نَسْيًا وَنِسْيَانًا بھولنا، نَسٰى اصل میں نَسِيَ تھا بقاعدہ (قال) ہوگیا، جیسے نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ (الحشر ۱۹)

اَمْكَنَكَ: افعال سے اَمْكَنَ يُمْكِنُ اِمْكَانًا ممکن ہونا تفعیل سے مَكَّنَ يُمَكِّنُ تَمْكِيْنًا قدرت دینا، تفعل سے تَمَكَّنَ يَتَمَكَّنُ تَمَكُّنًا قدرت دینا جگہ دینا اسم متمکن کو بھی متمکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر اعراب کو جگہ دیتا ہے۔

تُوَاسِي: مفاعلہ سے وَاسٰى يُوَاسِيُ مُوَاسَاةً ہمدردی کرنا سمع سے اَسٰى يَأْسٰى أَسًا غمگین ہونا اَسٰى اصل میں اَسِيَ تھا بقاعدہ (قال) أَسٰى ہوگیا اور يَأْسٰى اصل میں يَأْسَيُ تھا بقاعدہ (قال يَاْسٰى ہوگیا جیسے فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ۔ (المائدہ ۲۸) مذکورہ آیت میں لا تأس اسی سے فعل نہی حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوْعِيْهِ عَلٰى ذِكْرٍ تَعِيْهِ وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيْهِ عَلٰى بِرٍّ تُوْلِيْهِ وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيْهِ وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَسْتَهِيْهِ عَلٰى ثَوَابٍ تَشْتَهِيْهِ. عَلٰى ثَوَابٍ تَشْتَرِيْهِ يَوَاقِيْتُ الصِّلَاتِ اَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ وَمُغَالَاةُ الصَّدُقَاتِ اٰثَرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ وَصِحَافُ الْاَلْوَانِ أَشْهٰى اِلَيْكَ مِنْ صَحَائِفِ

الْاَدْیَانِ وَدُعَابَةُ الْاَقْرَانِ آنَسُ لَکَ مِنْ تِلاوَۃِ الْقُرْاٰنِ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِکُ حَمَاهُ وَتَحْیِیْ عَنِ الذِّکْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ وَتَخْشَی النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:...... تو ایسے پیسوں کو ترجیح دیتا ہے جنہیں تو جمع کرتا ہے ایسے ذکر پر جس کی تجھے حفاظت کرنی چاہئے اور ایسے محل کو پسند کرتا ہے جس کو تو بلند کرتا ہے ایسی نیکی کے مقابلے میں جیسے تجھے لینا چاہیے اور تو اعراض کرتا ہے ایسے ہدایت دینے والے سے جس سے تجھے طلب کرتا ہے اور تو ایسے کپڑے کی محبت کو غالب کرتا ہے جس کو تو چاہتا ہے ایسے ثواب پر جسے تجھے خریدنا چاہئے، عمدہ عمدہ عطایات مہروں کا زیادہ ہونا تیرے ہاں زیادہ افضل ہے لگا تار صدقات سے مختلف قسم کے برتن تجھے زیادہ پسند ہیں دینی صحیفوں سے ہم عمروں کی گپ شپ تجھے زیادہ مانوس ہے قرآن کریم کی تلاوت سے تو اچھے کاموں کا حکم کرتا ہے اور خود اس سے نہیں رکتا اور تو ظلم سے (دوسروں کو) برائی سے بچاتا ہے اور خود اس کی چراگاہ کی بے حرمتی کرتا ہے (دوسروں کو) دور کرتا ہے خود اس کو ڈھانپتا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر اس نے یہ شعر پڑھا۔

تشریح و تحقیق

تُؤْثِرُ: افعال سے اٰثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا دوسرے کو اپنے اوپر ترجیح دینا جیسے لَقَدْ اٰثَرَاللّٰهُ عَلَیْنَا (یوسف ۹۱) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اٰثَرَ اصل میں اَأْثَرَ تھا بقاعدہ (اٰمن) ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا تو اٰثَرَ ہو گیا اور یُؤْثِرُ اصل میں یُؤَأْثِرُ تھا بقاعدہ (یومن) اس کو یُؤْثِرُ کر دیا ضرب، نصر سے، اَثَرَ یَأْثُرُ نقل کرنا۔

فَلْسًا: پیسے والا ہونا تفعیل سے فَلَّسَ یُفَلِّسُ تَفْلِیْسًا مفلس ہو جانا افعال سے اَفْلَسَ یُفْلِسُ اِفْلاسًا مفلس بنانا، غریب ہونا۔

تُوْعِیْہِ: افعال سے اَوْعٰی یُوْعِیْ اِیْعَاءً حفاظت کرنا جیسے وَجَمَعَ فَاَوْعٰی (المعارج ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ ماضی کا ہے۔

تَعِیَہ: ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا جیسے وَتَعِیَهَا اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ (الحاقہ ۱۲) وَعٰی اصل میں وَعَیَ تھا بقاعدہ (قال) وَعٰی ہو گیا اور یَعِیْ اصل میں یَوْعِیُ تھا بقاعدہ یعد واؤ جو فتحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو رہی تھی گر گئی تو یَعِیُ ہو گیا پھر بقاعدہ (یدعو، یرمی) ی سے ضمہ گر گیا تو یَعِیْ ہو گیا۔

تَخْتَارُ: افتعال سے اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا پسند کرنا، اختیار کرنا اصل میں اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ تھا بقاعدہ (قال) اختار یختار ہو گیا ضرب سے خَارَ یَخِیْرُ خَیْرًا اختیار کرنا خَارَ اصل میں خَیَرَ تھا بقاعدہ (قال خَارَ) ہو گیا۔ یَخِیْرُ اصل میں یَخْیِرُ تھا بقاعدہ (یبیع) یَخِیْرُ ہو گیا۔

قَصْرًا: محل اس کی جمع قُصُوْرٌ آتی ہے نصر سے قَصَرَ یَقْصُرُ تَقْصِیْرًا کوتاہی کرنا۔

تُعْلِیْہِ: افعال سے اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلاءً بلند کرنا نصر، سمع سے عَلا یَعْلُو عَلِیَ یَعْلٰی بلند ہونا/کرنا۔

بِرٌّ: نیکی جیسے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ الخ (ال عمران ۹۲) اگر باء پر فتحہ پڑھا جائے تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے الحسنیٰ میں سے ہے جیسے اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (طور ۲۸) اور اگر باء پر ضمہ ہو تو پھر گندم کے دانے کو کہا جاتا ہے۔

تُوَلِّیْہِ: افعال سے اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلاءً دینا، والی مقرر کرنا، حسب سے وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا قریب ہونا اگر اسی باب سے مصدر وِلایَةً ہو تو پھر معنی ہے ولی ہونا، محبت کرنا۔

تَرْغَبُ: سمع سے اگر اس کا صلہ الیٰ آجائے رَغِبَ یَرْغَبُ رَغْبًا تو معنی ہے رغبت کرنا جیسے یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا (الانبیاء۹۰) اور اگر صلہ میں عن آجائے تو معنی ہے اعراض کرنا جیسے وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ (البقرہ۱۳۰)

هَادٍ: رہنمائی کرنے والا ضرب سے هَدٰی یَهْدِیْ ہدایت کرنا، دینا هادٍ اصل میں هَادِیٌ تھا تنوین ی سے گرادی گئی تو التقائے ساکنین ہو گیا ی اور تنوین میں ی کو گرادیا تو هَادٍ ہو گیا۔

تَسْتَهْدِیَه: استفعال سے اِسْتَهْدٰی یَسْتَهْدِیْ اِسْتِهْدَاءً ہدایت طلب کرنا ضرب سے هَدٰی یَهْدِیْ هُدًی ہدایت دینا تستهدیه: ہدیہ طلب کرنا۔

زَادٌ: توشہ اس کی جمع آتی ہے اَزْوِدَةٌ تفعل سے تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ تَزَوُّدًا توشہ لینا، دینا جیسے کہ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی (البقرہ۱۹۷)

تُغَلِّبُ: تفعیل سے غَلَّبَ یُغَلِّبُ تَغْلِیْبًا غالب کرنا ضرب سے غَلَبَ یَغْلِبُ غالب ہونا جیسے وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ (الروم۳)

حُبَّ: ضرب سے حَبَّ یُحِبُّ حُبًّا محبت کرنا اصل میں حَبَبَ یَحْبِبُ تھا بقاعدہ متجانسین کے حَبَّ یُحِبُّ ہو گیا۔

تَشْتَهِیْهِ: افتعال سے اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ اِشْتِهَاءً چاہنا خوش کرنا جیسے وَلَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ (النحل۵۷) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ فعل مضارع معلوم کا ہے سمع سے شَهِیَ یَشْهٰی شَهْوَةً چاہنا، محبت کرنا۔

تَشْتَرِیْه: افتعال سے اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً خریدنا ضرب سے شَرٰی یَشْرِیْ شَرًی، شِرَاءً خریدنا اور یہ اضداد میں سے ہے بیچنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (یوسف۲۰) شَرَوْهُ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے ماضی

معلوم ہے۔

یو اقیتُ: یَاقُوتٌ کی جمع عمدہ موتی جیسے کَاَنَّھُنَّ الیَاقُوتُ وَالْمَرْجَان (الرحمٰن ۵۸)

الصِّلاتِ: یہ صِلَۃٌ کی جمع ہے عطیہ، انعام اگر مصدر وَصْلاً ہو جیسے وَصَلَ یَصِلُ وَصْلاً ملنا اگر مصدر صِلَۃً ہو تو معنی ہے عطیہ دینا، افعال سے اَوْصَلَ یُوْصِلُ ملانا۔

اَعْلَقُ: سمع سے عَلِقَ یَعْلَقُ چمٹنا تفعیل سے عَلَّقَ یُعَلِّقُ تَعْلِیْقًا چمٹانا۔

مَوَاقِیتِ: مِیْقَاتٌ کی جمع ہے وقت مقررہ یا مقرر جگہ تفعیل وضرب سے وَقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتًا، وَقَتَ یَقِتُ. وقت مقرر کرنا یَقِتُ اصل میں یُوْقِتُ تھا بقاعدہ یعد یَقِتُ ہو گیا جیسے قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرۃ ۱۸۹)

مُغَالاۃَ: یہ مغالۃ کی جمع ہے نصر سے غَلَا یَغْلُوْ غلوًا حد سے تجاوز کرنا ضرب سے غَلیٰ یَغْلیٰ جوش مارنا۔

الصَّدُقَاتِ: یہ صَدُقَۃٌ کی جمع ہے مہر جیسے وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً (النساء ۴)

موَلاۃِ: مفاعلہ سے وَالیٰ یُوَالِیْ مُوَالاۃً پے در پے کرنا۔

الصَّدَقَات: یہ صَدَقَۃٌ کی جمع ہے صدقہ، خیرات کرنا جیسے اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ (التوبہ ٦٠) تفعل سے تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ صدقہ کرنا۔

صِحَافٌ: صَحفَۃٌ کی جمع ہے وہ پلیٹ جس میں پانچ بندے کھانا کھا سکیں جیسے یُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ الخ (الزخرف ۷۱)

صَحَائفُ: صَحِيفَۃٌ کی جمع ہے کتاب کی جمع صُحُفٌ بھی آتی ہے۔ جیسے اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلیٰ (اعلیٰ ۱۸)

اَلالوانِ: لَوْنٌ کی جمع ہے رنگ ضرب سے لَانَ یَلِیْنُ لَوْنًا۔ تفعل سے تَلَوَّنَ

یَتلَوَّنُ تلَوُّنًا مختلف رنگوں والا ہونا تفعیل سے لَوَّنَ یُلَوِّنُ تلوِینًا، نرم کرنا۔

الادیان: دِینٌ کی جمع ہے شریعت، دین ضرب سے دَانَ یَدِینُ دَینًا قرض دینا۔

دعابۃ: فتح سے دَعَبَ یَدْعَبُ دَعَابَۃً مذاق کرنا۔

الاقران: یہ قِرنٌ کی جمع ہے ساتھی نصر سے قَرَنَ یَقرُنُ ملنا مفاعلہ سے قَارَنَ یُقَارِنُ مُقَارَنَۃً ملانا۔

آنس: سمع سے اَنِسَ یَانَسُ مانوس ہونا، ضرب سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

القُرآن: فتح سے قَرَأَ یَقرَءُ پڑھنا، جمع کرنا ویسے تو قرآن مصدر ہے بروزن فُعلَانٌ جیسے کُفرَانٌ وغیرہ جیسے: اِنَّ عَلَینَا جَمعَہٗ وَقُرآنَہٗ (القیامہ ۱۷)

تلاوۃ: نصر سے تَلا یَتلُوْ تِلاوَۃً قرآن کریم کی تلاوت کرنا تَلا اصل میں تَلَوَ تھا بقاعدہ (قال) تَلا ہوگیا اور یَتلُو اصل میں یَتلُوُ تھا بقاعدہ (یدعو) یَتلُوْ ہوگیا۔

تَأمُرُ: نصر سے اَمَرَ یَأمُرُ اَمرًا حکم دینا جیسے وَأمُرْ اَھلَکَ بِالصَّلاۃِ (طٰہٰ ۱۳۲) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ امر حاضر معروف کا ہے۔

بالعُرف: ضرب سے عَرَفَ یَعرِفُ پہچاننا سمع سے عَرِفَ یَعرَفُ، بو محسوس کرنا، تفعیل سے عَرَّفَ یُعَرِّفُ تَعرِیفًا تعریف کرنا جیسے وَأمُرْ بِالعُرفِ (الاعراف ۱۹۹)

تَنتَھِکُ: افتعال سے اِنتَھَکَ یَنتَھِکُ اِنتِھَاکًا کسی کام سے باز آنا سمع سے نَھِکَ یَنھَکُ نَھکًا طاقت ختم کرنا۔

حِمَاہُ: چراگاہ جیسے کہ حدیث میں آتا ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ الْحِمٰی یُوشِکُ اَنْ یَّقَعَ فِیْہِ"

تحمی: ضرب سے حَمٰی یَحمِیْ حِمَایَۃً حفاظت کرنا، حمایت کرنا۔

النکر: برائی جیسے لَقَدْ جِئْتَ شَیئًا نُکرًا (الکھف ۷۴) سمع سے نَکِرَ یَنکَرُ

نا آشنا جاننا جیسے نَکِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً (هود ۷۰) افعال سے اَنْكَرَ يُنْكِرُ اِنْكَارًا، انکار کرنا۔

تَتَحَامىٰ: تفاعل سے تَحَامىٰ يَتَحَامىٰ تَحَامِيًا، بچنا، رکنا۔

تُزَحْزِحُ: دحرج سے زَحْزَحَ يُزَحْزِحُ دور کرنا جیسے فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ (ال عمران ۱۸۵) نصر سے زَحَّ يَزُحُّ روکنا، کھینچنا۔

الظُّلَمْ: ضرب سے ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا جیسے فَظَلَمُوْبِهَا (الاسراء ۸۹) سمع سے ظَلِمَ يَظْلَمُ اندھیرا کرنا۔

تَغْشَاهُ: سمع سے غَشِيَ يَغْشىٰ غِشْيَانًا چھانا، ڈھانپنا جیسے فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا (طٰہٰ ۷۸)

تَخْشىٰ: سمع سے خَشِيَ يَخْشىٰ ڈرنا جیسے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸)

اَحَقُّ: ضرب نصر سے ثابت ہونا، افعال سے اَحَقَّ يُحِقُّ ثابت کرنا، جیسے لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا (مائدہ ۱۰۷)

اَنْشَدَ: افعال سے اَنْشَدَ يُنْشِدُ شعر کہنا۔

تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا. ثَنىٰ اِلَيْهَا انْصِبَابَهٗ مَا يَسْتَفِيْقُ غَرَامًا بِهَا. وَفَرْطَ صَبَابَهٗ وَلَوْدَرىٰ لَكَفَاهُ مِمَّا يَرُوْمُ صَبَابَهٗ. ثُمَّ اَنَّهٗ لَبَّدَ عَجَاجَتَهٗ وَغَيَّضَ مُحَاجَتَهٗ وَاعْتَضَدَ شَكْوَتَهٗ وَتَابَطَ هِرَاوَتَهٗ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلىٰ تَحَفُّزِهٖ وَرَاءَتْ تَاَهُّبَهٗ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ جَيْبِهٖ فَاَفْعَمَ لَهٗ سَجْلاً مِنْ سَيْبِهٖ.

ترجمہ:...... دنیا کے طلب کرنے والے کیلئے ہلاکت ہو کہ اس نے اپنی توجہ اس کی

طرف پھیر دی۔ دنیا کے ساتھ زیادتی محبت وعشق کی وجہ سے افاقہ حاصل نہیں کرسکتا۔ اگر وہ جان لیتا تو کافی تھا اس کیلئے بچا ہوا اس چیز کا جس کا وہ ارادہ کرتا ہے پھر اس نے اپنے پھیلے ہوئے غبار کو سمیٹ لیا اور اپنے لعاب کو خشک کیا اپنے مشکیزے کو کندھے پر رکھ لیا اور لکڑی بغل میں لے لی۔ جب جماعت نے اس کی جلد بازی کی طرف غور کیا اور اس کی تیاری کو دیکھ لیا اپنے مرکز سے جدا ہونے کی وجہ سے پس اس میں سے ہر ایک نے اپنے ہاتھ کو جیب میں ڈالا اور اپنے عطیوں سے اس کے تھیلے کو بھر دیا۔

تشریح وتحقیق

تَبًّا: ضرب سے تَبَّ یَتَبُّ ہلاک ہونا جیسے تَبَّتْ یَدَااَبِیْ لَھَبٍ (اللھب ١) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے۔

اِنْصِبَابَہٗ: انفعال سے اِنْصَبَّ یَنْصَبُّ انصِبَابًا متوجہ ہونا سمع سے صب یصب عاشق ہونا اصل میں صَبِبَ یَصْبَبُ نصر سے صَبَّ یَصُبُّ بہنا اصل میں صَبَبَ یَصْبُبُ تھا بعد الادغام صَبَّ یَصُبُّ ہوگیا۔

طالب: نصر سے طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا، طلب کرنا۔

ونی: ضرب سے ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا، موڑنا۔

یَسْتَفِیْقُ: استفعال سے اِسْتَفَاقَ یَسْتَفِیْقُ اِسْتِفَاقًا افاقہ حاصل کرنا نصر سے فاق یَفُوْقُ بلند ہونا۔

غَرَامًا: عشق، محبت یا دائمی شر وعذاب جیسے اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غرامًا (فرقان ٦٥) سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ دیت کا تاوان ادا کرنا۔

فَرَطَ: اسم مصدر ہے غلو کرنا نصر وضرب سے سبقت کرنا۔

صَبابَۃٌ: (ص کے فتحہ کے ساتھ) عشق محبت باقی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

دَرٰی: ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ جاننا۔

لَکَفَاہُ: ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا افتعال سے اِکْتَفٰی یَکْتَفِیْ اِکْتِفَاءً اکتفاء کرلینا، کافی سمجھنا۔

یَرُوْمُ: نصر سے رَامَ یَرُوْمُ قصد کرنا اصل میں رَوَمَ یَرْوُمُ تھا، پھر بقاعدہ (قال) رام یَرُوْمُ ہوگئے۔

صُبَابَۃٌ: (ص کے ضمہ کے ساتھ) بچا ہوا پانی اس کی جمع صُبَابٌ آتی ہے۔

لَبَّدَ: تفعیل سے لَبَّدَ یُلَبِّدُ تَلْبِیْدًا ٹھہرنا نصر سے لَبَدَ یَلْبُدُ لُبُوْدًا مقیم ہونا۔

عَجَاجَتُہٗ: عجاجۃ غبار اس کی جمع عَجَاج آتی ہے نصر سے عَجَّ یَعُجُّ غبار اڑانا اور آواز بلند کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے اَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ (الحدیث)

غَیَّضَ: تفعیل سے غَیَّضَ یُغَیِّضُ تَغْیِیْضًا خشک کرنا ضرب سے غَاضَ یَغِیْضُ غَیْضًا خشک ہونا جیسے وَغِیْضَ الْمَاءُ (ہود)

مُحَاجَتُہٗ: نصر سے مَجَّ یَمُجُّ مَجًّا تھوکنا۔

وَاعْتَضَدَ: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا بازو میں لینا نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ مدد کرنا ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا کاٹنا۔

شَکْوَتَہٗ: تھیلا نصر سے شَکَا یَشْکُوْ شکایت کرنا جیسے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (یوسف ۸۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے واحد متکلم کا ہے۔

تَابَّطَ: تفعل سے تَأَبَّطَ یَتَأَبَّطُ تَأَبُّطًا بغل میں لینا اِبْطٌ بغل کو کہا جاتا ہے جس کی جمع آباط آتی ہے۔

ھراوتہٗ: ڈنڈا اس کی جمع ھَرَاوَاتٌ وَھَرَاوِیٌ آتی ہے۔

رَنَتِ:نصر سے رَنَا یَرْنُوْ رُنُوًّا غور کرنا۔ رَنَتْ اصل میں رَنَوَتْ تھا نَصَرَتْ کی طرح پھر واؤ کو بقاعدہ (قال باع) الف کردیا تو رَنَاتْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو رنت ہوگیا۔

تَحَفُّزِہ: تفعل سے تَحَفَّزَ یَتَحَفَّزُ تَحَفُّزًا جلدی کرنا ضرب سے حَفَزَ یَحْفِزُ حَفْزًا دھکیلنا۔

تَاَھُّبَہٗ: تفعل سے تَاَھَّبَ یَتَاَھَّبُ تَاَھُّبًا تیار کرنا۔

لِمُزَایَلَۃِ: افعال سے اَزَالَ یُزِیْلُ اِزَالَۃً زائل کرنا سمع سے زَالَ یَزَالُ زائل ہونا، تفعیل سے زَیَّلَ یُزَیِّلُ تَزْیِیْلًا فرق کرنا جیسے فَزَیَّلْنَا بَیْنَھُمْ (یونس ۲۸)

مَرْکَزِہٖ: ظرف کا صیغہ ہے وسط دائرہ جمع مراکز آتی ہے ضرب سے رَکَزَ یَرْکِزُ رَکْزًا زمین پر کسی چیز کا گاڑ دینا۔

اَدْخَلَ: افعال سے اَدْخَلَ یُدْخِلُ اِدْخَالًا داخل کرنا، نصر سے دَخَلَ یَدْخُلُ دَخَلَ داخل ہونا۔

جُیَیْبَہٗ: اس کی جمع جُیُوْبٌ آتی ہے بمعنی جیب یعنی جو کسی چیز کے رکھنے کیلئے بنایا جائے۔

فَاَفْعَم: افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا بھرنا، کرم سے فَعَمَ یَفْعَمُ بھرنا۔

سَجْلًا: ڈول اس کی جمع اَسْجَالٌ آتی ہے۔

سَیْبِہٖ: ضرب سے سَابَ یَسِیْبُ سَیْبًا عطیہ دینا ویسے سیب کا معنی ہے عطیہ۔

وَقَالَ اِصْرِفْ ھٰذَا فِیْ نَفَقَتِکَ اَوْ فَرِّقْہُ عَلٰی رُفْقَتِکَ فَقَبِلَہٗ مِنْھُمْ مُغْضِبًا. وَانْثَنٰی عَنْھُمْ مُثْنِیًا وَجَعَلَ یُوَدِّعُ مَنْ یُشَیِّعُہٗ. لِیَخْفٰی عَلَیْہِ مَھْیَعُہٗ وَیُسَرِّبُ مَنْ یَتْبَعُہٗ لِکَیْ یُجْھَلَ مَرْبَعُہٗ (قَالَ الْحَارِثُ

بْنُ هَمَّامٍ)فَاتَّبعته مَوارِيًاعَنهُ عِيَانِي. وَقَفَوْتُ اِثْرَهُ مِنْ حَيْثُ لَايَرانِي حَتَّي اِنْتَهيٰ اِلَيٰ مَغارَةٍ فَانْسَابَ فِيهَا عَلَيٰ غَرارَةٍ فَامْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتَلْمِيْذٍ عَلَيٰ خُبْزٍ سَمِيْذٍ وَجَدْيٍ حَنِيْذٍ وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةٌ.

ترجمہ:......اور کہا اس کو اپنے نان، نفقہ میں خرچ کر و یا اس کو اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر و پس اس نے گردن جھکاتے ہوئے بخشش قبول کرلی اور تعریف کرتا ہوا ان سے واپس ہوا اور اس نے الوداع کرنا شروع کر دیا اس کو جو اس کے پیچھے آرہا تھا تاکہ اس کا راستہ ان سے پوشیدہ رہے اور الگ کرنے لگا ان لوگوں کو جو اس کے پیچھے جارہے تھے تاکہ اس کا مکان مجہول رہے، حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے اس کا پیچھا کیا اپنی ذات کو اس سے چھپاتے ہوئے اور میں اس کے نقش قدم پر چلا ایسے مقام سے کہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے یہاں تک کہ وہ ایک غار پر جا پہنچا اور غافل ہو کر اس میں داخل ہوا پس میں نے اس کو اتنی مہلت دی کہ وہ اپنے جوتے اتار سکے اور اپنے دونوں پاؤں کو دھولے، پھر اچانک اس پر ٹوٹ پڑا تو میں نے اس کو ایک لڑکے کے ساتھ بیٹھا ہوا پایا، میدے کی روٹی اور بکری کے بچے کے بھنے ہوئے گوشت پر)اور شراب کا مٹکا دونوں کے سامنے تھا۔

تشریح وتحقیق

اصْرِفْ: امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے ضرب سے صَرَفَ يَصْرِفُ خرچ کرنا تفعیل سے صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا پھیرنا۔

نفقہ: سمع سے نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا ختم ہونا افعال سے اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقًا خرچ کرنا مفاعلہ سے نَافَقَ يُنَافِقُ مُنَافَقَةً منافق ہونا اس کی جمع نَفَقَاتٌ آتی ہے۔

فَرِّقَهٗ: تفعیل سے فَرَّقَ یُفَرِّقُ تَفْرِیْقًا جدا کرنا۔

رُفْقَتَکَ: رُفْقَةٌ رفیق کی جمع ہے ساتھی سمع سے رَفِقَ یَرْفَقُ رِفْقًا نرمی کرنا کرم سے رَفُقَ یَرْفُقُ ساتھ ہونا۔

فَقَبَّلَهٗ: سمع سے قَبِلَ یَقْبَلُ قبول کرنا تفعیل سے قَبَّلَ یُقَبِّلُ تَقْبِیْلاً بوسہ دینا۔

مُغْضِیًا: افعال سے اَغْضٰی یُغْضِیْ اِغْضَاءً چشم پوشی کرنا۔

وَانْثَنٰی: انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً پھرنا مڑنا ضرب سے ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا مڑنا۔

مُثْنِیًا: تعریف کرتا ہوا، یہ ضرب سے ہے جیسا کہ گزر چکا۔

جَعَلَ: افعال مقاربہ میں سے ہے اور صَیَّرَ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے جَعَلَنِیْ نَبِیًّا (مریم۳۰) جعل خلق کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ (الانبیاء۳۰)

یُوَدِّعُ: تفعیل سے وَدَّعَ یُوَدِّعُ تَوْدِیْعًا، الوداع کہنا، رخصت کرنا فتح سے وَدَعَ یَدَعُ ودیعت رکھنا۔

یُشَیِّعُهٗ: تفعیل سے شَیَّعَ یُشَیِّعُ تَشْیِیْعًا پھیلانا، ضرب سے شَاعَ یَشِیْعُ شَیْعًا پھیلانا، منتشر ہونا۔

لِیَخْفٰی: سمع سے خَفِیَ یَخْفٰی خُفِیًّا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔

مَهْیَعُهٗ: واضح راستہ اس کی جمع مهایع آتی ہے ضرب سے هَاعَ یَهِیْعُ هَیْعًا کشادہ ہونا۔

یَسْرُبُ: تفعیل، نصر، ضرب سے زمین میں چلا جانا جیسے فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا (الکهف ۶۱)

مَرْبَعُهٗ: مکان اس کی جمع مَرَابِعُ آتی ہے فتح سے رَبَعَ یَرْبَعُ۔

مُوَارِیًا: مفاعلہ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاةً چھپانے والا جیسے

مَاوٗرِیَ عَنۡھُمَا (الاعراف ۲۰) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ ماضی مجہول کا ہے حسب سے وَرِیَ یَرِیۡ وَرۡیًا چقماق سے آگ نکلنا (اصل میں یَرِیُ یَوۡرِیُ تھا بقاعدہ یعِدُ واؤ گر گئی اور بقاعدہ (یرمی) ی کے آخر سے ضمہ گر گیا تو یَرِیۡ ہو گیا)

عَیَانِیۡ: مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَۃً وَعِیَانًا براہ راست دیکھنا، ویسے اس کا معنی ہے شخص۔

قفوٗ تُ: نصر سے قَفَا یَقۡفُوۡ قُفُوًّا پیچھے ہونا۔ جیسے: وَلَا تَقۡفُ مَالَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ (بنی اسرائیل ۳۶) تفعیل سے قَفّٰی یُقَفِّیۡ تَقۡفِیَۃً لگاتار رکھنا پے در پے رکھنا جیسے وَقَفَّیۡنَا عَلٰی اٰثَارِھِمۡ (الحدید ۲۷)

اِثۡرَۃٌ: نشانات، تلوار کی چمک، پیچھے قدم کی نشانات کو بھی کہا جاتا ہے۔

مَغَارَۃٌ: غار اسکی جمع مُغَارَاتٌ آتی ہے جیسے لَوۡیَجِدُوۡنَ مَلۡجَأً اَوۡمُغَارَاتٍ (التوبہ ۵۷) نصر سے غَارَ یَغُوۡرُ غَوۡرًا پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔

فَانۡسَابَ: انفعال سے اِنۡسَابَ یَنۡسَابُ اِنۡسِیَابًا تیزی سے چلنا ضرب، نصر سے تیزی سے چلنا (اصل میں اِنۡسَیَبَ یَنۡسَیِبُ تھا بقاعدہ (قال باع) اِنۡسَابَ یَنۡسَابُ ہو گیا۔

غَرَارَۃٌ: غفلت ناتجربہ کاری ضرب سے غَرَّ یَغِرُّ غَرَارَۃً ناتجربہ کار ہونا نصر سے غَرَّ یَغُرُّ غرًّا دھوکہ دینا فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیَاۃُ الدُّنۡیَا (لقمان ۳۳) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مضارع منفی کا ہے۔

فَامۡھَلۡتُہٗ: افعال سے اَمۡھَلَ یُمۡھِلُ اِمۡھَالاً مہلت دینا فتح سے مَھَلَ یَمۡھَلُ مُھۡلَۃً کسی کام کو آرام سے کرنا۔

رَیۡثَمَا: مقدار ضرب سے رَاثَ یَرِیۡثُ رَیۡثًا تاخیر کرنا اصل میں رَیَثَ یَرۡیِثُ تھا بقاعدہ

(قال) ریَث راث ہوگیااور بقاعدہ (یبیع) یَرِیث یَرِیث ہوگیا۔

خلع: فتح سے خلع یَخلعُ خلعًا کھینچنا جیسے فاخلَعْ نعلَیک (طٰہ ۱۲)

نعلَیہ: نعلٌ جوتا سمع سے نعِل ینعَلُ جوتے پہننا۔

غسل: ضرب سے غسَلَ یغسِلُ غسلً دھونا افتعال سے اِغتسَلَ یغتسِلُ اِغتسالاً غسل کرنا۔

رِجلیہ: رِجلٌ کی تثنیہ ہے ٹانگ سمع سے رَجِلَ یرجَلُ پیدل چلنا۔

ھجمت: ضرب ونصر سے اچانک حملہ کرنا۔

مُثافِنا: اسم فاعل کا صیغہ ہے مفاعلہ سے ثافَنَ یُثافِنُ مُثافَنَۃً ساتھ رہنے والا، ساتھی سمع سے ثَفِن یثفَنُ ثَفنًا ساتھ ہونا۔

خُبز: روٹی ضرب سے خبَزَ یَخبِزُ خُبزًا روٹی پکانا جیسے اَحمِلُ فوقَ رَاْسِی خُبزًا (یوسف ۳۶) اس کی جمع اَخباز آتی ہے۔

تلمیذ: شاگرد جمع تلامِذَۃٌ۔

سمیذ: میدہ، میدہ کی روٹی۔

جذی: بکری کا بچہ، اس کی جمع اَجذاءٌ جِذیانٌ آتی ہے۔

حنیذ: بھنا ہوا گوشت ضرب سے حنَذَ یحنِذُ حنذًا گوشت بھننا جیسے فَمالَبِثَ اَنْ جاءَ بِعِجلٍ حَنِیذٍ (ہود ۶۹)

خابیۃ: مشکیزہ مٹکا اس کی جمع خوابی آتی ہے۔ فتح سے خبَأ یَخبَأُ چھپنا نصر سے خبَأ یخبُو خُبُوًّا بجھ جانا اصل میں خبو یخبُو تھا پھر بقاعدہ یدعُو خبا یخبُو ہوگیا۔

فَقُلْتُ لَهُ يَاهٰذَاايَكُوْنُ ذَاكَ خَبَرُكَ وَهٰذَامَخْبَرُكَ فَزَفَرَزَفْرَةَ القيظ وَكَادَيَتَمَيَّزُمِنَ الْغَيْظِ وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ اِلَيَّ حَتّٰى خِفْتُ اَنْ يَسْطُوَعَلَيَّ فَلَمَّااَنْ خَبَتْ نَارُهُ وَتَوَارىٰ اُوَارُهُ اَنْشَدَلَبِسْتُ الْخَمِيْصَةَ اَبْغِي الْخَبِيْصَةَوَاَنْشَبْتُ شِصِّيَ فِيْ كُلِّ شِيْصَهْ. وَصَيَّرْتُ وَعْظِيَ اُحْبُوْلَةًاُرِيْغُ الْقَنِيْصَ بِهَاوَالْقَنِيْصَهْ. وَاَلْجَانِيَ الدَّهْرُحَتّٰى وَلَجْتُ. بِلُطْفِ اخْتِيَالِيْ عَلَى اللَّيْثِ عِيْصَهْ عَلٰى اِنَّنِيْ لَمْ اَهَبْ صَرْفَهُ وَلَانَبَضَتْ لِيْ مِنْهُ فَرِيْصَهْ وَلَاشَرَعَتْ بِيْ عَلٰى مَوْرِدٍيُدَنِّسُ عِرْضِيْ نَفْسٌ حَرِيْصَه وَلَوْاَنْصَفَ الدَّهْرُفِيْ حُكْمِهٖ لَمَامَلَّكَ الْحُكْمَ اَهْلَ النَّقِيْصَهْ.

ترجمہ:...... میں نے اس کو کہا وہ تیری ظاہری حالت تھی اور یہ تیری باطنی حالت پس اس نے ایک لمبی گرم سانس لی اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ جائے اور وہ مجھے مسلسل گھورتا رہا یہاں تک کہ میں ڈرا کہ وہ مجھ پر حملہ کر دے گا پھر اس کا غصہ بجھ گیا اور اس کی گرمی چھپ گئی تو اس نے یہ اشعار پڑھے میں نے منقش چادر پہنی اور میں طلب کرتا ہوں حلوہ کو، اور میں نے اپنے جال کو بچھا رکھا ہے ہر شکار کے لئے اور میں نے اپنے وعظ کو جال بنا دیا ہے جس میں طلب کرتا ہوں ہر مذکر اور مؤنث شکار کو، زمانے نے مجھے اس قدر مجبور کر دیا یہاں تلکہ میں اپنے حسن تدبیر سے شیر پر اس کی جھاڑی (کچھار) میں داخل ہوا۔ باوجود اس کے میں نہ زمانے کی گردش سے ڈرا اور نہ اس سے میرے شانے کی گوشت نے حرکت کی اور نہ ہی مجھے داخل کیا میرے نفس حریص نے ایسے گھاٹ میں جو میری عزت کو میلا کرے۔ اگر زمانہ انصاف کرتا اپنے حکم میں تو کمینے لوگوں کو حکومت کا مالک نہ بناتا۔

تشریح وتحقیق

نبیذا: شراب اس کی جمع أَنبِذَةٌ آتی ہے ضرب سے نَبَذَ یَنبِذُ نَبذًا پھینکنا جیسے فَانبِذ اِلَیهِم عَلٰی سَوَاءٍ (الانفال ۵۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ امر حاضر معروف کا ہے۔

خبرک: خبر، ظاہر مخبر ک سے مراد باطن نصر سے خَبَرَ یَخبُرُ جاننا افعال سے اَخبَرَ یُخبِرُ اِخبارًا خبر دینا۔

فزفر: ضرب سے زَفَرَ یَزفِرُ زَفرًا چیخنا پکارنا، جیسے لَهُم فِیهَا زَفِیرٌ وَّشَهِیقٌ (ھود ۱۰۶) مذکورہ آیت میں جو لفظ مذکور ہے یہ ایک قسم کی آواز جو گدھا نکالتا ہے یعنی اولی آواز اسے کہا جاتا ہے۔

زفرۃ: ایک آواز کا نام ہے گدھے کا ہو یا انسان کا اس کی جمع زفرات آتی ہے۔

القیظ: سخت حرارت اس کی جمع قُیُوظٌ آتی ہے ضرب سے قَاظَ یَقِیظُ قَیظًا سخت گرم ہونا اصل میں قَیَظَ یَقیظُ تھا۔

کاد: افعال مقاربہ میں سے ہے فعل کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

یتمیز: تفعل سے تَمَیَّزَ یَتَمَیَّزُ تَمَیُّزًا پھٹ جانا، کٹ جانا جیسے تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الغَیظِ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں ماضی کا صیغہ ہے ضرب سے مَازَ یَمِیزُ مَیزًا بعض کو بعض سے تمیز دینا جیسے: حَتّٰی یَمِیزُ الخَبِیثَ مِنَ الطَّیِّبِ (ال عمران ۱۷۹)

الغیظ: غصہ ضرب سے غَاظَ یَغِیظُ غَیظًا غصہ کرنا، غصہ ہونا اصل میں غَیَظَ یَغیَظُ تھا۔

لم یزل: ہمیشہ نصر سے زَالَ یَزُولُ زَوَالًا زائل ہونا۔

یَحْمَلِقُ: رباعی مجرد سے مضارع کا صیغہ ہے بروزن یُفَعْلِلُ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔

یسطو :نصر سے سَطَا یَسْطُوْ سَطْوًا حملہ کرنا جیسے یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ (الحج ۷۲)

خبت : بجھنا ابواب ماقبل میں گزر چکے۔

اُوار :انگارا اس کی جمع اُوُرٌ آتی ہے۔

نَارہُ: نار کی جمع أنیارٌ، آنورٌ آتی ہے نصر سے نَارَ یَنُوْرُ نُوْرًا روشن کرنا (اصل میں نَوَرَ یَنْوُرُ تھا)

لبست: سمع سے لَبِسَ یَلْبِسُ لُبْسًا پہننا تفعیل سے لَبَّسَ یُلَبِّسُ تَلْبِیْسًا وسوسہ ڈالنا۔

الخمیصۃ: منقش چادر اس کی جمع خَمَائِصُ آتی ہے نصر سے خَمَصَ یَخْمُصُ خَمْصًا خالی ہونا۔

الخمیصہ: یہ ایک خاص قسم کا حلوہ ہے ضرب سے خَمَصَ یَخْمِصُ خَمْصًا خلط ملط کرنا۔

ابغی :ضرب سے بَغیٰ یَبْغِیْ تلاش کرنا۔

اَنْشَبَتْ:افعال سے اَنْشَبَ یُنْشِبُ اِنْشَابًا لٹکانا سمع سے نَشِبَ یَنْشَبُ نشُوْبًا معلق ہونا۔

شصّی : لوہے کا وہ کانٹا جس سے دریا میں مچھلیاں شکار کی جاتی ہیں اس کی جمع شُصُوْصٌ آتی ہے ضرب سے شَصَّ یَشِصُّ شَصًّا دانتوں سے پکڑنا۔

شیصہ: اس کی جمع شِیصٌ آتی ہے ردی مچھلی ناکارہ مچھلی یا ردی کھجور۔

اُحبولۃ: پھندا، جال اس کی جمع احابیل آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلاً شکار کرنا ویسے حبل ہر لمبی چیز کیلئے اور ہر اس چیز کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جس سے بندہ

کسی چیز تک پہنچ سکے جیسے: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا (آل عمران ۱۰۳)

اَرَيْغ: افعال سے اَرَاغَ يُرِيْغُ مکروفریب کرنا نصر سے رَاغَ يَرُوْغُ چھپکے سے پیچھے نکلنا جیسے فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (ھود ۶۹) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اصل میں اَرْوَغَ يُرْوِغُ، رَوَغَ يَرُو.

اَلْقَنِيْص: نرشکار ضرب سے قَنَصَ يَقْنُصُ قَنْصًا شکار کرنا۔

اَلْقَنِيْصَة: مادہ شکار۔

اَلْجَانِي: افعال سے اَلْجَاَ يُلْجِاُ اِلْجَاءً مجبور کرنا۔

وَلَجْتُ ضرب سے وَلَجَ يَلِجُ داخل ہونا جیسے حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف) مذکورہ آیت میں ماضی معلوم سے واحد متکلم کا صیغہ ہے۔

اِحْتِيَالِي: افتعال کا مصدر ہے اِحْتَالَ يَحْتَالُ اِحْتِيَالًا حیلہ کرنا اصل میں اِخْتَيَلَ يَخْتَيِلُ تھا بقاعدہ (قال) اِحْتَالَ يَحْتَالُ ہو گیا نصر سے حَالَ يَحُوْلُ حَوْلًا گھومنا اصل میں حَوَلَ يَحْوُلُ تھا سمع سے حَالَ يَحُوْلُ تھا سمع سے حَالَ يَحَالُ حِيْلَةً، تدبیر کرنا اصل میں حَيِلَ يَحْيَلُ تھا۔

اَللَّيْث: شیر اس کی جمع لُيُوْثٌ آتی ہے۔

عِيْصَة: ملی ہوئی جڑوں والا درخت یہاں اس سے شیر کی رہنے کی جگہ مراد ہے اس کی جمع اَعْيَاصٌ اور عيصانٌ آتی ہے۔

لَمْ اَهَبْ: سمع سے هَابَ يَهَابُ هَابَةً ڈرنا اصل میں هَيِبَ يَهْيَبُ تھا بقاعدہ (قال) هَابَ يَهَابُ ہو گیا۔

صَرْفَةٌ: حوادث اس کی جمع صروف آتی ہے۔

نَبَضَتْ: ضرب سے نَبَضَ يَنْبِضُ نَبْضًا حرکت کرنا۔

فریصہ: شانے کا گوشت اس کی جمع فرائِص آتی ہے۔

اشْرَعَتْ: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا لیکن جب اس کے صلے میں فی آجائے تو معنی ہے داخل ہونا جیسے شَرَعَ فِی الْماءِ پانی میں داخل ہوا۔ اور یہاں پر بھی داخل ہونے کے معنی میں ہے اس لئے کہ صلے میں علی ہے اور وہ فی کے معنی میں ہے۔

مورد: اس کی جمع موارِدُ آتی ہے گھاٹ اور اس کا استعمال صرف پانی ہی کیلئے ہوتا ہے جیسے ولمّا ورد ماء مَدْینَ (القصص ۲۲)

یُدَنِّسُ: تفعیل سے دَنَّسَ یُدَنِّسُ تَدْنِیسا میلا کرنا سمع سے دنِسَ یَدْنَسُ دَنَسا میلا ہونا۔

عِرْضِی: حسب ونسب، حسن خلق اس کی جمع أعْراضٌ آتی ہے۔

حریصہ: حرص والا لالچ ضرب سے حَرِصَ یحْرِصُ حِرْصًا لالچ کرنا۔

انصف: افعال سے اَنْصَفَ یُنْصِفُ اِنْصافًا انصاف کرنا نصر سے نصَفَ یَنْصُفُ نصْفًا آدھے تک پہنچنا۔

حکمہ: اس کی جمع احکام آتی ہے فیصلہ، حکومت، نصر سے حکَمَ یحْکُمُ حُکْمًا فیصلہ کرنا۔

ملّک: تفعیل سے ملّک یُملّکُ تَمْلِیْکًا مالک بنانا ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ مِلْکًا مالک بننا۔

النّقیصہ: عیب، کمی اس کی جمع نقائص آتی ہے نصر سے نقَصَ یَنْقُصُ نُقْصًا کمی کرنا جیسے ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوا شَیْئًا (التوبۃ ۴)

ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَکُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ فَالْتَفَتُّ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَیْکَ بِمَنْ یُسْتَدْفَعُ بِہِ الاذیٰ لِتُخْبِرَنِیْ مَنْ ذَافَقَالَ ھٰذَااَبُوْزَیْدٍالسَّرُوْجِیُّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَیْثُ اَتَیْتُ. وَقَضَیْتُ الْعَجَبَ مِمَّارَأَیْتُ.

ترجمہ:...... پھراس نے میرے سے کہا قریب ہوجاؤ اور کھاؤ اور اگر چاہتے ہوتو کھڑے ہوجاؤ اور کہو (جو کہنا ہے) تو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ میں نے تجھے اس ذات کی قسم دی ہے جس سے تکلیف کو دور کرنا طلب کیا جاتا ہے تو مجھے ضرور بالضرور بتائے گا کہ یہ کون ہے تو اس نے کہا کہ یہ ابوزید سروجی ہے جو غریبوں (مسافروں) کا چراغ ہے اور ادیبوں کا تاج ہے۔ پس میں لوٹا جس جگہ سے آیا تھا اور میں نے بڑا تعجب کیا اس سے جو کچھ میں نے دیکھا۔

تشریح و تحقیق

اُدْنُ: نصر سے دَنَایَدْنُوْ دُنُوًا نزدیک ہونا، دَنَایَدْنُوْ اصل میں دَنَوَ یَدْنُوُ تھا بقاعدہ دَعیٰ یَدْعُوْ کے دَنَا یَدْنُوْ ہوگیا۔

اِلْتَفَتُّ: افتعال سے اِلْتَفَتَ یَلْتَفِتُ اِلْتِفَاتًا متوجہ ہوجانا۔ اِلْتَفَتُّ اصل میں اِلْتَفَتْتُ تھا بقاعدہ متجانسین بعدالادغام اِلْتَفَتُّ ہوگیا، ضرب سے لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتًا پھیرنا متوجہ کرنا، جیسے: لَایَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَہ (ہود ۸۱)

عَزَمْتُ: ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا مضبوط ارادہ کرنا، اور جب اس کا صلہ علیٰ آجائے تو بمعنی قسم دینا، یہی دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔

یُسْتَدْفَعُ: استفعال سے اِسْتَدْفَعَ یَسْتَدْفِعُ اِسْتِدْفَاعًا دفع چاہنا، فتح سے دفع یَدْفَعُ ہٹانا جیسے فَادْفَعُوْا اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ (النساء ۶)

الاذیٰ: تکلیف، سمع سے اَذِیَ یَأْذیٰ أذیً تکلیف میں ہونا۔ یَأْذیٰ اصل میں یَأْذَیُ تھا، بقاعدہ قَالَ یا متحرک ماقبل مفتوح کوالف سے بدل دیا یَأْذیٰ ہوگیا۔ جیسے اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِيْقِ (الحدیث)

سراج: اس کی جمع سُرُجٌ آتی ہے بمعنی چراغ، جیسے وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا (الاحزاب ۴۶)

الْغُرَبَاءِ: یہ جمع ہے غَرِيْبٌ کے معنی ہے مسافر نصر سے غَرَبَ يَغْرُبُ، سفر کرنا وطن کو چھوڑنا، جیسے: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ (الحدیث)

تَاجٌ: شاہی ٹوپی، اس کی جمع أَتْوَاجٌ اور تِيْجَانٌ آتی ہے، جیسے اَلْعَمَائِمُ تِيْجَانُ الْعَرَبِ (الحدیث)

قَضَيْتُ: ضرب سے قَضیٰ يَقْضِيْ قَضَاءً پورا کرنا، فیصلہ کرنا، جیسے فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ (القصص ۲۹) اس کا صلہ جب علیٰ آجائے تو ختم کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

اَلْعَجَبُ: قابل تعجب چیز، سمع سے عَجِبَ يَعْجَبُ عَجَبًا تعجب کرنا، جیسے بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ (الصافات ۱۲)

دوسرا کا خلاصہ

علامہ حریری اس مقامہ میں ابوزید کی جودت فکر اور برجستہ کلامی اور محاسن تشبیہات کو بیان کیا ہے، حارث بن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن ہی سے علم ادب کا دلدادہ تھا۔ اس کے لئے میں دور و دراز کا سفر کرتا تھا اور ہر کس و ناکس سے مباحثہ کرتا تھا۔ چنانچہ جب میں شہر حلوان میں پہنچا تو اچانک ابوزید سے ملاقات ہوگئی میں نے اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کا دامن تھام لیا۔ اور اس کی دوستی پر فخر کرنے لگا، ایک زمانہ تک ہم دونوں اسی حال میں رہے، مگر تقدیر الٰہی نے ہم دونوں کی جدائی کے اسباب اس طرح پیدا کر دیئے کہ ابوزید طلب معاش کیلئے سفر پر نکل گیا، اور میں بھی اپنے وطن واپس آ گیا ایک مدت تک ابوزید مجھ سے ایسا مخفی رہا کہ اس کے زندہ یا مردہ ہونے کا بھی علم نہ ہوسکا۔ اتفاق سے میں ایک روز مقامی دارالمطالعہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک پراگندہ حال شخص داخل ہوا حاضرین کو سلام کر کے ایک کنارہ پر بیٹھ گیا۔ اور بڑی فصیح و بلیغ گفتگو کرنے لگا بعد ازاں اس نے اپنے نزدیکی شخص سے معلوم کیا کہ آپ کونسی کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں؟ اس نے جواب دیا ابوعبادہ کا دیوان ہے پھر اس نووارد شخص نے معلوم کیا کہ آپکو اس دیوان میں کوئی چیز پسند آئی ہے؟ جواب دیا مجھے یہ شعر بہت پسند ہے اس شعر میں ابوعبادہ نے دانتوں کیلئے بڑی عجیب وغریب بلکہ نادر الوجود تشبیہات کا استعمال کیا ہے، نووارد شخص نے ان معمولی تشبیہات کو اہم سمجھنے کی وجہ سے علم ادب کے ضائع ہونے پر افسوس ظاہر کیا اور برجستہ ایسے اشعار پڑھے کہ جن میں دانتوں کے لئے نہایت ہی انوکھی تشبیہات کا استعمال کیا گیا تھا۔ حاضرین نے ان اشعار کو بہت پسند کیا۔ اور شاعر کا نام معلوم کیا، نووارد شخص نے ان اشعار کی نسبت اپنی طرف کی تو حاضرین اس کی ظاہری خستہ حالی کو دیکھ کر نسبت میں شک کرنے لگے، آخر کار آزمائش اور امتحان کے طور پر اس نووارد شخص کے سامنے ایک طرح مصرعہ پیش کیا اور کہا گیا کہ اگر آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو اس طرز پر نظم کر دیں، نووارد نے برجستہ اسی طرز پر حسین تشبیہات سے بھرے ہوئے چند اشعار کہے حاضرین اس کی برجستہ گوئی سے حیران رہ گیے، حارث کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ ابو زید ہے۔ البتہ اس کے سیاہ بال سفید ہو چکے ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ الْحُلْوَ انِيَّةُ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ كَلِفْتُ مُذْمِيطَتْ عَنِّيْ التَّمَائِمُ وَنِيْطَتْ بِىَ الْعَمَائِمُ بِاَنْ اَغْشَى مَعَانَ الْاَدَبِ. وَاُنْضِىَ اِلَيْهِ رِكَابَ الطَّلَبِ لِاَعْلَقَ مِنْهُ بِمَا يَكُوْنُ لِىْ زِيْنَةً بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُزْنَةً عِنْدَ الْاُوَامِ. وَكُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهٖ وَالطَّمَعِ فِىْ تَقَمُّصِ لِبَاسِهٖ اُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاسْتَسْقِى الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاَتَعَلَّلُ بِعَسٰى وَلَعَلَّ.

ترجمہ:۔۔۔ حارث بن ہمام نے روایت کی ہے کہ جب سے مجھ سے تعاویذ دور کردیئے گئے اور عمامے سر پر باندھے گئے تو میں اس بات کا مشتاق ہوا کہ میں ادب کی مجلسوں کو ڈھانپوں (حاضر ہوتا رہوں) اور اس کی طرف طلب کی سواریوں کو لاغر کردوں تاکہ میں اس سے وہ چیز حاصل کروں جو لوگوں کے درمیان میرے لئے زینت اور پیاس کے وقت بارش والا بادل ہو۔ حصول ادب میں حرص کی زیادتی اور اس کے لباس کا قمیص پہننے میں لالچ کی زیادتی کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور تیز اور ہلکی پھلکی بارش سے سیرابی چاہتا تھا، اور اپنے آپ کو عسیٰ اور لعل کیساتھ بہلاتا تھا۔

تشریح وتحقیق

الحلوانیۃ: اس میں یاء نسبت کی ہے اور یہ بغداد اور ہمدان کے درمیان واقع شہر حلوان کی طرف منسوب ہے جس کو حلوان بن علی نے بنایا تھا اور حضرت فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں حضرت جریر بن عبداللہ نے ۱۹ھ میں اس کو فتح کیا تھا۔

حکی: ضرب سے حَکٰی یَحْکِیْ نقل کرنا۔

کلفت: سمع سے کَلِفَ یَکْلَفُ عاشق ہونا، کلف کہتے ہیں زیادتی محبت کو باب تفعیل سے کَلَّفَ یُکَلِّفُ تکلیف میں ڈالنا، قرآن میں ہے لَایُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّاوُسْعَھَا (البقرۃ ۲۸٦)

میطت: ضرب سے مَاطَ یَمِیْطُ دور کرنا، ہٹانا، افعال سے اماط یُمِیْطُ ہٹانے اور دور کرنا لازم اور متعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے۔ حدیث میں ہے: اَدْنَاھَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی۔

التمائم: یہ تَمِیْمَۃٌ کی جمع ہے بمعنی تعویذ، ضرب سے تَمَّ یَتِمُّ مکمل ہونا۔

نیطت: نصر سے نَاطَ یَنُوْطُ بمعنی چمٹنا، لپیٹنا، لٹکا دینا۔

العمائم: یہ عَمَامَۃٌ کی جمع ہے بمعنی پگڑی، نصر سے عَمَّ یَعُمُّ بمعنی عام ہونا۔

اغشی: سمع سے غَشِیَ یَغْشٰی بمعنی آنا، داخل ہونا، ڈھانپنا۔

معان: بمعنی گھر، معان شام کے قریب ایک شہر کا نام ہے۔

انضی: افعال سے اَنْضٰی یُنْضِیْ اِنْضَاءً بمعنی کمزور کرنا، لاغر کرنا، اور نصر سے نضٰی ینضُوْ نضًا اور ضرب سے نَضٰی یَنْضِیْ نَضْوًا بمعنی نکلنا، کھینچنا۔

رکاب: بمعنی سواری یہ جمع ہے یا اسم جمع ہے اور اس کا مفرد اس مادّے سے نہیں آتا، اس طرح اس کی جمع رِکَابَاتٌ اور رَکَائِبُ بھی آتی ہے۔

زینۃ: مزین ہونا، اور تفعیل سے زَیَّنَ یُزَیِّنُ بمعنی مزین کرنا۔

مزنۃ: وہ بادل جس میں پانی جمع ہو، بارش کو بھی مزنۃ کہا جاتا ہے اس کی جمع مُزْنٌ آتی ہے۔

الاوام: بمعنی پیاس نصر سے آمَ یَئُوْمُ اُوَامًا پیاس کا شدید ہونا۔

فرط: بمعنی شدت ضرب سے فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطًا آگے بڑھنا، سبقت کرنا، افعال

سے اَفْرَطَ یُفْرِطُ اِفْرَاطًا، اسراف کرنا، اور تفعیل سے فَرَّطَ یُفَرِّطُ تَفْرِیْطًا کمی کرنا۔

اللّهج: سمع سے لَهِجَ یَلْهَجُ لَهْجًا، شوق ہونا، عاشق ہونا۔

اقتباس: افتعال سے اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ اِقْتِبَاسًا اور ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا چننا حاصل کرنا، اخذ کرنا۔

الطّمع: سمع سے طَمِعَ یَطْمَعُ طَمْعًا لالچ کرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُؤْمِنُوْا لَکُمْ (۷۵)

تقمّص: تفعل سے تَقَمَّصَ یَتَقَمَّصُ تَقَمُّصًا بمعنی قمیص پہننا۔

اُبَاحِثُ: مفاعلہ سے بَاحَثَ یُبَاحِثُ مُبَاحَثَةً بحث کرنا، فتح سے بَحَثَ یَبْحَثُ بَحْثًا تحقیق کرنا۔

جلّ: ضرب سے جَلَّ یَجِلُّ جلالًا بڑا ہونا، تفعیل سے جَلَّلَ یُجَلِّلُ تَجْلِیْلًا بڑا کرنا۔

قلّ: ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ کم ہونا، حقیر ہونا، تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلًا کم کرنا۔

اسْتَسْقٰی: استفعال سے اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ اِسْتِسْقَاءً پانی طلب کرنا۔ ضرب سے سَقٰی یَسْقِیْ سیراب ہوا کرنا، جیسے کہ قرآن میں وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (نصر ۲۱)

الوبل: ضرب سے وَبَلَ یَبِلُ تیز بارش ہونا۔

و الطّلّ: بمعنی ہلکی بارش نصر سے طَلَّ یَطُلُّ تر ہونا، جیسے کہ فَاِنْ لَمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ" (بقرة ۲۶۵)

اتعلّل: تفعل سے تَعَلَّلَ یَتَعَلَّلُ تَعَلُّلًا دل بہلانا، ضرب سے علَّ یعلفُ علًّا دوبارہ پانی پینا۔

عسیٰ : یہ فعل جامد ہے ماضی کے علاوہ باقی افعال اس سے نہیں آتے، اور یہ کسی غیر حاصل شدہ شئی کے حصول کی امید اور توقع کیلئے آتا ہے، چاہے حصول کی امید قریب میں ہو یا بعید میں۔

لعلّ: لعل ترجی کیلئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی خبر دینے کیلئے اور کبھی ظن کے معنی استعمال ہوتا ہے۔

فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْاِخْوَانَ وَسَبَرْتُ الْاَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَاشَانَ وَزَانَ اَلْفَيْتُ بِهَا اَبَازَيْدِ السَّرُوجِيَّ يَتَقَلَّبُ فِيْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ وَيَخْبِطُ فِيْ اَسَالِيْبِ الْاِكْتِسَابِ فَيَدَّعِيْ تَارَةً اَنَّهُ مِنْ آلِ سَاسَانَ وَيَعْتَزِيْ مَرَّةً اِلٰى اَقْيَالِ غَسَّانَ وَيَبْرُزُ طَوْرًا فِيْ شِعَارِ الشُّعَرَاءِ وَيَلْبَسُ حِيْنًا كِبْرَ الْكُبَرَاءِ.

ترجمہ:...... پس میں حلوان شہر میں اترا اس حال میں کہ بھائیوں کو آزما چکا تھا اور قدر و منزلت کو پرکھ چکا تھا اور جان چکا ہر اس چیز کو جو عیب دار بنائے اور جو مزین کرے۔ تو میں نے ابوزید سروجی کو اس حال میں پایا کہ وہ الٹ پلٹ ہو رہا تھا نسب کے سانچوں میں اور کمائی کے مختلف طریقوں میں الٹے سیدھے ہاتھ مار رہا تھا پس کبھی تو وہ دعوی کرتا کہ وہ آل ساسان میں سے اور کبھی نسبت کرتا غسان کی سرداروں کی طرف کبھی وہ ظاہر ہوتا شعراء کی لباس میں اور کبھی متکبرین کی چادر کو پہنتا تھا۔

تشریح و تحقیق

حللتُ: ضرب سے حَلَّ یَحِلُّ حلًّا وحلالاً [illegible]ل ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے فلا تحلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتّٰى تَنْكِحَ ([illegible]رۃ ۲۳) نصر سے حَلَّ یَحُلُّ حُلُولًا اترنا، جیسے کہ اَوْ تَحِلُّ قَرِیْبًا ([illegible] عد ۳۱) افعال سے احَلَّ یُحِلُّ

حلال کرنا جیسے لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَکَ (التحریم۱)

بَلَوْتُ: نصر سے بلا یَبْلُوْ ابلاءً آزمانا، امتحان لینا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَنَبْلُوکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً (الانبیاء ۳۵) سمع سے بَلِیَ یَبْلٰی بوسیدہ ہونا یَبْلٰی اصل میں یَبْلُوُ تھا، واو کو الف سے بدل دیا۔

سَبَرْتُ: نصر سے سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا آزمانا، زخم کی گہرائی کو آلے سے معلوم کرنا۔

اَلْاَوْزَانُ: یہ وَزْنٌ کی جمع ہے ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزن کرنا۔

شَانَ: ضرب سے شَانَ یَشِیْنُ شَیْنًا عیب لگانا، شَانَ اصل میں شَیَنَ تھا۔

زَانَ: ضرب سے زَانَ یَزِیْنُ زِیْنَةً مزین کرنا، زَانَ اصل میں زَیَنَ تھا۔

اَلْفَیْتُ: افعال سے اَلْفٰی یُلْفِیْ اِلْفَاءً پانا۔

اَلْاِنْتِسَابُ: افتعال سے اِنْتَسَبَ یَنْتَسِبُ اِنْتِسَابًا نسبت کرنا، نصر، ضرب سے نَسَبَ یَنْسِبُ نَسَبًا وَنِسْبَةً وصف بیان کرنا، نسب ذکر کرنا۔

یَخْبِطُ: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ اِدھر اُدھر ہاتھ مارنا۔

اَسَالِیْبُ: یہ اسلوب کی جمع ہے۔ بمعنی فن، طریقہ انداز نصر سے سلب یسلب سلبًا مال چھیننا۔

فَیَدَّعِیْ: افتعال سے اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً دعویٰ کرنا، یدعی اصل میں یَتْدَعِیُ تھا، تاءِ افتعال کو دال سے بدل کر دال کو دال میں مدغم کر دیا، تو یدَّعی بن گیا، قرآن میں ہے هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (الملک ۲۷)

تَارَةً: بمعنی کبھی کبھی، ایک مرتبہ اس کی جمع تَارَاتٌ اور تِیَرٌ ہے۔

سَاسَانُ: فارس کے بادشاہ کا نام ساسان تھا پھر تمام شاہان فارس کا لقب بن گیا۔

یَعْتَزِیْ: بمعنی منسوب ہونا، نصر، ضرب سے عَزَا یَعْزِیْ عَزْوًا وعَزْیًا منسوب کرنا۔

غسّان: شام کے بادشاہوں کو کہا جاتا ہے۔

یَبْرُزُ: نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَ بَرَزُوْا لِلّٰہِ جَمِیْعًا (ابراھیم ۲۱)

طَوْرًا: یہ مرۃً کے معنی میں ہے، اوراس کی جمع اَطْوَارٌ آتی ہے جیسے کہ قرآن میں ہے وَقدخلقکُمْ اطْوَارًا (نوح ۱۴)

شعار: کسی قوم یا جماعت کی امتیازی علامت جیسے لباس، نصر سے شَعَرَ یَشْعُرُ جاننا، جیسے وَمَایَشْعُرُوْنَ (البقرۃ) سمع سے شَعِرَ یَشْعَرُ بالوں والا ہونا۔

کَبُرَ: بڑائی کرم سے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا بڑا ہونا۔

بَیْدَاَنَّہٗ مَعَ تلوُّنَ حَالِہٖ وَتبیُّن مُحَالِہٖ یَتَحلیٰ بِرُوَاءٍ وَرِوَایَۃٍ وَمُدَارَۃٍ وَدِرَایَۃٍ. وَبَلاغۃ رَائِعَۃٍ. وَبدِیْھَۃٍ مُطَاوِعَۃٍ وَ آدَابٍ بَارِعَۃٍوَقَدَمٍ لِاَعْلامِ الْعُلوم فَارِعَۃٍ فکَانَ لِمَحَاسِنِ الآتہ یُلْبَسُ عَلیٰ عِلاَّتِہٖ وَلِسَعَۃِ رِوایتہ یُصْبیٰ اِلیٰ رُؤْیَتِہٖ وَلِخَلابَۃِ عَارِضَتِہٖ یُرْغَبُ عَنْ مُعَارِضَتِہٖ وَلِعُذُوْبَۃِ اِیْرَادِہٖ یُسْعَفُ بِمُرَادِہٖ فَتَعَلَّقْتُ بِاَھْدَابِہٖ لِخَصَائِص آدَابِہٖ وَنَافَسْتُ فِیْ مُصَافَاتِہٖ لِنفائِس صِفَاتِہٖ. شعر.

ترجمہ:..... لیکن اس کی حالت کی رنگینی اور جھوٹ کے ظاہر ہونے کے باوجود وہ مزین تھا حسن صورت (تروتازگی) اور عمدہ روایت کیساتھ، اچھے برتاؤ اور عقلمندی کیساتھ عمدہ بلاغت کیساتھ، موافقت کرنے والی فی البدیہ گفتگو اور بلند ترین آداب کے ساتھ اور ایسے قدم کے ساتھ جو علوم کے پہاڑوں پر چلنے والا ہے۔ اس کے آلات (علوم) کے محاسن کی وجہ سے ان کے عیوب پر پردہ ڈالا جاتا تھا اوراس کی وسیع معلومات کی وجہ سے اس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی اس کی قوت کلام کی فریفتگی کی وجہ سے اس کے مقابلے سے اعراض کیا جاتا تھا اس کے لانے والے شیریں کلامی کی وجہ سے اس کی مراد

پوری کی جاتی تھی، اس لئے میں اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کے دامن کے ساتھ چمٹ گیا اور عمدہ صفات کی وجہ سے اس کی دوستی میں آگے بڑھنے کی خواہش کی۔

تشریح وتحقیق

بَیْدَ: یہ غیر کے معنی میں ہے۔

تلوُّن: تفعل سے تلوَّنَ یتلوَّنُ تلوُّنًا، رنگ والا ہونا۔

مَحَال: جھوٹ فتح سے مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً قحط زدہ ہونا، مفاعلہ سے مَاحَلَ یُمَاحِلُ مُمَاحَلَةً، جھوٹ بولنا، مکر کرنا۔

یتحلّی: تفعل سے تحَلّٰی یَتحلّٰی تحلّیًا مزین ہونا، ضرب سے حَلیٰ یَحْلِیُ حلْیًا عورت کو زیورات سے مزین کرنا۔

رُوَآء: دلکش اور خوبصورت منظر اصل میں رُؤَاءً تھا ہمزہ مفتوحہ ماقبل مضموم کو واؤ سے بدل دیا۔

رائعة: اس کا معنی ہے تعجب میں ڈالنا، نصر سے رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا ڈرانا گھبرانا، جیسے قرآن میں فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ الرَّوْعُ (ھود ۷۴)

بارعة: باکمال ہونا فوقیت حاصل کرنا، کرم اور فتح سے بَرَعَ یَبْرَعُ بَرْعًا صاحب کمال ہونا۔

فارعة: فتح سے فَرَعَ یَفْرَعُ اوپر کی طرف چڑھنا۔

علاتہ: یہ جمع ہے عِلَّةٌ کی بمعنی بیماری، عیوب۔

لسعة: سِعَةٌ اصل میں وِسْعٌ تھا عِدَةٌ کی طرح اس میں بھی تعلیل ہوئی۔ سمع سے وَسِعَ یَسَعُ سِعَةً وسیع ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (بقرہ ۲۵۵)

یَصْبُ: نصر سے صَبیٰ یَصْبُوْ صَبُوًّا مائل ہونا، جیسے کہ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنّی کَیْدَھُنَّ أَصْبُ اِلَیْھِنَّ (یوسف ۳۳)

لخلابة: یہ مصدر ہے نصر کا، خَلَبَ یَخْلُبُ خلبًا و خِلَابَةً، بمعنی دھوکہ جیسے حدیث میں ہے آپ ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَاخِلَابَةَ وَلیالارثلاثة ایّامٍ (الحدیث)

عارضته: بمعنی قوت کلام، نصر سے عَرَضَ یَعْرُضُ ظاہر ہونا، پیش ہونا، مفاعلہ سے عَارَضَ یُعَارِضُ مُعَارَضَةً مقابلہ کرنا۔

عُذُوْبَة: بمعنی شیرینی، کرم سے عَذُبَ یَعْذُبُ عُذُوْبَةً، میٹھا ہونا، شیرین ہونا، جیسے ھٰذا عَذْبٌ فُرَاتٌ (فاطر ۱۲) تفعیل سے عَذَّبَ یُعَذِّبُ تَعْذِیْبًا، سزا دینا، عذاب دینا۔

یُسْعَفُ: صیغہ مضارع مجہول فتح سے سَعَفَ یَسْعَفُ سَعْفًا ضرورت پوری کرنا۔

باھدابه: یہ ھُدْبٌ کی جمع ہے، بمعنی دامن، کپڑے کا کنارہ جیسے کہ اِلَّا کَھُدْبَةِ الثَّوْبِ (حدیث رفاعہ) ضرب سمع سے ھَدَبَ یَھْدَبُ پلکوں کا لمبا ہونا۔

مصافاته: یہ مفاعلہ کا مصدر ہے صَافٰی یُصَافِیْ مُصَافَاةً خالص محبت، نصر سے صَفٰی یَصْفُوْا خالص ہونا۔

لنفائس: یہ نفِیْسَةٌ کی جمع ہے عمدہ چیز۔

فَکُنْتُ بِهٖ اَجْلُوْ هُمُوْمِیْ وَاَجْتَلِیْ زَمَانِیْ طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّیَا اَرٰی قُرْبَهٗ قُرْبیٰ وَمَغْنَاهُ غُنْیَةً وَرُؤْیَتَهٗ رِیًّا وَمَحْیَاهُ لِیْ حِیًا.

ترجمہ: ..... میں اس کے ذریعے اپنے غموں کو دور کرتا تھا اور اپنے زمانے کو نہیں لکھنا اور روشن دیکھتا تھا اور اس کی قرب کو رشتہ داری اس کے مکان کو بے نیازی، اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو اپنے لئے تر و تازگی سمجھتا تھا۔

تشریح وتحقیق

اَجْلُوْ: نصر سے جَلیٰ یَجْلُوْ جِلاءً، واضح ہونا ظاہر کرنا۔

هُمُوْمِیْ: یہ هَمّ کی جمع ہے بمعنی غم۔

طَلُقَ: کرم سے طَلُقَ یَطْلُقُ خوش رو ہونا، چہرے کا کھل جانا تفعیل سے طَلَّقَ یُطَلِّقُ تَطْلِیْقًا، طلاق دینا، افعال سے اَطْلَقَ یُطْلِقُ اِطْلاقًا چھوڑ دینا۔

مُلْتَمِعْ: افتعال سے اِلْتَمَعَ یَلْتَمِعُ اِلْتِمَاعًا اور فتح سے لَمَعَ یَلْمَعُ چمکنا، روشن ہونا۔

قُرب: معنی نزدیک ہونا، قُرْبٌ، قُرْبَۃٌ اور قربیٰ میں فرق یہ ہے کہ قرب کا معنی ہے باعتبار مکان کے نزدیک ہونا قربہ کا معنی ہے باعتبار مرتبہ کے نزدیک ہونا اور قربیٰ کا معنی ہے باعتبار رشتہ کے نزدیک ہونا، تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا نزدیک کرنا، اور مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔

مَغْنَاہُ: گھر، مکان کے معنی میں ہے، سمع سے غَنِیَ یَغْنیٰ رہنا، جیسے کہ قرآن میں ہے فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (یونس ۲۴) استفعال سے اِسْتَغْنیٰ یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً، بے پرواہ ہونا۔

مَحْیَاہُ: زندگی، جیسے کہ قرآن میں ہے قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ (الانعام ۱۶۳)

وَلَبِثْنَا عَلیٰ ذٰلِکَ بُرْهَةً. یُنْشِئُ لِیْ کُلَّ یَوْمٍ نُزْهَةً. وَیَدْرَءُ عَنْ قَلْبِیْ شُبْهَةً اِلیٰ اَنْ جَدَحَتْ لَهٗ یَدُالْاِمْلَاقِ کَاْسَ الْفِرَاقِ. وَاَغْرَاهُ عَدَامُ الْعُرَاقِ بِتَطْلِیْقِ الْعِرَاقِ.

ترجمہ:......ہم ایک زمانے تک اسی حالت پر ٹھہرے رہے وہ ہر روز میرے لئے تفریح

(کے اسباب) پیدا کرتا اور میرے دل کے شبہ کو دور کرتا تھا یہاں تک کہ فقر و فاقہ کے ہاتھ نے اس کو جدائی کا پیالہ تھما دیا اور گوشت سے خالی ہڈی کے نہ ہونے نے اس کو عراق کے چھوڑنے پر برانگیختہ کیا۔

تشریح و تحقیق

لَبثنا: سمع سے لَبِثَ یَلْبَثُ لبثًا ٹھہرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے کہ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (احقاف ۳۵)

بُرْهة: زمانے کا طویل حصہ اور مُدۃٌ کا اطلاق زمانہ قلیل اور کثیر دونوں پر ہوتا ہے۔

نُزْهة: خوش طبعی کا سامان، کرم سے نَزُهَ یَنْزُهُ پاک صاف ہونا۔

یدرءُ: فتح سے دَرَأَ یَدْرَأُ دور کرنا، جیسے کہ فَادّٰرَاْتُمْ فِیْهَا (بقرہ ۷۲)

جدحت: فتح سے جدَحَ یَجْدَحُ جدْحًا، ملانا خلط ملط کرنا۔

املاق: افعال سے اَمْلَقَ یُمْلِقُ فقر و فاقہ، جیسے کہ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ (الاسراء ۳۱)

اَغْرَاہُ: افعال سے اَغْرَا یُغْرِیْ اِغْرَاءً، ابھارنا، اصل میں اَغْرَیَ تھا بقاعدہ قال اغریٰ ہوگیا جیسا کہ قرآن میں ہے "فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ (مائدہ ۱۴) سمع سے غَرِیَ یَغْرِیٰ لازم ہونا۔

الْعَرَاق: یہ عرق کی جمع ہے وہ ہڈی جو گوشت سے خالی ہو۔

وَلَفَظْتُهُ مَعَاوِزُ الْاِرْفَاقِ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ. وَنَظَمَهُ فِیْ سِلْکِ الرِّفَاقِ خُفُوْقُ رَایَةِ الْاِخْفَاقِ فَشَحَذَ لِلرِّحْلَةِ غِرَارَ عَزْمَتِهٖ وَظَعَنَ یَقْتَادُ الْقَلْبَ بِاَزِمَّتِهٖ فَمَا رَاقَنِیْ مَنْ لَاقَنِیْ بَعْدَ بُعْدِهٖ. وَلَا شَاقَنِیْ مَنْ سَاقَنِیْ لِوِصَالِهٖ. وَلَا لَاحَ مُذْ نَدَّ نِدٌّ لِفَضْلِهٖ. وَلَاذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ

خِلاً لِہ.

ترجمہ:...... مدد کے نہ ہونے نے اس کو اطراف عالم کے صحراؤں کی طرف پھینک دیا اور نامرادی کے جھنڈے کی حرکت نے اس کو ساتھیوں کی لڑی میں پرو دیا۔ پس اس نے سفر کیلئے اپنے ارادے کی دھار کو تیز کیا اور اس حال میں کوچ کیا کہ دل کو اپنی نگاہوں سے کھینچ رہا تھا۔

پس اس کی جدائی کے بعد کسی شخص کی ملاقات مجھے اچھی معلوم نہ ہوئی اور نہ ہی کسی شخص کے اپنے وصال کی طرف ہنکانے نے مجھے شوق دلایا اور نہ ہی فضیلت میں اس کا کوئی ہم سر میرے لئے ظاہر ہوا جب سے وہ گیا اور نہ ہی ایسا دوست جس نے اس جیسی خصلتیں جمع کی ہوں۔

تشریح و تحقیق

معاوزٌ: یہ جمع ہے مِعْوَزٌ کی بمعنی نایابی، نصر سے عَازَ یَعُوْزُ کسی شئی کا نایاب ہونا، ناپید ہونا، سمع سے عَوِزَ یَعْوَزُ محتاج ہونا۔

ارفاق: یہ باب افعال کا مصدر ہے اَرْفَقَ یُرْفِقُ اِرْفَاقًا مدد، نفع، نصر سے رَفَقَ یرْفُقُ نفع مند چیز کا ہونا کرم سے دوست ساتھی ہونا۔

الآفاق: یہ جمع اُفُقٌ کی یہ آسمان کے اس کنارے کو کہا جاتا ہے جو دور سے زمین کے ساتھ ملا ہوا نظر آتا ہو قرآن میں ہے وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى (النجم ۷)

خُفُوقٌ: ضرب سے خَفَقَ یَخْفِقُ متحرک ہونا، بے چین ہونا افعال سے اَخْفَقَ یُخْفِقُ اِخْفَاقًا نامراد ہونا، محروم ہونا۔

فشحذ: فتح سے شَحَذَ یَشْحَذُ شَحْذًا تیز کرنا۔

رحلة: سفر کوچ، قرآن میں لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ رحلة الشتآءِ والصَّیف (قریش ۲)

ظعن: فتح سے ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، جانا، قرآن میں ہے۔ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (النحل ۸۰)

راقنی: نصر سے رَاقَ یَرُوْقُ رَوْقًا بھلا معلوم اصل میں روقنی تھا بقاعدہ قال رَاقَنِی ہوگیا۔

لاح: نصر سے لَاحَ یَلُوْحُ لَوْحًا ظاہر ہونا، اصل میں لَوَحَ تھا۔

نِدّ: مثل نظیر، اس کی جمع اَنْدَاد ہے، قرآن میں ہے فلا تجعلوْا للّٰہ اندادًا (البقرۃ ۲۲)

خلال: یہ خُلَّة کی جمع ہے بمعنی دوستی، قرآن میں ہے لَابَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ (البقرہ ۲۵۴) خَلَّةٌ بفتح الخاء اس کے معنی ہے خصلت۔

حاز: نصر سے حَازَ یَحُوْزُ حَوْزًا، جمع کرنا، تفعل سے بھی یہی معنی ہے، قرآن میں ہے اَوْمُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ (الانفال ۱۶) حاز اصل میں حَوَزَ تھا۔

وَاستسرَّ عَنِّی حِینًا لَااَعْرِفُ لَه عَرِیْنًا وَلَا اَجِدُعَنْهُ مُبِیْنًا فَلَمَّا اُبْتُ مِنْ غُرْبَتِی اِلٰی مَنْبِتِ شُعْبَتِی حَضَرْتُ دَارَ کُتُبِهَا الَّتِی هِیَ مُنْتَدَی الْمُتَأَدِّبِیْنَ وَمُلْتَقَی الْقَاطِنِیْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِیْنَ.

ترجمہ:......وہ پوشیدہ رہا مجھ سے ایک زمانے تک نہ ہی میں اس کے ٹھکانہ کو جانتا تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی بتلانے والے کو پاتا تھا پس جب میں اپنی سفر سے اپنی شاخ کے اگنے کی جگہ کی طرف لوٹ آیا تو میں اپنے شہر کے اس کتب خانہ میں حاضر ہو جو ادیبوں کی جمع ہونے کی اور ان میں سے مقیم، مسافر لوگوں کی ملاقات کی جگہ تھی۔

تشریح وتحقیق

استمر: استفعال سے ہے بمعنی پوشیدہ ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

عرینا: شیر کے قیام گاہ، اس کی جمع عرائن آتی ہے۔

ابت: نصر سے اب یؤب آوبًا، لوٹا اُبتُ اصل میں أوبتُ تھا اس میں بھی قُلتُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ قرآن میں ہے انَّ اِلَینَا اِیابَھُم (الغاشیۃ ۲۵)

غربتی: نصر سے غرب یغرُبُ دور ہونا، سفر کرنا۔

منبت: اسم ظرف ہے اگنے کی جگہ نصر سے نبت ینبُتُ نباتًا اگانا۔

شعبتی: بمعنی شاخ حصہ، اور اسکی جمع شعابٌ آتی ہے، فتح سے شعب یشعبُ شعبًا حصہ والا ہونا، قرآن میں ہے وجعلنَاکُم شُعُوبًا (الحجرات ۱۳)

منتدی: اسم ظرف باب افتعال سے بمعنی مجلس افتعال اِنتدیٰ ینتدِیُ اِنتداءً جمع کرنا۔

ملتقی: یہ اسم ظرف ہے باب افتعال کا بمعنی ملنے کی جگہ۔

القاطنین: نصر سے قطن یقطُنُ قطُونًا مقیم ہونا۔

المتغربین: تفعل سے تغرّب یتغرّبُ تغرُّبًا مسافر ہونا۔

فدخلَ ذُولِحیَۃٍ کثَّۃٍ وَھیئَۃٍ رثَّۃٍ فسلَّمَ علَی الْجُلَّاسِ وَجلَس فِیْ اُخْریَاتِ النَّاسِ ثُمَّ اخذَ یُبدِی مَافِیْ وِطَابِہ ویُعجبُ الْحَاضِرِیْنَ بِفضْلِ خِطَابِہٖ فقَالَ لِمَنْ یَّلِیْہِ مَالکِتَابُ الذِیْ تنظُرفِیْہِ فقالَ دِیْوانُ ابی عِبادۃَ الْمَشھُوْ دلَہٗ بالاجَادَۃِ۔

ترجمہ: پس ایک گھنی داڑھی اور بوسیدہ ہیئت والا شخص داخل ہوا اس نے بیٹھنے والوں

پر سلام کیااور لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا پھر اس نے جو چیز اس کے مشکیزے میں تھی اس کو ظاہر کرنا شروع کیااور حاضرین کو اپنے عمدہ خطاب سے تعجب میں ڈالنے لگا۔ پس اس نے کہا اس شخص سے جو اس کے قریب تھا، کون سی کتاب ہے جس میں آپ دیکھ رہے ہو وہ شخص کہنے لگا ابو عبادہ کا دیوان ہے جس کیلئے عمدگی کی گواہی دی گئی ہے۔

تشریح وتحقیق

كَثَّةٌ: اس کی جمع كِثَاتٌ ہے بمعنی کسی چیز کا زیادہ ہونا، سمع سے كَثَّ يَكَثُّ كَثًّا، داڑھی گھنی ہونا، کہا جاتا ہے كَثَّتِ اللِّحْيَةُ، داڑھی گھنی ہوگئی۔

رَثَّةٌ: بمعنی بوسیدہ، ضرب سے رَثَّ يَرِثُّ رَثًّا بوسیدہ ہونا۔

وطاب: یہ جمع ہے وَطْبٌ کی بمعنی مشکیزہ۔

بفضل: یہ مصدر ضرب سے فَصَلَ يَفْصِلُ الگ کرنا، قرآن میں ہے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (الطارق ۱۳)

يليه: ضرب سے وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا قریب ہونا، حدیث میں ہے كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ (حدیث) يليه اصل میں يَوْلِيُ تھا یعدوالا قانون سے يلي ہوگیا۔ تفعیل سے وَلّٰى يُوَلِّيْ تَوْلِيَةً والی بنانا، تولیہ کرنا۔

الاجادة: افعال سے اَجَادَ يُجِيْدُ اِجَادَةً، بہتر ہونا، عمدہ ہونا، الاجادة اصل میں اِجْوَادًا تھا اقامة کی طرح اس میں بھی تعلیل ہو اجادة بن گیا۔

فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهٗ فِيْمَا لَمَحْتَهٗ عَلٰى بَدِيْعٍ اسْتَمْلَحْتَهٗ فَقَالَ نَعَم قَوْلُهٗ: كَاَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحٍ فَاِنَّهٗ اَبْدَعَ فِي التَّشْبِيْهِ الْمُوْدَعِ فِيْهِ.

ترجمہ:...... اس (بڑے میاں) نے کہا کہ کیا آپ اس حصہ میں جو تم نے دیکھا ہے کسی انوکھی بات پر مطلع ہوا ہے جس کو تو نے نمکین پایا ہو، کہنے لگا جی ہاں اس کا قول " گویا کہ وہ محبوبہ مسکراتی ہے تہہ بہ تہہ موتی سے یا اولے سے یا گل بابونہ سے بیشک اس نے ایک انوکھی بات ایجاد کی ہے جو اس تشبیہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

تشریح وتحقیق

عثرت: نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عثرًا و عُثُورًا مطلع ہونا، قرآن میں ہے وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ (الكهف ۲۱)

لمحتہ: فتح سے لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحًا سرسری نظر سے دیکھنا۔

استملحتہ: استفعال سے إسْتَمْلَحَ يَسْتَمْلِحُ إسْتِمْلَاحًا نمکین سمجھنا۔

تبسم: ضرب سے بسم يَبْسِمُ بَسْمًا مسکرانا۔

لولو: بمعنی موتی اور اس کی جمع لآلی آتی ہے۔

منضد: تفعیل سے نَضَّدَ يُنَضِّدُ تَنْضِيدًا ترتیب سے رکھنا۔

برد: یہ بردۃ کی جمع ہے بمعنی اولے کرم سے بَرُدَ يَبْرُدُ ٹھنڈا ہونا۔

اقاح: یہ جمع ہے أُقْحُوَانٍ کی بمعنی گل بابونہ۔

ابدع: افعال سے اَبْدَعَ يُبْدِعُ إبْدَاعًا بغیر نمونہ کے کسی چیز کو ایجاد کرنا۔

المودع: صیغہ اسم مفعول افعال سے أودَعَ يُوْدِعُ إيدَاعًا، ودیعت رکھنا۔

فَقَالَ لَهُ يَالَلْعَجَب وَلِضَيْعَةِ الْاَدَب لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ يَاهٰذَا ذَاوَرَمٍ نَفَخْتَ فِيْ غَيْرِ ضَرَمٍ اَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّذْرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَ اَنْشَدَ، نَفْسِي الفداءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ شنب نَاهِيْكَ مَنْ شَنَبٍ. يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ

جَبَبٍ.

ترجمہ:...... تو اس (بڑے میاں) نے اس سے کہا ہائے تعجب ہو ادب کے ضائع ہونے پر یقیناً آپ نے سوجھی ہوئی چیز کو موٹا سمجھا اور تو نے (ایسی لکڑی میں) جس میں آگ بھڑکانے کے ایندھن نہیں ہے کہاں ہیں آپ اس نادر شعر سے جو دانتوں کے تشبیہات کو جمع کرنے والا ہے اور یہ شعر پڑھے میرا نفس فدا ہوا ایسے دانت پر جس کے مسکراہٹ کی جگہ بھلی معلوم ہوتی ہے اور اس کو ایسے چمک نے مزین کیا ہے جو آپ کیلئے (دوسری ہر) چمک سے کافی ہے وہ مسکراتی ہے تر موتی سے، اولے سے، گل بابونہ سے، کلی سے اور بلبلہ سے۔

تشریح و تحقیق

ضَیْعَة: مصدر ہے ضرب سے ضَاعَ یَضِیْعُ ضِیَاعًا و ضَیْعَةً، ضائع ہونا۔ ضاع اصل میں ضَیَعَ اور یَضِیْعُ اصل میں یَضْیِعُ تھا، یقول یبیع والا قاعدے سے یَضِیْعُ بن گیا، جیسے اِنَّا لَانُضِیْعُ اَجْرَمَنْ اَحْسَنَ عَمَلاً (الکھف ۳۰)

اِسْتَسْمَنْتَ: استفعال سے اِسْتَسْمَنَ یَسْتَسْمِنُ موٹا سمجھنا۔ جیسے لَایُسْمِنُ وَلَایُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ (الغاشیہ ۷)

وَرِمٍ: حسب سے وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا جسم کا سوج جانا، یَرِمُ اصل میں یَوْرِمُ تھا یعد والا قاعدے سے یَرِمُ بن گیا۔

ضَرَمٍ: ایندھن، وہ چھوٹی لکڑیاں جس سے آگ بھڑکائی جائے، سمع سے ضَرِمَ یَضْرَمُ بھڑکنا۔

الثَّغْر: سامنے والے دانت، دانت جب تک منہ میں لگے ہوئے ہو اس کو ثغر کہتے ہیں۔

مَبْسَمُہ: اسم ظرف مسکرانے کی جگہ یعنی منہ۔

شنب: دانتوں کی خوبصورتی اور چمک سمع سے شَنِبَ یَشْنَبُ شنبا دانتوں کا چمکنا۔

یفترّ: افتعال سے افترّ یفترّ افترارًا، ہنستے ہوئے دانتوں کا ظاہر ہونا، یفترّ اصل میں یفترِرُ تھا۔ مَدَّیَمُدُّ والا قاعدے سے را کا رامیں ادغام کردیا تو یفترّ بن گیا۔ ضرب سے فرّ یفرّ فرًّا وفرارًا بھاگنا، اس میں بھی مدّ یمدّ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

رطب: تروتازہ سمع اور کرم سے تر ہونا۔ جیسے وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّافِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (الانعام ۵۹)

طلع: کھجور کا شگوفہ، نصر سے طَلَعَ یَطْلُعُ طلوع ہونا۔

حبب: پانی کے بلبلے۔

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَیْتُ وَهَلْ حَیٌّ قَائِلُه اَوْمَیْتٌ فَقَالَ اَیْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ یُتَّبَعَ وَلِلصِّدْقُ حَقِیْقٌ بِاَنْ یُسْتَمَعَ اَنَّهُ یَاقَوْم لَنَجِیُّکُمْ مُذَالْیَوْمِ قَالَ فَکَاَنَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهٖ وَاَبَتْ تَصْدِیْقَ دَعْوَتِهٖ۔

ترجمہ: ... حاضرین نے اس کو عمدہ سمجھا اس کو شیریں سمجھا اور اس سے دوبارہ (پڑھوانا) چاہا اس سے لکھوانا چاہا اور اس سے دریافت کیا گیا کہ یہ شعر کس کا ہے اور کیا اس کا کہنے والا زندہ ہے یا مر چکا ہے، اس نے کہا خدا کی قسم حق بات زیادہ لائق کہ اس کی پیروی کی جائے اور سچ مستحق ہے اس بات کا کہ وہ سنا جائے اے قوم وہ (شعر کے قائل) آج دن سے سرگوشی کرنے والا ہے۔ راوی نے کہا گویا کہ جماعت نے اس کی اس نسبت میں شک کیا اور اس کی دعوے کی تصدیق کا انکار کیا۔

تشریح وتحقیق

اِسْتِمْلَاءً: استفعال سے اِسْتَمْلٰی یَسْتَمْلِیْ اِسْتِمْلَاءً، املا کرانے کا مطالبہ کرنا۔

اَیْمُ اللّٰہِ: اصل میں اَیْمَنُ اللّٰہِ تھا، نون کو حذف کر کے اَیْمُ اللّٰہِ ہو گیا، الفاظ قسم میں سے ہے۔

نَجِیْکُمْ: راز کی باتیں کرنے والا، سرگوشی کرنے والا، اس کی جمع اَنْجِیَۃٌ آتی ہے۔ جیسے فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا (یوسف ۸۰) نصر سے نَجٰی یَنْجُوْ نَجْوًا وَنَجَاۃً اگر مصدر نَجْوًا ہو تو بمعنی سرگوشی کے ہیں۔ جس کی مثال گذشتہ آیت میں بیان کی گئی، اگر مصدر نَجَاۃً تو بمعنی نجات پانے کے ہیں جیسے: لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ (النساء ۱۱۴)

فَتَوَجَّسَ مَاهَجَسَ فِیْ اَفْکَارِهِمْ وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنْ اسْتِنْکَارِهِمْ وَجَازَ اَنْ یُّفْرُطَ اِلَیْهِ ذَمٌّ فَقَرَءَ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ثُمَّ قَالَ یَارُوَاۃَ الْقَرِیْضِ وَاُسَاۃَ الْقَوْلِ الْمَرِیْضِ اِنَّ خُلَاصَۃَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْکِ وَیَدُ الْحَقِّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّکِّ وَقَدْ قِیْلَ فِیْمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ یُکْرَمُ الرَّجُلُ اَوْیُهَانُ وَهَا اَنَا قَدْ عَرَضْتُ خُبْنِیَتِیْ لِلْاِخْتِبَارِ وَعَرَضْتُ حَقِیْبَتِیْ عَلَی الْاِعْتِبَارِ۔

ترجمہ: پس اس نے محسوس کیا اس چیز کو جو ان کے افکار میں گزری اور ان کی پوشیدہ انکار کو سمجھ گیا اور اس بات سے ڈرا کہ مذمت اس کی طرف بڑھ جائیگی تو اس نے پڑھا بیشک بعض گمان گناہ ہیں" پھر کہنے لگا، اے شعر کے روایت کرنے والوں اور قول مریض کے طبیبو! یقیناً جوہر کی حقیقت اس کے پگھلانے سے ظاہر ہوتی ہے اور حق کا ہاتھ شک کی چادر کو پھاڑ دیتا ہے۔

تحقیق گزرے ہوئے زمانے میں یہ بات کہی گئی ہے "امتحان کے وقت آدمی کا اکرام کیا جاتا ہے یا اس کی توہین کی جاتی ہے" لیجئے میں نے اپنے باطن کو امتحان کیلئے اور اپنے تھیلے کو آزمانے کیلئے پیش کر دیا ہے۔

تشریح و تحقیق

فتوجّس: ضرب، نصر سے هَجَسَ يَهْجُسُ کسی چیز کا دل میں واقع ہونا، کھٹکھٹانا۔

بطن: نصر سے بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا وَبُطُوْنًا مخفی ہونا۔

استنکار: کسی چیز کو اوپرا سمجھنا، استفعال سے اِسْتَنْكَرَ يَسْتَنْكِرُ اِسْتِنْكَارًا نا واقف ہونا۔

حاذر: مفاعلہ سے حَاذَرَ يُحَاذِرُ مُحَاذَرَةً سمع سے حَذِرَ يَحْذَرُ حَذَرًا بچنا ڈرنا، جیسے فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ أَمْرِ اللّٰهِ (نور ۶۳)

القریض: شعر، ضرب سے قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا کاٹنا۔

أساۃ: یہ آسی کی جمع ہے بمعنی معالج، طبیب، نصر سے۔ أَسَى يَأْسُوْ أَسْيًا۔

السَّبک: پگھلانا، نصر، ضرب سے سَبَكَ يَسْبُكُ سَبْكًا چاندی کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا۔

تصدع: فتح سے صَدَعَ يَصْدَعُ صَدْعًا پھاڑنا، ظاہر کرنا جیسے يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ (الروم ۴۳)

غبر: نصر سے غَبَرَ يَغْبُرُ غُبُوْرًا گزرنا، بچنا، اضداد میں سے ہے۔ جیسے اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغَابِرِيْنَ (الشعراء ۱۷۱)

یہان: نصر سے هَانَ يَهُوْنُ هَوْنًا، ذلیل ہونا، حقیر ہونا، يَهُوْنُ اصل میں يَهْوُنُ تھا

يَقُوْلُ کی طرح اس میں تعلیل ہوئی ہے۔افعال سے أَهَانَ يُهِينُ إِهَانَةً ذلیل کرنا۔

حقیبتی :حَقِيبَةٌ اس کی جمع حَقَائِبُ آتی ہے بمعنی برتن،تھیلہ۔

الاعتبار : افتعال سے اِعْتَبَرَ يَعْتَبِرُ اِعْتِبَارًا،اندازہ کرنا،قیاس کرنا،جیسے:فَاعْتَبِرُوْا يَااُولِی الْاَبْصَار،تفعیل سے عَبَّرَ يُعَبِّرُ تَعْبِيْرًا تعبیر بیان رکنا۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُمَنْ حَضَرَوَقَالَ اَعْرِفُ بَيْتًالَمْ يُنْسَجْ عَلٰى مِنْوَالِهٖ وَلَاسَمَحَتْ قَرِيْحَةٌ بِمِثَالِهٖ فَاِنْ اٰثَرْتَ اخْتِلَافَ الْقُلُوْبِ فَانْظِمْ عَلٰى هٰذَاالْاُسْلُوْبِ وَاَنْشَدَ:فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًاوَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ.

ترجمہ:......پس حاضرین میں سے ایک شخص جلدی سے بڑھااور کہا کہ میں ایک ایسا شعر جانتاہوں کہ اس کے اسلوب پر(کوئی شعر) بنایا گیااور نہ کسی طبیعت نے اس جیسی سخاوت کی ہے اگرتم لوگوں کے دلوں کو مائل کرکے ترجیح دیناچاہتے ہوتو اس طریقے پر شعر بنائیں۔

پس اس نے موتی برسائے نرگس سے اور سیراب کیا گلاب کے پھول کواور اس نے عناب کوکاٹا اولے سے۔

تشریح وتحقیق

ينسج:نصر،ضرب سے نَسَجَ يَنْسُجُ نَسْجًا بُننا۔

منوال:وہ لکڑی جس میں کپڑا لپیٹا جاتا ہے۔

اختلاب:افتعال سے اخْتَلَبَ يَخْتَلِبُ اخْتِلَابًا فریفتہ کرنا،نصر،ضرب سے خَلَبَ يَخْلُبُ خَلْبًا گرویدہ بنانا۔

فامطرت: افعال سے اَمْطَرَ يُمْطِرُ اِمْطَارًا برسانا جیسے:فَاَمْطَرْنَا عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ

السَّمَاء (انفال ۳۲) نصر سے مَطَرَ يَمْطُرُ مَطَرًا بارش برسانا۔

نرجس: نرگس کا پھول، اس کا مفرد نَرْجسة ہے، یہاں آنکھیں مراد ہے۔

وَرْدًا: گلاب کا پھول، یہاں مراد رخسار ہے۔

الْعُنَّاب: اس کا واحد عُنابَة، بیر یہ کنایہ ہے انگلیوں کے پوروں سے یا ہونٹوں سے۔

فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ حَتّٰى اَنْشَدَ فَاَغْرَبَ سَأَلْتُهَا حِيْنَ زَارَتْ نَضْوَ بُرْقُعِهَا الْقَانِیْ وَاِيْدَاعَ سَمْعِیْ اَطْيَبَ الْخَبَرِ فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشّٰى سَنَا قَمَرٍ وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرٍ.

ترجمہ:...... پس نہیں تھا مگر آنکھ جھپکنے کے برابر یا اس سے بھی زیادہ کہ شعر پڑھا اور تعجب میں ڈالدیا۔ میں نے محبوبہ سے مطالبہ کیا جس وقت اس نے زیارت کی اس کے سرخ برقعے کے ہٹانے کا اور میرے کانوں میں اچھی خبر سنانے کا جس وقت اس نے زیارت کی) چنانچہ اس نے دور کردیا ایسی سرخی کو جس نے چاند کی چمک کو ڈھانپ رکھا تھا پس (محبوبہ) نے خوشبودار انگوٹھی سے موتیوں کو گرایا۔

تشریح و تحقیق

نَضْو: نصر سے نَضَا يَنْضُوْ نَضْوًا اتارنا، دور کرنا نَضَا يَنْضُوْ اصل میں نَضَوَ يَنْضُوُ تھا بقاعدہ دَعیٰ يَدْعُوْ نَضَا يَنْضُوْ بن گیا۔

بُرْقُعِهَا: پورے بدن کا پردہ، نقاب، دحرج سے بَرْقَعَ يُبَرْقِعُ بَرْقَعَةً نقاب ڈالنا اس کی جمع بَرَاقِيع آتی ہے۔

اَلْقَانِی: سرخ رنگ، نصر سے قَنَا يَقْنُوْ قُنُوًّا زیادہ سرخ ہونا، قَنَا يَقْنُوْ اصل میں قَنَوَ يَقْنُوُ تھا دَعیٰ يَدْعُوْ کی طرح۔

فزحزحت: دحرج سے زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ زَحْزَحَةً دور کرنا، اٹھانا جیسے فمن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (ال عمران ۱۸۵)

شفقا: غروب آفتاب کے بعد اطراف آسمان پر نظر آنے والی سرخی کو شفق کہا جاتا ہے۔

سنا: روشن چمک جیسے یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (نور ۴۳) (النصر سے سَنَا یَسْنُو سناءً روشن ہونا چمکنا، سَنَا یَسْنُوْ اصل میں سَنَوَ یَسْنُوُ تھا دعیٰ یدعو کی طرح۔

فَحَارَ الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ وَاعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ فَلَمَّا اٰنَسَ اِسْتِئْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ وَانْصِبَابَهُمْ اِلٰى شِعْبِ اِكْرَامِهٖ اَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ بَيْتَيْنِ اٰخَرَيْنِ وَاَنْشَدَ وَاَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِيْ حُلَلٍ، سُوْدٍ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ. فَلَاحَ لَيْلٌ عَلٰى صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبَلُّوْرَ بِالدُّرَرِ.

ترجمہ:...... پس حاضرین اس کے فی البدیہ کلام سے حیرت میں پڑ گئے اور اس کی پاکیزگی کا انہوں نے اعتراف کیا۔ پس جب اس نے اپنے کلام کی وجہ سے قوم کے مانوس ہونے کو محسوس کرلیا ان کی میلان کو اکرام کی گھاٹی کی طرف (محسوس کرلیا) تو آنکھ کے جھپک کے برابر سر جھکایا پھر کہنے لگا لو مجھ سے اور دو شعر اور اس نے یہ شعر پڑھا محبوبہ ظاہر ہوئی جس دن کے کالے لباس میں جدائی واقع ہوگئی عاجز اور نادم ہوکر پوروں کو کاٹ رہی تھی۔

پس رات صبح پر ظاہر ہوئی ان دونوں کو ایک ٹہنی نے اٹھایا ہوا تھا اور موتی کے ساتھ شیشے کو کاٹ رہی تھی۔

تشریح و تحقیق

آنَسَ: افعال سے انَسَ یُونِسُ اِیْنَاسًا مانوس کرنا،محسوس کرنا اَنَسَ یُؤنِسُ اصل میں
اَئْنَسَ یُؤْنِسُ تھا بقاعدہ اٰمَنَ یُؤمِنُ آنَسَ یُؤنِسُ ہوگیا۔

اَطْرَقَ: افعال سے اَطْرَقَ یُطْرِقُ اِطْرَاقًا جھکانا، خاموش ہونا۔

دُوْنَکُمْ: یہ اسماء افعال میں سے ہے بمعنی خُذُوْا۔

جَدَّ: ضجدًا ثابت ہونا، اگر مصدر جِدَّۃٌ ہوتو کوشش کے معنی میں ہوگا۔ جَدَّیَجِدُّ اصل
میں جَدَدَیَجْدِدُ تھا، بقاعدہ متجانسین جَدَّیَجِدُّ ہوگیا۔

حُلَلٌ: یہ حُلَّۃٌ کی جمع ہے لباس، کپڑوں کا جوڑا، زیور۔

ضَرَّسَتْ: تفعیل سے ضَرَّسَ یُضَرِّسُ تَضْرِیْسًا دانتوں سے کاٹنا۔

البِلَّوْر: ایک قسم کا صاف شیشہ، مراد یہاں پورے ہیں۔

فَحِیْنَئِذٍ اسْتَسْنَی الْقَوْمُ قِیْمَتَہٗ وَاسْتَغْزَرُوْا دِیْمَتَہٗ وَاجْمَلُوْا عِشْرَتَہٗ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَہٗ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِھٰذِہِ الْحِکَایَۃِ) فَلَمَّا رَأَیْتُ تَلَھُّبَ جَذْوَتِہٖ وَتَاَلُّقَ جَلْوَتِہٖ اَمْعَنْتُ النَّظْرَ فِیْ تَوَسُّمِہٖ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِیْ مِیْسَمِہٖ فَاِذَا ھُوَ شَیْخُنَا السَّرُوْجِیُّ وَقَدْ اَقْمَرَ لَیْلُہُ الدَّجُوْجِیُّ فَھَنَّأْتُ نَفْسِیْ بِمَوْرِدِہٖ وَابْتَدَرْتُ اِسْتِلَامَ یَدِہٖ وَقُلْتُ لَہٗ مَا الَّذِیْ اَحَالَ صِفَتَکَ حَتّٰی جَھِلْتُ مَعْرِفَتَکَ وَاَیُّ شَیْءٍ شَیَّبَ لِحْیَتَکَ حَتّٰی اَنْکَرْتُ حِلْیَتَکَ فَاَنْشَأَ یَقُوْلُ.

ترجمہ:...... پس قوم نے اس کی قیمت بڑا سمجھا اور اس کی بارش کو زیادہ سمجھا اور اس کی معاشرت کو عمدہ کیا اور اس کے لباس کو مزین کیا اس حکایت کا نقل کرنے والا کہتا ہے

جب میں نے اس کے انگارے کی بھڑک کو دیکھا اور اس کے چہرے کی چمک کو تو میں نے اس کے پہچاننے میں خوب غور کیا اور میں نے نظر کو چھوڑ دیا اس کی علامت میں تو وہ ہمارے شیخ سروجی ہے اور اس کی تاریکی سفید ہو چکی تھی۔ میں نے اپنے نفس کو اس کے آنے پر مبارکباد دی اور جلدی سے اس کے ہاتھ چومنے کیلئے آگے بڑھا میں نے کہا کس چیز نے آپ کی کیفیت کو بدل دیا یہاں تک کہ میں آپ کے پہچاننے سے ناواقف ہو گیا اور کونسی چیز ہے جس نے آپ کی داڑھی کو سفید کر دیا یہاں تک کہ میں آپ کے حلیہ سے ناواقف رہا تو وہ کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

اسْتَسْنٰی: استفعال سے اسْتَسْنٰی یَسْتَسْنِیْ اِسْتِسْنَاءً، عظیم سمجھنا، اسْتَسْنٰی اصل میں اسْتَسْنَیَ اور یَسْتَسْنِیُ تھا، رمی کی طرح اس میں بھی تعلیل ہو کر اسْتَسْنٰی اور یَسْتَسْنِیْ ہو گیا۔ سمع سے سَنِیَ یَسْنٰی سَنَاءً بلند ہونا۔

اسْتَغْزَرُوْا: استفعال سے اِسْتَغْزَرَ یَسْتَغْزِرُ اِسْتِغْزَارًا، زیادہ سمجھنا کرم سے غزر یغزُرُ غزُوْرًا زیادہ ہونا۔

دِیْمَۃ: دیمة اس بارش کو کہا جاتا ہے جس میں بجلی اور کڑک نہ ہو اس کی جمع دُیُوْمٌ اور دِیَمٌ آتی ہے۔

اَجْمِلُوْا: افعال سے أَجْمَلَ یُجْمِلُ اِجْمَالاً، اچھا کرنا، خوبصورت کرنا، کرم سے جَمُلَ یَجْمُلُ، اچھا ہونا۔

جَمِّلُوْا: تفعیل سے جَمَّلَ یُجَمِّلُ تَجْمِیْلاً، مزین کرنا، اس صورت میں یہ ماخوذ ہے جَمَالٌ سے اس میں دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ یہ ماخوذ ہو جملہ

الحساب سے اس صورت میں جمع کرنے کے معنی میں ہوگا، تو تب جملوا قشرتہٗ کے معنی ہوں گے کہ انہوں نے اس کیلئے کپڑے جمع کئے۔

تلہّب: تفعل سے تلھّب یتلھّب تلھّبا اور سمع سے لَھِب یلْھَبُ لَھَبًا بھڑکنا۔ نصر سے لھب یلھب لھبا، آگ کا بھڑکنا، جیسے سیصلیٰ نارًا ذات لَھَبٍ (لھب ۳)

جذوۃ: آگ کی چنگاری نصر سے جذا یجذو اجذوًا اجذوًا قائم رہنا، جیسے اوجذوۃ من النار (القصص ۲۹) جذی یجذو اصل میں جذو یجذو تھا بقاعدہ دعیٰ یدعو جذیٰ یجذو ہوگیا۔

تألّق: تفعل سے تألّق یتألّق تألُّقًا اور ضرب سے ألَق یألِق ألقًا چمکنا۔

امعنت: افعال سے امعن یمعن امعانًا غور کرنا۔

توسّمہ: تفعل سے توسّم یتوسّم توسُّمًا علامات کے ذریعے چیز کو معلوم کرنا جیسے: انّ فی ذلک لاٰیاتٍ للمتوسّمین (الحجر ۷۵) ضرب سے وسم یسم نشان لگانا، یسم اصل میں یوسِم تھا بقاعدہ یعد یسم ہوگیا۔

الدّجوجیّ: یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی سخت تاریکی، نصر، ضرب سے دجیٰ یدجیٰ اور دجیٰ یدجو، جلدی کرنا، تجارت کرنا، جب اس کی نسبت لیل کی طرف ہو تو تاریکی کے معنی میں آتا ہے، جیسے دَجَّ اللّیلُ رات تاریک ہوگئی دجّ اصل میں دجج تھا بقاعدہ متجانسین دجّ ہوگیا۔

فھنّات: تفعیل سے ھنّأ یُھنّأ تھنئۃً، مبارکباد دینا۔

مورد: مصدر میمی ضرب سے وَرَدَ یرِدُ وُرُوْدًا، مَوْرِدًا، آنا۔

احال: افعال سے اَحال یُحِیلُ اِحالۃً بدل دینا، نصر سے حال یحُول حولًا بدل

جانا، أَحَالَ يُحِيلُ اصل میں احْوَلَ يُحْوِلُ تھا، بقاعدہ أقام اور يُقيم أحال يُحِيلُ ہو گیا۔

شَيَّب: تفعيل سے شَيَّبَ يُشَيِّبُ تَشْيِيبًا سفید ہونا۔

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبَ. وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبٌ اِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ فَفِيْ غَدٍ يَتَغَلَّبُ فَلَا تَثِقْ بِوَمِيْضٍ مِنْ بَرْقِهٖ فَهُوَ خُلَّبٌ وَاصْبِرْ اِذَا هُوَ اَضْرٰى، بِكَ الْخُطُوْبَ وَاَلَّبَ فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ فِي النَّارِ حِيْنَ يُقَلَّبُ ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهٗ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوْبَ مَعَهٗ.

ترجمہ:...... حوادثات کے واقع ہونے نے میرے بالوں کو سفید کر دیا۔ زمانہ لوگوں کے ساتھ الٹتا پلٹتا ہے، اگر آج مطیع ہے کسی شخص کا تو کل کو غالب ہو جاتا ہے پس آپ بجلی کے اس کڑک پر بھروسہ نہ کرے کہ وہ دھوکہ دینے والی ہے اور صبر کر جب وہ تجھ پر حوادثات کو برانگیختہ کرے اور جمع کرے۔ سونے کیلئے کوئی عیب نہیں جس وقت اس کو آگ میں ڈالا جائے۔ پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھا جدا ہوتے ہوئے اور دلوں کو اپنے ساتھ لیجاتے ہوئے۔

تشریح و تحقیق

وقْعُ: فتح سے وَقَعَ يَقَعُ وَقْعًا وُقُوْعًا واقع ہونا، جیسے: اِذَا وَقَعَتِ الْوَقِعَةُ (الواقعہ ۱) يَقَعُ اصل میں يَوْقِعُ تھا بقاعدہ يَعِدُ يَقَعُ ہو گیا۔

الشَّوَائِب: یہ شَائِبَةٌ کی جمع ہے بمعنی حوادث، مصائب امیزش نصر سے شَابَ يَشُوْبُ شَوْبًا، مالنا خلط ملط کرنا، شَابَ يَشُوْبُ اصل میں شَوَبَ يَشْوُبُ تھا، قال، یقول کے قاعدے کے ساتھ شَابَ يَشُوْبُ بن گیا۔

دَان: ضرب سے دَانَ يَدِيْنُ دَوْنًا، ذلیل ہونا، دَانَ يَدِيْنُ اصل میں دَوَنَ يَدْوِنُ

تھامثل باع یبیع کے ذان یَدِیْنُ ہوگیا۔

تثق: حسب سے وثِقَ یَثِقُ ثِقَۃً بھروسہ کرنا،اعتماد کرنا۔ یَثِقُ اصل میں یَوْثِقُ تھا،بقاعدہ یَعِدُیَثِقُ ہوگیا،اس سے میثاق ہے،جیسے وَاَخَذْنَامِنْھُمْ مِیْثَاقً غَلِیْظًا(النساء۱۵۴)

و میض: یہ مصدر ہے ضرب سے وَمَضَ یَمِضُ وَمِیْضًا بجلی کا چمکنا،یَمِیضُ اصل میں یَوْمِضُ تھابقاعدہ یَعِدُیَمِضُ ہوگیا۔

خُلَّب: وہ بادل جس میں گرج چمک ہو بارش نہ ہونصر سے خَلَبَ یَخْلُبُ خِلابَۃً دھوکہ دینا۔

اضری: افعال سے أَضْرٰی یُضْرِیُ، أَضْرٰی یُضْرِیُ اصل میں أَضْرَوَ یُضْرِوُ تھا،بقاعدہ قَالَ أَضْرٰی اور بقاعدہ یَرْمِیُ یُضْرِیُ ہوگیا۔سمع سے ضَرِیَ یَضْرٰی ضَرَاوَۃً حریص ہونا۔

الّب:تفعیل سے أَلَّبَ یُؤَلِّبُ تَأْلِیْبًا جمع کرنا،نصر سے أَلَبَ یَأْلُبُ إِلْبًا جمع ہونا۔

نھض: فتح سے نَھَضَ یَنْھَضُ نَھْضًا نُھُوْضًا کھڑا ہونا،ترقی کرنا۔

مُسْتَصْحِبًا: صیغہ اسم فاعل استفعال سے اِسْتَصْحَبَ یَسْتَصْحِبُ اِسْتِصْحَابًا ساتھی بنانا،ساتھ کرنا،ساتھی ہونا۔

تیسرا کا خلاصہ

ابوزید اس مقامہ میں اولا نہایت فصاحت وبلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کرتا ہے اور پھر برجستہ مذمت بیان کرتا ہے، اس واقعہ کو حارث بن ہمام اس طرح بیان کرتا ہے کہ ایک روز میں چند دوستوں کے ساتھ شعروشاعری، تفریح ودل لگی میں مشغول تھا کہ اچانک ایک خستہ حال شخص لنگڑاتا ہوا ہمارے پاس آیا اولا اس شخص نے تیزی طراری کے ساتھ سلام کیا اس کے بعد اہل مجلس کی مبالغہ آمیز تعریف کی، بعدہ اس نے اپنی سابقہ خوشحالی اور سخاوت کا ذکر کرتے ہوئے اپنی خستہ حالی، گردش زمانے کا بڑے عجیب وغریب انداز میں بیان کیا حارث کہتا ہے کہ مجھے اس کا کلام بہت پسند آیا اور اس کی بدحالی اور فاقہ مستی پر رحم بھی آیا تو میں نے ایک دینار نکالا اور اس سے کہا کہ اگر تو اس دینار کی اشعار میں تعریف کردے تو وہ تیرا ہے، اس نے برجستہ نہایت فصاحت اور بلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کی اور دینار لے کر منہ میں رکھ لیا جب وہ جانے لگا تو میں نے اس کو واپس بلایا اور دوسرا دینار نکال کر اس سے کہا کہ اگر تو اس کی اشعار میں مذمت کرے تو یہ بھی تیرا ہے۔ چنانچہ اس نے فی البدیہہ دینار کی مذمت کی اور اس دینار کو بھی لے لیا حارث کہتا ہے کہ مجھے خیال آیا کہ شاید یہ ابوزید ہے اور اس کا لنگڑا پن مکر اور کید ہے چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ میں تجھ کو پہچان گیا ہوں تو ابوزید ہے لہٰذا سیدھی طرح چلئے اس نے کہا کیا تو حارث ہے؟ میں کہا ہاں۔ اس کے بعد میں نے اس کے حالات دریافت کیا اور اس سے کہا تم لنگڑے کیوں بنے ہوئے ہو ابوزید نے جواب دیا لنگڑا بننے کی مجھ کوئی خوشی نہیں ہے میں تو اس طرح کسب معاش کے لئے دروازہ کھٹکھٹاتا پھرتا ہو۔ اور اگر کوئی ملامت کرتا ہے تو میں کہہ دیتا ہوں کہ لنگڑے کے لئے کوئی حرج نہیں۔

اَلْمَقامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ وَاَخْدَانًالِيْ نَادٍلَمْ يَخِبْ فِيْهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَاقَدْحِ زِنَادٍ وَلَاذَكَتْ نَارُعَنَادٍ فَبَيْنَانَحْنُ نَتَجَاذَبُ اَطْرافَ الْاَنَاشِيْدِ وَنَتَوَارَدُطُرَفَ الاسَانِيْدِ إِذْوَقَفَ بِنَاشَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ وَفِيْ مِشْيَتِهِ قَزَلٌ.

ترجمہ: حارث بن ہمام روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ایسے مجلس نے پرودیا جس میں پکارنے والا محروم نہیں رہتا اور نہ چقماق کی رگڑ بے آگ رہتی اور نہ اس میں بغض وعناد کی آگ بڑھکتی اسی دوران کہ ہم اشعار کی کناروں کو کھینچ رہے تھے اور عمدہ مستند واقعات کا مقابلہ کرر ہے تھے اچانک ہمارے سامنے ایک ایسا شخص کھڑا ہوا جس پر پرانی چادر تھی اور اس کی رفتار میں لنگڑا پن تھا۔

تشریح وتحقیق

نظمنی: ضرب سے نظم يَنظِمُ نظما، پرونا، جمع کرنا۔

اخدانا: یہ خدن کی جمع ہے بمعنی ساتھی، دوست، جیسے: ولا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ (النساء ۲۵)

ناد: اس کی جمع أندية اور جمع الجمع أنديات آتی ہے بمعنی مجلس جیسے: فَلْيَدْعُ نَادِيَه (العلق ۱۷)

يخب: ضرب سے خاب يَخِيبُ خيبة محروم ہونا، نا کام ہونا، خاب يَخِيبُ اصل میں خيب يخيبُ تھا وتعليله مثل باع يبيع وقدمر فيه جیسے وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (ابراهيم ۱۵)

منادٍ: مفاعلہ سے نادیٰ یُنادِیْ مُناداۃً پکارنے والا جیسے: یوم یُنادِی الْمُنادِمِنْ مَکَان قریبِ (ق ۴۱) اس آیت میں مضارع اور اس فاعل دونوں کے صیغے مذکور ہے۔

کبا: نصر سے کَبا یکْبُوْ کَبْوًا آگ کا نکلنا، بجھنا، کَبا یکْبُوْ اصل میں کبو یکْبُوْ و تعلیلہ مثل دعیٰ یَدْعُوْ و قدمر۔

قدح: بمعنی انگارہ فتح سے قَدَح یقْدَحُ قَدْحًا بمعنی آگ نکالنا جب اس کی اسناد نار کی طرف ہو، جیسے قدح النّاربالزّیْداى حاول اِخْراج النّار منه.

زناد: زَنْد کی جمع بمعنی چقماق۔

ذکت: نصر سے ذکا یذکُوْ ذُکُوًّا، و ذکا الف مقصورہ کیساتھ بمعنی آگ تیز ہونا، اور ذکا یذکو ذکاءً اور سمع سے ذکی یذکی ذکاوۃً ذہین ہونا، اگر نصر سے اس کا مصدر ذکاۃً آجائے تو بمعنی ذبح کرنا، جیسے: ذکاۃ الجنین ذکاۃ اُمه (الحدیث) ذکا یذکُوْ مثل دعی یدعو فی اصله و تعلیله۔

عناد: یہ مصدر ہے مفاعلہ کا عاند یُعانِدُ مُعاندۃ و عنادًا نصر سمع ضرب سے عناد کرنا، عناد کرنا۔

تتجاذب: تفاعل سے تجاذب یتجاذبُ تجاذبًا ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچنا، بحث مباحثہ کرنا۔

اطراف: یہ طرف کی جمع ہے بمعنی طرف، کنارہ، جیسے: واقم الصّلوٰۃ طرفی النّھار (ھود ۱۱۴)

اناشید: یہ جمع اُنْشُوْدَۃٌ شعر، ترانہ۔

تتوارد: تفاعل سے توارد یتواردُ تواردًا مقابلہ کرنا یکے بعد دیگرے وارد ہونا۔

طرف: یہ جمع ہے طُرْفَۃٌ کی انوکھی اور نمکین باتیں۔

سمل: اس کی جمع أسمالٌ آتی ہے۔ پرانا کپڑا، پرانی چادر، نصر، کرم سے کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

قزل: لنگڑا پن سمع سے قزل يقزل قزلاً، لنگڑا ہونا۔

فَقَالَ يَا اخَائِرِ (الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرِ) الْعَشَائِرِ عِمُوْا صَبَاحًا وَانْعِمُوْا اصْطِبَاحًا وَانْظُرُوْا اِلٰى مَنْ كَانَ ذَانَدِيٍّ وَنَدَى وَجِدَةٍ وَّجَدَى وَعِقَارٍ وَّقِرَى وَمَقَارٍ وَّقِرَى فَمَازَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ وَحُرُوْبُ الْكُرُوْبِ وَشَرَرُ شَرِّ الْحَسُوْدِ وَانْتِيَابُ النُّوَبِ السُّوْدِ.

ترجمہ: اور کہنے لگا، اے بہترین ذخیروں، اور قبیلوں کو بشارت دینے والوں تمہاری صبح خوشگوار ہو اور صبح کی شراب اچھی ہو، دیکھو اس شخص کی طرف جو مجلس وسخاوت اور مال ودولت اور بخشش والا تھا۔ اور جو زمین اور بستیوں والا تھا۔ اور جو پیالوں والا اور مہمان نواز تھا، حوادثات کی ترش رویاں اور غموں کی لڑائیاں اور حاسدین کے شہر کی چنگاریاں اور کالی مصیبتوں کا پے در پے آنا لگا تار اس کے ساتھ رہا۔

تشریح وتحقیق

اخائر: أخيرُ صیغہ اسم تفضیل کی جمع ہے، بمعنی بہتر، ضرب سے خار يخير خيرة وخيرًا چننا، خار يخير اصل میں خير يخير تھا مثل باع يبيع افتعال سے اختار يختار إختيارًا اختیار کرنا۔

الذخائر: یہ ذخيرة کی جمع ہے نصر سے ذخر يذخر ذخرًا عمدہ چیز کو ذخیرہ کرنا، جمع کرنا۔

عموا: ضرب، حسب سے اچھا ہونا، خوش گوار ہوانا۔

انعموا: افعال سے انعم ينعم إنعامًا، اچھا کرنا، مفاعلہ سے ناعم يناعم مناعمة

نرم ونازک ہونا۔سمع،نصر،ضرب سے نعمت والا ہونا۔

اصطباحا: صبح کے وقت شراب پینا،صَبُوْحٌ جو صبح کی شراب کو غَبُوْقٌ شام کی شراب کو جاتا ہے۔

ندی: یہ مصدر ہے سمع سے نَدِیَ یَندیٰ ندی ونداوۃ، تر ہونا، سخاوت کرنا۔

جدۃ: ضرب سے وَجَدَیجدُجدۃً مال والا ہونا،اگر مصدر وجدا ووُجدانا ہو تو بمعنی پانا،اوریجدُ اصل میں یوُجدُ تھا تعلیلہ مثل یعدُ.

جدیٰ: نصر سے جدیٰ یجدُوْ جدیٰ عطیہ کرنا، دینا۔

قُرىٰ: یہ قَرْیَۃٌ کی جمع ہے بمعنی بستی،نصر سے قری یقرُوْ قرُوا ارادہ کرنا۔

مقار: یہ مقراۃٌ کی جمع ہے پیالہ،حوض،ضرب سے قری یقری قریٰ،جمع کرنا۔

قریٰ: وہ چیز جو مہمان کے سامنے حاضر کیا جائے اس کو قریٰ کہا جاتا ہے ضرب سے قریٰ یقریٰ قریٰ،مہمان نوازی کرنا،ضیافت کرنا۔

قُطُوْبٌ: یہ مصدر ہے ضرب سے قَطَبَ یَقْطِبُ قُطُوْبا ،ناک چڑھانا،ترش رو ہونا۔

خطُوْبٌ: یہ خطْبٌ کی جمع ہے،حالت،حوادثات، بھاری چیز،جیسے قَالَ فَمَاخطبُکم ایُّھاالْمُرْسَلُوْنَ.(الذّٰریات ۳۱)

حرُوْبٌ: حرْبٌ کی جمع ہے بمعنی لڑائی،نصر سے حرب یحرُبُ حرْبا کسی کا مال زبردستی لینا، چھیننا۔

شررٌ: یہ جمع ہے شرَرَۃٌ کی آگ کی چنگاری،نصر سے شرّیشُرُّشرّا وشرارۃً، شریر ہونا، برائی کرنا۔

حسوْدٌ: بمعنی حاسد، جو کسی دوسرے سے زوال نعمت تمنا کریں،ضرب،نصر سے زوال نعمت کا تمنا کرنا،جیسے: ومِنْ شرِّ حاسدٍ اذاحسد(الفلق ۵)

انتیاب: انفعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ إنْتِیَابًا، باری باری آنا۔

النُّوَب: نُوبَۃ کی جمع ہے، مصیبت، باری، دورہ۔ نصر سے نَابَ یَنُوْبُ نَوْبَۃً، باری باری آنا اگر مصدر نیابَۃ ہو تو اس کے معنی ہیں قائم مقام ہونا، باب افعال سے أناب یُنِیْبُ إنابۃ، رجوع کرنا، ناب یَنُوْبُ اصل میں نوب ینوب تھا أقام یُقِیْمُ کی طرح و قدمرّ تفصیلہ۔

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ وَنَبَا الْمَرْبَعُ وَاَقْوٰى الْمَجْمَعُ وَاَقَضَّ الْمَضْجَعُ وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَاَعْوَلَ الْعِيَالُ وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ وَرَحِمَ الْغَابِطُ وَاَوْدَى النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَرَثٰى لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ.

ترجمہ: یہاں تک کہ ہتھیلی خالی ہوگئی اور صحن خالی ہوگیا اور چشمہ خشک ہوگیا مکان ناموافق ہوگیا مجمع خالی ہوگیا اور بستر سخت ہوگئی اور حالت بدل گئی اور اہل و عیال چیخنے لگے اور اصطبل خالی ہوگئے۔ رشک کرنے والا رحم کھانے لگا، اور بولنے والا (مویشی) اور خاموش رہنے والا (سونا، چاندی) مال ہلاک ہوگیا، اور حسد کرنے والا اور مصیبت پر خوش ہونے والا رحم کرنے لگا۔

تشریح و تحقیق

صفرت: سمع سے صَفِرَ یَصْفَرُ صَفَرًا و صُفُوْرًا خالی ہونا، ضرب سے صَفَرَ یَصْفِرُ سیٹی بجانا۔

الراحۃ: اس کی جمع راح، راحات آتی ہے بمعنی ہتھیلی سمع سے راح یراح رواحا کشادہ ہونا، نصر سے راح یروح روحا و رواحا، شام کو تفریح کرنا، جیسے غدوّھا شھر و رواحھا شھر۔

قرعت: سمع سے قَرِع یقرع قرعا، خالی ہونا، یہاں اس معنی میں استعمال ہوا ہے فتح سے قرع یقرع کھٹکھٹانا۔

غار: نصر سے غار یغور غورا خشک ہو جانا، غار یغور مثل قال یقول فی اصله وتعلیله.

المنبع: اس کی جمع منابع آتی ہے بمعنی چشمہ فتح سے نبع ینبع نبعا ونبوعا چشمہ سے پانی کا نکلنا جیسے الم تر ان اللّٰہ انزل من السمآء ماءً فسلکه ینابیع (الزمر ۲۱)

نبا: نصر سے نبا ینبو نبوۃ ونبوا، ناموافق ہونا۔

اقوی: افعال سے أقوی یُقوی إقواء اور سمع سے قوِی یقوی قیًّا وقوایةً خالی ہونا، اور سمع سے جب اس کا مصدر قوّۃ ہو تو بمعنی قوی اور طاقتور ہونے کے آتا ہے۔ جیسے متاعًا للمقوین (الواقعه ۷۳)

اقضّ: سمع سے قضّ یقضّ قضًا چھوٹی چھوٹی کنکریوں کا گرجانا، بے چینی کی وجہ سے نیند کا نہ آنا، نصر سے قضّ یقُضّ قضًّا سوراخ کرنا، سختی سے گرانا، جیسے یُرِیدُ ان یَنقضّ فاقامه (الکهف ۷۷)

استحالت: استفعال سے استحال یستحال استحالاً، حالت کا بدلنا، وقدمر تفصیله.

اغوال: افعال سے اغول یُغوِلُ إغوالاً چیخنا شور وغل کرنا، اغول اپنے اصل پر اور قانون جاری کرنے کے بعد یہ أعال یُعِیلُ إعالةً ہو جائیگا نصر سے عال یعُولُ عولاً وعیالةً، صاحب عیال ہونا، تربیت کرنا۔

المرابط: یہ مربط کی جمع ہے بمعنی اصطبل جہاں جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ نصر ضرب سے باندھنا، جیسے ولیربط علی قلوبهم (الانفال ۱۱) مفاعلہ سے رابط یُرابط

رَابطةً ایک دوسرے سے ملنا، جیسے وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا (آل عمران ۲۰۰)

الـغَابِطُ: اس کی جمع غُبَّطٌ آتی ہے رُکَّعٌ اور سُجَّدٌ کی طرح ضرب سے غَبطَ یَغْبِطُ غَبْطًا، رشک کرنا، جیسے: یَغْبِطُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (الحدیث)

اَوْدیٰ: افعال سے اَوْدیٰ یُـوْدِیْ اِیْـدَاءً، ہلاک کرنا۔ اَوْدیٰ یُوْدِیْ اصل میں اَوْدَیَ یُوْدِیُ تھا بقاعدہ قَال اَوْدیٰ اور یَـرْمِـیْ یُوْدِیْ ہو گیا، ضرب سے وَدیٰ یَدِیْ دِیَةً، دیت دینا، خون کا بدلہ دینا، یَدِیْ اصل میں یَوْدِیُ تھا بقاعدہ یعد اول سے واو کو حذف کیا اور بقاعدہ یرمی آخر سے یاء کو ساکن کر دیا یدی ہو گیا۔

النَّاطِقُ: اس سے مراد وہ مال ہے جو بولنے والا ہو جیسے جانور، وغیرہ۔

رَثیٰ: نصر سے رَثیٰ یَرْثُوْ رَثْوًا اور ضرب سے رَثیٰ یَرْثِیْ رَثْیًا مَرْثَاةً وَمَرْثِیَةً، اس کے صلہ میں جب لام آ جائے تو معنی ہو گا رحم کرنا، میت پر رونا، اور اس کی اسناد جب میت کی طرف ہو جائے تو معنی ہو گا میت پر رونا، جیسے رثی الْمَیِّتَ۔

الشَّامِتُ: سمع سے شَمِتَ یَشْمَتُ شَمَاتًا، کسی کی مصیبت پر خوش ہونا جیسے: فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءَ (الاعراف ۱۵۰) تفعیل سے شَمَّتَ یُشَمِّتُ تَشْمِیْتًا چھینکا کا جواب دینا۔

وَاٰلَ بِنَـا الـدَّهْـرُ الـمُـوْقِـعُ وَالْـفَـقْـرُ الْمُدْقِعُ الیٰ اَنْ احتذَیْنَا الوجیٰ واغْتَـذَیْـنَـا الشـجـیٰ وَاسْتَبْطَنَّا الجویٰ وَطَوَیْنَا الاحشاء علی الطَّوی وَاکْتَحَلْنَا السُّهَادَ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ وَاسْتَوْطَأنَا القَتَادَ وَتَنَاسَیْنَا الاقْتَـادَ وَاسْـتَـطَبْـنَـا الْحَیْنَ الْمُجْتَاحَ وَاسْتَبْطَأنَا الْیَوْمَ الْمُتَاحَ فَهَلْ مِنْ حُرٍّ آسٍ اَوْسَمْحٍ مُوَاسٍ فَوَالَّذِیْ اِسْتَخْرَجَنِی مِنْ قَیْلَةَ لَقَدْ اَمْسَیْتُ اَخَاعَیْلَةٍ لَا اَمْلِکُ بَیْتَ لَیْلَةٍ۔

ترجمہ:..... ہلاکت میں ڈالنے والا زمانہ اور مٹی میں ملانے والا فقر ہم پر لوٹ آیا حتیٰ کہ

ہم نے ننگے پاؤں کو اپنا جوتا اور گلے میں پھنسنے والی ہڈی اپنا خوراک بنایا سوزش غم کو پیٹ میں لیا اور آنتوں کو بھوک پر لپیٹا۔ بیداری کا سرمہ لگا دیا اور گڑھوں کا اپنا وطن بنا دیا کانٹے دار درختوں کو نرم سمجھا اور پالانوں کو بھلا دیا اور مہلک ہلاکت کو اچھا سمجھا مقررہ دن کو مؤخر سمجھا پس کیا علاج کرنے والا کوئی شریف آدمی ہمدردی کرنے والا کوئی سخی آدمی ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے قبیلہ قبیلہ سے پیدا کیا ہے تحقیق کہ میں فقیر ہوں میں رات کے کھانے کا بھی مالک نہیں ہوں۔

تشریح وتحقیق

آلَ: نصر سے آلَ یَئُوْلُ أَوْلاً، لوٹنا، آلَ یَئُوْلُ مثل قَالَ یَقُوْلُ فی اصله وتعلیله۔

الْمُوْقِعُ: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَوْقَعَ یُوْقِعُ إِیْقَاعًا ہلاک کرنا، واقع کرنا۔

الْمُدْقِعُ: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَدْقَعَ یُدْقِعُ إِدْقَاعًا مٹی میں ملانا ذلیل کرنا، سمع سے دقع یدْقَعُ دَقَعًا و دُقْعَةً مٹی میں ملنا۔

احتذینا: افتعال سے إِحْتَذٰی یَحْتَذِیْ إِحْتِذَاءً جوتا بنانا نصر سے حذا یحْذُوْ احذْوًا پیروی کرنا۔

الوجی سمع سے وَجِیَ یَوْجیٰ وَجی زیادہ چلنے کی وجہ سے پاؤں کا پتلا ہونا، گھس جانا۔

الشجی: حلق میں پھنس جانے والے ہڈی، سمع سے شَجِیَ یشْجیٰ شَجًا، غمگین ہونا، نصر سے شَجَا یَشْجُو شَجْوًا غم میں مبتلا کرنا۔

و استبطنا: استفعال سے إِسْتَبْطَنَ یَسْتَبْطِنُ إِسْتِبْطَانًا پیٹ میں لینا، نصر سے بَطَنَ یَبْطُنُ بُطُوْنًا پوشیدہ ہونا۔

الجوی: سمع سے جَوِیَ یجْوٰی جَوًی غم میں مبتلا ہونا۔

الطَّوی : بھوک، سمع سے طوی یطوی طوی بھوکا ہونا۔

اِکْتَحَلْنَا: افتعال سے اِکْتَحَلَ یَکْتَحِلُ اِکْتِحَالاً، اور فتح نصر سے سرمہ لگانا۔

السُّھاد: بیداری سمع سے سَھِدَ یَسْھَدُ سَھَدًا بیدار ہونا۔

اِسْتَوْطَنَّا: استفعال سے اِسْتَوْطَنَ یَسْتَوْطِنُ اِسْتِوْطَانًا، ٹھکانہ بنانا ضرب سے وطن یطِنُ وطْنًا مقیم ہونا، یطِنُ اصل میں یَوْطِنُ تھا بقاعدہ یعد یطِنُ ہوگیا۔

الوھاد: یہ وَھْدٌ کی جمع ہے بمعنی گڑھے۔

اِسْتَوْطَانَا: استفعال سے اِسْتَوْطَأَ یَسْتَوْطِأُ اِسْتِیْطَاءً روندا ہوا سمجھنا، کرم سے وطُأَ یطُأُ وطَأَةً ووطُوْءَةً نرم ہونا، ہموار ہونا۔

القتاد: یہ قتادۃٌ کی جمع ہے، بمعنی کانٹے دار درخت۔

تَنَاسَیْنَا: تفاعل سے تَنَاسَا یَتَنَاسَا تَنَاسِیًا بھلانے کی کوشش کرنا۔

الاقتاد: یہ جمع ہے قَتَدٌ کی بمعنی پالان۔

الحَیْن : مصدر ہے ضرب حَانَ یَحِیْنُ حَیْنًا مقرر وقت کا آنا، ہلاک ہونا حَانَ یحِیْنُ اصل میں حَیَنَ یَحْیِنُ تھا، بیع کی طرح یہ بھی حَانَ یحِیْنُ ہوگیا۔

المُجْتَاح: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِجْتَاحَ یَجْتَاحُ اِجْتِیَاحًا اور نصر سے جَاحَ یَجُوْحُ جَوْحًا ہلاک کرنا، اور جب اس کے صلے میں عن آ جائے تو معنی ہوگا۔ راستے سے ہٹ جانا۔ جیسے: جَاحَ عَنِ الطَّرِیْقِ ای عدل عنھا.

اِسْتَبْطَانَا: استفعال سے اِسْتَبْطَأَ یَسْتَبْطِأُ اِسْتِبْطَاءً سست سمجھنا مؤخر سمجھنا کرم سے بَطُأَ یَبْطُأُ بُطْئًا و بُطُوْءً سست ہونا۔

المُتَاح: صیغہ اسم مفعول من افعال اَتَاحَ یُتِیْحُ اِتَاحَةً مقرر شدہ، مقدر، نصر سے تَاحَ یَتُوْحُ تَوْحًا ضرب سے تَاحَ یَتِیْحُ تَیْحًا تیار کرنا تَاحَ یَتُوْحُ مثل قَالَ یَقُوْلُ وتَاحَ یَتِیْحُ مثل باعَ یبیع فی تعلیله.

حُـرٌّ: اس کی جمع أحْـرَارٌ آتی ہے بمعنی آزاد، سمع سے حـرَ یـحـرُ حـرارا آزاد ہونا اور اگر مصدر حُرِّيَةً ہو تو معنی ہوگا، شریف ہونا۔

آسٍ: اس کی جمع أساةٌ آتی ہے، ڈاکٹر، طبیب۔

سَمْح: اس کی جمع سِمَاحٌ بمعنی سخی و قدمر۔

مُوَاسٍ: صیغہ اسم فاعل من مفاعله اسَایُوَاسِیْ مُوَاسَاة ہمدردی کرنا آسایُوَاسِیْ اصل میں اسَیَ یُوَاسِیُ تھا بقاعدہ رَمیٰ یرمیٰ کے اسای یُوَاسِیُ ہوگیا۔

قَیْلَة: اصل میں اوس اور خزرج دونوں کے قبیلے جس عورت پر جا کر ملتے ہیں ان کا نام قیلۃ تھا اور اسی مناسبت سے پھر پورے قبیلہ کا نام قیلہ بن گیا۔

عَیْلَة: یہ مصدر ہے ضرب سے عَـال یَعِیْلُ عَیْلاً وعَیْلَةً محتاج ہونا فقیر ہونا، جیسے: وان خِـفْتُـمْ عَیْـلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰه (توبة ۲۸) عال یعیلُ اصل میں عیل یَعْیِلُ تھا، باع یبیع کی طرح عال یعیلُ ہوگیا۔

بیتِ لیلة: اتنا کھانا جس سے انسان زندہ رہ کر رات گزار سکے۔

(قَالَ الْـحَارِثُ بْنُ هَـمَّام) فَـاوَیْتُ لِمَفَاقِرِهٖ وَلَوَیْتُ اِلیٰ اسْتِنْبَاطِ فِقَرِهٖ فَاَبْرَزْتُ دِیْنَارًا وَقُلْتُ لَهٗ اخْتِبَارًا اِنْ مَدَحْتَهٗ نَظْمًا فَهُوَلَکَ حَتْمًا فَانْبَریٰ یُنْشِدُ فِی الْحَالِ مِنْ غَیْرِ انْتِحَالٍ.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس کے فقر کی وجہ سے رحم کھایا اور اس کے فقروں کے استنباط کی طرف متوجہ ہوا پس میں نے ایک دینار نکالا اور بطور امتحان کے اس سے کہا اگر آپ نے اس دینار کی تعریف نظم میں کی تو یقیناً یہ تیرے لیے ہو جائیگا پس وہ آگے بڑھا اور کسی دوسرے سے لئے بغیر فوراً شعر پڑھنے لگ گیا۔

تشریح وتحقیق

اویتُ: ضرب سے أوی یأوی أویًا، ٹھکانا پکڑنا، جیسے: قَالَ سَاٰوِی اِلٰی جَبَلٍ یَعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَاءِ (ہود ۴۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے ساٰوی (س زائدہ ہے) یہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا ہے اصل میں أوی یــأوِیْ تھا پھر بقاعدہ (قــال) أویَ أوی ہوگیا اور یــأوِیْ اصل میں یَــأوِیُ تھا بقاعدہ (یدعــو یــرمــی) یأوِیْ ہوگیا۔ اگر ضرب سے مَاوِیَةٌ آجائے تو معنی ہے رحم کرنا، شفقت کرنا، یہاں یہی معنی مراد ہے۔

مفاقرہ: یہ فَقْرٌ کی جمع ہے خلاف قیاس جیسے کہ (ذِکْرٌ) کی جمع (مَذَاکِیْر) آتی ہے اور یہ مفقر اسم ظرف کی بھی جمع ہے، ہوسکتی ہے بمعنی محتاجی۔

لویتُ: ضرب سے لوی یلوی لیًّا لیَانًا مڑنا، مائل ہونا جیسے: اِذْتُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰی أحَدٍ (آل عمران ۱۵۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم سے ہے۔

استنباطا: استفعال سے إِسْتَنْبَطَ یَسْتَنْبِطُ اسْتِنْبَاطًا نکالنا نصر، ضرب سے کنویں سے پانی کا نکالنا / نکلنا۔

فقر: جملے، فقرے یہ فِقْرَةٌ کی جمع ہے۔

ابرزتُ: افعال سے اَبْرَزَ یُبْرِزُ إِبْرَازًا ظاہر کرنا نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: وبرزو اللّٰہ الواحدالقھّار (ابراہیم ۴۸)

دینارا: اس کی جمع دَنَانِیْرُ آتی ہے اس کے اصل میں دو قول ہیں یا تو اصل میں دِنَّارٌ تھا ان دونوں میں سے ایک کو یاء کردیا تو دینار ہوگیا یا یہ اصل میں فارسی کا لفظ تھا دِیْن آر

بمعنی شریعت تو اس کو ملا کر دینار کر دیا جیسے :مَنْ اِنْ تَأْمَنْه بِدِیْنَارٍ (ال عمران ۷۵)

حتما: بمعنی یقینی طور پر ضرب سے حَتَمَ یَحْتِمُ حَتْمًا مضبوط کرنا اگر صلے میں علی آ جائے تو معنی ہے واجب کرنا، لازم کرنا جیسے: حَتْمًا مَّقْضِیًّا (مریم ۷۱)

فانبری: انفعال سے اِنْبَرٰی یَنْبَرِیْ اِنْبِرَاءً پیش ہونا اصل میں اِنْبَرَیَ یَنْبَرِیُ تھا ضرب سے بَرٰی یَبْرِیْ بریًا چھیلنا۔

انتحال: اِفتعال سے انتَحَلَ یَنْتَحِلُ اِنْتِحَالاً اپنی طرف سے کوئی بات کرنا فتح سے اگر مصدر نَحَلَ یَنْحَلُ نَحْلاً ہو تو معنی ہے کسی کو کوئی چیز دینا اگر مصدر نَحْلاً (بالفتح) ہو تو معنی ہے دوسرے کے کلام کو اپنی طرف منسوب کرنا۔

(۱) اَکْرِمْ بِهٖ اَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُهٗ جَوَّابَ
اٰفَاقٍ تَرَامَتْ سَفْرَتُه

(۲) مَاثُوْرَةٌ سُمْعَتُهٗ وَشُهْرَتُه
قَدْ اُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنٰی اَسِرَّتُه

(۳) وَقَارَنَتْ نُجْحَ الْمَسَاعِیْ خَطْرَتُه
وَحُبِّبَتْ اِلَی الْاَنَامِ غُرَّتُهٗ

(۴) کَاَنَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُه
بِهٖ یَصُوْلُ مَنْ حَوَتْهُ صُرَّتُه

(۵) وَاِنْ تَفَانَتْ اَوْتَوَانَتْ عِتْرَتُهٗ
یَا حَبَّذَا نُضَارُهٗ وَنَضْرَتُه

ترجمہ: (یہ دینار) کیا ہی اچھا ہے اس کا زرد رنگ اس کی زردی بھلی معلوم ہوتی ہے اطراف عالم کو قطع کرنے والا ہے جس کا سفر دور ہے۔ (۲) اس کی شہرت اور دکھاوا

معروف ہے تحقیق کہ اس کی پیشانی میں مالداری کا راز رکھ دیا گیا ہے۔ (۳) اس کی حرکت کوششوں کی کامیابی کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور اس کی پیشانی کی محبت لوگوں کی طرح ڈال دی گئی ہے۔

(۴) گویا اس کی ڈھلائی دلوں سے ہے، اسی کے ذریعہ سے وہ شخص حملہ کرتا ہے جس نے اس کی تھیلی کو جمع کیا۔ (۵) اگرچہ اس کا خاندان ختم، یا کمزور ہو جائے، اس کا خالص سونا اور اس کی تروتازگی کیا ہی اچھے ہیں۔

تشریح و تحقیق

اکرم بہ: یہ تعجب کا صیغہ ہے مااضربہٗ و اضرب بہ کی قبیل سے معنی کیا ہی اچھا ہے۔

اصفر: زرد جمع ہے صفِر یصفَرُ صفَرًا و صُفُورًا خالی ہونا ضرب سے صفر یصفر صفیرًا سیٹی بجانا۔

راقت: نصر سے راق یروُقُ روقًا پسند آنا، صاف ہونا اصل میں روق یروُق تھا بقاعدہ (قال یقول) راق یروُق ہو گیا۔

صفرتہ: زردی، باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

جواب: نصر سے جاب یجُوبُ جوبًا قطع کرنا، کاٹنا، یہ مبالغہ کا صیغہ ہے معنی بہت زیادہ کاٹنے والا۔

افاق: افق کی جمع ہے آسمان کا کنارہ۔

سفرۃ: سفر ضرب سے سفر یسفرُ سُفُورًا واضح ہونا مفاعلہ سے سافر یسافرُ ایک ساتھ سفر کرنا، جیسے: وان کنتم مرضی او علی سفر (النسا۔۴۳) مذکورہ آیت میں جو لفظ مستعمل ہے یہ اسم ہے سفر کا۔

ماثورۃ: معروف و منقول باقی ابواب گزر چکے ہیں تو ثر کے تحت۔

سُمعته وَ شُهرَته: دونوں کا معنی ایک ہے شہرت، دکھلاوا فتح سے مشہور ہونا جیسے:
اِنَّمافَعَلَهُ سُمْعَةً وَرِيَاءً (الحديث)

اَسرَّته: لکیریں اس کا مفرد سِرَار، سُرٌّ آتا ہے اور اس کی جمع اَسَارِيْرُ بھی آتی ہے
جیسے: تَبرَق اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم (الحديث)

الغنى: یہ فقر کی ضد ہے سمع سے غَنِيَ يغنى غناءً مالدار ہونا۔

نُجْحَ: فتح سے نَجَحَ يَنْجَحُ نجاحًا کامیاب ہونا۔

اَلمَساعِي: یہ مَسْعَى کی جمع ہے کوشش فتح سے سعٰى يسعٰى سعيًا کوشش کرنا
جیسے: وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّامَاسَعٰى (النجم ۳۹)

خَطَرَته: حرکت ضرب سے خَطَرَيَخطِرُ خطرانًا حرکت کرنا کرم سے خَطُرَيَخطُرُ
خَطِيْرًا بلند ہوجانا نصر سے خَطَرَيَخطُرُ خطرًا کسی چیز کو بھولنے کے بعد ذکر کرنا۔

حُبِّبَتْ: تفعیل سے حَبَّبَ يُحَبِّبُ تَحْبِيْبًا محبت ڈالنا ضرب سے حَبَّ يَحِبُّ
محبت کرنا۔

غُرَّتُه: سفید پیشانی اس کی جمع غُرَرٌ آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نُقرَته: ٹکڑا اس کی جمع نِقَارٌ آتی ہے نصر سے نَقَرَ يَنقُرُ چونچ مارنا اسی سے ہے
مِنْقَارٌ چونچ۔

يَصُول: نصر سے صَالَ يَصُوْلُ صَوْلًا حملہ کرنا۔

حَوْته: ضرب سے حَوٰى يَحْوِى حَوَايَةً جمع کرنا افتعال سے اِحْتَوٰى يَحْتَوِى
اِحْتِوَاءً جمع کرنا۔

صُرَّته: تھیلی اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے ضرب سے صَرَّ يَصِرُّ صَرًّا دراہم کو تھیلی میں
جمع کرنا نصر سے صَرَّيَصُرُّ باندھنا۔

تفانت: تفاعل سے تفانی یتفانیٰ تفانیًا خالی ہونا سمع سے فنی یفنیٰ فناءً فناء ہونا، ختم ہونا جیسے کُلُّ مَنْ علیھافان (الرحمٰن ۲۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے اصل میں فانیٌ تھا بعد التعلیل فان ہوگیا۔

تو انت: تفاعل سے توانی یتوانیٰ توانیًا کمزور ہونا ضرب و سمع سے سست ہو جانا، چھوڑنا۔

عترتہ: خاندان ضرب سے عتر یعتِرُ عترًا تیزی سے لگنا۔

یا حبّذا: افعال مدح میں سے ہے معنی کیا ہی اچھا اس کے اندر حبّ فعل ماضی اور ذا اسم اشارہ اس کا فاعل ہے اور نضارۃ مخصوص بالمدح ہے۔

نضارۃ: نُضرۃ کی جمع ہے خالص ہونا۔

نضرتہ: شادابی نصر و کرم سے شاداب ہونا۔

(۶) وحبّذا مغناتُہ ونُضرتُہ
کَمْ اٰمر بہ استتبّت امْرتہ

(۷) ومُترف لَوْلادامت حسرتہ
وجیش غمّ ھزمتُہ کرّتُہ

(۸) وبدرتمّ انزلتہ بدرتہ
ومُستشط تتلظّی جمرتہ

(۹) اسرّ نجوی فلانت شرتہ
وکم اسیر اسلمتہ اسرتہ

(۱۰) انقذہ حتیٰ صفت مسرتہ
وحق مولی ابدعتہ فطرتہ

(۱۱) لولا التقیٰ لقلت جلت قدرته
ثم بسط یده ما انشدده

ترجمہ: اور کیا ہی اچھی ہے اس کی مالداری اور نصرت کتنے ہی حاکم ہیں جن کی حکومت اس (پیسے) کی وجہ سے قائم رہی (۷) اور بہت سے خوشحال لوگ اگر یہ دینار نہ ہوتا تو ان کی حسرتیں باقی رہ جاتیں کتنے ہی غم کے لشکر ہیں کہ اس کے حملے نے انہیں شکست دی (۸) اور بہت سے چودھویں رات کے مکمل چاند ان کو اتار دیا اس کی ہتھیلی نے اور کتنے ہی ایسے غضبناک ہیں جن کا انگارہ بھڑکتا ہے (۹) اس نے چپکے سے سرگوشی کی تو ان کی تیزی کم ہوگئی (غصہ ختم ہوگیا) اور کتنے ہی ایسے قیدی ہیں کہ ان کے خاندان نے ان کو چھوڑ دیا (۱۰) اس (دینار) نے انہیں بچایا یہاں تک کہ ان کی خوشی خالص ہوگئی، قسم ہے اس ذات کی جس کی فطرت نے اس کو پیدا کیا (۱۱) اگر خوف خدا نہ ہوتا تو میں کہتا کہ اس کی قدرت بہت بڑی ہے۔

تشریح و تحقیق

مغناۃ: غنی کر دینا، قائم مقام ہونا، منفعت۔

استَتَبَّ: استفعال سے اسْتَتَبَّ یستتبُّ استتبابا مضبوط ہونا ضرب سے تب یتبُّ تبّا ہلاک ہونا۔

امرۃ: حکومت، نصر، سمع اور کرم سے امیر بننا۔ حاکم بننا اور امارۃً بھی اسی معنی میں ہے۔

مترف: مالدار آدمی اسم مفعول کا صیغہ ہے افعال سے اترف یترف اترافًا مال کا کسی کو سرکش بنانا جیسے امرنا مُترفیها (بنی اسرائیل ۱۶)

مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے یہ اسم مفعول ہی کا ہے، سمع سے ترف یترف عیش و عشرت میں ہونا۔

حسرته: ندامت اس کی جمع حَسَرات آتی ہے جیسے: فلا تذهب نفسک علیهم حَسَراتٍ (فاطر ۸) سمع سے حَسِرَ یَحْسَرُ حَسَرًا، سخت ندامت ہونا۔

جیش: لشکر اس کی جمع جُیُوشٌ آتی ہے ضرب سے جاش یَجِیْشُ جَیْشًا جوش مارنا۔

هم: غم اس کی جمع هُمُوْم آتی ہے۔

هزمته: ضرب سے هَزَمَ یَهْزِمُ هَزْمًا کمزور ہونا شکست کھانا جیسے: فهزموهم باذن الله (البقرہ ۲۵۱)

کرّته: حمله نصر سے کَرَّ یَکُرُّ کُرُوْرًا، لوٹنا پیچھے ہٹنا، دوبارہ کرنا۔

بذر: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

بذرته: اس کی جمع بِدَرٌ آتی ہے وہ تھیلہ جس میں دس ہزار دراہم سماسکیں۔

مُستشط: استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے بھڑکنے والا ضرب سے شَاطَ یَشِیْطُ شَیْطًا بھڑکنا۔

جمرته: انگارہ اس کی جمع جُمُرٌ ہے مَجْمَرَةٌ اسی سے ہے بمعنی آتش دان۔

نجوی: نجوی کا معنی ہے جرگہ جمع أَنْجِیَةٌ آتی ہے جیسے کہ لاخیر فی کثیر من نجواهم (النساء ۱۱۴) باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

فلانت: ضرب سے لَانَ یَلِیْنُ نرم ہونا باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

شرّته: تیزی۔

اسیر: قیدی جیسے: ویطعمون الطعام علی حبه مسکینا ویتیما واسیرا (الدھر ۸) اس کی جمع أسراء وأساری آتی ہے، ضرب سے اسر یاسر اسرا، باندھنا۔

اسلمته: افعال سے اسلم یُسْلِمُ اسلاما، چھوڑنا اسلام لانا سمع سے سَلِمَ یَسْلَمُ محفوظ ہونا۔

اُسرته: خاندان اس کی جمع أُسَرٌ آتی ہے۔

اَنْقَذَه: افعال سے اَنْقَذَ یُنْقِذُ اِنْقَاذًا، نجات دلانا جیسے فَاَنْقَذَکُمْ مِنْهَا (آل عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنْقُذُ نَقْذًا نجات دینا سمع سے نَقِذَ یَنْقَذُ نَقَذًا نجات پانا۔

صَفَتْ: نصر سے صَفَا یَصْفُوْ صَفْوًا صفا ہونا، خالی ہونا اصل میں صَفَوَ یَصْفُوُ تھا، بقاعدہ (قال) صَفَوَ صفا ہوگیا اور بقاعدہ یدعو یَصْفُوُ یصفو ہوگیا۔

مسرَّته: خوشی، نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا خوش ہونا۔

مولٰی: اس کے کئی سارے معانی آتے ہیں، دوستی، خالق، محبت کرنے والا اس کی جمع موالٍ ہے یہاں پر ذات واجب الوجود المستجمع لجمیع الصفات الکمالیه مراد ہے۔

فِطْرَته: ایجاد، قدرت ضرب سے پیدا کرنا یعنی اول خلقت جیسے: اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْن (الزخرف ۲۷)

التُّقٰی: سمع سے تَقِیَ یَتْقیٰ ڈرنا، افتعال سے اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً پرہیز گاری اختیار کرنا۔

جلت: ضرب سے جَلَّ یَجِلُّ جَلَالاً بڑا ہونا، عظیم ہونا۔

قدرته: قدرت، قادر ہونا، ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ اندازہ لگانا۔

ثُمَّ بَسَطَ یَدَهٗ بَعْدَمَا اَنْشَدَهٗ وَقَالَ أنجز حُرٌّ مَاوعد وَسَحَّ خال اِذَا رَعَد. فَنَبَذْتُ الدِّیْنَارَ اِلَیْهِ وَقُلْتُ خُذه غَیْرَ مَاسُوْفٍ عَلَیْهِ فَوَضَعَهٗ فِیْ فِیْهِ وَقَالَ بَارِکْ اَللّٰهُمَّ فِیْهِ ثُمَّ شَمَّرَ لِلا نْثناء بَعْدَ تَوْفِیَةِ الثَّنَاءِ فَنشات لِی من فُکَاهَتِهٖ نَشْوَةُ غَرَامٍ. سَهَّلَتْ عَلَیَّ ائتِنَافِ غُتْرَامٍ فَجَرَّدْتُ لَهٗ دِیْنَارًا اٰخَرَ وَقُلْتُ لَهٗ هَلْ لَکَ فِیْ اَنْ تَذُمَّه ثُمَّ تَضُمَّهٗ فَاَنْشَدَ مُرْتَجِلاً وَشَدَا عَجِلاً.

ترجمہ:......پھر اس نے اشعار پڑھنے کے بعد ہاتھ پھیلایا اور کہا شریف آدمی پورا

کرتا ہے جس کا وعدہ کرتا ہے اور بادل برستا ہے جب گرجتا ہے پس میں نے دینار کو اس کی طرف پھینک دیا اور میں نے کہا کہ افسوس کئے بغیر اس کو لے لو پس اس نے دینار کو اپنے منہ میں رکھا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے پھر وہ تعریف مکمل کرنے کے بعد لوٹنے کیلئے تیار ہوا۔ پس اس نے میرے لئے مذاقیہ باتوں سے عشق کی سی مستی پیدا کر دی اور مجھ پر نئے سرے سے تاوان برداشت کرنا آسان کر دیا۔ پس میں نے اس کیلئے دوسرا دینار نکال دیا اور میں نے اس سے کہا کیا آپ کو رغبت ہے کہ اس کی مذمت کرے پھر تو اس کو بھی پہلے (دینار کے ساتھ) ملالے تو اس نے فی البدیہ شعر پڑھنا شروع کیا اور بلند آواز سے گانے لگا۔

تشریح وتحقیق

بسط: نصر سے بسط یبسط بسطا پھیلانا جیسے ولا تبسطھا کل البسط (بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ نہی حاضر معلوم کا ہے۔

انجز: افعال سے انجز ینجز انجازا پورا کرنا، نصر سے نجز ینجُز نجزا پورا کرنا سمع سے نجز ینجز پورا ہونا۔

حر: شریف اس کی جمع آتی ہے احرار۔

سح: نصر سے سح یسحُ سحا وسحوحا، بہت زیادہ برسنا اور ضرب سے سح یسحُ بہنا۔

خال: وہ بادل ہوتا ہے جس کو دیکھ کر بارش کا گمان ہونے لگے اس کی جمع خیلان آتی ہے۔

رعد: فتح سے رعد یرعُد رعدا آواز نکالنا، آسمان کا کڑکنا نصر سے بھی یہی معنی آتا ہے۔

فنبذت: ضرب سے نَبَذَ ینبِذُ پھینکنا باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

مَاسُوْف: سمع سے اَسِفَ یاسَفُ أسفًا کسی چیز پر افسوس کرنا جیسے فلمّا اسفونا انتقمنا منھم (الزخرف ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

فیہ: منہ یعنی فَمٌ کے معنی میں ہے۔

بارک: مفاعلہ سے بارک یبارک مبارکۃ، برکت ہونا نصر سے برک یبرک، اونٹ کو بٹھانا جیسے برک البعیر۔

شمّر: تفعیل سے جلدی کرنا، تیار کرنا نصر سے شَمَرَ یَشْمُرُ شمرا متکبرانہ انداز چلنا۔

الانثناء: واپس ہوجانا ضرب سے ثَنَیٰ یثنی ثنیًا لپیٹنا سینے پر کڑ اڈالنا جیسے: الا انھم یثنون صدورھم (ھود ۵)

توفیہ: تفعیل سے وفّٰی یوفّی توفیۃً پورا کرنا جیسے: فوفّاہ حسابہ (آیت ۳۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ واحد مذکر غایب فعل ماضی معلوم سے ہے ضرب سے وَفی یفی وفیًا، مکمل ہونا۔

الثّناء: تعریف جمع أثنیۃ آتی ہے۔

فنشات: فتح سے نشأ ینشأ، پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔

سھلت: تفعیل سے سھّلَ یُسَھِّلُ تَسْھِیلاً آسان کرنا کرم سے سَھُلَ یَسْھُلُ سھلا آسان ہونا۔

ائتناف: افتعال سے ائتنف یأتنِفُ ائتنافا نئے سرے سے ہونا استفعال سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے سمع سے أنف یانفُ انفًا نفرت کرنا۔

اغترام: افتعال سے اِغْتَرَمَ یغترِمُ اِغتِرامًا اپنے اوپر نقصان ڈالنا تاوان ادا کردینا۔

سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرامۃً نقصان اٹھانا۔

فجردت: تفعیل سے واحد متکلم کا صیغہ ہے نکالنا نصر سے جَرَدَ یَجْرُدُ جَرْدًا چھیلنا۔

تذمہ: نصر سے ذَمَّ یَذُمُّ ذَمًّا مذمت کرنا۔

تضمہ: نصر سے ضَمَّ یَضُمُّ ضَمًّا ملانا۔

شدا: نصر سے شَدَای یَشْدُوْ شَدْوًا ترنم سے گانا۔

عجلا: سمع سے عَجِلَ یَعْجَلُ عَجْلاً جلدی کرنا۔

(۱) تبالہ من خادع مماذق
اصفر ذی وجھین کالمنافق

(۲) یبدو بوصفین لعین الوامق
زینة معشوق ولون عاشق

(۳) وحبہ عند ذوی الحقائق
یدعو الیٰ ارتکاب سخط الخالق

(۴) لولاہ لم تقطع یمین سارق
ولا بدت مظلمة من فاسق

(۵) ولا اشماز باخل من طارق
ولا شکا الممطول مطل العائق

(۶) ولا استعیذ من حسود راشق
وشر ما فیہ من الخلائق

(۷)ان لیس یغنی عنک فی المضائق
الااذافرارالابق
(۸)واھالمن یقذفہ من حالق
ومن اذاناجاہ مجوی الوامق.
(۹)قال لہ قول المحق الصادق
لارای فی وصلک لی ففارق

ترجمہ:......(۱) اس دینار کیلئے ہلاکت ہو جو دھوکہ باز ہے خلط ملط کرنے والا ہے زرد ہے منافق کی طرح دو چہروں والا ہے (۲) عاشق کی آنکھ کیلئے دو وصفوں کیساتھ ظاہر ہوتا ہے معشوق کی زینت اور عاشق کے رنگ کے ساتھ (۳) اور اس کی محبت اہلحقائق کے نزدیکخالقلی ناراضگی کے ارتکاب کی طرف دعوت دیتی ہے اگر یہ (دعوت دینا) نہ ہوتا تو چور کا (دعوت دینا) ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور فاسق سے ظلمظاہر ہوتا (۵) اور نہ بخیلرات کو آنے والے مہمان سے ناگواری ظاہر کرتا اور نہ شکایت کرتا ٹال مٹول کیا ہوا ٹال مٹول کرنے والے کے انکار کی (۶) اور نہ پناہ مانگی جاتی حاسد کی تیز نگاہ سے بڑی خصلت یہ ہے (۷) کہ وہ تجھے تنگی میں فائدہ نہیں دے گی مگر یہ کہ وہ بھگوڑیغلام کی طرح بھاگ جائے۔(۸) خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اس کو بے آب و گیاہ پہاڑ سے پھینک دے اور اس کیلئے (خوشی ہے) جو اس سے عاشق کی طرح سرگوشی کرے۔(۹) تو وہ اس سے حق بولنے والے سچے آدمی جیسا قول کہے کہ میری رائے تجھ سے ملنے کی۔

تشریح وتحقیق

خادع: دھوکہ کرنے والا فتح سے خَدَعَ یَخْدَعُ خَدْعًا دھوکہ دینا جیسے: یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ (النساء ۱۴۲) مفالعہ سے خَادَعَ یُخَادِعُ مُخَادَعَةً دھوکہ کرنا جیسے.

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰه (البقرہ)

ممازق: اسم فاعل از باب مفاعلہ محبت میں مخلص نہ ہونا۔ نصر سے مَذَقَ يَمْذُقُ مذقًا مانٍ مفاعلہ سے محبت میں مخلص نہ ہونا۔

وجهين: یہ تثنیہ ہے وَجْهٌ کا چہرہ جمع آتی ہے وُجُوْهٌ جیسے: فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ (المائدہ ۶) ضرب سے وَجَهَ يَجِهُ وَجْهًا چہرے پر مارنا۔

المنافق: مفاعلہ سے نافَقَ يُنَافِقُ مُنَافقة منافق ہونا نصر سے نَفَقَ يَنْفُقُ نَفْقًا ختم ہونا۔

الوامق: محبت کرنے والا حسب سے وَمَقَ يمِقُ وَمْقًا محبت کرنا۔

عاشق: سمع سے عَشِقَ يَعْشَقُ عِشْقًا، عاشق ہونا۔

ذوی الحائق: اہل حقائق سے مراد انبیاء، صلحاء، اتقیاء، صوفیاء وغیرہ ہیں۔

ارتکاب: افتعال سے اِرْتَكَبَ يَرْتَكِبُ اِرْتِكَابًا کسی کام کا کر لینا۔

سخط: ناراضگی یہ سمع سے سَخِطَ يَسْخَطُ سَخَطًا، ناراض ہونا جیسے: وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (التوبہ ۵۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم کا ہے۔

الخالق: پیدا کرنے والا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

يمين: دایاں ہاتھ، اس کی جمع اَيْمَانٌ آتی ہے جیسے: مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ (الاعراف ۷ ۲) یمین قسم کو بھی کہتے ہیں۔

سارق: چور اس کی جمع سَرَقَةٌ سراقٌ آتی ہے ضرب سے سَرَقَ يَسْرِقُ سَرْقًا چوری کرنا جیسے: اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ (یوسف ۷۷) مذکورہ آیت میں جو صیغے مستعمل ہیں وہ واحد مذکر غائب ماضی و مضارع معلوم کے ہیں۔

مظلمة: ظلم، اندھیرا، جمع مظالم آتی ہے ضرب سے ظَلَمَ يظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا

افعال سے اَظْلَمَ يُظْلِمُ اِظْلاَ مًا، اندھیرا کرنا۔

فاسق: صحیح راستے سے ہٹ جانا اسکی جمع فسقة وفُسَّاقٌ آتی ہے نصر سے فسق يفسُقُ فسقًا سیدھے راستے سے ہٹ جانا جیسے: فَفَسق عنْ امرِ ربّه (الکھف ۵۰)

اشماز: احمارَّ سے اشمازَّيشمازاشميزازًا ناگواری ظاہر کرنا، ناک چڑھانا اصل میں اِشمازَّیشمئزُّاشمیئزازا تھا جیسے: واذاذُکرَ اللّهُ وحدهُ اشْمازّت قُلُوبُ الَّذين لَايُؤمنُونَ بِالْاٰخِرة (الزمر ۴۵) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے، واحد مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے نصر سے شمز يشمُزُ شمزا نفرت کرنا۔

باخل: کنجوس اس کی جمع بُخَالٌ آتی ہے سمع سے بَخِلَ يبْخلُ بخُولاً بخیل ہونا۔

طارق: رات کو آنے والا اس کی جمع اطراق آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی۔

شکا: نصر سے شکا یشکُوشکایة شکایت کرنا۔

المطلول: اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کے ساتھ ٹال مٹول کیا گیا ہو نصر سے مطل يمْطُلُ مَطلاً ٹال مٹول کرنا جیسے: مطْلُ الغنِی ظُلمٌ (الحدیث)

العائق: رکاوٹ بننا، منع کرنا، جمع آتی ہے عَوائقٌ نصر سے عَاق يعُوقُ روکنا جیسے قديعلمُ اللّه الْمُعوّقينَ (الاحزاب ۱۸) مذکورہ آیت میں جو لفظ مذکور ہے یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

راشق: تیز نگاہ کرنے والا، نصر سے رشق يرْشُقُ رشقا تیز نگاہ کرنا، تیر مارنا کرم سے رشق يرْشُقُ خوش قامت ہونا۔

الخلائق: یہ جمع ہے خليقةٌ کی عادت، خصلت۔

المضائق: یہ مضق کی جمع ہے تنگی، ضرب سے ضاق يضِيقُ ضيقًا تنگ ہونا جیسے: وَضائق به صدْرُکَ (ہود ۱۲) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے اسم فاعل کا ہے۔

الآبق: بھگوڑا غلام، اس کی جمع اُبَّاقٌ، اَبَقٌ آتی ہے ضرب سے ابَقَ یَابِقُ اَبْقًا، بھاگنا جیسے: اِذْاَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ (الصّٰفّٰت ۱۴) مذکورہ آیت میں ماضی کا مستعمل ہے۔

و اھا: یہ تعجب اور حسرت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

یقذفه: ضرب سے قَذَفَ یَقْذِفُ قَذْفًا، پھینکنا جیسے: فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ (طٰہٰ ۳۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم کا ہے۔

حالق: وہ پہاڑ جو چکنا ہونے کی وجہ سے پھسلنے والا ہو اس کی جمع قَلَقَةٌ آتی ہے باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

قول المُحِقّ الصَّادق: مُحِقٌّ الصَّادق سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ مراد ہے اور قول سے ان کا یہ قول مراد ہے طَلَّقِ الدنیا ثلٰث مرَّاتٍ.

ففارق: مفاعلہ سے فَارَقَ یُفَارِقُ مُفَارَقَةً، جدا ہونا ایک دوسرے سے تفعیل ونصر سے جدا کرنا جیسے فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۔ مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے امر حاضر ماضی معلوم از باب نصر سے۔

فقلت له مااغزروبلک فقال والشرط املک فنفحته بالدينار الثانی وقلت له عوذهمابالمثانی فالقاه فی فمه وقرنه بتوامه وانكفايحمدمغداه ويمدح النادی ونداه

ترجمہ:...... پس میں (حارث بن ہمام) نے اس (ابوزید) سے کہا کہ تیرا باران علم کس قدر کثیر ہے پس اس نے کہا کہ شرط زیادہ مالک ہے (یعنی شرط کی پابندی ضروری ہے) تو میں نے اس کو دوسرا دینار بھی دیدیا اور اس سے کہا سورة فاتحہ کے ساتھ ان دونوں کا تعویذ بنالے (یعنی شکریۃً ان پر فاتحہ پڑھ تا کہ وہ اس کی محافظت کا ذریعہ بنے) پس

اس نے اس کو منہ میں ڈال دیا اور اس کے جڑ و ے کے ساتھ ملا لیا وہ اپنی صبح اور مجلس اور اس کی سخاوت کی تعریف کرتا ہوا لوٹا (واپس ہوا)

تشریح وتحقیق

ما اغز: صیغہ تعجب ہے، کتنا زیادہ باب کرم سے غَزُرَ یغزُرُ غزارۃً بہت ہونا۔

وبل: کثیر بارش ضرب سے وبَلَ یَبِلُ وَبْلاً زیادہ بارش ہونا جیسے: فَاِنْ لَمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (البقرہ ۲۶)

الشرط: کسی چیز کو لازم کرنا اس کی جمع شُرُوْطٌ آتی ہے، ضرب ونصر سے کسی چیز کو لازم کرنا۔

اَمْلَکَ: حقدار ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نفخته: فتح سے نَفَخَ یَنْفُخُ نَفْخًا دینا، ہوا کا چلنا پھونکان۔

عوّذهما: تفعیل سے عَوَّذَ یُعَوِّذُ تَعْوِیْذًا تعویذ دینا۔

بالمثانی: سورۃ فاتحہ جیسے: وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ (الحجر ۸۷)

القاہ: افعال سے اَلْقٰی یُلْقِیْ اِلْقَاءً، ڈالنا سمع سے لَقِیَ یَلْقٰی لِقَاءً، ملنا، ملاقات کرنا جیسے: کُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے واحد مذکر ماضی مجہول کا ہے۔

انکفا: انفعال سے اِنْکَفَأَ یَنْکَفِئُ اِنْکِفَاءً لوٹنا نصر سے کَفَأَ یَکْفُؤُ کَفْأً، مڑنا۔

مَغْدَاہُ: صبح کے وقت نکلنا نصر سے غَدَا یَغْدُوْ غَدْوًا صبح ہونا۔

نداہ: سخاوت باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

قَالَ الْحَارِث بن همام. فناجانی قلبی بانه ابوزیدوان تعارجه لکیدفاستعدته وقلت له قد عرفت بوشیک فاستقم فی مشیک فقال ان کنت ابن همام فهییت باکرام وحییت بین کرام فقلت اناالحارث فکیف حالک والحوادث. فقال ا تقلب فی الحالین بئوس ورخاء وانقلب مع الریحین زعزع وراء. فقلت کیف ادعیت القزل وماثلک من هزل. فاستسر بشره الذی کان تجلیٰ ثم انشد حین ولیٰ.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے کہا کہ میرے دل نے مجھ سے سرگوشی کی کہ یہ ابوزید ہے اور اس کا بتکلف لنگڑا بننا فریب ہے میں نے اس کو اپنی طرف لوٹانا چاہا میں نے کہا کہ میں نے آپ کو آپ کے حسن کلام کی وجہ سے پہچان لیا پس تو اپنے چلنے میں سیدھا ہوجا تو وہ کہنے لگا اگر آپ حارث بن ہمام ہوں تو عزت واکرام کے ساتھ سلامت رہے اور اچھے لوگوں کے درمیان زندہ رہے پس میں نے کہا میں حارث بن ہمام ہوں، حوادث کے ساتھ تیرا کیا حال ہے پس اس نے کہا کہ میں دوحالتوں میں الٹا پلٹتا ہوں تنگ دستی اور خوشحالی میں، اور دوہواؤں آندھی اور نسیم کے ساتھ بدلتا پھرتا ہوں۔ پس میں نے کہا آپ نے کیسے لنگڑے پن کا دعویٰ کیا حالانکہ آپ جیسا آدمی مذاق نہیں کرتا، پس اس کی چہرے کی وہ رونق چھپ گئی جوظاہر تھی پھر اس نے یہ شعر پڑھا جس وقت وہ لوٹا۔

تشریح وتحقیق

تعارجه: بتکلف لنگڑا بننا تفاعل سے تعارج یتعارج تعارجا بتکلف لنگڑا بننا، سمع سے عَرِجَ یَعْرَجُ لنگڑا ہونا۔

کید: مکروفریب، دھوکہ جمع کِیَادٌ آتی ہے۔ ضرب سے کادیکیدُ کیدًا، دھوکہ دینا اصل

میں کَیَدَیَکِیۡدُتھا جیسے:اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡن،اِنَّھُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا(الطارق ۱۵)

استعدتہ: استفعال سے اِسۡتَعَدَّیَسۡتَعِدُّاِسۡتِعۡدَادًا، لوٹنے کی خواہش کرنانصر سے عَادَیَعُوۡدُ لوٹنا۔

بوشیک: وَشیٌ،مزین وَشیٰ یَشِیۡ وَشۡیًا مزین کرنا۔

مشیک: مشیٌ مصدر ہےضرب سے مَشٰی یَمۡشِیۡ مشۡیا چلنا۔

حییت: تفعیل سے حَیّٰی یُحَیِّیۡ تحیَّۃ سلام کرنا سمع سے حَیِیَ یَحۡیٰی حَیًّا زندہ ہوناافعال سے اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ اِحۡیَاءً زندہ کرنا۔

کرام: کَرِیۡمٌ کی جمع ہےشریف۔

اتقلّب: تفعیل سے الٹنا پلٹنا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

بُئوس: تنگ دستی سمع سے بَئِسَ یَبۡئَسُ بُؤۡسًا بہت زیادہ حقیر ہونا۔

رخاء: خوشحالی نصر سے رَخَایَرۡخُوۡ کشادہ ہونا مفاعلہ سے رَاخیٰ یُرَاخِیۡ مُرَاخاۃ مہلت دینا۔

زعزع: تیز ہوا،بعثر سے زَعۡزَعَ یُزَعۡزِعُ زَعۡزَعَۃً تیز ہوا چلنا۔

القزل: لنگڑاپن سمع سے قَزِلَ یَقۡزَلُ قَزَلاً لنگڑاہونا۔

ھزل: سمع سے ھَزِلَ یَھۡزَلُ ھَزۡلاً مذاق کرنا۔

اِسۡتَسَرَّ: استفعال سے اِسۡتَسَرَّیَسۡتَسِرُّاِسۡتِسۡرَارٌ غائب ہوجانا۔

بشرہ: چہرے کی بشاشت ضرب وسمع سے خوش ہوجانا تفعیل سے بشَّرَیُبَشِّرُتبۡشِیۡرا بشارت دینا۔

(۱) تعارجت لارغبۃ فی العرج
ولکن لاقرع باب الفرج

(۲)والقی حَبْلِی علیٰ غاربی
واسلک مسلک من قد مَزَج
(۳)فان لامنی القوم قلت اعذروا
فَلَیْسَ عَلیٰ اَعْرَجٍ من حرج

ترجمہ:..... میں لنگڑا ہوا مجھے لنگڑے پن میں کوئی رغبت نہیں تاکہ میں کشادگی کے دروازے کو کھٹکھٹاؤں۔ میری رسی میرے گردن پر ڈال دی گئی، میں ان لوگوں کے راستہ پر چلا جو خلط ملط کرتے ہیں اگر قوم مجھے ملامت کرے تو میں کہتا ہوں کہ مجھے معذور سمجھو اس لئے کہ لنگڑے پر کوئی حرج نہیں۔

تشریح وتحقیق

باب: دروازہ جمع آتی ہے اَبْوَابٌ، نصر سے بَابَ یَبُوْبُ بَوْبًا چوکیداری کرنا اصل میں بَوَبَ یَبْوُبُ ہے۔

حَبْلِی: رسی، اس کی جمع حِبَالٌ أَحْبُلٌ آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلا رسی سے باندھنا۔

مَرَجَ: نصر سے مَرَجَ یَمْرُجُ مَرجًا خلط ملط کرنا جیسے: مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ (الرحمٰن ۱۹)

لَامَنِی: نصر سے لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا، ملامت کرنا۔

حَرَج: سمع سے تکلیف میں ڈالنا۔

چوتھا کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید اور اسکے لڑکے کے درمیان حسن معاشرت اور قطع مؤدت کے بارے میں مکالمہ ہے حارث بن ہمام اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ میں ایک مرتبہ رفقاء سفر کے ساتھ ایک منزل پر مقیم تھا، وہ مقام نہایت ہی پر فضا اور سرسبز وشاداب تھا، جب یاران ہمسفر محوخواب ہوگئے تو میں نے دور سے دو آدمیوں کی آپس میں باتیں کرنے کی آواز سنی ان میں سے ایک شخص حسن سلوک کا حامی معلوم ہوتا تھا اور دوسرا جیسے کو تیسا کا چنانچہ ایک نے دوسرے سے معلوم کیا کہ تیرا اپنے دوست احباب اور پڑوسیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہے؟ اسنے جواب دیا کہ میں تو حسن اخلاق سے پیش آتا ہوں دوسرے نے جواب دیا میں تو برابر سرابر ناپتا ہوں اور جیسے کہ تیسا، بلکہ اینٹ کا جواب پتھر کے مطابق عمل کرتا ہوں میرے دل میں ان سے ملاقات کا شوق پیدا ہوا لہٰذا میں صبح سویرے ان کی تلاش میں نکلا تو میں نے دیکھا کہ ابوزید اور اس کا بیٹا پھٹی پرانی چادریں اوڑھے ہوئے محوگفتگو ہیں، مجھے ان کی خستہ حالی پر بڑا رحم آیا، چنانچہ میں ان دونوں کو اپنے ساتھ قافلہ میں لے آیا، اور لوگوں سے ان کے تعارف کے ساتھ ساتھ مالی امداد بھی کرادی۔ جب صبح ہوئی تو ابوزید کہنے لگا کہ میرا بدن نہایت گندہ اور میلا ہوگیا ہے اگر اجازت ہو تو میں اس قریبی بستی میں جاکر غسل وغیرہ سے فارغ ہوکر آجاؤں حارث نے کہا اگر ایسی بات ہے تو جلدی واپس آنا۔ چنانچہ باپ بیٹے دونوں تیزی سے روانہ ہوگئے اور ہم ان کی واپسی کا انتظار کرتے رہے مگر جب وہ دن ڈھلے تک نہ آئے اور بہت دیر ہوگئی تو میں نے رفقاء سفر سے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص نے دروغ گوئی سے کام لیا ہے اور اس نے راہ فرار اختیار کی ہے لہٰذا اب ہم کو سفر کی تیاری کرنی چاہیئے۔ جب میں اپنے اونٹ پر پالان رکھنے کے لئے چلا تو دیکھا کہ پالان کی لکڑی پر ابوزید دو شعر لکھ گیا ہے جس میں وہ اپنے چلے جانے کی خبر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں کُنگیں برا ماننے کی بات نہیں ہے اس لئے کہ میں کسی ناراضگی کی وجہ سے آپ لوگوں سے جدا نہیں ہوا ہوں بلکہ میری عادت ہی ایسی کہ جب کام ہوجائے تو چلتے بنو، میں نے اہل قافلہ کو اس کا لکھا ہوا پڑھوایا ان لوگوں نے بھی اس کے مکر پر نہایت تعجب اور افسوس کا اظہار کیا۔

المقامة الرابعة الدمياطية

اَخبرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قال ظعنتُ اِلیٰ دِمْیَاطَ عام هِیاط ومیاطٍ وانایومئذٍ مرمُوقُ الرَّخاءِ مَوْمُوق الاخاءِ اسحبُ مطارِفَ الثراءِ واجتلی معارف السَّرَّاء فرافقت افقتُ صحبًا قدشقُّ واعصا الشِّقَاقِ ☆ وارتضعوا افاویق الوِفاقِ حتّٰی لاحُوا کاسنانِ المشطِ فِی الْاِسْتِوَاءِ وکالنّفْسِ الوَاحِدَةِ فِی اِلتئامِ الْاَهْوَاءِ

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے یہ کہتے ہوئے خبر دی کہ میں نے افراتفری کے سال دمیاط شہر کی طرف کوچ کیا، اس وقت میری خوشحالی کو دیکھا جاتا تھا، بھائی چارے کو پسند کیا جاتا تھا، میں مالداری کی منقش چادر کو کھینچتا تھا اور خوشی کے چہرے کی خوبیوں کو دیکھتا تھا ۔پس میں نے ایسے ساتھیوں کو رفیق (دوست) بنالیا کہ جنھوں نے نافرمانی کو بچھاڑ دیا تھا اور انہوں نے موافقت کا دودھ پیا تھا، یہاں تک کہ برابری میں کنگھی دندانوں کی طرح اور خواہشات کے ملنے میں ایک نفس (جان) کی طرح ظاہر ہوئے تھے۔

تشریح وتحقیق

الدمیاطیہ: دمیاط ایک شہر کا نام ہے جو مصر سے تیس فرسخ کے فاصلہ پر، سمندر کے کنارے واقع ہے۔

ظعنت: باب فتح ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، نکلنا، جیسے یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (النحل آیت ۸۰)

هیاط: باب ضرب سے هَاطَ یَهِیطُ هَیْطًا ۔افراتفری پھیلانا، ہنگامہ مچانا، باب

مفاعلہ سے مَایَط یُمَایِطُ مِیَاطًا۔

مِیاط: باب مفاعلہ سے مَایَطَ یُمَایِطُ مِیَاطًا اور ضرب سے مَاطَ یَمِیْطُ مَیْطًا دور کرنا، ہٹانا، یَمِیْطُ اور یَھِیْطُ اصل میں یَمْیِطُ اور یَھْیِطُ تھا، یَبِیْعُ والے قاعدہ سے یَمِیْطُ اور یَھِیْطُ ہوگیا۔

مَرْمُوقٌ: نصر سے رَمَق یَرْمُقُ رَمْقًا دیکھنا۔

الرخاء: خوشحالی۔

مَوْمُوْقٌ: صیغہ اسم مفعول باب حسب وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا محبت کرنا، چاہنا۔

الاخاء: باب مفاعلہ سے اٰخیٰ یُوَاخِیْ مُوَاخَاۃً نصر سے أَخَا یَأْخُوْ أُخُوَّۃً بھائی بنانا ہواخات قائم کرنا، بھائی چارگی کرنا۔

اسحب: باب فتح سے سَحَبَ یَسْحَبُ سَحْبًا کھینچنا۔ جیسے: یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ (القمر ۴۸)

مطارف: یہ جمع ہے مطرف بمعنی منقش چادر۔

الثراء: بمعنی زیادتی مال نصر سے ثَریٰ یَثْرُوْ ثَرَاءً سمع سے ثَرِیَ یَثْریٰ ثَرًی بمعنی مالدار ہونا۔

معارف: یہ معرف کی جمع ہے بمعنی چہرے کی خوبصورتی۔

فرافقت: باب مفاعلہ سے رافق یُرافِقُ مُرافقۃ دوست بنانا۔ ساتھ ہونا باب کرم سے رَفُقَ یَرْفُقُ نرم ہونا۔

شقُّوا: باب نصر سے شَقَّ یَشُقُّ شَقًّا پھاڑنا، الگ کرنا۔ باب مفاعلہ سے شَاقَّ یُشَاقُّ مُشَاقَّۃً مخالفت کرنا۔

ارتضعوا: باب افتعال سے اِرْتضع یرتضِعُ اِرْتِضَاعًا مع رضع یرضع اور فتح

سے رَضَعَ یَرْضَعُ دودھ پینا، دودھ پلانا۔

اَفَاوِیق: یہ جمع ہے فِیقَةٌ کی بمعنی وہ دودھ جوتھن سے ایک مرتبہ نکالنے کے بعد دوبارہ اس میں جمع ہو جائے۔

الوِفَاق: باب مفاعلہ سے وَافَقَ یُوَافِقُ مُوَافَقَةً موافق ہونا، متحد ہونا۔ باب تفعیل سے وَفَّقَ یُوَفِّقُ توفِیقًا، توفیق دینا۔

اَسْنَان: یہ جمع سِنٌّ کی بمعنی دانت، عمر، دندان۔ باب نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سَنًّا چھری تیز کرنا۔

التئام: باب افتعال سے اِلْتَأَمَ یَلْتَئِمُ اِلْتِئَامًا، ملنا، بھر جانا۔ باب کرم سے لَئُمَ یَلْئُمُ فتح سے لَئَمَ یَلْئَمُ لَئِیمًا، بخیل ہونا۔

وَكُنَّا مَعَ ذلك نسِيْرُ النَّجاءَ وَلا نَرحلُ الاكلَّ هُوَ جَاءَ وَاِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلاً اَوْ وَرَدنَا مَنْهلاً اِخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ، وَلَمْ نُطِلِ المَكْثَ فَعَنَّ لَنَا اِعْمَالُ الرِّكَابِ فِي لَيْلَةٍ فَتِيَّةُ الشَّبَاب غَدَافِيَّةِ الاِهَاب فَاَسْرَيْنَا اِلىٰ اَنْ نضا اللَّيْلُ شَبَابَهُ وَسَلَتَ الصُّبْحُ خِضَابَهُ.

ترجمہ:.....اور ہم اسی اتفاق کے ساتھ تیزی سے چلتے تھے، اور ہم کوچ نہیں کرتے تھے مگر ہر تیز رفتار اونٹنی پر، اور جب ہم کسی منزل پر اترتے یا کسی گھاٹ پر آتے تو ہم اقامت کو اچک لیتے اور ٹھہرنے کو طویل نہ کرتے۔ پس ہمیں سیاہ کوے کی کھال کی طرح نئی جوانی والی رات میں سواریوں کو کام میں لانا پیش آ گیا۔ پس ہم رات کو چلے یہاں تک کہ رات نے اپنی جوانی کو کھینچ لیا اور صبح نے رات کے رنگ کو ختم کر دیا۔

تشریح وتحقیق

نسِیرُ: باب ضرب سے سَارَ یَسِیرُ سَیرًا، چلنا۔

النَّجاء: باب نصر سے نَجَا یَنْجُو نجاءً تیز چلنا۔ اور اگر مصدر نجویً ہو تو بمعنی سرگوشی کرنا اور اگر مصدر نجاۃ ہو تو بمعنی نجات پانا۔

هَوجاء: اس کی جمع هُوجٌ آتی ہے بمعنی تیز چلنے والی اونٹنی سمع سے هَوِجَ یَهْوَجُ هَوَجًا، تیز چلنا۔

مَنهلاً: پانی پینے کا گھاٹ۔ اس کی جمع مَنَاهِل آتی ہے۔ سمع سے نَهِلَ یَنْهَلُ نَهَلاً پہلی مرتبہ پانی پینا۔

اِخْتَلسْنَا: افتعال سے اِخْتَلَسَ یَخْتَلِسُ اِخْتِلاسًا اور ضرب سے خَلَسَ یَخْلِسُ خَلْسًا اچک لینا۔

اللَّبث: سمع سے لَبِثَ یَلْبَثُ لُبْثًا ٹھہرنا۔ اور مکث کے معنی ٹھہرنے کے بھی آتے ہیں۔ لیکن فرق یہ ہے کہ لبث میں تھوڑی دیر ٹھہرنا ہوتا ہے اور مکث میں زیادہ انتظار کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔

فَعَنَّ: نصر سے عَنَّ یَعُنُّ عَنًّا ضرب سے عَنَّ یَعِنُّ عَنًّا عُنُونًا، پیش آنا۔

غدافية: یہ غُداف کی طرف منسوب ہے بمعنی کالا کوا۔ اس کی جمع غِدْفَانٌ آتی ہے۔

نضا: نصر سے نَضَو یَنْضُو نَضْوًا کھینچنا۔

سَلَتَ: ضرب سے سَلَتَ یَسْلِتُ سَلْتًا ختم کرنا، چھیننا۔

فَحِینَ مَلِلْنَا السریٰ وَمِلْنَا إِلَی الْکَریٰ صَادَفْنَا اَرْضًا مُخْضَلَّةَ الرُّبَا مُخْتَلِةَ الصَّبَا فَتَخَیَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِیسِ وَمَحَطًّا لِلتَّعْرِیسِ فَلَمَّا حَلَّهَا

الْخَلِيطِ، وَهَدأبِهَا الْاَطِيطُ وَالْغَطِيطِ، سَمِعْتُ صَبِيًّا مِنَ الرِّجَالِ يَقُوْلُ لِسَمِيْرِه فِي الرِّحَالِ، كَيْفَ حُكْمِ سِيْرَتِكَ مَعَ جِيلِكَ وَجِيْرَتِكَ فَقَالَ ارْعىٰ الْجَارَوَلَوْجَار.

ترجمہ:...... پس جس وقت ہم رات کے چلنے سے اکتا گئے، اونگھنے کی طرف مائل ہو گئے تو ہم نے ایسی زمین پائی جو سرسبز وشاداب ٹیلوں والی اور دھیمی دھیمی خوشگوار باد صبا والی تھی، پس ہم نے اس زمین کو عمدہ اونٹوں کے ٹھہرانے کیلئے اور آخر رات میں آرام کیلئے پسند کیا، پس جب ساتھی وہاں اتر گئے اور جانوروں کی آواز اور آدمیوں کے خراٹے ساکن ہو گئے تو میں نے لوگوں میں بلند آواز والے شخص کو کجاوے میں اپنے رات کے قصہ گو ساتھی سے گفتگو کرتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہا ہے" اپنے قبیلے والوں اور پڑوسیوں کے ساتھ آپ کی سیرت کا کیا حکم ہے۔"

تشریح وتحقیق

مللنا: سمع سے ملَّ یملُّ مَللاً وملالةً، اکتا جانا، تنگ ہونا۔ ملَّ یملُّ اصل میں مَلِل یملل تھا۔ بقاعدہ مضاعف ملَّ یملُّ ہو گیا۔

ملنا: ضرب سے مالَ یمیلُ مَیلا مائل ہونا، جھکنا۔ مال یمیلُ اصل میں مَیَل یمْیِلُ تھا بقاعدہ باع یبیع مال یمِیلُ ہو گیا۔

الکری: بمعنی اونگھ، سمع سے کرِیَ یکریٰ کریً اونگھنا۔

صادفنا: باب مفاعلہ سے صادَفَ یصادِفُ مصادفةً، پانا، ملنا، اور اگر اس کا صلہ عنَ آ جائے تو معنی ہو گا اعراض کرنا۔ جیسے فمن کذب بآیاتِ اللّٰہ وصدف عنھا (الانعام ۱۵۷)

مخضلة: باب احمرار اِخضَلَّ یخضلُّ اخضلالاً اور سمع سے خضِل یخضَلُ

خَضلاً تروتازہ ہونا، سرسبز وشاداب ہونا۔

الرُّبَا: یہ جمع ہے اَبْرَةٌ کی بمعنی اونچی جگہ ٹیلہ۔

مُعْتَلَة: باب احمرار سے اِعْتَلَّ يَعْتَلُّ اِعْتِلا لاً دھیمی دھیمی ہونا، نرم ہونا۔

الصَّبَا: مشرق کی جانب سے صبح کو چلنے والی ہوا کو صبا کہتے ہیں۔ اس کی جمع صَوَابٌ آتی ہے۔ نصر سے صَبَّ يَصُبُّ صبًا مائل ہونا۔

مُنَاخا: اونٹوں کو بٹھانے کی جگہ۔

اَلْعِيس: یہ جمع ہے أعْيَس کی، اس اونٹ کو کہتے ہیں جس میں سرخی اور سفیدی دونوں ہوں۔

مَحطّا: اترنے کی جگہ، قیام گاہ۔

اَلْخَلِيط: اس کی جمع خلطاء آتی ہے بمعنی ساتھی جیسے "وانَ كثيرامَن الْخلطاء ليبْغى بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْض" (ص ۲۴) نصر سے خلَطَ يخْلُطُ خلطا خلط ملط کرنا۔

هَدَأ: فتح سے هَدَأيَهْدَأهُدُوءً، ساکن ہونا، خاموش ہونا۔

اَلاَطِيط: جانوروں کی آواز، کجاوے کی چر چراہٹ کی آواز۔

اَلْغَطِيط: خراٹوں کو کہتے ہیں ضرب سے غَطَّ يَغِطُّ غطًّا خراٹے لینا۔

لِسَمِير: رات کے قصہ گوئی کے ساتھی، نصر سے سمر يسْمُرُ سمرا رات کو قصہ گوئی کرنا۔

جيلك: اس کی جمع أجْيالٌ آتی ہے بمعنی ہم عمر، قبیلے والا نصر سے جال يجُولُ جولاً، چکر لگانا۔

جيرتك: یہ جمع ہے جارٌ کی بمعنی پڑوسی اس کی جمع جيران بھی آتی ہے نصر سے جار يجُوْرُ جيرا، پڑوسی ہونا، اگر مصدر جور ہو تو بمعنی ظلم کرنا۔

فَقَالَ ارْعیٰ الْجَارَ وَلَوْجَارَ، وَابْذُلُ الْوِصَالَ لِمَنْ صَالَ، وَاحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ وَلَوْ اَبْدَى التَّخَلِطَ وَاوَدُّ الْحَمِيْمَ وَلَوْ جَرَّعَنِى الْحَمِيْمَ، وَاُفَضِّلُ الشَّفِيْقَ عَلیٰ الشَّقِيْقِ وَاَفِى لِلْعَشِيْرِ وَاِنْ لَمْ يُكَافِى بِالْعَشِيْرِ وَاسْتَقِلُّ الْجَزِيْلَ لِلنَّزِيْلِ وَاَغْمُرُ الزَّمِيْلَ بِالْجَمِيْلِ وَاُنْزِلُ سَمِيْرِیْ مَنْزِلَةَ اَمِيْرِی وَاُحِلُّ اَنِيْسِی مَحَلَّ رَئِيْسِی وَاُوْدِعُ مَعَارِفِیْ عَوَارِفِیْ وَاُوْلِی مَرَافِقِیْ مَرَافِقِیْ.

ترجمہ:...... کہنے لگا میں پڑوسی کی رعایت کرتا ہوں، اگر چہ وہ ظلم کرے اور میں دوستی خرچ کرتا ہو اس کیلئے جو مجھ پر حملہ کرے۔ اور میں دوست کی تکلیف کو برداشت کرتا ہوں۔ اگر چہ وہ گڑبڑ ظاہر کرے۔ اور میں خالص دوستی کرتا ہوں اگر چہ وہ مجھے گھونٹ گھونٹ کر گرم پانی پلائے، اور میں دوست کو حقیقی بھائی پر ترجیح دیتا ہوں۔ اور میں اپنے خاندان کا حق پورا کرتا ہوں اگر چہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ دے اور بڑا عطیہ بھی مہمان کیلئے کم سمجھتا ہوں اور اپنے ساتھی کو اچھے عطیہ سے ڈھانپ لیتا ہوں اور اپنے قصہ گو ساتھی کو امیر کی جگہ اتارتا ہوں، اور اپنے ساتھ انس رکھنے والے کو سردار کی جگہ اتارتا ہوں اور اپنے عطایا کو اپنے پہنچاننے والوں کے پاس ودیعت رکھتا ہوں۔ اور اپنے دوستوں کو نفع کا مالک بناتا ہوں۔

تشریح و تحقیق

اَرْعیٰ: فتح سے رَعیٰ یَرْعیٰ رِعَایَةً رعایت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

صَالَ: نصر سے صَالَ یَصُوْلُ صَوْلاً حملہ کرنا۔

اودُّ: سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وِدًّا وَمَوَدَّةً محبت کرنا۔

جَرَّعَ: تفعیل سے جَرَّعَ یُجَرِّعُ تجریعًا گھونٹ گھونٹ کر پلانا۔

الشَّقِيق: حصہ، ٹکڑا، حقیقی بھائی، نصر سے شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا چیرنا، ٹکڑے کرنا۔

اَفِي: ضرب سے وفىٰ يَفِيْ وفاءً، پورا کرنا۔

اَلْعَشِيْر: خاندان قبیلہ۔ جیسے "وانذرعشيرتک الاقربين" (الشعراء ۲۱۴)

يُكَافِيْ: مفاعلہ سے كَفٰى يُكَافِيْ مُكَافَاةً بدلہ پورا کرنا۔ کرم سے كَفُؤَيَكْفُؤُ كَفَايَةً، اہل ہونا۔

الجَزِيْل: کثیر عطیہ، کرم سے جَزُلَ يَجْزُلُ جَزَالَةً زیادہ ہونا۔

النَّزِيْل: اس کی جمع نُزَلاءُ آتی ہے، آنے والا مہمان۔

الزَّمِيْل: سفر کا ساتھی۔

مَعَارِفِيْ: یہ جمع ہے مَعْرَف کی بمعنی چہرے کی خوبصورتی، باقی تفصیل گذر چکی ہے۔

عَوَارِفِيْ: یہ جمع ہے عَارِفَةٌ بمعنی عطیہ۔

اُوْلِيْ: افعال سے اَوْلىٰ يُوْلِيْ اِيْلاءً مالک بنانا۔

مُرَافِقِيْ: بضم المیم صیغہ اسم فاعل باب مفاعلہ سے، دوستی اختیار کرنے والا۔

مَرَافِقِيْ: بفتح المیم یہ جمع ہے مِرْفَقٌ کی بمعنی نفع فائدہ جیسے "ويهئ لكم من امركم مِرْفَقًا" (الکہف ۱۶)

وَاُلِيْنُ مَقَالِيْ لِلْقَالِيْ وَاُدِيْمُ تَسَالِيْ عَنِ السَّالِيْ وَاَرْضٰى مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّفَاءِ وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ وَلَا اَتَظَلَّمُ حِيْنَ اُظْلَمُ ،وَلَا اَنْقَمُ وَلَوْلَدَغَنِيَ الْاَرْقَمُ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَيْكَ يَابُنَيَّ اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِيْنِ لٰكِنْ لَّااٰتِيْ غَيْرَالْمُوَاتِيْ وَلَا اَسِمُ الْعَاتِيْ بِمُرَاعَاتِيْ ،وَلَا اُصَافِيْ مَنْ يَابٰى اِنْصَافِيْ وَلَا اُوَاخِيْ مَنْ يُّلْغِي الْاَوَاخِيْ وَلَا اُمَالِيْ ،مَنْ يُّخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَلَا اُبَالِيْ مَنْ صَرَمَ

حِبَالِیْ .

ترجمہ:...... اور دشمن کیلئے اپنی بات نرم کرتا ہوں اور بولنے والے کے بارے میں اپنا سوال ہمیشہ برقرار رکھتا ہو۔ اور بدلے (وفاء) کے بارے میں تھوڑی سی چیز پر اور بدلوں میں سے کم بدلے پر قناعت کرتا ہوں اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو میں ظلم نہیں کرتا۔ اور میں عیب نہیں لگاتا اگر چہ متکبر اسانپ مجھے ڈس دے۔ تو اس کے ساتھی، نے اس سے کہا تعجب ہے اے بیٹے! یقیناً بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور قیمتی چیزوں میں رغبت کی جاتی ہے۔ لیکن میں ناموافق آدمی کے پاس نہیں آتا۔ اور متکبر پر اپنی رعایتوں کا نشان نہیں لگاتا، اور جو میرے انصاف کا انکار کرے اس کے ساتھ خالص دوستی نہیں رکھتا اور جو دوستی کے اسباب کو باطل کرے اس کو بھائی نہیں بناتا اور جو میری امیدوں کو ناکام کرے، اس کی مدد نہیں کرتا۔ جو میری رسیوں کو توڑ دے اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

تشریح وتحقیق

اُلِیْنُ: واحد متکلم ماضی معلوم باب افعال سے۔ اَلَانَ یُلِیْنُ اِلَانَۃً نرم کرنا۔

قَالِیْ: اسم فاعل کا صیغہ ہے دشمن، سمع سے قَلِیَ یَقْلٰی قَلَاۃً بغض رکھنا۔

اُدِیْمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے: اَدَامَ یُدِیْمُ اِدَامَۃً جاری رکھنا۔

تَسَالُ: تحقیق۔ فتح سے سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً پوچھنا۔

السَّالِیْ: واحد مذکر اسم فاعل فراموش کرنے والا، نصر سے سَلَا یَسْلُوْ سَلْوًا فراموش کرنے والا، بھولنا۔

اللَّفَاءِ: تھوڑی سی چیز لَفَأَ یَلْفَأُ لَفْأً، حق سے کم دینا۔

اَقْنَعُ: فتح سے قَنَعَ یَقْنَعُ قَنْعًا قناعت کرنا جیسے "اطعموا القانع والمعتر" (الحج ۳۶) مذکورہ آیت میں اسم فاعل کا صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

اَقَلُّ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ باب ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قِلَّۃً کم ہونا۔

لَااَتَظَلَّمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَظَلَّمَ یَتَظَلَّمُ تَظَلُّمًا، ظلم کی فریاد کرنا۔

و لَا اَنْقَمُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی باب ضرب سے نَقَمَ یَنْقِمُ نَقْمًا بدلہ لینا جیسے

ومانقموا منهم الا ان یؤمنوا الخ (البروج ۸)

لَدَغَ: واحد مذکر غائب ماضی فتح سے لَدَغَ یَلْدَغُ لَدْغًا، ڈنک مارنا۔

اَرْقَمُ: چتکبرا سانپ اس کی جمع اراقم آتی ہے۔

ویک: یہ کلمہ حسرت اور تعجب کے وقت بولا جاتا ہے جیسے "ویکان اللہ یبسط الرزق الخ" (القصص ۸۲)

یُضَنُّ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب سمع سے ضَنَّ یَضَنُّ انتہائی بخیل ہونا۔

یُنَافَسُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مفاعلہ سے نَافَسَ یُنَافِسُ مُنَافَسَۃً کسی بہتر کام میں مسابقت کرنا جیسے: وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ.

(المطففین ۲۶)

ثَمِیْن: قیمتی چیز باب کرم سے ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمِیْنًا قیمتی ہونا۔

لَااٰتِیْ: واحد متکلم فعل مضارع منفی ضرب سے اَتٰی یَأْتِیْ اِتْیَانًا، آنا۔

مُوَاتِیْ: موافق ہونا باب مفاعلہ سے وَاتٰی یُوَاتِیْ مُوَاتَاۃً، موافقت اختیار کرنا۔

لَااَسِمُ: واحد متکلم مضارع منفی معلوم ضرب سے وَسَمَ یَسِمُ وَسْمًا نشان لگانا اصل میں وَسَمَ یَوْسِمُ تھا۔

عَاتِیْ: اسم فاعل، سرکشی کرنے والا اس کی جمع عُتَاۃٌ آتی ہے نصر سے عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا سرکشی کرنا جیسے وعتوعتوًا کبیرًا (الفرقان ۲۱) مُرَاعَاۃً مفاعلہ سے رَاعٰی یُرَاعِیْ مُرَاعَاۃً خیال رکھنا، رعایت کرنا۔

لا اُصَافِیْ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم مفاعلہ سے صَافیٰ یُصَافِیْ مُصَافَاۃً خالص دوستی رکھنا۔

لا اُوَاخِیْ: واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے وَاخیٰ یُوَاخِیْ مُوَاخَاۃً بھائی بنانا، بھائی چارگی جسے کہتے ہیں۔

یُلْغِیْ: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَلْغیٰ یُلْغِیْ اِلْغَاءً ختم کرنا ویسے لغو کا معنی ہے فضول بیہودہ جیسے و اذا سمعوا اللغو اعرضو عنه (القصص ۵۵)

اوَاخِی: یہ جمع ہے اس کا واحد اخیة ہے تعلق رابطہ، اصل معنی یہ ہے کہ وہ رسی جو دوہرا کر کے زمین میں گاڑ دی جائے اور اس سے جانور کو باندھا جائے۔

لا اُمَالِیْ: واحد متکلم مضارع منفی معلوم مفاعلہ سے مَالیٰ یُمَالِی مُمَالاۃً، مدد کرنا۔

اٰمَالِیْ: یہ جمع ہے اس کا واحد أمَلٌ ہے امید، توقع نصر سے أمَلَ یَأمُلُ اَمْلاً امید کرنا۔

لا اُبَالِی: واحد متکلم مضارع معلوم منفی معلوم مفاعلہ سے بَالیٰ یُبَالِیْ مُبَالاۃً توجہ دینا، پرواہ کرنا۔

صَرَمَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے صَرَمَ یَصْرِمُ صَرْمًا کاٹنا۔

حبالی: اس کا واحد حبل ہے رسی، لیکن مراد اس سے تعلق ہے۔

وَلَا اُدَارِیْ مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِیْ، وَلَا اُعْطِیْ زِمَامِی مَنْ یَخْفِرُ ذِمَامِی دَلَا اَبْذِلُ وِدَادِیْ لِاَضْدَادِیْ وَلَا اَدَعُ الْعَادِیْ لِلْمُعَادِیْ وَلَا اَغْرِسُ الْاَیَادِی فِیْ اَرْضِ الْاَعَادِیْ وَلَا اَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِی لِمَنْ یَفْرَحُ بِمَا اٰتِیْ وَلَا اَرٰی التفَاتِی اِلیٰ مَنْ یَشْمَتُ بِوَفَاتِی۔

ترجمہ:...... اور میں اچھا برتاؤ نہیں کرتا اس شخص کے ساتھ جو میرے مرتبے سے ناواقف ہو اور اپنی لگام اس شخص کو نہیں دیتا جو میرے عہد و پیان کو توڑ دے اور میں اپنی دوستی کو

خرچ نہیں کرتا اپنے دشمنوں کیلئے اور میں دشمنوں کو دھمکاتا نہیں چھوڑتا اور دشمنوں کی زمین میں نعمتوں کے درخت نہیں لگاتا اور میں اپنی ہمدردی کی سخاوت اس شخص پر نہیں کرتا ہوں جو میری مصیبت پر خوش ہو اور میں اپنی توجہ اس شخص کی طرف نہیں کرتا جو میری موت پر خوش ہو۔

تشریح وتحقیق

لا اداری: واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے دَارٰی یُدَارِیُ مُدَارَاۃً دل جوئی کرنا۔

مِقْدَار: رتبہ، حیثیت اس کی جمع مقادیر آتی ہے ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا قدر کرنا، رتبہ دینا۔

زمام: اس کی جمع أزمّۃ آتی ہے نصر سے زَمَّ یَزُمُّ زِمَامًا، لگام ڈالنا۔

ذِمَام: اس کی جمع أذمۃ آتی ہے معنی عہد، پیمانہ۔

یخفر: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَخْفَرَ یُخْفِرُ اِخْفَارًا عہد توڑنا۔

وِدَادٌ: دوستی، محبت، سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا محبت کرنا اصل میں وَدِدَ یَوْدَدُ تھا بعد التعلیل متجانسین کا آپس میں ادغام ہوکر وَدَّ یَوَدُّ ہوگیا۔

اضدادی: اس کا واحد ضدٌّ ہے نصر سے ضَدَّ یَضُدُّ ضِدًّا دشمنی میں غالب آ جانا۔

ایعاد: دھمکی دینا۔ افعال سے أوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا مخالفت کرنا۔

لا أغرس: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا، پودا لگانا۔

ایادی: أیدی کی جمع ہے اور أیدی یَدٌ کی جمع ہے نعمتیں اور یدٌ کا معنی ہاتھ کا بھی ہے لیکن اس کی جمع أیدی ہے ایادی نہیں ہے۔

أعَادِی: اعداءٌ کی جمع ہے اور أعْدَاءٌ عدوٌّ کی جمع ہے بمعنی دشمن۔

أسْمَحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا، سخاوت کرنا۔

مُواسَاۃ: ہمدردی، مفاعلہ سے اسیٰ یُوَاسِیْ مُوَاسَاۃً ہمدردی کرنا۔

یَفْرَحُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے فَرِحَ یَفْرَحُ فَرْحًا خوش ہونا۔ سَاءَ یَسوءُ سوءً ا براہونا۔

اَرٰی: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے رَای یری رُؤیَۃً دیکھنا۔

یَشْمتُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے شَمِتَ یَشْمَتُ شَمَاتَۃً مصیبت پر خوش ہونا۔ جیسے "ولا تشمت بی الاعداء (الاعراف ۱۵۰) تشمیت کہاجاتا ہے اس دعا کو جو چھینکنے والے کی چھینک پر پڑھی جاتی ہے۔

وَلا اَخُصّ بِحِبَّائِی الااحِبَّائِیْ وَلااَسْتَطِبَّ لِدائِیْ غیرَاَوِدّاءِ یو لاَ اُملِّکُ خُلَّتِیْ مَنْ لایَسُدُّخَلَّتِیْ وَلااُصَفِّی نِیَّتِیْ لِمَنْ یتَمنّی مَنِیَّتِی وَلااُخْلِصُ دُعَائِی لِمَنْ لا یُفْعِمُ وِعَائِیْ وَلااُفْرِغُ ثَنَائِی عَلیٰ من یُفَرّغ اِنَائی وَمَنْ حَکَمَ بِاَنْ اَبْذُلَ وَتَحْزُنَ وَاَلِینَ وَتَخشُنَ واَذُوْبَ وتَجمُدواذکرواوَتَخْمُدَلاوَاللّٰہِ بَلْ نتوازَنُ فی الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ.وَنَتَحَاذِی فِی الْفِعَالِ حذوَالنِّعَالِ.حتّٰی تأمَنُ التَّغَابُنَ ونُکْفیٰ التَّضَاغُنَ.

ترجمہ:......اور میں اپنے عطایا کو خاص نہیں کرتا سوائے اپنے دوستوں کے ساتھ اور میں اپنی بیماری کا علاج طلب نہیں کرتا اپنے دوستوں کے علاوہ سے اور میں اپنی دوستی کا مالک اس شخص کو نہیں بناتا جو میری حاجت کو پورا نہ کرے اور اس کیلئے اپنی نیت کو خالص نہیں کرتا۔ جو میری موت کی آرزو کرے اور میں اپنی دعا کو خالص نہیں کرتا اس شخص کیلئے جو نہ بھرے میرے برتن کو اور میں نہیں ڈالتا اپنی تعریف کو اس شخص پر جو میرے برتن کو خالی کرے اور یہ فیصلہ کس نے کیا ہے کہ میں خرچ کرتا رہوں اور تم جمع کرتے رہو اور نرم ہوتا رہو اور تو سخت ہوتا رہے میں پگھلتا رہو اور تم جمے رہو۔ میں بھڑکتا رہو اور تو

بجھتا رہے۔نہیں قسم خدا کی ہم بات میں مثقال کی طرح برابری کرینگے اور ہم کام کرنے میں برابری یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے سے اور ہماری مدد کی جائے ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنے سے۔

تشریح وتحقیق

اَخُصّ: واحد متکلم فعل مضارع، خاص کرنا، نصر سے خَصَّ یَخُصُّ خصًّا و خُصُوصًا، خاص کرنا۔

بحبائی: حباء عطیہ، بخشش۔اس کی جمع اخبیة آتی ہے۔

احبّائی: حبیبٌ کی جمع ہے معنی دوست، محبوب سمع سے حَبَّ یَحَبُّ حَبًّا، چاہنا، محبت کرنا۔

اَستطبُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم ہے باب استفعال سے، دوا حاصل کرنا، اِستَطَبَّ یستطبُّ اِستِطبَابًا، علاج کرنا۔نصر سے طَبَّ یطُبُّ طَبًّا علاج کرنا اصل میں طبب یطْبُبُ تھا۔

اودائی: یہ ودید کی جمع ہے، صفت کا صیغہ ہے محبت کرنے والا سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا، محبت کرنا، پسند کرنا جیسے "مایود الذین کفروا من اھل الکتاب الخ" (البقرہ ۱۰۵)

خَلّتی: اگر بالفتح ہو خَلَّةٌ تو معنی ہے ضرورت اس کی جمع خِلالٌ آتی ہے۔

یَسُدُّ: نصر سے سَدَّ یَسُدُّ سَدًّا ضرورت پوری کرنا۔

اصفّی: واحد متکلم فعل مضارع کا صیغہ ہے تفعیل سے صَفّٰی یُصَفِّی تَصفِیَةً، صاف کرنا۔

نِیَّتِی: نیة کا معنی ہے ارادہ اس کی جمع نیات آتی ہے جیسے "انما الاعمال بالنیات" (الحدیث) یَتَمَنّی: واحد مذکر غائب مضارع معلوم تفعل سے تَمَنّٰی یتَمَنّٰی تَمَنِّیًا، تمنا کرنا۔

مَنِیَّة: موت اس کی جمع منایا آتی ہے باب ضرب سے مَنیٰ یَمْنِیْ مَنِیًّا مقرر کرنا اصل میں مَنَیَ یَمْنِیُ تھا بقاعدہ قال و یبیع مَنیٰ یَمْنِیْ ہوگیا۔

اُخْلِصُ: واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے افعال سے اَخْلَص یُخْلِص اِخلاصًا، خالص کرنا۔

دُعَائِی: نصر سے دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً، دعا کرنا اگر صلہ میں علی آجائے تو معنی ہے بد دعا کرنا۔

یُفْعِمُ: واحد مذکر غائب باب افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا پر کرنا، بھر دینا۔

وِعَاءِ: اس کی جمع ہے اَوْعِیَةٌ برتن، ضرب سے وَعیٰ یَعِیْ وَعْیًا، محفوظ کرنا اصل میں وَعَیَ یَوْعِیُ تھا بقاعدہ قال وَعَیَ وَعیٰ ہوگیا اور بقاعدہ "یعد" یَوْعِیُ یَعِیْ ہوگیا جیسے "لنجعلھا تذکرۃ و تعیھا اذن واعیة"

اُفْرِغْ: واحد متکلم مضارع معلوم افعال سے اَفْرَغَ یُفْرِغُ افراغا، خالی کرنا، مکمل کرنا سمع وضرب سے فارغ ہونا، جیسے "فاذا فرغت فانصب (الانشراح ۵)

ثَنَاءِ: اس کی جمع آتی ہے اثنیه مدح، تعریف ضرب سے ثنیٰ یَثْنِیْ لوٹنا۔

اِنَاءِ: برتن جمع آنیة اور جمع کی جمع اوانی آتی ہے۔

حکَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے حکَمَ یحْکُمُ حکْمًا فیصلہ کرنا۔

اَبْذُلَ: واحد متکلم مضارع نصر سے بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً خرچ کرنا۔

تَحْزُنَ: واحد مذکر حاضر فعل مضارع نصر سے حَزَنَ یَحْزُنُ حُزْنًا، جمع کرنا۔ جیسے

وللّٰہ خزائن السمٰوات والارض .

اَلِیْنَ : واحد متکلم مضارع ضرب سے لانَ یَلِیْنُ لِیْنًا، نرم ہونا اصل میں لَیِنَ یَلْیِنُ تھا
بقاعدہ قال و بیع. لان یلین ہوگیا۔

تَخْشُنَ : واحد مذکر حاضر مضارع معلوم کرم سے خَشُنَ یَخْشُنُ خُشُوْنَۃً کھردرا ہونا۔

اَذُوْبُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے ذَابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھل جانا، اصل
میں ذَوَبَ یَذْوُبُ تھا بقاعدہ قال یقول. ذَابَ یَذُوْبُ و ہوگیا۔

تَجْمُدُ: واحد مذکر حاضر مضارع نصر سے جَمَدَ یَجْمُدُ جُمُوْدًا، منجمد ہونا۔

اَذْكُو : واحد متکلم فعل مضارع سے ہے۔ نصر سے ذَکَا یَذْکُوْ ذُکُوًّا، روشن ہونا اصل میں
ذَکَوَیَذْکُوْ تھا تعلیل کے بعد ذَکَا یَذْکُوْ ہوگیا۔

تَخْمُدَ : واحد مذکر حاضر مضارع، نصر سمع سے بجھنا، جیسے "فاذاھم خامدون" (یٰس ۲۹)

نَتَوَازَنُ: جمع متکلم فعل مضارع تفاعل سے تَوازن یتوازن توازنًا وزن میں برابر
ہونا، ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزنًا، وزن کرنا۔ اصل میں وَزَنَ یَوْزِنُ تھا بقاعدہ
"یعد" یَوْزِنُ یَزِنُ ہوگیا۔

مثقال: ترازو کرم سے ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقْلًا، بوجھل ہونا، اس کی جمع مَثَاقِیْل آتی ہے۔
عرب میں دینار کو کہا جاتا ہے۔ جیسے "فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ الخ" (الزلزال ۷)

نَتَحَاذٰی : جمع متکلم فعل مضارع معلوم تفاعل سے تَحَاذٰی یَتَحَاذٰی تَحَاذِیًا، باہم
برابر ہونا، یکساں ہونا۔

فعّال: یہ فعلٌ کی جمع ہے کام فتح سے فَعَلَ یَفْعَلُ کام کرنا۔

حذْن: یکسانیت نصر سے حَذَا یَحْذُوْ حَذْوًا، نقش قدم پر چلنا ایک جوتے کو
دوسرے کے برابر کرنا۔

النعال: یہ نعلٌ کی جمع ہے جوتے، سمع سے نَعِلَ یَنْعَلُ نَعْلاً نِعالاً جوتے پہننا جیسے "فاخلع نعلیک" (طٰہ ۱۲)

نامن: جمع متکلم فعل مضارع سمع سے اَمِنَ یَأمَنُ اَمْنًا محفوظ بے خوف رہنا۔

التغابن: آپس میں نقصان اٹھانا، تفاعل سے تغَابَنَ یَتَغَابَنُ تَغَابُنًا باہم دھوکہ کھانا جیسے "ذلک یوم التغابن" (التغابن ۲۸)

تضاغن: آپس میں حسد و کینہ کرنا، تفاعل سے تضاغن یتضاغَنُ تضاغُنًا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنا، فتح سے ضَغَنَ یَضْغَنُ ضَغْنًا حسد کرنا۔ ضغن کا معنی گرہ لگانے کا بھی ہے اور اس کی جمع اضغان آتی ہے۔ جیسے: "ان لن یخرج اللّٰہ اضغانھم" (محمد ۲۶)

وَالاَفَلِمَ اُعِلُّکَ وَتُعِلُّنِیْ وَاُقِلُّکَ وَتَسْتَقِلُّنِیْ وَاَجْتَرِحُ لَکَ وَتَجْرَحُنِیْ وَاَسْرَحُ اِلَیْکَ وَتُسَرِّحُنِیْ وَکَیْفَ یَجْتَلِبُ اِنْصَافٌ بِضَیْمٍ ، وَاَنّٰی تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعْ غَیْمٍ وَمَتٰی اَصْحَبَ وُدٌّ بِعَسْفٍ وَاَیُّ حُرٍّ رَضِیَ بِخُطَّۃِ خَسْفٍ وَلِلّٰہِ اَبُوْکَ حَیْثُ یَقُوْلُ .

ترجمہ:......اور یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں تجھے سیراب کرتا رہوں اور تو مجھے بیمار کرتا رہے اور میں تجھے اٹھاتا رہوں اور تو مجھے حقیر سمجھتا رہے اور میں تیرے لئے کماتا رہوں اور تو مجھے زخمی کرتا رہے اور میں تمہارے قریب ہوتا رہوں اور تو مجھ سے دور ہوتا رہے اور ظلم کے ساتھ انصاف کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے اور سورج کیسے چمک سکتا ہے بادل کی موجودگی میں اور ظلم کے ساتھ کیا دوستی ساتھ ہوتی ہے اور وہ کونسا شریف بندہ ہے جو ذلت کے امر کے ساتھ راضی ہو اور اللہ ہی کیلئے ہے تیرے باپ کا کمال جبکہ وہ کہے۔

تشریح وتحقیق

اُعَلُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب نصر سے اگر مصدر علًّا ہو جیسے: عَلَّ یَعُلُّ عَلًّا، سیراب کرنا، بار بار پلانا اگر مصدر عِلَّةٌ ہو بیمار ہونے کے معنی میں ہے افعال سے أَعَلَّ یُعِلُّ اِعْلَالاً، بیمار بنانا۔

اُقِلُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلَالاً، اٹھانا بلند کرنا تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلاً کم کرنا باب استفعال سے اِسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلَالاً کم سمجھنا۔

اَجْتَرِحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افتعال سے اِجْتَرَحَ یَجْتَرِحُ اِجْتِرَاحًا، کمائی کرنا، فتح سے جَرَحَ یَجْرَحُ جَرْحًا، زخمی کرنا۔

اَسْرَحُ: واحد متکلم فعل مضارع ہے فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ سُرُوْحًا تیزی سے کسی کے پاس جانا تفعیل سے سَرَّحَ یُسَرِّحُ تَسْرِیْحًا سُرُوْحًا، تیزی سے کسی کے پاس جانا، جیسے: اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ (البقرة ۲۲۹) مذکورہ آیت میں اسی سے مصدر واقع ہے۔

یُجْتَلَبُ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب افتعال سے اِجْتَلَبَ یَجْتَلِبُ اِجْتِلَابًا، حاصل کرنا۔

ضَیْم: ظلم اس کی جمع ضُیُوم آتی ہے باب ضرب سے ضَامَ یَضِیْمُ ضَیْمًا، ظلم کرنا۔

اَنّٰی: یہاں انّٰی استفہامیہ ہے اور کیف کے معنی میں ہے۔

تُشْرِقُ: واحد مؤنث غائب مضارع معلوم باب افعال سے اَشْرَقَ یُشْرِقُ اِشْرَاقًا، چمکنا، جیسے: وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا الخ. (الزمر ۶۹)

شَمۡسٌ: سورج، اس کی جمع شموس آتی ہے۔ باب تفعیل سے شَمَّسَ یُشَمِّسُ تَشۡمِیۡسًا، دھوپ میں ڈالنا۔

غَیۡمٌ: بادل اس کی جمع غُیُوۡم آتی ہے۔ اور اغیام بھی آتی ہے۔

اَصۡحَبَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَصۡحَبَ یُصۡحِبُ اِصۡحَابًا دوستی والا ہونا۔

عَسۡفٌ: ظلم، باب ضرب سے عَسَفَ یَعۡسِفُ عَسۡفًا ظلم کرنا۔

بِخُطَّةٍ: مشکل کام اس کی جمع خُطَطٌ آتی ہے۔

خَسۡفٌ: ضرب سے خَسَفَ یَخۡسِفُ خَسۡفًا، ذلیل کرنا، اسی سے خُسُوۡفُ الۡقَمَرِ بھی ہے یعنی چاند گرہن اور ضرب سے اس کا معنی دھنس جانے کے بھی ہیں۔ جیسے "لولا ان من اللّٰہ لخسف بنا" (القصص ۸۲)

لِلّٰہِ اَبُوۡکَ: یہ لفظ کسی اچھے کام پر تعجب کیلئے بولا جاتا ہے۔

جَزَیۡتُ مَنۡ اَعۡلَقَ بِیۡ وُدَّہٗ، جَزَاءَ مَنۡ یَبۡنِیۡ عَلٰی اُسِّہٖ، وَکِلۡتُ لِلۡخُلِّ کَمَا کَالَ لِیۡ عَلٰی وَفَاءِ الۡکَیۡلِ اَوۡ بَخۡسِہٖ، وَلَمۡ اُخۡسِرۡہُ وَشَرَّ الۡوَرٰی، مَنۡ یَوۡمُہٗ اَخۡسَرُ مِنۡ اَمۡسِکَ وَکُلُّ مَنۡ یَطۡلُبُ عِنۡدِیۡ جَنٰی، فَمَا لَہُ الۡاِجۡتِنٰی غَرۡسِہٖ، لَا اَبۡتَغِی الۡغَبۡنَ وَلَا اَنۡثَنِیۡ، بِصَفۡقَةِ الۡمَغۡبُوۡنِ فِیۡ حِسِّہٖ، وَلَسۡتُ بِالۡمُوۡجِبِ حَقًّا لِمَنۡ لَا یُوۡجِبُ الۡحَقَّ عَلٰی نَفۡسِہٖ، وَرُبَّ مَذَاقِ الۡھَوٰی خَالَنِیۡ، اَصۡدُقُہُ الۡوُدَّ عَلٰی لَبۡسِہٖ، وَمَا دَرٰی مِنۡ جَھۡلِہٖ اَنَّنِیۡ، اَقۡضِیۡ غَرِیۡمِیَ الدَّیۡنَ مِنۡ جِنۡسِہٖ، فَاھۡجُرۡ مَنِ اسۡتَغۡبَاکَ ھَجۡرَ الۡقِلٰی وَھَبۡہُ کَالۡمَلۡحُوۡدِ فِیۡ رَمۡسِہٖ، وَالۡبَسۡ لِمَنۡ فِیۡ وَصۡلِہٖ لُبۡسَةٌ، لِبَاسَ مَنۡ یَرۡغَبُ عَنۡ اُنۡسِہٖ،

وَلاتُرَجّ الْوُدَّ مِمَّنْ يَّرىٰ، اَنَّکَ مُحْتَاجٌ اِلیٰ فَلْسِہٖ.

ترجمہ:......(۱) میں بدلہ دیتا ہوں اس شخص کو جو میرے ساتھ تعلق قائم کرے اس شخص جیسا بدلہ جو اپنی بنیاد پر عمارت تعمیر کرے۔

(۲) اور میں دوست کیلئے وزن کرتا ہوں جیسے وہ میرے لئے وزن کرے پورا پورا یا نقصان کے ساتھ اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں۔

(۳) اور مخلوق میں سے بدترین شخص وہ ہے جس کا آج کا دن کل گذشتہ سے زیادہ خراب ہو۔

(۴) اور ہر وہ شخص جو مجھ سے پھل طلب کرتا ہے تو اس کیلئے اس کے لگائے ہوئے درخت کے سوا کوئی پھل نہیں ہے۔

(۵) میں دھوکہ کو نہیں چاہتا اور میں دھوکہ کے سودے ساتھ نہیں لوٹاتا اپنی سمجھ میں (یعنی میں بے وقوفوں کی طرح کم عقلی والا کام نہیں کرتا)

(۶) اور میں اس شخص کیلئے حق کو واجب نہیں کرتا جو اپنے اوپر حق واجب نہ کرے۔

(۷) بعض محبت میں خلط ملط کرنے والے مجھے سمجھتے ہیں کہ میں ان سے سچی دوستی کرونگا ان کی گڑبڑ کے باوجود۔

(۸) وہ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے نہیں جانتا کہ بے شک میں قرضخواہ کو قرض دیتا ہوں اسی کی جنس سے۔

(۹) تو چھوڑ دے اس شخص کو جو تجھ کو بے وقوف سمجھتا ہے جس طرح کے دشمن کو چھوڑا جاتا ہے اور اس کو اپنی قبر میں مدفون آدمی کی طرح خیال کر۔

(۱۰) جس شخص کے ملنے میں گڑبڑ ہو اس کیلئے اس شخص جیسا لباس جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔

(۱۱) اور تو اس شخص سے دوستی کی امید مت کر جو یہ سمجھے کہ تو اس کے پیسوں کا محتاج ہے۔

تشریح وتحقیق

جَزَیْتُ: واحد متکلم فعل ماضی ضرب سے جَزیٰ یَجْزِیْ جَزَاءً، بدلہ دینا۔

أعلق: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَعْلَقَ یُعْلِقُ اِعْلاَقًا، لگانا، لٹکانا۔

یَبْنِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ضرب سے بَنیٰ یَبْنِیْ بِنَاءً عمارت تعمیر کرنا۔

اُسٌّ: بنیاد اس کی جمع اساس آتی ہے نصر سے أسَّ یَئُسُّ أسًّا، بنیاد رکھنا۔

کِلْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے کَالَ یَکِیْلُ کَیْلاً وزن کرنا، ناپنا جیسے واذا کالوھم اووّزنوھم یخسرون (المطففین ۳)

الْخُلّ: خل کے ضمہ کے اور کسرے کے ساتھ دوست کو کہا جاتا ہے اور اس کی جمع أخلال آتی ہے۔ اگر خاء کے فتح کے ساتھ ہو تو معنی ہے سرکہ۔

وفَآءٌ: ضرب سے وَفَی یَفِیْ وَفَاءً حق واجب کو پورا پورا ادا کرنا۔ اصل میں وَفَی یَوْفِیْ تھا بعد التعلیل وَفَی یَفِیْ ہوگیا۔ اور اس جیسی تعلیلات اور ان میں جاری ہونے والے قواعد کو کئی جگہوں میں بیان کیا گیا ہے اسی پر قیاس کر لئے جائیں

بخس: کمی فتح سے بَخَسَ یَبْخَسُ بَخْسًا تول میں کمی کرنا جیسے وشروہ بثمن بخش دراھم معدودہ (یوسف ۲۰)

ورٰی: مخلوق۔ أخسر: یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے زیادہ نقصان والا سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خَسَارَۃً نقصان اٹھانا۔

أمس: کل گذشتہ اس کی جمع أمسٌ آتی ہے۔

جنی: پھل، ضرب سے جنیٰ یَجْنِیْ جنًا، نتیجہ پانا، پھل توڑنا۔

غَرْسِ: اسکی جمع اغراس آتی ہے پودہ ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا درخت لگانا۔

غَبْنَ: نقصان، دھوکہ نصر سے غَبَنَ یَغْبُنُ غبنًا، دھوکہ دینا۔

لا اَنْثَنِیْ: واحد متکلم مضارع منفی انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً، لوٹنا، مڑ جانا۔

صَفْقَةِ: سودہ معاملہ اس کی جمع صفقات آتی ہے ضرب سے صَفَقَ یَصْفِقُ صَفْقًا، تالی بجانا، یا سودا کرتے وقت ہاتھ کو ہاتھ پر مارنا۔

حِسَّہ: فهم، سمجھ، ادراک نصر سے حَسَّ یَحُسُّ حِسًّا محسوس کرنا۔

مُوْجِبَ: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَوْجَبَ یُوْجِبُ اِیْجَابًا واجب کرنا۔

مَذَّاقِ: یہ مبالغہ کا صیغہ ہے زیادہ ملاوٹ کرنے والا، نصر سے مَذَقَ یَمْذُقُ مَذَاقًا، ملانا، آمیزش کرنا۔

خَالَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، سمع سے خَالَ یَخَالُ خیالاً خیال کرنا۔

اَصْدُقُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا، سچی دوستی کرنا۔

لَبْسِ: مکروفریب ضرب سے لَبَسَ یَلْبِسُ لُبْسًا، خلط ملط کرنا۔

مَا دَرٰی: واحد مذکر غائب ماضی منفی معلوم ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً واقفیت حاصل کرنا۔

اَقْضِیْ: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے قَضٰی یَقْضِیْ قَضَاءً ادا کرنا۔

غَرِیْم: صاحب دین اس کی جمع غرماء آتی ہے مقروض کو بھی کہا جاتا ہے سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرَامَةً قرض ادا کرنا۔ دَیْنِ: اس کی جمع دُیُوْن آتی ہے۔

قرض: ضرب سے قَرَضَ یَقْرِضُ قَرْضًا قرض دینا۔

اهجَر: واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم نصر سے هَجَرَ یَهْجُرُ هَجْرًا چھوڑنا۔ مفاعلہ سے هَاجَرَ یُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً، ہجرت کرنا جیسے: ان الذین هاجروا وجاهدوا

الخ (الانفال ۴۷)

اِسۡتَغۡبٰی : واحد مذکر غایب ماضی معلوم استفعال سے اِسۡتَغۡبٰی یَسۡتَغۡبِیۡ اِسۡتِغۡبَاءً بے وقوف سمجھنا۔

اَلۡقِلٰی : یہ مصدر ہے جو اسم فاعل کے معنی میں ہے دشمن سمع سے قَلِیَ یَقۡلٰی قُلاَۃً دشمنی کرنا۔

ھَب: اسم فعل امر کے معنی میں ہے کہ تو سمجھ، گمان کر۔

مَلۡحُوۡدٍ: یہ صیغہ اسم مفعول ہے مدفون فتح سے لَحَدَ یَلۡحَدُ لَحۡدًا قبر کھودنا، افعال سے اَلۡحَدَ یُلۡحِدُ اِلۡحَادًا، ملحد ہو جانا۔

رَمۡسٍ: قبر، اس کی جمع رموس آتی ہے نصر سے رَمَسَ یَرۡمُسُ رَمۡسًا دفن کرنا۔

وَالنسبہ : انسیت سمع سے اَنِسَ یَأۡنَسُ اُنۡسًا مانوس ہونا۔

لَاتُرَجِّ : واحد مذکر حاضر فعل ماضی حاضر تفعیل سے رَجّٰی یُرَجِّیۡ تَرۡجِیَۃً امید قائم کرنا، اصل میں رَجَّوَیُرَجِّیۡ تھا بعد التعلیل رَجّٰی یُرَجِّیۡ ہو گیا۔

قَالَ الحارث بن همام فلماوَعَيۡتُ ماداربينهماتقت الى ان اعرف عينهمافلمالاح ابن ذكاء والحف الجو الضياء غدوت قبل استقلال الركاب، ولاغتداء الغراب وجعلت استقرى صوب الصوت :الليلى واتوسم الوجوه بالنظر الجلى الى ان لمحت ابازيدوابنه يتحادثان وعليهمابردان رثان فعلمت انهمانجياليلتى وصاحبارو ايتى فقصدتهماقصد كلف بدما ثتهماراث لرثا ت هتهماوابحتهماالتحول الى رحلى والتحكم فى كثرى وقلى وطفقت اسيربين السيارة فضلهما

واهز الاعوادالمثمرة لهماالى ان غمر ابالنحلان واتخذامن الخلان.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں نے ان باتوں کو محفوظ کرلیا جوان دونوں کے درمیان چلیں مجھے شوق ہوااس بات کا کہ میں ان کی ذات کو پہچان لوں پس جب سورج ظاہر ہوگیا اور فضاء کو روشنی میں لپیٹ دیا تو میں صبح سویرے سواریوں کے کوچ کرنے سے پہلے اور کوؤں کے صبح سویرے نکلنے سے پہلے روانہ ہوااور میں نے رات کی آواز کی سمت کو تلاش کرنا شروع کیا۔ اور میں اپنی تیز نظر کے ساتھ چہروں کو تاڑتا رہا یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اس کے بیٹے کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ دونوں گفتگو کرر ہے تھے اور ان پر دو پرانی چادریں ہیں۔ میں نے سمجھ لیا کہ یہ میرے لئے رات کے سرگوشی کرنے والے ہیں اور میری روایت کے ساتھی ہیں (یعنی میں ان سے روایت کرونگا) میں نے ان کے پاس جانے کا ارادہ کیا عاشق کی قصہ کی طرح ان کی نرم اور بوسیدہ حالت پر رحم کھاتے ہوئے اور میں نے ان کے لئے اپنے کجاوے کی طرف منتقل کرنا جائز کردیا اور اپنے قلیل اور کثیر مال میں تصرف کرنا بھی اور میں ان کے کمال کو قافلے والوں کے درمیان مشہور کرنے لگا اور ہر پھل دار ٹہنی کو ان کے لئے حرکت دیتا رہا یہاں تک کہ دونوں عطیات سے ڈھانپ دیئے گئے اور دوست بنادیئے گئے۔

تشریح وتحقیق

وعیت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا۔

دار: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے دَارَ یَدُوْرُ دَوَرَانًا، چکر لگانا جیسے الاان تکون تجارة حاضرة تدیرونها۔ (البقرة ۲۸۲) مذکورہ آیت میں ،جو صیغہ مستعمل ہے جمع مذکر حاضر مضارع معلوم کا ہے۔

تقت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے تَاقَ یَتُوقُ تَوَقَانًا خواہش کرنا۔

عینھما: اس کی جمع اعیُنٌ آتی ہے شخصیت اور اس کے اور بھی کئی معنی ہیں جیسے سورج چشمہ، گھٹنا وغیرہ۔

ابن ذکاء: اِس کا معنی ہے صبح ویسے ذکاء (بالضم) کا معنی ہے سورج نصر سے ذَکَایَذْکُوْذَکَاءً بھڑکنا۔

الحف: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افعال سے اَلْحَفَ یُلْحِفُ اِلْحَافًا کپڑا پہنانا، فتح سے لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفًا کپڑا اوڑھنا۔

الجوّ: فضا اس کی جمع اَجْوَاء آتی ہے۔

غدوت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے غَدَایَغْدُوْغَدْوًا صبح سویرے چلنا، اٹھنا جیسے "واذغدوت من اھلک تبوئ المؤمنین" (ال عمران ۲۱)

استقلال: استفعال سے اِسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلَالاً، سفر کرنا، روز نہ ہونا۔

رکاب: اس کی جمع رکب آتی ہے سواری،

اغتذاء: افتعال سے اِغْتَذٰی یَغْتَذِیْ اِغْتِذَاءً، صبح سویرے چلنا۔

الغراب: کوا اس کی جمع غِرْبَانٌ اور جمع کا جمع غَرَابِیْب آتی ہے۔

استقری: استفعال سے اِسْتَقْرٰی یَسْتَقْرِیْ اِسْتِقْرَاءً، واحد متکلم ماضی کا صیغہ ہے۔ تلاش وتتبع کرنا۔

صوب: جہت، سمت اس کی جمع اَصْوَاب آتی ہے۔

اتوسم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا، تاڑنا۔

النظر الجل: گہری نظر نصر سے جلاَ یَجْلُوْ جِلاَءً واضح ہونا۔

لمحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا، دیکھنا۔

یتحادثان: تثنیہ مذکر مضارع معلوم تفاعل سے تَحَادَثَ یَتَحَادَثُ تَحَادُثًا، بات کرنا۔

بردان: برد کی تثنیہ ہے چادر بالفتح بَرْد بمعنی ٹھنڈک ہے افعال سے اَبْرَدَیُبْرِدُ اِبْرَادًا، ٹھنڈا کرنا جیسے: ابردوا بالظھر فان شدد الحرمن فیح جھنم. (الحدیث)

رثان: اس کا واحد ہے رث اور یہ تثنیہ ہے پرانا ہونا ضرب سے رَثَّ یَرِثُّ رَثَاثَةً بوسیدہ ہونا۔

کلف: یہ صفت کا صیغہ ہے سمع سے کَلِفَ یَکْلَفُ کَلَفًا، عاشق ہونا تفعیل سے کَلَّفَ یُکَلِّفُ تَکْلِیْفًا، مکلّف بنانا، تکلیف دینا۔

دماثة: نرم مزاجی، نرمی کرنا، فتح سے دَمَثَ یَدْمَثُ دِمَاثَةً خوش اخلاق ہونا، نرم مزاج ہونا۔

رثاثة: خستہ حالی باقی تحقیق پہلے گزر چکی۔

ابحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم افعال سے اَبَاحَ یُبِیْحُ اِبَاحَةً، مباح کرنا، جائز کرنا۔

تحول: تفعل سے تَحَوَّلَ یَتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً منتقل ہونا۔

کثر: مال کثیر. قل: مال قلیل۔

اسیر: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعیل سے سَیَّرَ یُسَیِّرُ سِیَرَةً مشہور کرنا۔

لسیارة: مؤنث کا صیغہ ہے اسم مبالغہ ہے زیادہ چلنے والا، گاڑی اور قافلے کو بھی کہا جاتا ہے جیسے وجاءت سیارة (یوسف ۱۹) اس کی جمع سیارات آتی ہے۔

اھز: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے ھَزَّ یَھُزُّ ھَزًّا پلانا جیسے: وَھُزِّیْ

اِلَیک بجذع النخلة ۔مریم۲۵)

اعوان: عود کی جمع ہےلکڑی،مطلقاً شاخ،خوشبو۔

مثمرۃ: واحد مؤنث اسم فاعل،افعال سے اَثْمَرَ یُثْمِرُ اِثْمَارًا پھل دار شاخیں۔

غمرا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول نصر سے غَمَرَ یَغْمُرُ غَمْرًا ڈھانکنا۔

النحلان: بغیر طلب کے عطیہ اس کی جمع نحلٌ آتی ہے فتح سے نَحَلَ یَنْحَلُ نَحْلاً ،عطیہ دینا،بخشنا۔

اتخذا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول افتعال سے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا،بنانا

خلان: یہ خلیل کی جمع ہے دوست اوراس کی جمع اخلّا بھی آتی ہے جیسے الاخلاء یومئذبعضھم لبعض عدو الاالمتقین. (الزخرف ۶۷)۔

وكنا بمعرس نتبين منه بنيان القرىٰ ونتنور نيران القرىٰ فلما رأى ابوزيد امتلاء كيسه وانخلاء بؤسه قال لي ان بدني قد اتسخ ودرني قدرسخ افتأذن لي في قصدقرية لاستحم واقضي هذاالمهم فقلت اذاشئت فالسرعة السرعة ولرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعي عليك اسرع من ارتداد طرفك اليك ثم استن استنان الجواد في المضمار وقال لابنه بداربدار ولم نخل انه غرو طلب المفر فلبثنا نرقبه.رقبة الاعياد ونستطلعه بالطلائع والرواد الى ان هرم النهار وكاد جرف اليوم ينهار.

ترجمہ:......اس دوران کہ ہم رات کو آرام کر رہے تھے اور ہم وہاں سے بستیوں کی عمارتیں دیکھ رہے تھے اور مہمان نوازی کی آگ کو روشن دیکھ رہے تھے جب ابوزید نے اپنی تھیلی کو بھرتے ہوتے ہوئے دیکھ لیا اور اپنی تنگدستی کے دور ہو جانے کو (دیکھا)

ابوزید) نے مجھ سے کہا کہ بے شک میرا بدن میلا ہو چکا ہے اور میرا میل جم چکا ہے کیا تم مجھے کسی بستی میں جانے کی اجازت دو گے تا کہ میں غسل کرلوں اور اس فریضہ کو ادا کرلوں میں نے کہا اگر تیرا ارادہ ہو تو جلدی کر جلدی اور واپس جلدی آ جا تو اس نے کہا کہ تم میرے لوٹنے کو اپنی طرف آنکھ جھپکنے سے پہلے پاؤ گے پھر وہ بھاگا جیسے کہ عمدہ گھوڑا میدان میں بھاگتا ہے اور اس نے اپنے بیٹے سے کہا جلدی کر جلدی اور ہم نے یہ نہ سمجھا کہ اس نے دھوکا دیا ہے اور بھاگنا چاہا۔ چنانچہ ہم اس کا انتظار کرنے لگے عید کی انتظار کی طرح اور اس کے بارے میں معلوم کرتے رہے جاسوسوں سے اور تلاش کرنے والوں سے یہاں تک کہ دن بوڑھا ہو گیا اور دن کا کنارہ کرنے کو ہو گیا۔

تشریح و تحقیق

معرس: یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ رات کی آخر میں قیام کرنے کی جگہ، تفعیل سے عَرَّسَ یُعَرِّسُ تَعْرِیْسًا آخر شب میں آرام کیلئے قیام کرنا۔

نتبین: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ تَبَیُّنًا، معلوم کرنا، ظاہر ہونا۔

بنیان: عمارت، ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ بُنْیَانًا تعمیر کرنا۔

نتنور: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَنَوَّرَ یَتَنَوَّرُ تَنَوُّرًا روشنی محسوس کرنا۔

نیران: یہ جمع ہے اس کا واحد نارٌ ہے، آگ۔

امتلاء: افتعال سے اِمْتَلَأَ یَمْتَلِئُ اِمْتِلَاءً بھر جانا فتح سے مَلَأَ یَمْلَأُ بھرنا جیسے: "فمالئون منها البطون" (الواقعہ ۵۳) مذکورہ آیت میں اسی باب سے اسم فاعل مستعمل ہے۔

کسہ: تھیلی اس کی جمع اکیاسٌ آتی ہے۔ انفعال سے اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً، دور ہونا۔

بؤس: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤْسًا، تنگدست ہونا۔

بدنی: اس کی جمع ابْدَانٌ آتی ہے معنی جسم، بدن۔

اتسخ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افتعال سے اِتَّسَخَ یَتَّسِخُ اِتِّسَاخًا میلا ہونا، سمع سے وَسِخَ یَسْخُ وَسَخًا میلا ہونا۔

درن: میل، گندگی اس کی جمع اَدْرَانٌ آتی ہے۔

رسخ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے رَسَخَ یَرْسَخُ رَسُخًا جم جانا جیسے "والرا سخون فی العلم" (ال عمران ۷) مذکورہ آیت اسی سے اسم فاعل کا صیغہ مستعمل ہے۔

لاستحم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَحَمَ یَسْتَحِمُ اِسْتِحْمَامًا، غسل کرنا، گرم ہونا۔

هذا المهم: اس جملہ سے مراد نماز ہے مُهِمٌّ اسم فاعل کا صیغہ ہے اہم اور ضروری کام افعال سے اَهَمَّ یُهِمُّ اِهْمَامًا اہم اور ضروری ہونا۔

السرعة: فتح سے سَرَعَ یَسْرَعُ سُرْعَةً جلدی کرنا کرم سے سَرُعَ یَسْرُعُ جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔

رجعة: ایک دفعہ کی واپسی ضرب سے رَجَعَ یَرْجِعُ رجُوْعًا، واپس لوٹنا۔

مطلع: یہ مصدر میمی ہے فتح سے طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا کسی کے پاس آنا۔

ارتداد: افتعال سے اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ اِرْتِدَادًا واپس ہونا جیسے: ومن یرتدمنکم عن دینه (المائدہ ۵۴)

طرفک: طرف کا معنی ہے نگاہ ضرب سے طَرَفَ یَطْرِفُ طَرْفًا پلک جھپکنا۔

استن: واحد مذکر غائب فعل ماضی انفعال سے اِسْتَنَّ یَسْتَنُّ اِسْتِنَانًا تیزی سے دوڑنا نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سِنًّا تیز کرنا۔

جواد: عمدہ نسل کا گھوڑا اس کی جمع اجیاد و جیاد آتی ہے۔ جیسے بالعشی الصافنات الجیاد (ص ۳۱) مذکورہ آیت میں جیاد بلفظ جمع مستعمل ہے۔

مضمار: اس کی جمع مضامیر آتی ہے دوڑنے کا میدان۔

بدار بدار: یہ اسم فعل ہے اِسْرَعْ فعل امر کے معنی میں ہے معنی ہے جلدی کر، جیسے "ولا تاکلوا ھا اسرافا و بدارًا ان یکبر وھا" (النساء ۶)

لم نخل: جمع متکلم مضارع نفی جحد بلم سمع سے خَالَ یَخَالُ خَیالاً، خیال کرنا اصل میں خَیِلَ یَخْیَلُ تھا بعد التعلیل خَالَ یخال ہو گیا۔

غر: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے غَرَّ یَغُرُّ غُرًّا دھوکہ دینا۔

مفر: مصدر میمی ہے یا اسم ظرف ہے ضرب سے فَرَّ یَفِرُّ فِرارًا، بھاگنا۔

نرقب: جمع متکلم فعل مضارع نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا و رُقُوْبًا، انتظار کرنا۔ جیسے ولا یرقبون فی مؤمن الا و لا ذمۃ (التوبۃ ۱۵)

الاعیاد: یہ عید کی جمع ہے، جشن، خوشی نصر سے عَادَ یَعُوْدُ عَوْدًا لوٹنا۔

نستطلع: جمع متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَطْلَعَ یَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلَاعًا، خبر دریافت کرنا۔

طلائع: یہ طلیعۃ کی جمع ہے فوج کا اگلا دستہ۔

الرواد: یہ رائد کی جمع ہے راہنمائی کرنے والا، جاسوس۔ نصر سے رَادَ یَرُوْدُ رَوْدًا، راہ نمائی کرنا، تجسس کرنا۔

ھرم: واحد مذکر غائب فعل ماضی سمع سے ھَرِمَ یَھْرَمُ ھَرَمًا، بوڑھا ہونا، دن کا آخر وقت ہونا۔

جرف: کنارہ اس کی جمع اجراف آتی ہے جیسے: علی شفا جرف ھارٍ (التوبۃ ۱۰۹)

ینھار: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم افعال سے انْھَرَ یَنْھِرُ انْھارًا منہدم ہونا، گرنا۔

فَلَمَّاطال امدالانتظارولاحت الشمس في الاطمارقلت لاصحابي قدتناهينافي المهلة وتمادينافي الرحلةالىٰ ان اضعنا الزمان وبان ان الرجل قدبان فتأهبوا للطعن ولاتلوواعلىٰ خضراء الدمن ونهضت لاحدج راحلتي واتجمل لرحلتي فوجدت ابازيد قدكتب على القتب حين شمر للهرب

يامن غدالي ساعدا

ومساعدًادُونَ البشر

لاتحسبن انى نايتک عن ملال او اشر ،لكننى مذ لم ازل، ممن اذا طعم انتشر

قال فأقرأت الجماعةالقتب ليعذره من كان عتب فاعجبوابخرافته وتعوذوامن آفته ثم اناظعناولم ندرمن اعتاض عنا.

ترجمہ:.....پس جب انتظار کی مدت طویل ہوگئی اور سورج پرانے کپڑے میں ظاہر ہوا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ہم مہلت میں انتہاء کو پہنچ چکے ہیں اور ہم نے سفر کو اتنا لمبا کیا کہ ہم نے زمانے کو ضائع کردیا اور یہ بات ظاہر ہوگئی کہ یہ آدمی جھوٹا تھا لہٰذا کوچ کرنے کیلئے تیار ہوجاؤ اور گندے کوڑے کی طرف مائل مت ہو، میں کھڑا ہوا تاکہ میں اپنی اونٹنی پر کجاوے کو باندھوں اور کوچ کرنے کیلئے سامان لادوں تو میں نے پایا ابوزید کو اس نے پالان کی لکڑی پر لکھا تھا جس وقت وہ بھاگنے کیلئے تیار ہوا:

اے وہ شخص جو مخلوق کو چھوڑ کر میرے لئے بازو اور مددگار ہوگیا تو یہ گمان نہ کر کہ میں تجھ سے کسی رنج یا تکبر کی وجہ سے دور ہوا۔ بلکہ میں ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں جو کھائیں

اور چلے جائیں (حارث) کہتا ہے کہ میں نے جماعت کو وہ پا!!ان پڑھوایا تا کہ جو لوگ ناراض ہو گئے تھے وہ اس کو معذور سمجھیں چنانچہ لوگ اس کی بے ہودہ بات کی وجہ سے تعجب میں پڑ گئے اور انہوں نے اس کے شر سے پناہ مانگی اور پھر ہم روانہ ہو گئے پھر ہمیں نہیں معلوم کہ ہماری طرف سے کون بدلہ بنا (یعنی ہمارے بدلے کون اس کے جال میں پھنسا)

تشریح و تحقیق

طال: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے طَالَ یطُوْلُ طوْلاً لمبا ہونا افعال سے اطال یُطِیْلُ اِطَالَۃً لمبا کرنا۔ جیسے: فطال علیھم الامد (الحدید ۱۶) مذکورہ آیت میں اسی سے ماضی کا صیغہ مستعمل ہے۔

امد: وقت مقرر اس کی جمع اماذ آتی ہے۔

اطمار: یہ جمع ہے اس کا واحد طمرٌ ہے پرانا کپڑا ضرب سے طمر یطمِرُ طُمُوْرًا زیادتی کرنا۔

تناھینا: جمع متکلم ماضی معلوم تفاعل سے تَنَاھٰی یَتَنَاھٰی تناھیا، انتہا کو پہنچنا۔

مھلۃ: مہلت اس کی جمع مُھَلٌ آتی ہے فتح سے مَھَلَ یَمْھَلُ مَھْلاً، مہلت دینا۔

تمادینا: جمع متکلم فعل ماضی معلوم تفاعل سے تمادیٰ یتمادیٰ تمادیا، حد سے بڑھنا کسی کام میں سستی اختیار کرنا۔

رحلۃ: سفر اس کی جمع رحلاتٌ آتی ہے، فتح سے رَحل یرحلُ رحْلۃ، سفر کرنا۔

اضعنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اضاع یُضیْعُ اضاعۃ برباد کرنا اصل میں اَضْیَعَ یُضْیِعُ تھا بعد التعلیل تھا اضاع یُضِیْعُ ہو گیا۔

مان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے مانَ یمِیْنُ مَیْنًا جھوٹ بولنا۔

بان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم بَانَ یبِیْنُ بیانًا ظاہر ہونا۔

تاھبوا: جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر تفعل سے تَأَهَّبَ يَتَأَهَّبُ تَأَهُّبًا تیار ہونا۔

لاتلو: جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ضرب سے لَوِىَ يَلْوِىْ لَيًّا، لَوِيًا، مائل ہونا، متوجہ ہو جانا جیسے: اذتصعدون و لاتلوون علی احد (ال عمران ۱۵۳)

خضراء: یہ اخضر اسم تفصیل کا مؤنث ہے سبزی اس کی جمع حضروات آتی ہے سمع سے خضر يَخْضَرُ خَضَرًا سبز ہونا۔

دمن: یہ جمع ہے اس کا واحد دمنۃ ہے کوڑا ڈالنے کی جگہ سمع سے دَمِنَ يَدْمَنُ دَمْنًا میلا ہونا۔

احدج: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم تفعل سے تَحَمَّلَ يَتَحَمَّلُ تَحَمُّلاً، بوجھ اٹھانا۔

القت: اس کی جمع اَقْتَابٌ آتی ہے کجاوہ کی لکڑی۔

شمر: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے شَمَّرَ يُشَمِّرُ تَشْمِيْرًا تیار ہونا۔

ساعدا: اس کی جمع سواعد آتی ہے باز، کلائی۔

مساعدا: واحد مذکر اسم فاعل، مدد کرنے والا۔

لاتحسبن: واحد مذکر فعل نہی حاضر بانون خفیفہ سمع سے حَسِبَ يَحْسَبُ حسب سے حَسَبَ يَحْسِبُ سمجھنا، خیال کرنا۔

نایت: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے نَأَىَ يَنْأَىْ نَأْيًا، دور ہونا جیسے و اذا انعمنا علی الانسان اعرض و نای بجانبیه الخ (الاسراء ۸۳)

ملال: اکتاہٹ، تنگی سمع سے مَلَّ يَمَلُّ مِلاَلاً، اکتانا، تنگ ہو جانا۔

اشر: اکڑنا سمع سے أَشِرَ يَأْشَرُ أَشَرًا، تکبر کرنا۔

طعم: واحد مذکر غائب ماضی معلوم سمع سے طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْمًا کھانا چکھنا جیسے فاذا طعمتم فانتشروا (الاحزاب ۵۳)

انتشر : واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ اِنْتِشَارًا پھیلنا، نصر سے نَشَر ینشُرُ نَشْرً انشُوْرًا، زندہ کرنا،

عتب: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عَتْبًا، ناراضگی کا اظہار کرنا۔

خرافۃ: کم عقلی والی بات اس کی جمع خرافات آتی ہے۔ سمع سے خَرِفَ یَخْرَفُ کرم سے خَرُفَ یَخْرُفُ بیہودہ باتیں کرنا۔

تعوذ: جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم تفعل سے تعوَّذ یتعوَّذُ تعوُّذًا، پناہ لینا۔

لم ندر: جمع متکلم نفی جحد بلم، ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَۃً جاننا۔

اعتاض: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِعْتَاضَ یَعْتَیْضُ اِعْتِیَاضًا بدل بننا۔ اصل میں اِعْتَوَضَ یَعْتَوِضُ اِعْتِوَاضًا تھا تعلیل کے بعد اسی طرح ہوگیا۔

پانچواں کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید رات کے وقت حارث کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور قیام کی درخواست کرتا ہے اور اپنا ایک واقعہ سناتا ہے حارث اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہیکہ ایک رات میں اپنے دوستوں کے ساتھ قصہ گوئی میں مصروف تھا جب رات زیادہ گزر گئی تو ہم لوگوں نے سونے کا ارادہ کرلیا، ابھی سونے کی تیاری کر ہی رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور بڑی طراری کیساتھ سلام کیا ہمنے جلدی سے دروازہ کھول دیا جب وہ اندر آ گیا تو معلوم ہوا کہ وہ ابوزید ہے ہم نے ماحضر پیش کیا اور اس کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا، اور رفقاء نے سونے کا ارادہ ملتوی کر دیا، اور اس سے کہا کہ اپنے سفر کے واقعات میں سے کوئی واقعہ سنایئے۔ تو ابوزید نے کہا میں تم کو ایک ایسا واقعہ سناتا ہوں کہ آپ حضرات نے کبھی نہ سنا ہوگا، اور یہ واقعہ آج ہی آپ لوگوں کے پاس آنے سے تھوڑی دیر پہلے پیش آیا ہے ہم نے بیتابی کیساتھ اس سے واقعہ معلوم کیا، اس نے کہا رات بسر کرنے کیلئے قیام کی تلاش میں میں نے ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے ایک کم سن نہایت ہی خوبصورت لڑکا نکلا میں نے اس سے آج کی رات میزبانی کی درخواست کی اس لڑکے نے نہایت بلیغ اشعار میں برجستہ جواب دیا کہ ہم خود فاقہ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ہم کو نیند نہیں آ رہی ہے ایسی صورت میں ہم آنے والے مہمان کی کیا میزبانی کر سکتے ہیں البتہ اگر قیام کرنا ہو تو گھر حاضر ہے، ابوزید کہتا ہے کہ میں اس کی برجستہ گوئی سے بہت متاثر ہوا میں نے اس کا نام معلوم کیا اس نے جواب دیا کہ میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے اور میں کل ہی اپنی ننہیال میں آیا ہوں، ابوزید کہتا ہے کہ میں نے لڑکے سے کہا کچھ اور تفصیل بیان کر کے مجھے تیری ذہانت نے تعجب میں ڈال دیا ہے، تو اس لڑکے نے کہا

میری ماں برہ نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے فلاں سال ایک سروجی سردار سے نکاح کیا تھا اس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بہت چالاک ہے چنانچہ جب اس نے محسوس کیا کہ میں حاملہ ہوں تو خرچ کے ڈر سے خاموشی کیساتھ کہیں چلا گیا اور آج تک لاپتہ ہے حتی کہ اس کے موت اور حیات کے بارے میں بھی معلومنہیں ہے۔ ابوزید سروجی کہتا ہے کہ بھی معلوم نہیں ہے۔ ابوزید کہتا ہے کہ اس کی صحیح نشاندہی اور علامات سے میں پہچان گیا کہ یہ میرا ہی بیٹا ہے مگر چونکہ میں تہی دست تھا اسی وجہ سے میں نے اس سے اپنا تعارف نہیں کرایا اور زخمی دل اور کبیدہ خاطر ہو کر چلا آیا اگر میرے پاس کچھ رقم ہو جائے تو میرے لئے بیٹے سے ملاقات کرنا آسان ہو جائے۔ حارث کہتا ہے کہ ہم کو اس کی تنگ دستی پر بہت رحم آیا اور تمام ساتھیوں نے مل کر اس کے لئے چندہ کر دیا، صبح کو جب ابوزید جانے لگا تو میں نے اس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ چل کر آپ کے بیٹے سے ملاقات کروں اور اس کو دیکھوں، ابوزید میری بات سن کر بہت ہنسا اور کہا آپ لوگ شاید اس واقعہ کو حقیقت سمجھے ہو اور سراب کو پانی سمجھ بیٹھے ہو، حالانکہ نہ برہ میری کوئی بیوی ہے اور نہ زید میرا بیٹا۔ ہمیں اس کے مکروفریب سے بہت تعجب ہوا۔

اَلمَقامَةُ الخَامِسَةُ الكُوفِيَّةُ

حَكَى الحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَوْتُ بِالْكُوفَةِ فِي لَيْلَةٍ اَدِيمُهَا ذُوْ لَوْنَيْنِ وَقَمَرُهَا كَتَعْوِيْذٍ مِنْ لُجَيْنٍ مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوْا بِلِبَانِ الْبَيَانِ وَسَحَبُوْا عَلىٰ سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ مَافِيْهِمْ اِلاَّ مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ وَلاَ يُتَحَفَّظُ مِنْهُ وَيَمِيْلُ الرَّفِيْقُ اِلَيْهِ وَلاَ يَمِيْلُ عَنْهُ فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ اِلىٰ اَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ وَغَلَبَ السَّهَرُ فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيْمُ، وَلَمْ يَبْقَ اِلاَّ التَّهْوِيْمُ سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ فَقُلْتُ مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام روایت کرتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں ایک ایسی رات میں قصہ گوئی کی جس کا چہرہ دورنگوں والا تھا اور جس کا چاند چاندی کی تعویذ کی طرح تھا چند ایسے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے فصاحت کے دودھ کو غذا بنالیا تھا اور جنہوں نے سحبان پر فراموشی کا دامن ڈال دیا تھا۔نہیں تھے ان میں مگر ایسے لوگ جن کی باتیں محفوظ کی جاتیں (یا اسے یاد کیا جاتا تھا) اور ان سے اجتناب نہیں کیا جاتا تھا اور دوست ان کی طرف مائل ہوتے اور ان سے اعراض نہیں کرتے تھے۔پس قصہ گوئی ہم پر غالب آ گئی یہاں تک کہ چاند غروب ہو گیا اور بیداری غالب آ گئی پس جب اندھیری رات نے تاریکی ڈال دی اور باقی نہ رہی مگر اونگھ ہم نے دروازے سے کتے کی بھونکنے والی آواز سنی اور پھر اس کے پیچھے دروازے کی کھلوانے کی کھٹکھٹاہٹ سنی ہم نے کہا اندھیری رات میں آنے والا مہمان کون ہے۔

تشریح وتحقیق

الکُوفِیَّۃ: یہ کوفہ کی طرف منسوب ہے اور اس میں یائے نسبت کی ہے کوفہ عراق میں بغداد سے نوے میل کے فاصلے پر ایک مشہور شہر ہے اور یہی وہ شہر ہے جو ایک زمانے تک مرکز علم رہا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو حضرت عمرؓ نے علمی کام سرانجام دینے کیلئے اسی کوفہ کی طرف بھیجا تھا۔

سَمَوْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے سمر یسمُرُ سمرا قصہ گوئی کرنا۔

اَدِیْمٌ: اس کی جمع اُدُمٌ، آدامٌ آتی ہے، پکا چمڑا۔ ضرب سے أدم یادِمُ أدمًا، روٹی کو سالن کے ساتھ کھانا کرم سے ادم یأدُمُ اُدمًا، گندم گوہونا۔

تعوِیْذ: اس کی جمع تعاوِیْذٌ آتی ہے، تفعیل سے عوَّذَ یُعوِّذُ تعوِیْذًا پناہ میں دینا۔

لُجَین: چاندی کا ٹکڑا، یہ ہمیشہ تصغیر ہی مستعمل ہوتا ہے۔

غُذُوا: جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول نصر سے غذا یغذُوْ غذوا پرورش کرنا۔

لبان: دودھ ضرب سے لبن یلْبِنُ لبنا، دودھ پینا جمع البانٌ آتی ہے۔

سحبُوْ: جمع مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے سحب یسحب سحبا کھینچنا جیسے یوم یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِعَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْامَسَّ سقر (القمر ۴۸)

سَحْبَان: سحبان بن زفر بن یاس بن عبدالشمس وائلی یہ عرب میں انتہائی فصیح وبلیغ شخصیت تھا اور اس کو سحبان بن وائل اس لئے کہا جاتا ہے کہ وائل بن ربیعہ نے ان کی پرورش کی تھی۔

ذَیل: دامن اس کی جمع أذیالٌ و ذُلُوْلٌ آتی ہے ضرب سے ذال یذیلُ ذیلاً کپڑے کو لمبا کرنا۔

یُحفَظُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول سمع سے حَفِظَ یحفَظُ حفظًا یاد کرنا مفاعلہ سے حافظ یُحافِظُ مُحافَظَةً ایک دوسرے کی حفاظت کرنا جیسے حافِظاتٌ لِّلغيب. تفعل سے تَحفَّظَ يَتحفَّظُ تحفُّظًا اعراض کرنا۔

فاستَهوانا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم استفعال سے اِستَهوی یَستَهوِی اِستِهواءً۔ مدہوش بنانا۔

السَّهرُ: بیداری، سمع سے سَهِرَ یَسهَرُ سَهرًا بیدار ہونا، جاگتے رہنا۔

روَّق: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے رَدَّقَ يُرَدِّقُ تَرْدِيقًا، چادر تاننا نصر سے • راقَ يرُوقُ روقًا، بھلا معلوم ہونا راقَ يرُوقُ اصل میں روَقَ يرُوقُ تھا بقاعدہ قال ويقول رَاقَ يرُوقُ ہو گیا۔

بهيمٌ: اس کی جمع بُهمٌ آتی ہے سخت سیاہ۔

تهويمٌ: اونگھ، ہچکولے، تفعیل سے هَوَّمَ يُهَوِّمُ تَهوِيمًا اونگھنا۔

نباة: ہلکی آواز، فتح سے نَبَأَ يَنبَأُ آہستہ آواز نکالنا، کتے کو ہش ہش کرنا استفعال سے اِستَنبَأَ يَستَنبِئُ اِستِنباءً بھونکوانا۔

صَكَّةٌ: کھٹکھٹاہٹ نصر سے صَکَّ يَصُکُّ صَکًّا دروازہ بند کرنے کی آواز۔

مُستَنبِج: اسم فاعل استفعال سے اِستَنبَجَ يَستَنبِجُ اِستِنباجًا کتے کو بھونکانا۔

قُلتُ: واحد مؤنث غائب ماضی نصر سے تَلا يَتلُو تلوًا پیچھے ہونا۔

ملمٌّ: اسم فاعل کا صیغہ ہے آنے والا، اترنے والا افعال سے اَلَمَّ يُلِمُّ اِلمامًا کسی کے پاس مقیم ہونا، آنا۔

مدلهمٌّ: اسم فاعل کا صیغہ ہے اِقشِعرارًا سے اِدلَهَمَّ يَدلَهِمُّ اِدلِهمامًا رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

فَقَالَ یَااَھْلَ ذَاالْمَغْنٰی وُقِیْتُمْ شَرًّا، وَلَالَقِیْتُمْ مَابَقِیْتُمْ ضُرًّا، قَدْدَفَعَ اللَّیْلُ الَّذِیْ اکْفَھَرَّا، اِلٰی ذَرَاکُمْ شَعِثًامُغْبَرًّااَخَاسِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا، حَتّٰی انْثَنٰی مُحْقَوْقِفًامُصْفَرًّا، مِثْلَ ھِلَالِ الْاُفُقِ حِیْنَ افْتَرَّاوَقَدْعَرَااِفْنَاءَ کُمْ مُعْتَرًّا، وَاَمَّکُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا، یَبْغِیْ قِرًی مِنْکُمْ وَمُسْتَقَرًّا فَدُوْنَکُمْ ضَیْفًاقَنُوْعًاحُرًّا، یَرْضٰی بِمَااحْلَوْلٰی وَمَاامَرَّا، وَیَنْثَنِیْ عَنْکُمْ ینث الْبِرَّا.

ترجمہ:......پس اس نے کہا گھر والوں تم ہر برائی سے محفوظ رہو اور جب تک تم باقی ہو تمہیں نہ ملے کوئی نقصان۔ (۲) تحقیق اندھیری رات نے جو کہ چھا چکی ہے دھکیل دیا تمہارے صحن کی طرف ایک پراگندہ بال والے غبار آلود شخص کو۔ (۳) طویل سفروں کا بھائی ہے اور اس کا سفر لمبا ہوا ہے یہاں تک وہ واپس ہوا کبڑا اور پیلا ہو کر۔ (۴) چاند کے کنارے کی طرح جس وقت وہ طلوع ہوا اور تمہارے صحن کا قصد کیا ہے سائل بن کر۔ (۵) اس نے ساری مخلوق کو چھوڑ کر تمہارا ارادہ کیا ہے تم سے مہمان نوازی اور ٹھہرنے کی جگہ چاہتا ہے۔ (۶) لہٰذا تم قبول کر لو قناعت کرنے والے شریف مہمان کو جو راضی ہوتا ہے میٹھی اور کڑوی چیز پر تمہاری طرف سے لوٹے گا تمہاری نیکی کو پھیلاتا ہوا۔

تشریح وتحقیق

المعنی: صیغہ اسم ظرف اس کی جمع مَعَانٍ آتی ہے سمع سے غَنٰی یَغْنِیْ غِنًا مقیم ہونا افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً، مالدار کرنا۔ استفعال سے مستغنی ہونا جیسے مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ (اللھب ۲)

وُقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ضرب سے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً، بچانا وَقٰی یَقِیْ اصل میں وَقَیَ یَوْقِیُ تھا بقاعدہ قَالَ وَقَیَ وَقٰی ہو گیا اور بقاعدہ یَعِدُ یَوْقِیُ

یَقِیُ ہوگیا اور پھر یدعو یرمی والے قاعدے سے یَقِی ہو گیا۔ جیسے **فوقھُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذَالِکَ الْیَوْم۔ (الدھر ۱۱)**

لَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے لَقِی یَلْقِیُ لِقَاءً سامنا کرنا، ملنا، ملاقات کرنا۔

مَابَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے بَقِی یَبْقی بقاء باقی رہنا جیسے **وَیبْقی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلاَلِ وَالِاکْرَام (الرحمٰن ۲۷)**

ضُرًّا: نقصان، نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضُرًّا نقصان دینا۔

اِکْفَھَرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی اقشعرار سے اکْفَھَرَّ یَکْفَھِرُّ اکْفھرارًا رات انتہائی تاریک ہونا۔

ذَرَاکُمْ: ذرا بمعنی صحن، اس کی جمع أذْرِیَۃٌ آتی ہے، ضرب سے ذرا یذری ذَرْاءً، اڑنا جیسے **تَذْرُوْہُ الرِّیَاحُ (الکھف ۴۵)**

شَعِثًا: پراگندہ حال سمع سے شَعِثَ یَشْعَثُ شَعْثًا پراگندہ حال ہونا۔

مُغْبَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِغْبَرَّ یَغْبَرُّ اغبرارا، غبار اڑانا سمع سے غَبِرَ یَغْبَرُ غَبْرًا، غبار ہونا۔

سِفَار: یہ مصدر ہے سفر کے مفاعلہ سے سَافَرَ یُسَافِرُ مُسافرۃ روانہ ہونا، سفر کرنا۔

اِسْبَطَرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، اقشعرار سے اِسْبَطَرَّ یَسْبَطِرُّ اسبطرارًا دراز ہونا، لمبا ہونا۔

اِنْثَنٰی: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیُ اِنْثِنَاءً لوٹنا۔

مُحْقَوْقِفًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل کوزہ پشت ہونا، افعیعال سے احقوقف یَحْقَوْقِفُ اِحْقِیْفَافًا کبڑا ہونا۔

مُصْفَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ اِصْفِرارًا زرد پیلا ہونا۔

اُفُق: کنارہ آسمان اس کی جمع اٰفَاقٌ آتی ہے۔

افْتَرَّ ا: واحد مذکر غائب افتعال سے اِفْتَرَّ یَفْتَرُّ اِفْتِرَارًا ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

عرا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے عَرَا یَعْرُو عروًا سامنے آنا۔

فِنَاءٌ: اس کی جمع أفْنِیَۃٌ آتی ہے صحن سمع سے فَنِیَ یَفْنیٰ فناءً معدوم ہونا۔

مُعْتَرًّا: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِعْتَرَّ یَعْتَرُّ اِعْتِرَارًا دل میں کسی چیز کا سوال کرنا،

جیسے وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (الحج ۳۶) نصر سے عَرَّ یَعُرُّ عَرًّا جیسے

کہا جائے عَرَّ الابل اونٹ خارش زدہ ہو گیا۔

دُوْن: اسمائے افعال میں سے ہے بمعنی خذ، لے لو، قبول کر لو۔

طُرًّا: معنی ہے تمام، پورے کا پورا طُرٌّ کا معنی جماعت کے بھی ہے اس کی جمع أطْرَارٌ آتی ہے۔

قِرِی: مہمان نوازی ضرب سے قَریٰ یَقْرِی ازی کرنا۔

مُسْتَقَرًّا: صیغہ اسم ظرف، قیام گاہ کو کہتے ہیں استفعال سے اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا

ٹھہرنا، قرار پانا، ضرب سے بھی یہی معنی ہے۔

قنوعًا: مبالغہ کا صیغہ ہے بہت قناعت کرنے والا سمع سے قَنِعَ یَقْنَعُ قِنْعًا قناعت کرنا۔

حُرٌّ: شریف، آزاد اس کی جمع أحرارٌ آتی ہے۔ سمع سے حَرَّ یَحَرُّ اِحْرَارًا، آزاد ہونا۔

اِحْلَوْلیٰ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعیعال سے اِحْلَوْلیٰ یَحْلَوْلیٰ

اِحْلِیْلاءً میٹھا ہونا۔

امرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال کرم وسمع سے تلخ ہونا۔

یَنُثُّ: واحد مذکر غائب مضارع معلوم نصر سے نَثَّ یَنُثُّ نَثًّا پھیلانا، مشہور کرنا۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبْنَا بِعُذُوْبَةِ نُطْقِه وَعَلِمْنَا مَاوَرَآءَ بَرْقِهٖ ابْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ، وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ، وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيِّأْ هَيِّأْ وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّأْ، فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِىْ اَحَلَّنِىْ ذَرَاكُم، لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُم اَوْتَضْمَنُوْا لِىْ اَنْ لَاتَتَّخِذُوْنِىْ كَلًّا وَلَاتَجَشَّمُوْا لِاَجْلِىْ اَكْلًا، فَرُبَّ اَكْلَةٍ هَاضَتِ الْاٰكِل، وَحَرَمَتْهُ بِاٰكِلَ وَشَرُّ الْاَضْيَافِ مَنْ سَامَ التَّكْلِيْفَ وَآذَى الْمُضِيْفَ خُصُوْصًا اَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْاَجْسَامِ وَيُفْضِىْ اِلَى الْاَسْقَامِ وَمَاقِيْلَ فِى الْمَثَلِ الَّذِىْ سَارَسَائِرُهٗ خَيْرُ الْعَشَآءِ سَوَافِرُهٗ اِلَّا لِيُعَجَّلَ التَّعَشّٰى وَيُجْتَنَبَ اَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِىْ يُعْشِّىْ اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَنَارُ الْجُوْعِ وَتَحُوْلَ دُوْنَ.

ترجمہ:...... حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ جب ہم دھوکے میں پڑ گئے اس کے شیریں کلام کی وجہ سے اور ہمیں معلوم ہوا جو کچھ اس کے پیچھے بجلی کی چمک تھی تو ہم نے دروازہ کھلوانے کی طرف جلدی کی اور اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے اور ہم نے لڑکے سے کہا جلدی کرو اور جو کچھ تیار ہے لے آ ؤ۔ پس مہمان نے کہا کہ اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے تمہاری صحن میں اتارا میں تمہاری مہمان نوازی کو نہیں چکھوں گا مگر یہ کہ تم مجھے اس بات کی ضمانت دو کہ تم مجھے بوجھ نہ بناؤ گے اور نہ میری وجہ سے کھانے کا تکلف کرو گے بہت سارے لقمے کھانے والے کو ہیضے میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اسے کھانے کی چیزوں سے محروم کر دیتے ہیں بدترین مہمان وہ ہیں جو میزبان کو تکلیف پہنچائے خصوصاً ایسی تکلیف جس کا تعلق جسم کے ساتھ ہو۔ اور جو بیماریوں تک پہنچادیتی ہے اور وہ کہاوت جس کی خبر مشہور کی گئی ہے کہ ''جلدی کیجائے رات کے کھانے میں'' نہیں کہی گئی ہے کہ بہترین کھانا تاخیر سے مگر یہ کہ جلدی کیجائے رات کھانے میں اور رات

کے اس کھانے سے بچا جائے جو آنکھوں کو کمزور کرے اِلَّا یہ کہ بھوک کی آگ بھڑک اٹھے اور اس کی نیند کے درمیان حائل ہو جائے۔

تشریح و تحقیق

خلبنا: جمع متکلم ماضی معلوم نصر سے خلب یخلُبُ خلْباً دھوکہ دینا، گرویدہ بنانا۔

عذوبۃ: مٹھاس کرم سے عَذُب یعذُبُ عُذُوبةً، شیریں ہونا۔

ترحاب: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے خیر مقدم کرنا، مرحبا کہنا کرم سے رَحُبَ یَرْحُبُ رَحُباً رُحُوبَةً کشادہ ہونا۔

هَيًّاهَيًّا: یہ اسم فعل ہے اسرِعْ فعل امر کے معنی میں ہے جلدی کر، جلدی کر۔

هلمّ: یہ بھی اسم فعل ہے، لے آ۔ اس لفظ کا اصل یا تو ھالُمَّ ہے ھا حرف تنبیہ ہے اور لُمَّ نصر سے امر کا صیغہ ہے دونوں کو ملا کر ھَالُمَّ کر دیا گیا پھر ھا: حرف تنبیہ کے ہمزہ کو گرا دیا۔ ھَلُمَّ ہو گیا، یا اصل اس کا ھَلْ اور أُمَّ ہے أُمَّ نصر سے قصد کرنا پھر ان دونوں کو ایک کر دیا تو ھَلْ اُمَّ ہو گیا پھر ہمزہ کا ضمہ لام کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیا ھلُمَّ ہو گیا۔

تهيّأ: واحد مذکر غائب ماضی، تفعل سے تهَيَّأَ يتهيَّأُ تهيُّأً، تیار ہونا۔

أحلّ: واحد مذکر غائب ماضی، افعال سے أحلَّ يُحِلُّ اِحْلالاً، مقیم کرنا، اتارنا۔

تلمّظت: واحد متکلم ماضی معلوم تفعل سے تلمَّظ يتلمَّظ تلمُّظا، چکھنا نصر سے لمظ يلمُظ لمظًا، چاٹنا۔

كلّ: بوجھ ضرب سے كلَّ يكِلُّ كلالةً بوجھل ہونا، تھک جانا۔ تھک جانا۔

لاتجشّموا: جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر تفعل سے تجَشَّمَ يتجشَّمُ تجشُّمًا، تکلف کرنا۔

هَاضَتْ: واحد مؤنث ماضی: ضرب سے هَاضَ يَهِيضُ هَيضًا ہیضہ میں مبتلا کرنا۔

شَر: اسم تفضیل اس کی جمع أَشْرَارٌ وشِرَارٌ آتی ہے نصر و ضرب سے شریر ہونا۔

سَام: واحد مذکر ماضی نصر سے سَامَ يَسُومُ سَوْمًا تکلیف میں ڈالنا اصل میں سوم اور يَسْوُمُ تھا بقاعدہ قال ويقول سَام يَسُوْمُ ہو گیا۔

تَكْلِيف: پابندی۔اس کی جمع تَكَالِيفُ آتی ہے تفعیل سے كَلَّفَ يُكَلِّفُ تَكْلِيفًا مشکل کام کا حکم دینا۔

يَعْتَلِقُ: واحد مذکر غائب مضارع افتعال سے اِعْتَلَقَ يَعْتَلِقُ اِعْتِلَاقًا لگنا، چاہنا۔

يفضي: واحد مذکر غائب افعال سے اَفْضٰى يُفْضِيْ اِفْضَاءً، پہنچانا نصر سے فضا يَفْضُوْ فَضْوًا کشادہ ہونا، مَفْضِيَةٌ وہ عورت کہلاتی ہے جس کا آگے والا شرمگاہ پیچھے شرمگاہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

الْاَسْقَام: یہ سَقَمٌ کی جمع ہے بیماری سمع سے سَقِمَ يَسْقَمُ سقمًا بیمار ہونا۔

سَارَ: واحد مذکر غائب ماضی ضرب سے سَارَ يَسِيرُ سَيْرًا مشہور ہونا۔

الْعَشَاء: رات کا کھانا اس کی جمع أعشيه آتی ہے نصر سے عَشَا يَعْشُوْ عِشْيًا رات کا کھانا کھانا۔

سَوَافِرُ: سَافِرَةٌ کی جمع ہے بے نقاب عورت نصر سے سَفَرَ يَسْفُرُ سُفُوْرًا، ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

يُعَجَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تفعیل سے عَجَّلَ يُعَجِّلُ تَعْجِيلًا جلدی کرنا۔

اَلتَّعَشِّي: مصدر از تفعل آنکھوں کا چندھیا جانا۔

يُعْشِي: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے أَعْشٰى يُعْشِيْ اعشاء بینائی کمزور کرنا۔

تَقِدُ: واحد مؤنث غائب فعل مضارع ضرب سے وَقَدَ يَقِدُ وُقُوْدًا۔ آگ بھڑکنا اصل

میں۔ توقُدُ تھا بقاعدہ یعدُ تقِدُ ہو گیا۔

جَوْع: بھوک۔ نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جَوْعًا بھوکا ہونا۔

تَحُوْل: واحد مؤنث غائب فعل مضارع نصر سے حَالَ یَحُوْلُ حَیْلُوْلَةً رکاوٹ بننا۔

هُجُوْع: نیند فتح سے هَجَعَ یَهْجَعُ هُجُوْعًا رات کو سونا جیسے کَانُوْا قَلِیْلاً مِّنَ اللَّیْلِ مَایَهْجَعُوْنَ (الذریت ۱۷)

قَالَ فَكَأَنَّهُ اِطَّلَعَ عَلٰى اِرَادَتِنَا فَرَمٰى عَنْ قَوْسِ عَقِيْدَتِنَا لَاجَرَمَ اَنَّا اَنَسْنَاهُ نَسَانٍ بِالْتِزَامِ لَاشَرْطِ وَاَثْنَيْنَا عَلٰى خُلُقِهِ السَّبْطِ وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَارَاجَ وَاَذْكٰى بَيْنَنَا السِّرَاجَ تَأَمَّلْتُهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْزَيْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِىْ لِيَهْنِئْكُمُ الضَّيْفُ الْوَارِدُ بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ فَاِنْ يَّكُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرٰى فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ اَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ فَسَرَتْ حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيْهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ عَنْ مَاقِيْهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِىْ كَانُوْا نَوَوْهَا وَثَابُوْا اِلٰى نَشْرِ الْفُكَاهَةِ بَعْدَمَا طَوَوْهَا وَاَبُوْزَيْدٍ مُكِبٌّ عَلٰى اِعْمَالِ يَدَيْهِ حَتّٰى اِذَا اسْتُرْفِعَ مَالَدَيْهِ قُلْتُ لَهٗ اَطْرِفْنَا بِغَرِيْبَةٍ مِّنْ اَسْمَارِكَ اَوْعَجِيْبَةٍ مِّنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِكَ.

ترجمہ: حارث نے کہا گویا کہ وہ ہمارے ارادے پر مطلع ہو گیا اور اس نے تیر پھینکا ہمارے عقیدے کی کمان سے بلاشبہ ہم نے اس کو اس شرط کے التزام کے ساتھ مانوس کیا اور ہم نے اس کے عمدہ اخلاق کی تعریف کی جب غلام نے حاضر کردیا جو کچھ حاضر تھا اور ہمارے درمیان چراغ روشن کردیا تو میں نے جب اس پر غور کیا تو وہ ہمارے ابوزید سروجی ہے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تمہیں آنے والا مہمان مبارک ہو بلکہ

ٹھنڈی غنیمت تمہیں مبارک ہو پس اگر شعری (ستارے) کا چاند غروب ہو گیا تو شعر کا چاند طلوع ہو چکا ہے اگر نثر ستارے کا چاند چھپ گیا تو نثر کا چاند روشن ہو گیا ہے پس ان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی اور جس ارام کا انھوں نے ارادہ کیا تھا وہ انہوں نے چھوڑ دیا اور دوبارہ گپ شپ پھیلانے کی طرف لوٹ آئے اس کو لپیٹنے کے بعد ابو زید گردن جھکائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کے کام میں مصروف تھا یہانتک کہ اس نے اپنے پاس سے چیزوں کو اٹھوانا چاہا تو ہم نے کہا اس سے کہ اپنے رات کے قصوں میں سے کوئی عمدہ کہانی بیان کرے یا اپنے عجائبات سفر میں سے کوئی عجیب بات بیان کیجئے۔

تشریح و تحقیق

اِطَّلَعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی افتعال سے اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ اطّلاعًا مطلع ہو جانا اصل میں اِتْطَلَعَ تھا پس باب افتعال کے ف کلمہ میں تا واقع تھا تو افتعال کے تاء کو ط کر دیا اور ط کا ط میں ادغام کر دیا تو اِطَّلَعَ ہو گیا۔ نصر سے طَلَعَ یَطْلُعُ طُلُوْعًا طلوع ہونا، چڑھنا۔

قوس: کمان اس کی جمع اَقْوَاسٌ آتی ہے۔

عقیدتنا: عقیدہ اس کی جمع عقائدٌ آتی ہے ضرب سے عقدیعقدُعقدًا۔ گرہ لگانا۔

لاجرم: تاکید اور قسم کا معنی ہوتا ہے ضرب سے جَرَمَ یَجْرِمُ جُرْمًا توناکاٹنا جیسے:

لَاجَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ (سورہ ھود آیت نمبر)

آنسنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال و مفاعلہ سے مانوس بنانا، خوش کرنا۔

اَثنیا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اَثْنٰی یُثْنِیْ اِثْنَاءً، تعریف کرنا۔

السبط: یہ صفت مشبہ ہے سیدھا سمع و کرم سے بالوں کا ملائم اور سیدھا ہونا۔

راج: واحد مذکر غائب نصر سے رَاجَ یَرُوْجُ رواجا، موجود ہونا۔

اَذْکٰی : واحد مذکر غائب فعل ماضی، افعال سے اَذْکٰی یُذْکِیْ اِذْکَاءً روشن کرنا۔

تاملت: واحد متکلم ماضی معلوم، تفعل سے تَاَمَّلَ یَتَاَمَّلُ تَاَمُّلاً غور وفکر کرنا۔

لِیَھْنِئْ: واحد مذکر غائب فعل امر غائب، فتح وضرب سے مبارکباد دینا۔

الْمَغْنَم : مفت مال، المغنم البارد، وہ مال جو بغیر کسی کوشش کے حاصل ہوا ہو۔ اس کی جمع مَغَانِمُ آتی ہے۔ سمع سے غَنِمَ یَغْنَمُ غُنْمًا مفت مال حاصل کرلینا۔

اَفَلَ: واحد مذکر غائب ماضی، نصر وسمع سے چھپ جانا، غروب ہوجانا جیسے فلما افلت قال یقوم الخ (الانعام) مذکورہ آیت میں اسی سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

الشِّعْرٰی : ایک ستارہ کا نام ہے جو گرمی کی شدت میں طلوع ہوتا ہے۔

اسْتَسَرَّ: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِسْتَسَرَ یَسْتَسِرُ اِسْتِیْسَارًا، چھپنا۔

بَدْرٌ: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

نَثْرَۃ: یہ تین ستاروں کا مجموعہ ہے۔

تَبَلَّجَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعل سے روشن ہونا، نصر سے بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا چمکنا۔

نَثْر: وہ کلام جو جو غیر منظوم ہو، نصر سے نَثَرَ یَنْثُرُ نَثْرًا غیر منظوم کلام بتانا۔

سَرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم، ضرب سے سَرٰی یَسْرِیْ سِرْیَانًا، روڑنا۔

حَمِیًّا: سخت گرمی سمع سے حَمٰی یَحْمِیْ حَمْیًا وحُمُوًّا، تیز گرم ہونا جیسے یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَافِیْ نَارِ جَھَنَّمَ۔ (التوبۃ آیت نمبر)

مَسَرَّۃِ : خوشی، جمع: مسارٌّ آتی ہے۔ نصر سے سَرَّیَسُرُّ سُرُوْرًا خوش ہونا۔

طَارَتِ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ضرب سے طَارَیَطِیْرُ طَیَرَانًا اڑنا۔

سِنَۃٌ : نیند، اونگھ سمع سے وَسِنَ یَسِنُ سِنًاسِنَۃً، اونگھنا، اصل میں یَسَنَ یَوْسَنُ تھا

بقاعدہ یعدیَسِنُ ہوگیا۔

ماقِی: آنکھ سمع سے مَئِق یمئقُ ماقًا آنکھ والا ہونا۔

رفضوا: واحد مذکر غائب ماضی، نصر سے رَفَضَ یرْفُضُ رَفْضَۃً ورَفْضًا، چھوڑنا۔

دعۃ: سکون، آرام۔ پرسکون ومطمئن ہونا۔

تابُوا: جمع مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے تاب یَتُوْبُ تَوْبًا، لوٹنا۔

طووھا: جمع مذکر غائب ماضی ضرب سے طوی یَطْوِیْ طُوًی، لپیٹنا۔

مُکِبٌ: صیغہ اسم فاعل، افعال سے اَکَبَّ یُکِبُّ اِکْبابًا جھکانا مصروف ہونا۔

اِسْتَرْفَعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِسْتَرْفَعَ یَسْتَرْفِعُ اِسْتِرْفَاعًا اٹھوانا

اَطْرِفْ: واحد مذکر حاضر فعل امر افعال سے أَطْرَفَ یُطْرِفُ اِطْرَافًا، دلچسپ بات کہنا۔

غرِیْبۃ: عجیب ونادر بات اس کی جمع غَرائِبٌ آتی ہے، کرم سے غَرُبَ یَغْرُبُ غَرابَۃً نامانوس ہونا۔

فَقَالَ لَقَدْبَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَالَمْ یرَہُ الرَّاؤُوْنَ وَلارَوَاہُ الرَّاوُوْنَ وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِھَامَاعَایَنْتُہُ اللَّیْلَۃَ قُبَیْلَ انْتِیَابِکُمْ وَمَصِیْرِیْ اِلیٰ بَابِکُمْ، فَاسْتَخْبَرْنَاہُ عَنْ طُرْفَۃِ مَرْاٰہُ فِیْ مَسْرَحِ مَسْرَاہُ فَقَالَ اِنَّ مَرَامِیَ الْغُرْبَۃِ لَفَظَتْنِیْ اِلیٰ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَاَنَا ذُوْمَجَاعَۃٍوَّبُؤْسیٰ وَجِرَابٍ کَفُؤَادِاُمِّ مُوْسیٰ فَنَھَضْتُ حِیْنَ سَجَاالدُّجیٰ عَلیٰ مَابِیْ مِنَ الْوَجیٰ لِاَرْتَادَ مُضِیْفًااَوْاَقْتَادَرَغِیْفًا فَسَاقَنِیْ حَادِی السَّغَبِ وَالْقَضَاءُ الْمُکَنّٰی اَبَاالْعَجَبِ اِلیٰ اَنْ وَقَفْتُ عَلیٰ بَابِ دَارٍ فَقُلْتُ عَلیٰ بِدَارٍ۔

ترجمہ:...... کہ تحقیق میں نے بہت عجیب باتوں کا تجربہ کیا جنہیں نہ دیکھنے والوں نے

دیکھا ہے اور نہ کسی روایت کرنے والے نے روایت کیا اور سب سے زیادہ تعجب والی بات ان میں سے وہ جو میں نے آج رات دیکھی، تمہارے پاس آنے اور تمہارے دروازے پر پہنچنے سے تھوڑی دیر پہلے ہم نے معلوم کرنا چاہا وہ عجیب بات جو اس نے رات کے چلنے کی جگہ میں دیکھی ہے تو وہ کہنے لگا بے شک سفر کے تیروں نے مجھے پھینک دیا اس سرزمین کی طرف ایسی حالت میں کہ میں بھوکا اور خستہ حال تھا اور میرا تھیلہ ایسا تھا جیسے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل، پس میں اٹھا جس وقت تاریکی چھا گئی تھی باوجود اس کے کہ ننگے پاؤں چلنے سے میرے پاؤں میں تکلیف تھی تاکہ کسی میزبان کو تلاش کروں اور چپاتی حاصل کرلوں پس مجھے بھوک کے جدی خوان نے ہنکایا اور اس تقدیر نے جس کا لقب ابوالعجب ہے اس حد تک کہ میں ایک گھر کے دروازے پر کھڑا ہوا اور میں نے جلدی سے کہا۔

تشریح وتحقیق

بَلَوْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے بَلاَ یَبْلُوْ بَلْوًا آزمانا، تجربہ کرنا، اصل میں بَلَوَ یَبْلُوُ تھا بقاعدہ، قال یقول بَلاَ یَبْلُوْ ہوگیا۔

راؤُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاءٍ ہے فتح سے رَأیٰ یَریٰ رُؤْیَۃً دیکھنا۔

راوُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاوٍ ہے ضرب سے رَویٰ یَرْوِیْ رِوَایَۃً، روایت کرنا۔

عَایَنْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَۃً مشاہدہ کرنا۔

مَصِیْر: پہنچنا، اس کی جمع مَصَائِر آتی ہے ضرب سے صَارَ یَصِیْرُ صَیْرُوْرَۃً پہنچنا۔

انتیابکم: افتعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ اِنْتِیَابًا ارادہ کرنا۔

طُرْفَۃ: اس کی جمع طُرَفٌ آتی ہے۔ دلچسپ بات، کرم سے طَرُفَ یَطْرُفُ طَرَافَۃً،

دلچسپ ہونا۔

مرای: یہ اسم ظرف یا مصدر میمی ہے، مشاہدہ، منظر۔

مَسْرح: یہ بھی اسم ظرف کا صیغہ ہے چلنے کی جگہ اس کی جمع مَسارِح آتی ہے۔فتح سے سَرَحَ یَسْرُحُ سَرْحًا چرنے کیلئے چھوڑنا۔

مَسری: یہ مصدر میمی ہے رات کا سفر ضرب سے سَریٰ یَسْرِیُ سَرْیً ومُسْرًی رات کو چلنا۔

مرامی: یہ مَرْمَاۃٍ کی جمع ہے تیر، کمان۔

الْغُرْبۃ: سفر، نصر سے غَرَبَ یَغْرُبُ غَرابَۃً، مسافر ہونا، وطن سے دور ہونا۔

ترْبۃ: مٹی، اس کی جمع تُربٌ و أتْرابٌ آتی ہے سمع سے ترِبَ یَترَبُ ترَبًا، غبار آلودہ ہونا، فقیر ہونا یہاں مراد زمین ہے۔

مجاعۃ: مصدر میمی فاقہ، نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جوْعًا و مُجاعۃً، بھوکا ہونا۔

بُؤسی: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤسًا تنگدست ہونا۔

جراب: چمڑے کا تھیلہ اس کی جمع اَجْرِبَۃٌ و جُرُبٌ آتی ہے۔

مُوسی: مشہور پیغمبر کا نام ہے اصل میں یہ مو اور شی تھا لیکن عربی میں منتقل ہونے کے بعد شین کو سین سے بدل دیا موسیٰ ہوگیا۔

سجا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے سَجَا یَسْجُو سَجْوًا، تاریکی کا کھیل جانا اصل میں سَجَوَ یَسْجُوُ تھا، بقاعدہ قال اور بقاعدہ یَدْعُوُ یَرْمِیُ سَجا یَسْجُو ہوگیا۔

وجی: ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تکلیف ہونا سمع سے وَجِیَ یَوْجٰی یاجی وغیرہ وَجًی، ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تھک جانا یا پاؤں گھسنا۔

أرْتاد: واحد متکلم مضارع معلوم افتعال سے اِرْتَادَ یَرْتَادُ اِرْتِیادًا، تلاش کرنا، جستجو کرنا۔

أَقْتَادُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم إِقْتَادَ يَقْتَادُ اِقْتِيَادًا، حاصل کرنا۔

رَغِيفٌ: چپاتی اس کی جمع أَرْغِفَةٌ آتی ہے۔

حَادِي: واحد مذکر اسم فاعل، اونٹ ہنکانا، نصر سے حَدىٰ يَحْدُوْ حَدْوًا احدی پڑنا اس کی جمع حُدَاةٌ آتی ہے۔

السَّغَب: شدت بھوک سمع سے سَغِبَ يَسْغَبُ سَغَبًا سخت بھوک لگنا۔

قَضَاءُ: تقدیر اس کی جمع أقضية آتی ہے ضرب سے قَضىٰ يَقْضِيْ قَضاءَ اللہ کا حکم دینا۔

مَكْنِّى: کنیت رکھی ہوئی تفعیل سے كَنّٰى يُكَنِّي تَكْنِيَةً کنیت دینا۔ لقب دینا ضرب سے كنىٰ يَكْنِيْ كُنْيَةً لقب دینا۔

اَبُو الْعَجَب: بہت تعجب والا یہاں پر اضافت مبالغہ کیلئے آتی ہے۔

عَلٰى بِدَارٍ: جلدی سے مفاعلہ سے بَادَرَ يُبَادِرُ مُبَادَرَةً، جلدی کرنا۔

حُيِّيْتُمْ يَا اَهْلَ هٰذَا الْمَنْزِلِ، وَعِشْتُمْ فِيْ خَفْضِ عَيْشٍ خَضِلٍ، مَا عِنْدَكُمْ لابْنِ سَبِيْلٍ مُرْمِلٍ نِضْوِ سُرًى خَابِطِ لَيْلٍ اَلْيَلٍ، جَوَى الْحَشٰى عَلَى الطَّوٰى مُشْتَمِلٍ، مَاذَاقَ مُذْيَوْمَيْنِ طَعْمَ مَأْكَلٍ وَلَا لَهُ فِيْ اَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلٍ، وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ، وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِيْ تَمَلْمُلٍ، فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ، يَقُوْلُ لِيْ اَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ، وَابْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًى مُعَجَّلٍ.

ترجمہ:...... اے مکان والو خدا تمہیں زندہ رکھے اور تم عمدہ زندگی کے آرام میں زندہ رہو، تمہارے پاس ایسے مسافر کیلئے جو فقر فاقہ والا ہے رات کو چلنے سے لاغر ہو گیا ہے اور تاریک رات میں ہاتھ پاؤں مارنے والا ہے۔ سوزش پیٹ والا ہے جو بھوک پر مشتمل ہے، دو دن سے اس نے کھانوں کا ذائقہ نہیں چکھا۔ تمہاری زمین میں اس کیلئے کوئی

جائے پناہ نہیں حالانکہ تاریکی لٹکانے والا کا حصہ تاریک ہو چکا۔ اور وہ پریشانی کی وجہ سے بے چین ہے کیا مکان میں کوئی شیرین گھاٹ ہے جو مجھے یہ کہے کہ اپنی لاٹھی ڈال دو اور داخل ہو جاؤ، اور خندہ پیشانی اور جلدی مہمانی کیساتھ خوشخبری دو۔

تشریح و تحقیق

خَفُضَ: کرم سے خَفُضَ یَخْفُضُ خَفضًا نرم ہونا، جھکنا۔

خصل: سمع سے خَصِلَ یَخْصَلُ خَصْلاً تروتازہ ہونا۔

مُرْمِل: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اَرْمَلَ یُرْمِلُ اِرْمَالاً، فقیر ہونا، مٹی والا ہونا۔

نِضْو: لاغر اور کمزور اونٹ اس کی جمع اِنْضَاءٌ آتی ہے، افعال سے اَنْضَىٰ یُنْضِیَ اِنْضَاءً، کمزور کرنا، دبلا کرنا۔

خابط: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ خَبْطًا، الٹے سیدھے ہاتھ پاؤں مارنا۔

الْیَل: یہ اسم تفضیل ہے لَیْلٌ کا بمعنی سخت تاریک رات۔

جوی: سمع سے جَوِیَ یَجْوٰی جویً، سوزش غم میں مبتلا ہونا۔

الحشٰی: پیٹ کا اندر والا حصہ۔

الطّوٰی: بھوک، ضرب سے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، لپیٹنا، اور سمع سے طَوِیَ یَطْوٰی طوًی بھوکا ہونا۔

دجا: نصر سے دَجَا یَدْجُوْ دَجُوًّا، رات کا تاریک ہونا۔

جُنُح: رات کا حصہ، کنارہ، فتح سے جَنَحَ یَجْنَحُ جُنُوْحًا، مائل ہونا، جیسے وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ۔ (الانفعال ۶۱)

الظّلام: ضرب سے ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا، ظلم کرنا، سمع سے ظَلِمَ یَظْلَمُ ظُلْمَۃً، تاریک ہونا، اندھیرا ہونا۔

الْمُسْبِل: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، لٹکانے والا، أسْبَلَ يُسْبِلُ إسْبَالاً، لٹکانا۔

تململ: تدحرج سے تَمَلْمَلَ يتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلاً، بے چین ہونا۔

المنهل: بمعنی گھاٹ، چشمہ اس کی مناهل آتی ہے۔

قَالَ: فَبَرَزَ إِلَيَّ جُوذَرٌ، عَلَيْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ شِعْرٌ، وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرٰى، وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ اُمِّ الْقُرٰى، مَاعِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَاعَرَاسِوَى الْحَدِيْثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذَّرٰى، وَكَيْفَ يَقْرِىْ مَنْ نَفٰى عَنْهُ الْكَرٰى، طَوًى بَرٰى اَعْظُمَهٗ لَمَّاانْبَرٰى فَمَاتَرٰى فِيْمَاذَكَرْتُ مَاتَرٰى.

ترجمہ:...... کہنے لگا، میری طرف ایک حسین لڑکا نکلا اس پر چھوٹی سی چادر تھی۔ اور اس نے کہا، اس شیخ کی عزت کی قسم جس نے مہمانی کے طریقے کو ایجاد کیا اور ام القری (مکہ) میں خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ ہمارے پاس رات کو آنے والے مہمان کے لئے جب وہ آئے بات اور صحن میں قیام گاہ کے سوا کچھ نہیں۔ وہ آدمی کیسے مہمان نوازی کرسکتا ہے جس کی نیند دور ہوگئی ایسی بھوک کی وجہ سے جس نے اس کی ہڈی تراش لی جب سے وہ بھوک پیش آئی۔ پس تیری کیا رائے ہے جو کچھ میں نے تجھے بتلایا اس میں آپ کی رائے ہے۔

تشریح وتحقیق

جوذر: بمعنی نیل گائے کا بچہ یہاں حسین لڑکا مراد ہے۔

شَوْذر: چھوٹا کپڑا، چادر۔ اس کی جمع شَوَاذِرٌ آتی ہے۔

سَنٌّ: نصر سے سَنَّ يَسُنُّ سَنًّا، بنیاد رکھنا۔ ایجاد کرنا، جاری کرنا۔

اَلْمَحْجُوْج: اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی وہ جگہ جہاں قصد کیا جاتا ہے۔ مراد یہاں

بیت اللہ ہے۔نصر سے حَجَّ یَحُجُّ حَجًّا،قصد کرنا۔

طارق: رات کوآنے والامہمان۔

عرا:نصر سے عَرا یعْرُوعَرْوًا،لاحق ہونا،پیش آنا۔

المَناخ:اونٹ بٹھانے کی جگہ۔

الذری: بمعنی صحن۔

بری: ضرب سے بَریٰ یَبْرِیْ برْیًا،تراشنا،چھیلنا۔

انْبری: انفعال سے اِنْبریٰ ینبریٰ اِنْبراءً،سامنےآنا۔

فَقُلْتُ مَا اَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ ومَنْزِلٍ حلفِ فقْرٍ ولٰکن یافتیٰ مَااسمُکَ فَقَدْفَتَنَنِی فَهْمُکَ فَقَالَ اسْمِیْ زَیْدٌ وَمَنْشَئِیْ فَیْدٌ، وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ مَعَ اَخْوَالِیْ مِنْ بَنِیْ عَبْس فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِی اِیْضَاحًا زَادَکَ اللّٰهُ صَلاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اُمِّیْ بَرَّةُ وَهِیَ کَاسْمِهَا بَرَّةٌ اَنَّهَا نَکَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَا وَانَ رَجُلاً مِنْ سَرَاةِ سُرُوْجٍ وَغَسَّانَ۔

ترجمہ: پس میں نے کہا، میں کیا کروں گا اس مکان میں جو خالی ہو اور جہاں کا میزبان فقر کا ساتھی ہو۔لیکن اے نوجوان تیرا نام کیا ہے؟ تیری سمجھ نے تو مجھے فتنہ میں ڈال دیا۔پس اس نے کہا میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے۔میں گذشتہ کل اپنے ماموؤں کے ساتھ اس گاؤں میں آیا ہوں جن کا تعلق بنی عبس سے ہے میں نے کہا مزید وضاحت کردے اللہ تیری صلاحیت کو زیادہ کردے تم زندہ رہو اور بلند کئے جاؤ تو اس نے کہا میری ماں نے مجھے خبر دی جس کا نام برہ ہے وہ اپنی نام کی طرح نیک ہے کہ اس نے لوٹ مار کے سال مقام ماوان میں ایک آدمی کے ساتھ نکاح کیا جن کا تعلق سروج اور غسان کے سرداروں کے ساتھ ہے۔

تشریح وتحقیق

قفر: اس کی جمع قِفارٌ اور قُفُورٌ آتی ہے بمعنی خالی میدان۔ سمع سے قَفِرَ یقفرُ قفرًا کم ہونا، خالی ہونا۔

مُنزِلِ: صیغہ اسم فاعل باب افعال سے اتارنے والا، أنزَلَ یُنزِلُ إنزالاً، اتارنا۔

فِیدٌ: مکہ جاتے ہوئے مکہ اور کوفہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے۔

المَدَرَة: اس کی جمع مُدَرٌ آتی ہے بمعنی شہر، گاؤں۔

نعِشتُ: فتح سے نَعَشَ ینعَشُ نعْشًا، اٹھانا، بلند کرنا، میت کو نعش اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو اٹھایا جاتا ہے۔

بَرَّةٌ: نام ہے اور دوسرا برّة ضرب سے بَرَّ یبرُّ برًّا، نیک ہونا۔

الغارة: بمعنی لوٹ مار، افعال سے اغار یُغیرُ إغارةً، حملہ کرنا۔

سراة: یہ جمع ہے سریٌّ بمعنی شریف، نصر سے سرا یسرُوُ سَرْوًا، شریف ہونا۔

فَلَمَّا انَسَ مِنهَا الاثقَالَ وكَانَ بَاقِعَةً عَلىٰ مَايُقَالُ ظَعَنَ عَنهَا سِرًّا وَهَلُمَّ جَرًّا فَمَا يُعرَفُ اَحَيٌّ هُوَفيُتَوَقَّعُ اَمْ اُودِعَ اللحدَ البَلقَعَ قَالَ ابُوزَيدٍ فَعَلِمتُ بِصِحَّةِ العَلامَاتِ اَنَّهُ وَلَدِىْ وَصَدَفَنِىْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَيهِ صَفرُ يَدِىْ فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوضَةٍ وَدُمُوعٍ مَفْضُوضَةٍ فَهَلْ سَمِعتُمْ يَااُولِى الاَلبَابِ، بِاَعْجَبَ مِنْ هٰذَا العُجَابِ فَقُلنَا لاوَمَنْ عِندَهٗ عِلمُ الكِتَابِ فَقَالَ اثبِتُوهَا فِى عَجَائِبِ الاتِّفَاقِ وَخَلِّدُوهَا بُطُونَ الاَورَاقِ فَمَاسُيِّرَ مِثْلُهَا فِى الاٰفَاقِ فَاَحضَرنَا الدَّوَاةَ وَاَسَاوِدَهَا وَرَقَشْنَا الحِكَايَةَ عَلىٰ مَاسَرَدَهَا

ترجمہ:...... جب اس آدمی نے اس عورت سے بوجھ (حمل) محسوس کیا، اور ہوشیار تھا

جیسا کہ کہا جاتا ہے تو اس نے چھپکے سے اس عورت سے کوچ کرلیا، اور مسلسل غائب رہا، اب معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہے کہ آنے کی امید کی جائے یا وہ خالی قبر میں رکھ دیا گیا، ابوزید نے کہا، کہ میں نے علامت کی صحت کے ذریعے جان لیا کہ یہ میرا بیٹا ہے، اور میرے خالی ہاتھ نے مجھے اس سے تعارف کرانے سے روکا، پس میں اس سے ٹوٹے ہوئے جگر اور بہائے ہوئے آنسوں کے ساتھ جدا ہوگیا، پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ کوئی تعجب والی بات سنی ہے۔ ہم نے کہا کہ نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے پاس علم الکتاب ہے، تو ابوزید نے کہا اس کو اتفاق عجائبات میں ثابت کرلو (لکھ لو) اور ہمیشہ کیلئے کاغذوں کے پیٹ میں رکھ لو۔ (اس لئے کہ) اس جیسا قصہ اطراف عالم میں مشہور نہیں کیا گیا، تو ہم نے قلم اور دوات کو حاضر کردیا اور حکایت کو اس کے بیان کے مطابق لکھ دیا۔

تشریح وتحقیق

الاثقال: افعال سے أَثْقَلَ يُثْقِلُ إِثْقَالًا، بھاری ہونا، یہاں اثقال سے مراد حمل ہے۔

بَاقِعَةٌ اس کی جمع بَوَاقِعُ آتی ہے بمعنی چالاک ہوشیار، مکار، سمع سے بَقِعَ يَبْقَعُ بَقْعًا مختلف رنگ والا ہونا۔

البَلْقَعُ: اس کی جمع بَلَاقِعُ آتی ہے بمعنی خالی چیز، چٹیل میدان، دحرج سے بَلْقَعَ يُبَلْقِعُ بَلْقَعَةً، خالی ہونا۔

صَدَفَنِي: نصر اور ضرب صَدَفَ يَصْدُفُ صَدْفًا، پانا، اور اگر اس کا صلہ عن آجائے تو معنی ہوگا اعراض کرنا، جیسے: سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا (انعام ۱۵۷)

صَفِرَ: سمع سے صَفِرَ يَصْفَرُ صَفَرًا، خالی ہونا۔

بِکَبِدٍ: اس کی جمع اَکْبَادٌ آتی ہے بمعنی جگر ضرب اور نصر سے کَبَدَ یَکْبُدُ کَبْدًا، جگر پر مارنا۔

مَرْضُوْضَۃ: کٹا ہوا نصر سے رَضَّ یَرُضُّ رَضًّا، کوٹنا، پیٹنا۔

مفضوضہ: بہائے ہوئے آنسو، نصر سے فَضَّ یَفُضُّ فَضًّا، آنسو بہانا، پھیلانا۔

الالباب: یہ جمع ہے لُبٌّ کی بمعنی عقل، مغز۔

اَثْبِتُوْا: افعال سے اَثْبَتَ یُثْبِتُ اِثْبَاتًا، ثابت کرنا، نصر سے ثَبَتَ یَثْبُتُ ثُبُتًا، ثابت ہونا۔

خَلِّدُوْھَا: یہ امر کا صیغہ کا تفعیل سے، خَلَّدَ یُخَلِّدُ تَخْلِیْدًا، ہمیشہ کرنا۔

الدَّوَاۃ: وہ ظرف جس میں سیاہی رکھی جاتی ہے۔

اَسَاوِدٌ: یہ جمع اسود کی بمعنی قلم، سمع سے سَادَ یَسَادُ سَوَادًا، کالا ہونا، قلم کے ذریعے بھی چونکہ کاغذ کالا ہوتا ہے، اسی وجہ سے اس کو بھی اَسَاوِدُ کہا گیا۔

رَقَشْنَا: نصر سے رَقَشَ یَرْقُشُ رَقْشًا، لکھنا، مزین کرنا۔

سَرَدْھَا: نصر سے سَرَدَ یَسْرُدُ سَرْدًا، لگاتار ہونا۔

ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ فَقَالَ اِذَا ثَقُلَ رُدْنِيْ خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفَلَ ابْنِيْ فَقُلْنَا اِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ اَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهُ اِلَّا مُصَابٌ.

ترجمہ:...... پھر ہم نے ان سے نوجوان سے کے بارے اس کی رائے معلوم کرنا چاہی تو وہ کہنے لگا جب میری آستین بھاری ہو جائیگی تو میرے لئے اپنے بیٹے کی پرورش کرنا آسان ہو جائے گا، تو ہم نے کہا اگر آپ کیلئے مال کی کچھ مقدار کافی ہو سکتی ہے تو ہم آپ کیلئے فی الحال جمع کر دیتے ہیں، تو وہ کہنے لگا کہ کہ مال کی مقدار میرے لئے

کیسے کافی نہیں ہوگی، اتنی مقدار کو حقیر نہیں سمجھے گا مگر جو مجنون ہو۔

تشریح وتحقیق

استبطناه: استفعال سے اِسْتَبْطَنَ يَسْتَبْطِنُ اِسْتِبْطَانًا، چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ رائے معلوم کرنا۔

مرتاه: بمعنی غرض، رائے۔

يَحْتَقِرُ: افتعال سے اِحْتَقَرَ يَحْتَقِرُ اِحْتِقَارًا، اور ضرب سے حَقَرَ يَحْقِرُ حَقَارَةً حقیر سمجھنا۔

مُصَابٌ: بمعنی مجنون، پاگل۔

قَالَ الرَّاوِیْ فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَكَتَبَ لَهٗ بِهٖ قِطًّا فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ وَاسْتَنْفَدَ فِی الثَّنَاءِ الْوُسْعَ حَتّٰی اَنَّنَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ ثُمَّ اِنَّهٗ نَشَرَ مِنْ وَشْیِ السَّمَرِ مَا اَزْرٰی بِالْحِبَرِ اِلٰی اَنْ اَظَلَّ التَّنْوِيْرُ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيْرُ فَقَضَيْنَاهَا لَيْلَةً غَابَتْ شَوَائِبُهَا اِلٰی اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا وَكَمُلَ سُعُوْدُهَا اِلٰی اَنِ انْفَطَرَ عُوْدُهَا.

ترجمہ:...... راوی نے کہا، ہم میں سے ہر ایک نے (اپنے اوپر) مال کے ایک حصہ کو لازم کیا اور اس کے لیے چیک لکھدیا، تو اس نے اس احسان کے وقت شکریہ ادا کیا اور تعریف میں اپنی وسعت ختم کردی یہاں تک کہ ہم نے اس کی بات کو لمبا اور اپنی بخشش کو قلیل سمجھا، پھر اس نے اسی مزیّن قصہ گوئی نشر کی جس نے منقش چادروں کو عیب دار کردیا، یہاں تک کہ روشنی ہونے لگی اور واضح صبح طلوع ہونے لگی، پس ہم نے ایسی رات گزاری جس کے حوادثات غائب ہوچکے تھے، یہاں تک کہ اس کی زلفیں سفید ہوگئیں اور اس کی نیک بختی مکمل ہوگی یہاں تک صبح کی لکڑی پھٹ گئی۔

تشریح وتحقیق

قِطَّا: چک، خط، انعام کی پرچی، اس کی جمع قطوط آتی ہے۔

اِسْتَنْفَدَ: استفعال سے اِسْتَنْفَدَ یَسْتَنْفِدُ اِسْتِنْفَادًا سمع سے نَفِدَ یَنْفَدُ نِفَادًا، ختم ہونا۔

اِسْتَطَلْنَا استفعال سے اِسْتَطَالَ یَسْتَطِیْلُ اِسْتِطَالاً لمبا سمجھنا، نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوِیْلاً، لمبا ہونا، تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلاً، لمبا کرنا۔

الطَّوْل: بخشش، عطیہ، جیسے: وَغَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ (المؤمن ۳)

وَشْی: ضرب سے وَشَیٰ یَشِیْ وَشْیًا وَشِیَۃً مزین کرنا، یَشِیْ اصل میں یَوْشِیْ تھا، بقاعدہ یعد یَشِیْ بن گیا۔

اَزْرٰی: افعال سے اَزْرٰی یُزْرِیْ اِزْرَاءً، ضرب سے زَرٰی یَزْرِیْ زِرَایَۃً عیب دار بنانا، عیب لگانا۔

الحِبَر: یہ جمع ہے حِبَرَۃٌ بمعنی یمنی چادر۔

التَّنْوِیْر: تفعیل سے نَوَّرَ یُنَوِّرُ تَنْوِیْرًا، روشن کرنا۔

جَشَرَ: نصر سے جَشَرَ یَجْشُرُ جُشُوْرًا، پھٹ جانا، طلوع ہونا۔

شَوَائِبُھَا: یہ جمع ہے شَائِبَۃٌ کی بمعنی حوادث، ضرب سے شَابَ یَشُوْبُ شَیْبًا، بوڑھا ہونا۔

ذَوَائِبُھَا: سر کے اگلے بال، نصر سے ذَابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھلنا۔

اِنْفَطَرَ: انفعال سے اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، پھٹ جانا، جیسے: اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (انفطار ۱)

عُوْدُھَا: بمعنی لکڑی، ایک خاص قسم کی خوشبو کو بھی عود کہا جاتا ہے۔

وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ وَقَالَ انْهَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ وَلِنَسْتَنِضَّ الْاِحَالَاتِ، فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِيْ مِنَ الْحَنِيْنِ اِلٰى وَلَدِيْ فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ حَتّٰى سَنَّيْتُ نَجَاحَهٗ فَحِيْنَ اَحْرَزَ الْعَيْنَ فِيْ صُرَّتِهٖ بَرَقَتْ اَسَارِيْرُ مَسَرَّتِهٖ وَقَالَ لِيْ جُزِيْتَ خَيْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَيْكَ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَتْبَعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيْبَ وَاُنَافِثَهٗ لِكَيْ يُجِيْبَ فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:...... چنانچہ جب سورج کی کرنیں طلوع ہوگئیں تو وہ ہرنی کی کودنے کی طرح کودا۔ اور کہنے لگا، ہمارے ساتھ اٹھو تا کہ ہم عطیوں کو قبضہ کریں اور حوالے کئے ہوئے قرضوں کو نقد بنالیں۔ تحقیق اپنے بیٹے کی شوق میں میرے جگر کے ٹکڑے اڑ رہے ہیں۔ پس میں نے اس کے بازو کو ملا دیا، یہاں تک کہ اس کی کامیابی آسان بنادی جب اس نے سونے کو اپنے تھیلہ میں جمع کر دیا تو اس کی خوشی کی لکیریں چمکنے لگی اور مجھے کہنے لگا کہ تجھے تیرے چلنے کا بہترین بدلہ دیا جائے، اور اللہ تجھ پر میرا قائم مقام ہو۔ پس میں نے کہا چاہتا ہوں کہ آپ کے شریف بیٹے کو دیکھ لوں اور اس سے بات کروں تا کہ وہ جواب دے، تو اس نے میری طرف اس طرح دیکھا جس طرح دھوکہ دینے والا فریب خوردہ کی طرف دیکھتا ہے اور ہنسنے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، اور شعر پڑھنے لگا۔

تشریح و تحقیق

ذَرَّ: نصر سے ذَرَّ یَذُرُّ ذُرُوْرًا، طلوع ہونا، ذَرَّ یَذُرُّ اصل میں ذَرَرَ یَذْرُرُ تھا بقاعدہ

مضاعف ذَرَّ یذُرُّ ہو گیا۔

قرن: سینگ، قرین ساتھی، دوست۔

الغزالۃ: سورج کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ ہرنی کو غزالۃ کہا جاتا ہے۔

انھض: فتح سے نَھَضَ یَنْھَضُ نَھْضًا، اٹھنا۔

طمر: نصر سے طمَرَیطمُرُ طُمُوْرًا، کودنا۔

لنستنضّ: استفعال سے اِسْتَنَضَّ یسْتَنِضُّ اِسْتِنَاضًا، اور ضرب سے نَضَّ یَنِضُّ نضًّا، نقد بنانا۔

الاحالات: یہ جمع ہے إحَالَۃٌ کی بمعنی حولہ کئے ہوئے قرضے۔

صُدُوْع: یہ جمع ہے صَدعٌ کی بمعنی ٹکڑے۔

الحنین: ضرب سے حَنَّ یَحِنُّ حَنِیْنًا، مشتاق ہونا۔ نرم ہونا، شفقت کرنا۔

سَنّیتُ: تفعیل سے سنّی یُسَنِّیْ تَسْنِیَۃً، آسان کرنا، نصر سے سَنیٰ یَسْنُوْ سَنَاءً، روشن ہونا۔

العین: سونا۔

صُرَّۃ: اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے بمعنی تھیلہ۔

اساریرُ: یہ اسرّۃ سے ہے بمعنی لکیر۔

خطا: قدموں کے درمیانی فاصلہ جیسے خُطُوَاتِ الشَّیطٰن. (القرآن)

انافثہٗ: مفاعلہ سے نَافَثَ یُنَافِثُ مُنَافَثَۃً، بات کرنا۔ نصر، ضرب سے نفث یَنفِثُ نفثا و نفثانا، پھونکنا، تھوکنا۔

تغرغرت: باب تدحرج سے تغَرْغَرَیتغرْغَرُ تغرْغُرًا، رونا، بھرنا، آنسو نکالنا۔

مُقْلتاہُ: یہ تثنیہ ہے اس کا مفرد مُقْلَۃٌ بمعنی آنکھ۔

یَامَنْ تَظُنُّ السَّرَابَ مَاءً، لَمَّا رَوَیْتُ الَّذِیْ رَوَیْتُ، مَاخِلْتُ اَنْ یَسْتَسِرَّ مَکْرِیْ وَاَنْ یُخِیْلَ الَّذِیْ عَنَیْتُ، وَاللّٰهِ مَابَرَّةٌ بِعِرْسِیْ، وَلَالِیَ ابْنٌ بِهٖ اکْتَنَیْتُ وَاِنَّمَا لِیْ فُنُوْنُ سِحْرٍ، اَبْدَعْتُ فِیْهَا وَمَا اقْتَدَیْتُ، لَمْ یَحْکِهَا الْاَصْمَعِیُّ فِیْمَا حَکٰی وَلَاحَاکَهَا لُکُمَیْتُ، تَخِزُتُهَا وُصْلَةً اِلٰی مَاتَجْنِیْهِ کَفِّی مَتٰی اشْتَهَیْتُ وَلَوْ تَعَافَیْتُهَا لَحَالَتْ حَالِیْ وَلَمْ اَحْوِمَا حَوَیْتُ، فَمَهِّدِ الْعُذْرَ اَوْفَسَامِحْ اِنْ کُنْتُ اَجْرَمْتُ اَوْجَنَیْتُ ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَنِیْ وَمَضٰی، وَاَوْدَعَ قَلْبِیْ جَمْرَ الْغَضَا۔

ترجمہ:......(۱) اے وہ شخص جو سراب کو پانی گمان کرتا ہے جس وقت میں نے روایت کیا وہ قصہ جو میں نے روایت کیا۔ (۲) میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ میرا مکر چھپ جائے گا اور مشتبہ رہے وہ چیز جس کا میں نے ارادہ کیا، (۳) خدا کی قسم نہ برہ میری بیوی ہے اور نہ اس سے میرا کوئی بیٹا ہے جس کے ساتھ میں نے کنیت رکھی ہو۔ (۴) بے شک میرے لئے جادو کے کچھ فنون ہیں جن کا موجد میں ہوں اور ان میں کسی کی اقتدا نہیں کی۔ (۵) جس کو نہ تو اصمعی شاعر نے اپنی حکایت میں نقل کیا اور نہ کمیت شاعر نے تیار کیا۔ (۶) میں نے انہیں ان چیزوں کا ذریعہ بنایا ہے جنہیں میرے ہاتھ حاصل کر لیتے ہیں جب میں چاہتا ہوں۔ (۷) اگر میں اس کو چھوڑ دیتا تو میری حالت بدل جاتی اور میں جمع نہیں کر سکتا اس چیز کو جو میں نے جمع کیا ہے۔ (۸) اس لئے تم عذر قبول کر لو یا چشم پوشی کر لو اگر میں نے کوئی جرم کیا ہو یا زیادتی کی۔ (۹) پھر اس نے مجھے الوداع کہہ کر چل دیا اور میرے دل میں درخت غضا کے انگارے ودیعت کر کے گیا۔

کتاب کا نام:...... **تیسیر مقامات**

مفتی عبدالغفور

استاد: جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی۔

ناشر:...... **مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔**

رابطہ: **0333-3002253**

اجمالی فہرست

چھٹا کا خلاصہ

حارث ابن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ شہر مراغہ کی مناظرہ کی مجلس میں حاضر ہوا۔ جہاں بلاغت اور مضمون نویسی پر بحث چھڑی ہوئی تھی۔ تقریباً اہل مجلس کا اس بات پر اتفاق ہوگیا کہ مضمون نگاری کا زمانہ گذر گیا اب کوئی لکھنے والا باقی نہیں رہا۔ لیکن مجلس کے کونے میں بیٹھے ہوئے ایک ادھیڑ عمر شخص نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ کہ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اب بھی اچھے لکھنے والے موجود ہیں۔

اہل مجلس کے دریافت کرنے پر موصوف نے اپنی طرف اشارہ کیا کہ میں تمہارے سوال کا جواب ہوں۔ اہل مجلس ان کی ظاہری کیفیت دیکھ کر شک کرنے لگے بالآخر ایک شخص نے اس کا امتحان لینا اپنے ذمہ لے لیا۔

اس سلسلہ میں اس نے ایک قصہ سنایا کہ ایک بادشاہ میرا دوست تھا جو ہر مشکل وقت میں میری مدد کرتا لیکن آخری بار جب میں گیا تو اس نے مدد کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ اگر مدد چاہتے ہو تو اپنی اور میری حالت پر ایک ایسا مضمون لکھو جس کا ایک حرف نقطے والا ہو اور دوسرا بغیر نقطے کے، میں نے مطلوبہ مضمون لکھنے کے لئے ایک سال کی مدت طلب کی اس درمیان دوسرے ادیبوں سے مدد بھی حاصل کی لیکن پھر بھی ایسا مضمون تیار کرنے پر قادر نہ رہ سکا۔ اگر واقعی تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس طرح کا مضمون لکھ کر بتاؤ۔

حارث لکھتے ہیں کہ موصوف تھوڑی دیر ستائے اور پھر اہل مجلس سے کہنے لگے کہ قلم دوات اٹھاؤ اور لکھنا شروع کرو اور فی البدیہہ وہ مطلوبہ مضمون لکھوا ڈالا، اہل مجلس اس کی اس ادیبانہ کاوش پر سخت حیران و ششدر رہ گئے اور اس سے اس کے نام ونسب کے متعلق سوال کیا موصوف نے نظم میں جواب دیا، انجام کار اس کی خبر والی وقت کو ہوئی اس نے منصب ولایت پر فائز ہونے کو کہا موصوف نے پیش کش ٹھکرا دی۔ لوگوں نے ملامت کیا تو کہنے لگا کہ ان کی غلامی اور ناراضگی سے بہتر ہے کہ ملکوں شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہوں۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظْرِ بِالْمَرَاغَةِ وَقَدْ جَرَى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ فَاَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْبَرَاعَةِ وَاَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ عَلٰى اَنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مَنْ يُنَقِّحُ الْاِنْشَآءَ وَيَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَا خَلَفَ بَعْدَ السَّلَفِ مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيْقَةً غَرَّاءَ اَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَآءَ وَاَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْاَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ مِنْ اَزِمَّةِ الْبَيَانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْاَوَائِلِ وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ وَائِلٍ.

ترجمہ:...... چھٹا مقامہ مراغیہ ہے حارث بن ہمام نے روایت کر کے کہا کہ میں مراغہ شہر میں مناظرے کی مجلس میں حاضر ہوا، جہاں پر بلاغت کا ذکر چل پڑا، حاضرین میں سے قلم کے شہسواروں اور ارباب فضل وکمال نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کوئی شخص باقی نہیں رہا جو انشاء کو مہذب بنائے اور جیسا چاہے اس میں تصرف کرے اور اسلاف کے بعد کوئی شخص ایسا پیچھے نہ رہا جو کوئی واضح طریقہ ایجاد کر سکے یا کوئی جدید مضمون لکھ سکے بلاشبہ اس زمانے کے ماہرین کتابت جو بیان کی لگام پر قادر ہوں وہ پہلے لوگوں کے مقابلے میں بچوں کی طرح ہیں اگرچہ وہ سحبان بن وائل کی فصاحت کا مالک ہوں۔

تشریح وتحقیق

اَلْمَرَاغِيَّةُ: منسوب الیٰ مراغہ. اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ مراغہ: آذر بائجان کا ایک مشہور شہر ہے، جس کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام المراغیہ رکھا گیا۔ اس مقامے کو "مقامہ خَیْفَاء" بھی کہتے ہیں۔ خَیْفَاء: صفت مشبہ مؤنث ہے جس کے معنی ہیں ایک کالی اور ایک نیلی آنکھ والی، خَیِفَ الْاِنْسَانُ

وَغَيْرَهَا خَيْفَا (س) ایک نیلی اور ایک کالی آنکھ والا ہونا، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا کہ ہر دھائی کا چھٹا مقامہ ادبی ہوتا ہے، جس میں علامہ ایک خاص ادبی صنعت کا مظاہر کرتے ہیں، چنانچہ اس مقامے میں علامہ نے ایک خط لکھا ہے، جس میں ہر پہلے کلمے کے تمام حروف غیر منقوط اور دوسرے کلمہ کے تمام حروف منقوط ہیں۔

اس مناسبت سے اس مقامے کو مقامہ خیفاء کہہ دیتے ہیں۔

دِيْوَانٌ: مجلس، امورِ انتظامیہ کا مرکز، جمع: دَوَاوِيْنُ، دِيْوَان: اصل میں دِوَّانٌ تھا، پہلے واو کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "یا" سے بدل دیا دیوانٌ ہو گیا۔

نَظَرٌ: بحث و تمحیص، غور و خوض، نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) غور و فکر کرنا، دِيْوَانُ النَّظَرِ مناظرہ کی مجلس۔

أَجْمَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اتفاق کیا، اَجْمَعَ يُجْمِعُ اِجْمَاعًا (افعال) اتفاق کرنا۔

فُرْسَانٌ: واحد: فَارِسٌ، گھوڑے سواری کا ماہر، گھوڑا سوار، شہ سوار، مجازاً کسی بھی کام کا ماہر۔

بَرَاعَةٌ: کمال مہارت، بَرُعَ يَبْرُعُ بَرَاعَةً (ک) باکمال ہونا، ماہر ہونا، أَرْبَابُ الْبَرَاعَةِ: اصحاب کمال۔

يُنَقِّحُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نکھار پیدا کرے، نَقَّحَ يُنَقِّحُ تَنْقِيْحًا (تفعیل) اجزائے زائدہ کو نکالنا، صاف کرنا، نکھارنا، اصلاح کرنا۔

اِنْشَاءٌ: اَنْشَأَ يُنْشِئُ اِنْشَاءً (افعال) ذہن سے بات نکالنا، تخلیق کرنا، بنانا۔

خَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بعد میں آیا، خَلَفَ يَخْلُفُ خَلْفًا (ن) پیچھے آنا، قائم مقام ہونا۔

سَلَفٌ: واحد: سَالِفٌ، اسم فاعل، متقدمین، گذرے ہوئے لوگ (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول، گذرے ہوئے لوگ، آبا و اجداد، جمع: اَسْلَافٌ، سَلَفَ يَسْلُفُ سَلَفًا

(ن) گذرا ہوا ہونا، متقدم ہونا۔

یَبْتَدِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ایجاد کرے، اِبْتَدَعَ یَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا ایجاد کرنا، نئی بات پیدا کرنا۔

غرّاء: أغرٌّ صیغہ صفت کا مؤنث، بمعنی روشن، سفید، جمع: غُرٌّ، غَرَّ یَغَرُّ غرورًا (س) سفید و روشن ہونا۔

یفترِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قابو پاسکے یا خامہ فرسائی کر سکے، اِفْتَرَعَ یَفْتَرِعُ اِفْتِرَاعًا (افتعال) بکارت دور کرنا، مراد: ایجاد کرنا، مشکل کام پر قابو پانا، فتح سے فَرَعَ یَفْرَعُ فَرْعًا، بلند ہونا۔

عذراء: اچھوتی، باکرہ عورت، مراد: ایسا مضمون جس پر کسی نے قلم نہ اٹھایا ہو، جمع: عَذَارىٰ وَعَذْرَاوَاتٌ: انوکھا مضمون۔

مُفْلِق: اسم فاعل، ماہرفن، بے نظیر، قادر الکلام شاعر، أفْلَقَ فی الشعر والکتابة، ماہر ہونا، ضرب، نصر سے فَلَقَ یَفْلِقُ فَلْقًا (نمودار ہونا)

کُتّاب: واحد: کاتبٌ: مضمون نگار، انشاپرداز۔

أوان: زمانہ، وقت، جمع: آوِنَةٌ.

مُتَمَکِّن: اسم فاعل، قادر، قابو یافتہ تفعل سے تَمَکَّنَ یَتَمَکَّنُ تَمَکُّنًا، قادر ہونا۔

مِنْ: بمعنی عَلیٰ.

أزِمَّة: واحد: زِمَامٌ: لگام۔

بَیَان: فصاحت، ازِمَّةُ الْبَیَانِ: زمام فصاحت۔

عیال: واحد: عَیِّلٌ: دوسرے کے سہارے جینے والا، دستِ نگر، نصر سے عَالَ یَعُوْلُ عَوْلاً وَعِیَالَةً پرورش کرنا، اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا۔

وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ يُنْبِئُ تَخَازُرُ طَرْفِهِ وَتَشَامُخُ أَنْفِهِ أَنَّهُ مُخْرِنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ وَمُجْرَمِّزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ وَنَابِضٌ يَبْرِي النِّبَالَ وَرَابِضٌ يَبْغِي النِّضَالَ فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ وَكَفَّ الْمُنَازِعُ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ وَسَكَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ، أَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ.

ترجمہ:...... مجلس میں ایک ادھیڑ عمر آدمی کنارے پر بیٹھا ہوا تھا خادموں کے کھڑے ہونے کی جگہ پاس جب بھی قوم اپنی چکر میں دور چلے جاتے اور عمدہ اور ردی کھجور کو اپنے توشہ دان سے بکھیرنے تو اس ادھیڑ عمر والے) کی آنکھوں کا دیکھنا اور اس کا ناک چڑھانا خبر دیتا تھا کہ وہ خاموشی سے سر جھکانے والا ہے تاکہ حملہ کر سکے اور سمٹ کر بیٹھنے والا ہے کہ عنقریب بازوؤں کو دراز کرے گا، اور کمان کا چلہ کھینچنے والا ہے تاکہ تیروں کو تراشے اور گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے حملہ کرنا چاہتا ہے پس جب تمام ترکش خالی کر دیئے گئے اور سکون لوٹ آیا اور تیز ہوائیں رک گئیں اور جھگڑالو رک گئے، شور و ہنگامے پر سکون ہو گئے، ڈانٹ زدہ اور ڈانٹنے والا خاموش ہو گئے تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔

تشریح و تحقیق

كَهْلٌ: متوسط عمر کا آدمی، تیس سے پچاس سال کی عمر کا آدمی، ادھیڑ عمر، جمع: كُهُوْلٌ، فتح سے كَهَلَ يَكْهَلُ كُهُوْلاً ادھیڑ عمر کا ہونا۔

حَاشِيَةٌ: کنارہ، بادشاہ کے مصاحبین، حاشیہ نشین، خدام، جمع: حَوَاشِيْ پہلے

"حاشیۃ" سے مراد: کنارہ اور دوسرے "حَاشِیَۃ" سے مراد: خدام ہیں۔

شَطَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ دور نکل گیا، شَطَّ یَشُطُّ شَطًّا (ن،ض) دور نکلنا، حد سے تجاوز کرنا۔

شَوْطٌ: مقررہ حد تک ایک دفعہ کی دوڑ، جمع: أَشْوَاطٌ، (ن) مقررہ نشان تک دوڑنا۔

نَثَرُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے بکھیرا، نَثَرَہٗ نَثْرًا (ن) بکھیرنا، نثر میں کلام کرنا۔

عَجْوَۃٌ: عمدہ کھجور (جس کے متعلق مشہور ہے کہ رسول اللہ نے اپنے دست مبارک سے اس کا درخت لگایا تھا) مراد پسندیدہ باتیں۔

نَجْوَۃٌ: خراب کھجور، مراد: غیر سنجیدہ باتیں، نامعقول باتیں۔

نَوْطٌ: پڑے کا تھیلہ، توشہ، جمع: أَنْوَاطٌ، نَاطَ یَنُوْطُ نَوْطًا (ن) لٹکانا، توشے دان کو بھی "نَوْطٌ" اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کجاوے کے ساتھ لٹکایا جاتا ہے۔

تَخَازُرٌ: (تفاعل) کنکھیوں سے دیکھنا، آنکھ گھورنے کے لئے سمیٹنا، نصر سے خَزِرَ یَخْزُرُ خَزْرًا، تیز نظروں سے دیکھنے کیلئے آنکھ سکڑنا۔

طَرْفٌ: آنکھ، ج: أَطْرَافٌ۔

تَشَامُخٌ: تَشَامَخَ یَتَشَامَخُ تَشَامُخًا (تفاعل) بلند ہونا، تکبر کرنا۔ شَمَخَ یَشْمَخُ شَمْخًا وَشُمُوْخًا (ف) ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

مُخْرَنْبِقٌ: اسم فاعل داؤ لگانے والا اِخْرَنْبَقَ یَخْرَنْبِقُ اِخْرِنْبَاقٌ، خاموش ہو کر سر جھکا کر بیٹھنا، داؤ لگانا (باب اِخْرَنْجَمَ) ملحق برباعی مزید فیہ (اِفْعِنْلَال)

یَنْبَاعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ٹوٹ پڑے، وہ حملہ آور ہوئے، اِنْبَاعَ یَنْبَیِعُ اِنْبَاعًا (انفعال) پھیلنا، مراد: ٹوٹ پڑنا، حملہ آور ہونا، بَاعَ یَبُوْعُ بَوْعًا (ن) ہاتھ پھیلانا۔

فائدہ:...... إِنَّہٗ مُخْرَنْبِقٌ لِیَنْبَاعَ: یہ ایک محاورہ ہے جو اس شخص کے بارے میں بولا جاتا

ہے، جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے: لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

مُجرَمِّز: اسم فاعل، سکڑنے والا، اِجرَمَّزَ یجرَمِّزُ اِجرِمّازًا، کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤ لگانا، تیار ہونا (باب احرنجم) ملحق برباعی مزید فیہ۔

نَابِضٌ: اسم فاعل، تیرانداز نَبَضَ یَنبُضُ نَبضًا (ن) تیر پھینکنا، تیر پھینکنے کے لئے کمان کا چلہ کھینچنا۔

یَبرِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تیار کر رہا ہے، بَرَیٰ یَبرِیٰ بَریًا (ض) تراشنا، چھیلنا، مجازًا، تیار کرنا۔

نِبَالٌ: واحد: نَبلٌ: تیر، نَبَلَ یَنبُلُ نَبلاً (ن) تیر چلانا۔

رَابِضٌ: اسم فاعل، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا، رَبَضَ یَربِضُ رَبضًا (ض) گھٹنوں کے بل بیٹھنا، گھٹنے ٹیکنا۔

یَبغِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ارادہ رکھتا ہے، بَغَا یَبغِی بُغیَةً (ض) طلب کرنا، چاہنا۔

نِضَالٌ: مقابلہ تیراندازی، نَاضَلَ یُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً و نضالاً (مفاعلہ) تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

نُثِلَت: ماضی مجہول واحد مؤنث غائب، وہ خالی کر دیئے گئے، نَثَلَ یَنثِلُ نَثلاً (ن، ض) ترکش خالی کرنا،

کَنَائِنُ: واحد: کِنَانَةٌ: تیروں کا تھیلا، ترکش۔

فَاتِ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ لوٹ آئی، فَاءَ یَفِیءُ فَیئًا (ض) لوٹنا۔

سَکَائِنُ: واحد: سَکِینَةٌ، سنجیدگی، سکون۔ وقار، سَکَنَ یَسکُنُ سُکُونًا (ن) سکون پذیر ہونا۔

رَكَدَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تھم گئی، رَكَدَ يَرْكُدُ رُكُودًا (ن) ساکن ہونا، ٹھہرنا۔

زَعَازِعُ: واحد: زَعْزَعَةٌ: آندھی، زوردار ہوا۔ زَعْزَعَ يُزَعْزِعُ زَعْزَعَةً (باب بَعْثَرَ) زور سے ہلانا۔

كَفَّ: ماضی واحد مذکر غائب وہ رک گیا، كَفَّ يَكُفُّ كَفًّا (ن) رکنا، باز آنا۔

مُنَازِعُ: اسم فاعل، جھگڑنے والا، مناظر، نَازَعَ يُنَازِعُ مُنَازَعَةً وَنِزَاعًا (مفاعلہ) جھگڑنا۔

زَمَاجِرُ: واحد: زَمْجَرَةٌ: شوروشغب، چیخ وپکار، زَمْجَرَ يُزَمْجِرُ زَمْجَرَةً (باب بعثر) چیخنا، چلانا، شور مچانا۔

مَزْجُوْرُ: اسم مفعول، جھڑکا جانے والا، زَجَرَ يَزْجُرُ زَجْرًا (ن) جھڑکنا، دھمکانا، زَاجِرٌ: جھڑکنے والا۔

وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ وَافْتَتُّمْ فِي الْمَيْلِ اِلٰى مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ جِيْلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيْهِمْ لَكُمُ اللِّدَاتُ وَمَعَهُمُ انْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ أَنَسِيْتُمْ يَاجَهَابِذَةَ النَّقْدِ وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ مَا اَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ وَبَرَّزَ فِيْهِ الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَالْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ وَالْاَسَاجِيْعِ الْمُسْتَمْلَحَةِ.

ترجمہ:...... یقیناً تم ایک بُری چیز لائے ہو اور تم میانہ روی سے بہت زیادہ تجاوز کر گئے اور تم نے بڑا سمجھا بوسیدہ اور تجاوز کیا ان لوگوں کو حقیر سمجھا اوران میں ایسے بھی ہیں جو تمہارے ہم عصر ہیں اوران کے ساتھ تمہاری دوستیاں قائم ہیں، اے پرکھنے کے ماہرین اور ارباب حل وعقد کیا تم ان چیزوں [illegible] گئے جنہیں عمدہ طبیعتوں نے ظاہر

کیااوراس میں نوجوان آگے بڑھ گئے بوڑھوں پر یعنی مہذب عبارتیں، میٹھے اشعارات، مزین خطوط، عمدہ ونمکین مسجع کلام۔

تشریح وتحقیق

اِدًّا: صیغہ صفت، ناقابل برداشت کام، جمع: اِدَدٌ وَاِدَادٌ، اَدَّیَاُدُّاَدًّا (ض) سخت دشوار ہونا۔

جُزْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم دور ہٹ گئے، جَازَعَنِ الشَّیئِ جَوْزًا (ن) تجاوز کرنا۔

قَصْدٌ: اعتدال، میانہ روی، قَصَدَیَقْصِدُ قَصْدًا (ض) درمیانی راہ اختیار کرنا۔

جِدًّا: بمعنی بہت، یہ لفظ مفعول مطلق کے طور پر اور کسی اسم صفت کی تاکید کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

رُفَاتٌ: بوسیدہ چیز، ریزے، چورا، رَفَتَ یَرْفِتُ رَفْتًا (ن) توڑنا، چورا کرنا، چورا ہونا جیسے: وَقَالُوْاءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا (بنی اسرائیل ۴۹، ۹۸)

اُفْتُتُّمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حد سے تجاوز کیا اِفْتَتَّ یَفْتَتُّ افتیاتًا (افتعال) حد سے بڑھنا۔

غَمَصْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حقیر سمجھا، غَمَصَ یَغْمِصُ غَمْصًا (ض) حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا۔

جِیْلٌ: ہمعصر، ایک زمانے کے لوگ، نسل، جمع: اَجْیَالٌ وَجِیْلَانٌ.

لِدَاتٌ: واحد: لِدَةٌ: ہم عمر، ہمعصر، ہم جولی، لِدَةٌ: اصل میں وِلْدٌ: تھا۔ واو کی حرکت لام کو دے کر، واو حذف کر دیا گیا اور اخیر میں "ـة" بڑھادی گئی۔ وَلَدَیَلِدُ لِدَةً وَوِلَادَةً (ض) جننا۔

مَوَدَّاتٌ: واحد: مَوَدَّةٌ: دوستی، تعلق، محبت، وَدَّیَوَدُّ مَوَدَّةً (س) محبت کرنا، خواہش کرنا جیسے سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (مریم ۹۶)

أَنَسِيتُمْ: ہمزہ برائے استفہام، نَسِيتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر تم بھول گئے ہو۔ نَسِيَ يَنْسىٰ (س) بھولنا، بعض نسخوں میں ہمزہ استفہام کا نہیں. افعال کا ہے أي أَنْسَيْتُمْ: تم نے بھلا دیا، أَنْسىٰ يُنْسِيْ إِنْسَاءً (افعال) بھلا دینا۔

جَهَابِذَةٌ: واحد: جِهْبِذٌ یا جَهْبَذٌ: ماہر فن کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر

نَقْدٌ: تنقید، نکتہ چینی، نَقَدَ يَنْقُدُ نَقْدًا (ن) نکتہ چینی کرنا، تنقید کرنا۔

مَوَابِذَةٌ: واحد: مَوْبِذٌ (بفتح الميم وبفتح الباء وكسرها) اصل معنی: حاکم مجوس، مراد: حاکم مسلمانان، صاحب اختیار، بلند رتبہ، یہ فارسی لفظ ہے۔

الْحَلُّ وَالْعَقْدُ: انتظام وانصرام، پست وکشادہ، حَلَّ يَحُلُّ حَلًّا (ن) گرہ کھولنا، الجھے ہوئے معاملہ کو سلجھانا، عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْدًا (ض) باندھنا، گرہ لگانا، معاملہ کرنا، مَوَابِذَةُ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ، ارباب حل وعقد.

طَوَارِفُ: واحد: طَارِفَةٌ: عمدہ اور نئی شے۔ طَرُفَ يَطْرُفُ طَرَافَةً (ک) انوکھا ہونا۔

قَرَائِحُ: واحد: قَرِيحَةٌ: ذہن، طبیعت، طوارفُ القوائح: اضافة الصفة الى الموصوف، أي القَرَائِحُ الطَّارِفَةُ، معنی: بہترین ذہن، نئی طبیعتیں۔

بَرَّزَ: ماضی واحد مذکر غائب وہ فوقیت لے گیا تفعیل سے بَرَّزَ يُبَرِّزُ تبريزًا: فوقیت لے جانا، غلبہ پانا۔

جَذَعٌ: گھوڑے کا دو سالہ بچہ، مراد کمسن، نوعمر، نوجوان، جمع: جِذَاعٌ وَجِذْعَانٌ.

قَارِحٌ: گھوڑے یا سُم والے جانور کا پانچ سالہ بچہ۔ مراد: عمر رسیدہ آدمی، جمع: قَوَارِحُ وَقُرَّحٌ.

مُهَذَّبَةٌ: اسم مفعول، صاف ستھری، آراستہ، تہذیب: اصلاح کرنا، کسی شے کو زائد سے پاک کرنا۔

اسْتِعَارَات: واحد :اِسْتِعَارَةٌ: کسی معنی کو ادا کرنے کیلئے ایسا لفظ اختیار کرنا جو کسی دوسرے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو (۲) عارضی طور پر کوئی شے استعارہ کیلئے لینا۔
• کسی چیز کو عاریۃً طلب کرنا۔

مُسْتَعْذَبَةِ: اسم مفعول، شیریں، پرلطف، (استفعال) سے :اِسْتَعْذَبَ يَسْتَعْذِبُ اِسْتِعْذَابًا مٹھاس محسوس کرنا، لطف اندوز ہونا۔

مُوَشَّحَةِ: اسم مفعول، آراستہ، وَشَّحَ يُوَشِّحُ تَوْشِيْحًا (تفعیل) آراستہ کرنا، سجانا۔

اَسَاجِيْع: واحد: اُسْجُوْعَةٌ: مقفّی عبارت، مقفّی کلام، سَجَعَ يَسْجَعُ سَجْعًا (ف) مقفّی کلام کرنا۔

مُسْتَمْلَحَةِ: اسم مفعول، نمکین، پسندیدہ، لطف، استملاح (استفعال) نمکین پانا، خوبصورت پانا۔

وَهَلْ لِلْقُدَمَآءِ اِذَآ اَنْعَمَ النَّظَرَ مَنْ حَضَرَ غَيْرُ الْمَعَانِى الْمَطْرُوْقَةِ الْمَوَارِدِ الْمَعْقُوْلَةِ الشَّوَارِدِ الْمَاثُوْرَةِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِدِ لَا لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَى الْوَارِدِ وَاِنِّىْ لَاَعْرِفُ الْاٰنَ مَنْ اِذَآ اَنْشَاَ وَشَّى وَاِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ وَاِنْ اَسْهَبَ اَذْهَبَ. وَاِذَا اَوْجَزَ اَعْجَزَ وَاِنْ بَدَهَ شَدَهَ. وَمَتَى اخْتَرَعَ خَرَعَ. فَقَالَ لَهُ نَاظُوْرَةُ الدِّيْوَانِ. وَعَيْنُ اُولٰئِكَ الْاَعْيَانِ مَنْ قَارِعُ هٰذِى الصَّفَاةِ وَقَرِيْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ فَقَالَ اِنَّهُ قِرْنُ مَجَالِكَ وَقَرِيْنُ جِدَالِكَ وَاِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرُضْ نَجِيْبًا وَادْعُ مُجِيْبًا لِتَرٰى عَجِيْبًا.

ترجمہ: کیا قدماء کیلئے اگر حاضرین غور کرے ان معانی کے سوا کچھ اور ہے جن کے گھاٹ گدلے ہو چکے ہیں اور جن کے نوادرات باندھے گئے جو ان سے ان کی پیدائش

کے پہلے ہونے کی وجہ سے منقول ہیں اس وجہ سے نہیں آنے والے کوفضیلت حاصل ہوجانے والے پرمیں اب بھی ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ جبوہ لکھے تو مزین کرے اور جب بات کرے تو عمدہ کرے اور جب بات کوطویلکرے تو سونا بنادے اگر اختصار کرے تو عاجز کردے اور اگر فی البدیہ بات کرے تو حیران کردے جب کسی بات کو ایجاد کرے تو اس کو چیر کرر کھ دے تو (اس کلام کے سننے کے بعد) مجلس کے صد، اور داروں کے سردار نے کہا کہ کون ہے ان صفات والا اور اس چٹان کو کھٹکھٹانے والا، ادھیڑ عمر والے نے کہا کہ وہ تمہارے جولانگاہ کا ساتھی ہے اور آپ کے مناظرے کا مقابل ہے اگر تو چاہے تو عمدہ گھوڑوں کو سدھار دو اور جواب دینے والے کو بلاؤ، تاکہ تو عجیب وغریب کلام کو دیکھے۔

تشریح وتحقیق

قُدَمَاءِ: واحد: قدیم: پرانا، پرانے لوگ، قَدُمَ يَقْدُمُ قِدَمًا و قِدَامَةً (ک) پرانا ہونا۔

اَنْعَمَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے غور کیا، اَنْعَمَ يُنْعِمُ إِنْعَامًا (افعال) غور کرنا۔

مَطْرُوقَة: اسم مفعول، وہ شے جو کثرت آمدورفت سے گدلی کردی گئی ہو، اونٹوں کا گندا کیا ہوا پانی، مستعمل، طَرَقَ يَطْرُقُ طُرُوقًا (ن) اونٹ کا پانی میں گھسنا (اور اسے گدلا کردینا)

مَوَارِد: واحد: مَوْرِدٌ: (اسم ظرف) چشمہ آب، تالاب، گھاٹ، وَرَدَ يَرِدُ وُرُودًا (ض) پانی پر آنا، اَلْمَعَانِي الْمَطْرُوقَةِ الْمَوَارِدَ سے مراد: ایسے معانی ہیں جو بار بار استعمال ہو چکے ہیں۔

مَعْقُولَة: اسم مفعول باندھے ہوئے، عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلاً (ض) باندھنا، عقل کو بھی عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ انسان کو برائی اور لایعنی امور سے روکنے اور باندھنے کا کام دیتی ہے۔

شَوَارِد: واحد شَارِدَةٌ: غیر مانوس الفاظ شَرَدَ يَشْرُدُ شُرُوْدًا (ن) لفظ کا ذہن سے نکلنا۔

صَادِر: اسم فاعل، پانی پی کر لوٹنے والا، صَدَرَ يَصْدِرُ صَدْرًا (ن، ض) واپس ہونا۔

وَشّٰي: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خوبصورت بنایا، وَشّٰى يُوَشِّيْ تَوْشِيَةً (تفعیل) مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔

حَبَّرَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پر رونق بنایا، حَبَّرَ يُحَبِّرُ تَحْبِيْرًا (تفعیل) پر رونق بنانا، مزین کرنا۔

اَسْهَبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تفصیلی کلام کیا، اَسْهَبَ يُسْهِبُ اِسْهَابًا (افعال) کلام کو طول دینا۔

اَذْهَبَ: ماضی، اس نے حیران کر دیا، اَذْهَبَه (افعال) زائل کرنا، حیران کرنا۔

اَوْجَزَ: ماضی، اس نے اختصار کیا، اَوْجَزَ يُوْجِزُ اِيْجَازًا (افعال) اختصار کرنا، کلام کو مختصر کر دینا۔

اَعْجَزَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عاجز بنا دیا، اِعْجَازٌ (افعال) عاجز بنانا۔

بَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برجستہ کلام کیا، بَدَهَ يَبْدَهُ بَدَاهَةً (فتح) بے ساختہ بولنا، برجستہ بولنا۔

شَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے حیرت میں ڈال دیا، شَدَهَ يَشْدَهُ شَدْهًا (ف) حیرت میں ڈالنا۔

اَخْتَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ایجاد کیا، اِخْتَرَعَ يَخْتَرِعُ اِخْتِرَاعًا (افتعال) ایجاد کرنا۔

خَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے چاک کیا، خَرَعَ يَخْرَعُ خَرْعًا (ف) اچاک کرنا، پھاڑنا۔

نَاظُورَة: اسم مبالغہ،صدر مجلس،نَظَرَ يَنظُرُ نَظرًا(ن) دیکھنا،نَاظُورَةُ الدِّيْوَانِ: ناظم مجلس ،صدر مجلس۔

عَيْنٌ: صدر جمع: اَعْيَانٌ۔

قَارِع:اسم فاعل چوٹ لگانے والا، قَرَعَ يَقرَعُ قَرْعًا(ف) چوٹ لگانا۔

الصَّفَاة: چوڑا چکنا، سخت پتھر یا پتھر کی چٹان، مراد: پتھر جیسی سخت بات، جمع صَفًا جیسے: فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ(بحذف التا)قارع الصفاة: پتھر توڑنے والا، پتھر جیسی سخت بات کا دعویٰ کرنے والا۔

قَرِيْع: صیغہ صفت،قرعہ اندازی میں غالب آنے والا، مالک، سردار۔مراد:مشکل کام کرنے والا، قابو پانے والا، جمع:قَرعىٰ و قُرعَاءُ، قَرَعَ يَقرِعُ قَرْعًا(ن) قرعہ میں غالب آنا۔

قِرْنٌ: وہ شخص جو علم اور صلاحیت میں انسان کا ہم پلہ ہو، ہم پلہ، ہجولی، ساتھی، جمع: أقْرَانٌ، قَرَنَ يَقرِنُ قَرْنًا(ض)ملانا، باندھنا۔

قَرِيْنٌ: ساتھی، رفیق، شریک کار، جمع: قُرنَاءُ۔

مَجَالٌ: اسم ظرف، میدان کار، گھومنے کی جگہ جمع:مَجَالاتٌ، جَالَ يَجُولُ جَوْلانًا (ن) گھومنا، پھرنا۔

جِدَال: مناظرہ، بحث ومباحثہ، تکرار، جَادَلَ يُجَادِلُ مُجَادَلَةً وَجِدَالاً(مفاعلت) بحث کرنا، جھگڑا کرنا۔

رُضْ: امر واحد حاضر تو قابو میں کر، رَاضَ يَرُوْضُ رَوْضًا (ن) گھوڑے کو سدھانا ہلانا، قابو میں کرنا۔

اُدْعُ: امر واحد حاضر تو دعوت دے، دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً(ن) پکارنا، بلانا۔(۲) دعوت دینا۔

مُجِيبًا: اسم فاعل، لبیک کہنے والا، تابعدار، جواب دینے والا، اَجَابَ يُجِيبُ إجَابَةً

(افعال) جواب دینا۔

عَجِیبًا: حیرتناک، قابل تعجب، تعجب خیز بات۔ عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س) تعجب کرنا۔

فَقَالَ لَهُ یَاهٰذَا اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا یَسْتَنْسِرُ وَالتَّمْیِیْزُ عِنْدَنَا بَیْنَ الْفِضَّةِ وَالْقِضَّةِ مُتَیَسِّرٌ وَقَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ فَخَلَصَ مِنَ الدَّآءِ الْعُضَالِ اَوِ اسْتَثَارَ نَقْعَ الْاِمْتِحَانِ فَلَمْ یُقْذَ بِالْاِمْتِحَانِ فَلَا تُعَرِّضْ عِرْضَکَ لِلْمَفَاضِحِ وَلَا تُعْرِضْ عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ فَقَالَ کُلُّ امْرِیءٍ اَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهٖ وَسَیَتَفَرَّی اللَّیْلُ عَنْ صُبْحِهٖ.

ترجمہ:.....صدر مجلس نے اس سے کہا اے شخص بغات پرندہ ہمارے سرزمین میں گدھ نہیں بنتا چاندی اور کنکریوں میں فرق کرنا ہمارے لئے آسان ہے اور وہ لوگ بہت کم ہیں جو تیراندازی کا نشانہ بنیں اور پھر وہ لاعلاج بیماری سے خلاصی پائی یا امتحان کا غبار اڑائیں اور ذلت کا تنکہ ان کی آنکھ میں نہ پڑے۔ پس تو رسوائی کیلئے اپنی عزت کو پیش مت کرنا اور تو نصیحت کرنے والے کی نصیحت سے اعراض نہ کر وہ کہنے لگا کہ ہر آدمی بخوبی اپنے تیر کے نشان جانتا ہے ہے عنقریب رات اپنے صبح سے ظاہر ہوگی۔

تشریح وتحقیق

بُغَاثٌ: سفید سیاہی مائل رنگ کا ایک کمزور اور سست رفتار پرندہ، جو گدھ سے چھوٹا ہوتا ہے، مردار خور، واحد: بُغَاثَةٌ: جمع: بُغْثَانٌ.

لَا یَسْتَنْسِرُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ گدھ نہیں بن سکتا ہے اِسْتَنْسَرَ یَسْتَنْسِرُ اِسْتِنْسَارًا (استفعال) گدھ جیسا بننا۔ نسر، گدھ، ایک طاقتور مضبوط بازوں والا بلند وتیز رفتار مڑی ہوئی چونچ والا شکاری پرندہ، جمع: نُسُوْرٌ، بُغَاثٌ: سے

مراد: کمزور اور کم حیثیت انسان۔ نَسْرٌ سے مراد: بلند رتبہ انسان، طاقتور انسان۔

فائدہ:...... اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا یَسْتَنْسِرُ: چھوٹا پرندہ ہمارے یہاں گدھ نہیں بن سکتا۔
اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہاں جس کی جتنی حیثیت ہوتی ہے، اتنی ہی رہتی ہے یعنی ہمارے یہاں جاہل عالم نہیں سمجھا جاتا، علامہ ہریری رحمہ اللہ نے یہ تعبیر مشہور عربی مثل: اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا یَسْتَنْسِرُ سے لی ہے، یعنی چھوٹا پرندہ بھی ہمارے یہاں گدھ بن جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے پڑوس میں آ جاتا ہے وہ ہماری وجہ سے معزز بن جاتا ہے۔

تَمِیْیزُ: فرق، امتیاز۔ مَیَّزَ یُمَیِّزُ تَمْیِیْزًا (تفعیل) فرق کرنا، امتیاز کرنا، جدا کرنا۔

قَضَّۃ: کا اسم۔ سنگ ریزہ، کنکری، جمع: قِضَاضٌ قَضَّ یَقَضُّ قَضًّا وقَضَضًا (س) کنکریلا ہونا۔

مُتَیَسِّرٌ: اسم فاعل، آسان، تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا (تفعل) آسان ہونا۔

اِسْتَهْدَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ نشانہ بنا۔ اِسْتَهْدَفَ یَسْتَهْدِفُ اِسْتِهْدَافًا (استفعال) نشانہ بننا، نشانہ پر آنا۔

نِضَالٌ: تیرانداز، نَاضَلَ یُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً وَنِضَالاً (مفاعلت) باہم تیراندازی کرنا۔

خَلَصَ: ماضی، اس نے چھٹکارا پایا، خَلَصَ یَخْلُصُ خُلُوْصًا وخَلاَصًا (ن) چھٹکارا پانا۔

عُضَالٌ: لاعلاج، ناقابل حل، داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری، عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) معاملے کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا، مشکل ہونا، لاعلاج ہونا۔

اِسْتَشَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے گرد اڑائی، اِسْتَشَارَ یَسْتَشَارُ اِسْتِشَارَةً (استفعال) گرد اڑانا۔

نَقْع: گرد وغبار، جمع: نُقُوْعٌ ونِقَاعٌ.

لَمْ يُقْذَ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، آنکھ میں تنکا نہیں گری۔ قَذِيَ يَقْذَىٰ قَذًى (س) آنکھ میں تنکا پڑنا۔

اِمْتِهَان: ذلت، اِمْتَهَنَ يَمْتَهِنُ اِمْتِهَانًا، (افتعال) ذلیل وحقیر سمجھنا، مَهُنَ يَمْهُنُ مَهَانَةً (ک) ذلیل وحقیر ہونا۔

لَا تُعَرِّضْ: فعل نہی حاضر، تو نشانہ بنا، عَرَّضَ يُعَرِّضُ تَعْرِيْضًا (تفعیل) نشانہ بنانا، کسی کو کسی شے کی زد میں لانا،

عِرْضٌ: آبرو، عزت۔ جمع: أعراض.

مفاضح: واحد: مَفْضَحٌ: رسوائی، بدنامی، مصدر میمی از فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحًا (ف) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

لَا تُعْرِضْ: فعل نہی حاضر، منہ نہ پھیر، اَعْرَضَ يُعْرِضُ إعْرَاضًا (افعال) منہ پھیرنا، بے رخی اختیار کرنا۔

نَصَاحَة: نصیحت، ہمدردی، نَصَحَ يَنْصَحُ نَصْحًا ونَصَاحَةً (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا، ناصح: ہمدرد، خیر خواہ، جمع: نُصَّاح.

قِدْح: وہ تیر جس سے جوا وغیرہ کھیلا جاتا ہے، جمع: أَقْدَاح.

فائدہ:...... اہل عرب جوا کھیلتے ہوئے جوا کھیلنے کے تیروں پر نشان لگاتے تھے، تاکہ ہر آدمی اپنے تیر کو پہچان سکے، اس ادھیڑ عمر کے شخص نے كُلُّ امْرِئٍ أَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِه سے اسی رواج کی طرف اشارہ کیا ہے کہ ہر آدمی اپنے تیر کی علامت کو خوب پہچانتا ہے۔ یعنی ہر آدمی اپنی حالت خوب جانتا ہے۔

سَيَتَفَرَّى: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عنقریب الگ ہو جائے گی۔ تَفَرَّى

يَتَفَرّٰى تَفَرِّيًا (تفعل) پھٹنا، تَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهٖ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيْمَا يُسْبَرُ بِهٖ قَلِيْبُهٗ. وَيُعْمَدُ فِيْهِ تَقْلِيْبُهٗ. فَقَالَ اَحَدُهُمْ ذَرُوْهُ فِىْ حِصَّتِىْ. لِاَرْمِيَهٗ بِحَجَرِ قِصَّتِىْ. فَاِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ وَمَحَكُّ الْمُنْتَقَدِ فَقَلَّدُوْهُ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ الزَّعَامَةَ. تَقْلِيْدَ الْخَوَارِجِ اَبَا نُعَامَةَ. فَاَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اِعْلَمْ اَنِّىْ اُوَالِىْ. هٰذَا الْوَالِىْ. وَاُرَقِّعُ حَالِىْ بِالْبَيَانِ الْحَالِىْ وَكُنْتُ اسْتَعِيْنُ عَلٰى تَقْوِيْمِ اَوَدِىْ. فِىْ بَلَدِىْ. بِسَعَةِ ذَاتِ يَدِىْ مَعَ قِلَّةِ عَدَدِىْ فَلَمَّا ثَقُلَ حَاذِىْ. وَنَفِدَ رَذَاذِىْ. اَمَّمْتُهٗ مِنْ اَرْجَائِىْ وَدَعَوْتُهٗ لِاِعَادَةِ رُوَائِىْ. وَاِرْوَائِىْ فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ وَرَاحَ وَغَدَا بِالْاِفَادَةِ وَرَاحَ.

ترجمہ:...... پس جماعت نے اس چیز کی سرگوشی شروع کی جس سے اس گہرائی کا امتحان لیا جائے اور اس کے اندر اسے الٹنے کا قصد کیا جب تو ان میں سے ایک نے کہا اسے میرے حصے میں چھوڑ دو تا کہ میں اس پر اپنے قصے کا پتھر پھینکوں اس لئے کہ وہ ایک مشکل گرہ اور پرکھنے کی کسوٹی ہے تو انہوں نے اس معاملے کی پیروی کی تھی، پھر وہ شخص متوجہ ادھیڑ عمر والے کی طرف اور کہا کہ سن لو میں اس حاکم کا دوست ہوں اور اپنی حالت کو شیرین بیان کے ساتھ درست کرتا ہوں اور میں اپنے شہر میں اپنی کجی کو درست کرنے میں اپنی دولت سے مدد لیا کرتا تھا اپنے ہاتھ کے کشادہ ہونے کے باوجود اور باوجود اس کے کہ میرے اہل وعیال کم تھے، جب میرا کندھا بوجھل ہو گیا اور میرا تھوڑا مال ختم ہو گیا میں نے اپنے اہل وعیال علاقے سے اس والی کا قصد کیا امید کے ساتھ اور اس کو پکارا اپنی خوش منظری اور سیرابی کو لوٹانے کیلئے تو وہ میرے آنے پر خوش ہوا، چست ہوا اور صبح وشام مجھے فائدہ پہنچانے لگا۔

تشریح وتحقیق

یُسْبَرُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ناپا جائے، سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا (ن) آزمانا، گہرائی معلوم کرنا۔

قَلِیبٌ: گہرا کنواں، مراد: علم کی گہرائی، جمع: قُلُبٌ و أَقْلِبَةٌ، ضرب سے قَلَبَ یَقْلِبُ قَلْبًا۔

یُغْمَدُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ قصد کیا جائے، غَمَدَهُ غَمْدًا (ض) قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

تَقْلِیبٌ: مصدر از قَلَّبَ یُقَلِّبُ تَقْلِیبًا (تفعیل) اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا، بالکل پلٹ دینا۔

ذَرُوْا: امر جمع حاضر، تم چھوڑ دو، وَذَرَ یَذِرُ وَذْرًا (ض) چھوڑنا، اس کے صرف مضارع اور امر کے صیغے استعمال ہوتے ہیں، ماضی اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔

عُضْلَةٌ: ناقابل حل، جمع: عُضَلٌ، عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) معاملے کا سنگین ہونا، مشکل ہونا۔

عُقَدٌ: واحد: عُقْدَةٌ: گتھی، الجھا ہوا مسئلہ، گرہ۔ عُضْلَةُ الْعُقْدَةِ: ناقابل حل معمہ، نا سلجھنے والی گتھی۔

مِحَکٌّ: اسم آلہ، کسوٹی، پرکھنے کا آلہ، جمع: مَحَکَّاتٌ، حَکَّ یَحُکُّ حَکًّا (ن) رگڑنا۔

مُنْتَقَدٌ: جانچ، مصدر میمی از اِنْتَقَدَ یَنْتَقِدُ اِنْتِقَادًا (افتعال) پرکھنا، جانچنا، تنقید کرنا۔

قَلَّدُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے پیروی کی، قَلَّدَ یُقَلِّدُ تَقْلِیدًا (تفعیل) تقلید

واتباع کرنا (۲) قَلَّدَهُ الزَّعَامَةَ: قیادت سپرد کرنا۔

زَعَامَة: سربراہی، قیادت، زَعَمَ یَزْعَمُ زَعَامَةً (ن،ف) سرداری کرنا، سردار بننا۔

ابانعامة: بنوتمیم کا ایک مشہور شاعر اور بہادر سپاہی جسے خارجیوں نے اپنا امیر بنالیا تھا، اس کا اصل نام قطری ہے، جو شہر "قطر" کی طرف منسوب ہے اور کنیت ابو محمد ہے۔ اس کے گھوڑے کا نام "نعامہ" تھا، جنگ میں اس گھوڑے کے نام کی نسبت سے اپنی کنیت "ابونعامہ" رکھ لیتا تھا۔

اُوالی: مضارع واحد متکلم، میں تعلق رکھتا ہوں، وَالیٰ یُوَالِیْ مُوَالاةً (مفاعلت) تعلق رکھنا، دوستی رکھنا۔

اُرَفِّحُ: مضارع واحد متکلم، میں درست کرتا ہوں، رَفَّحَ یُرَفِّحُ تَرْفِیْحًا (تفعیل) حالت درست کرنا۔

بیان الحالی: شیریں بیانی، بیانٌ: فصاحت، حالیٌ: اسم فاعل، بمعنی شیریں، مشتق از حَلاَ یَحْلُوْ حَلاوَةً (ن، س، ک) شیریں ہونا۔ (۲) مزین، آراستہ مشتق از حَلِیَ یَحْلیٰ حِلْیَةً (س) آراستہ ہونا۔

اَوَدٌ: کجی، ٹیڑھاپن، مجازاً: عیب، أوِدَ یَأوَدُ أوَدًا (س) ٹیڑھا ہونا۔

سَعَةٌ: وسعت، کشادگی، زیادتی۔ وَسِعَ یَسَعُ سَعَةً (س) کشادہ ہونا۔ ذات ید: مال، وہ چیز جو قبضے میں ہو۔

عَدَد: تعداد، مراد: اہل وعیال۔ جمع: أعْدَادٌ، عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا، گننا۔

ثَقُلَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بوجھل ہوگیا، ثَقُلَ یَثْقُلُ ثَقَالاً (ک) وزنی ہونا، بوجھل ہونا۔

حَاذٌ: کمر، پیٹھ۔ جمع: آحاذٌ، ثِقْلُ الْحَاذِ: کمر بوجھل ہونا، کنایہ ہے کثرت اولاد سے۔

رَذَاذٌ: پھوار، ہلکی بارش، مراد: تھوڑا مال۔ رَذَّ يَرُذُّ رَذَاذًا (ن) ہلکی بارش ہونا، پھوار آنا۔

اَمَّمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے قصد کیا، اَمَّمَ يُأَمِّمُ تَأْمِيْمًا (تفعیل) قصد کرنا۔

اَرْجَاءٌ: واحد: رَجًا: کنارہ، اطراف، رَجَاءٌ، امید، رَجَا يَرْجُوْ رَجَاءً (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔

رُوَاءٌ: چہرہ کی رونق، خوشنمائی۔ رَوَا يَرْوِیْ رَيًّا (ض) أَرْوَا يُرْوِیْ إِرْوَاءً (افعال) سیراب کرنا۔

فَهَشَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوا، هَشَّ يَهَشُّ هَشَاشَةً (ض، س) خوش وخرم ہونا۔

غَدَا: ماضی واحد مذکر غائب، غَدَا يَغْدُوْ غُدُوًّا (ن) صبح کو جانا۔

رَاحَ: مضی واحد مذکر غائب، وہ مسرور ہوا، رَاحَ يَرُوْحُ رَاحَةً (ن) خوش ہونا، مسرور ہونا۔

رَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، رَاحَ يَرُوْحُ رَوَاحًا (ن) شام کے وقت آنا یا جانا، یا مطلقًا آنا، جانا۔

فَلَمَّا اسْتَاذَنْتُهُ فِي الْمَرَاحِ اِلَى الْمُرَاحِ عَلٰى كَاهِلِ الْمِرَاحِ قَالَ: قَدْ اَزْمَعْتُ اَلَّا اُزَوِّدُكَ بَتَاتًا وَلَا اَجْمَعَ لَكَ شَتَاتًا اَوْ تُنْشِيَ لِيْ اَمَامَ اِرْتِحَالِكَ رِسَالَةً تُوْدِعُهَا شَرْحَ حَالِكَ حُرُوْفُ اِحْدٰى كَلِمَتَيْهَا يَعُمُّهَا النُّقَطُ وَحُرُوْفُ الْاُخْرٰى لَمْ يُعْجَمْنَ قَطُّ وَقَدِ اسْتَانَيْتُ بَيَانِيْ حَوْلًا فَمَا اَحَارَ قَوْلًا وَنَبَّهْتُ فِكْرِيْ سَنَةً فَمَا ازْدَادَ اِلَّا سِنَةً وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكُتَّابِ فَكُلٌّ مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ

فَاِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِيْنِ فَأْتِ بِاٰيَةٍاِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ فَقَالَ لَهٗ لَقَدِاسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوْبًاوَاسْتَسْقَيْتَ اُسْكُوْبًا وَاَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيْهَاوَاَنْزَلْتَ الدَّارَبَانِيْهَاثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهٗ وَاسْتَدَرَّلِقَحَتَهٗ وَاَلِقْ دَوَاتَكَ وَاقْرُبْ وَخُذْاَدَاتَكَ وَاكْتُبْ.

ترجمہ:......پس جب میں نے شام کے وقت اس سے اجازت طلب کی خوشی کے کندھے پر سوار ہوکر اپنے چراگاہ کی طرف جانے کی تو وہ کہنے لگا کہ یقیناً میں نے اس بات کا پختہ ارادہ کرلیا کہ تجھے تھوڑا توشہ نہیں دونگا اور نہ میرے لئے مختلف اشیاء جمع کرونگا یہاں تک کہ تو اپنے کوچ کرنے سے پہلے میرے لئے ایک رسالہ لکھ دے کہ جس میں آپ نے اپنی حالت کی وضاحت لکھی ہو، جس کے دوکلموں میں سے ایک کلمے کے سارے حروف پر نقطہ عام ہواور دوسرے کلمے کے حروف پر بالکل نقطے نہ ہوں میں اپنے بیان کو ایک سال مہلت دی لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور سال بھر اپنی فکر کو جگاتا رہا پس وہ اونگھ ہی میں پڑھتا رہا اور میں نے تمام کاتبوں سے مدد طلب کی مگر ان میں سے ہر ایک نے ناک چڑھائی اور توبہ کی اگر تو نے اپنی صفت یقین کے ساتھ بیان کی ہے تو تو کوئی نشانی پیش کر اگر تو سچا ہے پس ادھیڑ عمر آدمی نے اس سے کہا کہ تحقیق تم نے عمدہ گھوڑے سے دوڑنا طلب کیا ورتم نے پانی مانگا ہے زوردار بارش سے اورتم نے کمان بنانے والے کے ہاتھ میں دی ہے اورتم نے گھر میں گھر کے بنانے ولاے کو اتارا پھر وہ اتنی دیر سوچا کہ جس میں وہ اپنی طبیعت کو جمع اور اپنی اونٹنی سے دودھ طلب کرسکے اور کہا کہ تم دوات درست کر کے نزدیک آ ؤ اور قلم لے کر لکھو۔

تشریح وتحقیق

مَراح: آرام گاہ، اصطبل اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ، مراد: وطن، اسم ظرف۔

کَاهِل: مونڈھا، کندھا، جمع: کَوَاهِلٌ۔

مَراح: خوشی، مستی، اتراہٹ۔ مَرِحَ يَمْرَحُ مَرَحًا وَمَرَحَانًا (ف) خوشی سے پھول جانا، خوشی سے اترانا۔

أَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم میں نے پختہ اردہ کرلیا۔ أَزْمَعَ يُزْمِعُ إِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

أُزَوِّدُ: مضارع واحد متکلم، میں توشہ دوں گا۔ زَوَّدَ يُزَوِّدُ تَزْوِيدًا (تفعیل) توشہ دینا، مہیا کرنا۔

بَتَاتًا: گھر کا سامان، توشہ سفر، جمع أَبِتَّة، بَتَّ يَبُتُّ بَتًّا وَبَتَّتًا (ن،ض) کاٹنا، قطع کرنا، توشہ سفر کو بتات اسلئے کہتے ہیں کہ اس کے سبب آدمی سفر کی مسافتیں قطع کرتا ہے۔

شَتَاتًا: منتشر اور متفرق شے، جمع: أَشْتَاتٌ، شَتَّ يَشُتُّ شَتًّا وَشَتَاتًا (ن،ض) منتشر ہونا۔

أَوْ: بمعنی إِلیٰ أَنْ یا إِلَّا أَنْ۔

أَمَام: پہلے، سامنے۔

تُنْشِي: مضارع تو لکھدے، أَنْشَأَ يُنْشِئُ إِنْشَاءً (افعال) اپنے ذہن سے مضمون لکھنا، تالیف کرنا۔

تُوْدِعُ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو درج کرے۔ أَوْدَعَ يُوْدِعُ إِيْدَاعًا (افعال) درج کرنا، لکھنا۔

شَرْحَ حَالٍ: کیفیت حال، شرح: تفصیل، بیان، کیفیت، وضاحت، شَرَحَ يَشْرَحُ

سَرْحًا(ف) کیفیت یا تفصیل بیان کرنا، وضاحت کرنا۔

یَعُمُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عام ہے، عَمَّ یَعُمُّ عُمُوْمًا(ن) عام ہونا، پھیلنا۔

نقط: واحد: نُقْطَة: نقطہ، نقط ینقط نقطًا(ن) نقطے لگانا۔

لم یُعْجَمْنَ: مضارع مجہول جمع مؤنث غائب نفی جحد بلم، نقطے نہ دیئے گئے ہوں۔

أعْجَمَ یُعْجِمُ إعْجامًا(افعال) عجم یَعْجَمُ عجما(ن) نقطے لگانا۔

معجم: نقطے دار، جمع: مَعَاجِمُ.

قط: اسم ظرف، زمانے ماضی میں فعل کی نفی کے لیے، معنی: کبھی، بالکل، مطلقًا۔

اسْتَأنَيْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے مہلت دی، اسْتَأنَا یَسْتَأنِیُ اِسْتِینَاءً (استفعال) مہلت دینا، أنِیَ یَأنَا(س) توقف کرنا، دیر کرنا۔

حولٌ: ایک سال، حَالَ یَحُوْلُ حوْلاً (ن) ایک سال گذر جانا، سال پورا ہونا۔

ما احار: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جواب نہیں دیا۔

نَبَّهْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جھنجھوڑا، نَبَّهَ یُنَبِّهُ تَنْبِیْهًا (تفعیل) چونکانا، بیدار کرنا، جھنجھوڑنا۔

سِنَة: اونگھ، نیند، وَسِنَ یَسَنُ وَسْنًا وَسِنَةً(س) اونگھنا۔

قاطبةٌ: تمام، سب، قَطَبَ یَقْطِبُ قَطْبًا(ض) جمع کرنا۔

فائدہ: قَاطِبَةُ الْكُتَّابِ: یہ ترکیب درست نہیں: کیوں کہ "قاطبةٌ" طُرًّا کی طرح بطور حال استعمال ہوتا ہے، اضافت کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا: یہاں قافیے کی رعایت میں ایسا کیا گیا ہے۔

كُتَّابٌ: واحد: كَاتِبٌ: صاحب قلم، مضمون نگار كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً(ن) لکھنا، تصنیف کرنا۔

قطَّب: ماضی، اس نے ناک منہ چڑھایا، قَطَّبَ یُقَطِّبُ تَقْطِیْبًا (تفعیل) منہ بنانا، پیشانی پر بل ڈالنا۔

تَابَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے توبہ کی، تَابَ یَتُوبُ تَوبَۃً (ن) توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا۔

صَدَغْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے بیان کی، صَدَعَ یَصْدَعُ صَدْعًا (ف) ظاہر کرنا، بیان کرنا۔

اِیْتِ: امر واحد حاضر تو پیش کر أتٰی یَأْتِیْ إتْیَانًا (ض) آنا، أتٰی به: لانا، پیش کرنا۔

اِسْتَسْعَیْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے دوڑ لگوائی: اِسْتَسْعٰی یَسْتَسْعِیْ اِسْتِسْعَاءً (استفعال) دوڑانا، دوڑنے کا مطالبہ کرنا، سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا (ف) دوڑنا، تیز چلنا۔

یَعْبُوبٌ: تیز رفتار گھوڑا، جمع: یعابیب.

اِسْتَسْقَیْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے پانی مانگا، اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ اِسْتِسْقَاءً (استفعال) پانی مانگنا۔

اُسْکُوبٌ: موسلا دھار بارش، جھڑی، جمع: أسَاکِیبُ سَکَبَ یَسْکُبُ سَکْبًا (ن) پانی بہانا۔

بَارِیْ: اسم فاعل، بنانے والا، بریٰ یبری برْیا (ض) تیر یا قلم تراشنا، چھیلنا۔

فائدہ:...... أعْطَیْتَ الْقَوْسَ بَارِیْهَا: یہ ایک محاورہ ہے، جب کوئی کام اس کے اہل اور صلاحیت رکھنے والے کے حوالے کیا جائے، تب یہ بولتے ہیں کہ تو نے کمان کمان بنانے والے کو دیدی ہے۔

بَانِیْ: اسم فاعل بنانے والا، جمع: بُنَاۃٌ، بَنٰی یَبْنِیْ بُنْیًا و بناءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔

رَیْثَمَا: اتنی دیر کہ جتنی دیر کہ، رَیْثَ، مقدار وقت، مقدار مہلت، مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعین ہوتی ہے اور اسکے ساتھ "ما" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِسْتَجَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے یکجا کیا۔ اِسْتِجْمَامًا (استفعال) اکھٹا کرنا،

ذہن کو حاضر کرنا، آرام دینا۔ جَمَّ يَجُمُّ جَمًّا و جُمُوْمًا (ن) جمع ہونا۔

قَــرِيحَةٌ: طبیعت، ذہن، ایک ایسا ملکہ جو مضمون نگار اور شاعر کو مضمون نگاری اور شعر گوئی میں مدد دیتا ہے۔ اصل معنی: وہ انــــی جو کنواں کھودنے کے بعد پہلے پہل نکلتا ہے، جمع: قَرَائِح.

اسْتَدَرَّ: ماضی، اس نے دودھ نکالا، اِسْتَدَرَّ يَسْتَدِرُّ اِسْتِدْرَارًا (استفعال) دودھ نکالنا، مراد: دماغ سے بات نکالنا۔

لِقْحَةٌ: (بكسر اللام و بفتحها) بہت دودھ دینے والی، اونٹنی، جمع: لِقَاحٌ.

اَلِقْ: امر واحد حاضر، تم دوات درست کرو، أَلَاقَ يُلِيقُ إِلَاقَةً (افعال) أَلَقَ يَلِقُ لَيْقًا (ض) دوات کو درست کرنا، صوف وغیرہ ڈالنا،

أَدَوَاةٌ: قلم، جمع: أَدَوَاتٌ.

اَلْكَرَمُ ثَبَّتَ اللّٰهُ جَيْشَ سُعُوْدِكَ يَزِيْنُ وَاللُّوْمُ غَضَّ الدَّهْرُ جَفْنَ حَسُوْدِكَ يَشِيْنُ وَالْاَرْوَعُ يُثِيْبُ وَالْمُعْوِرُ يُخَيِّبُ وَالْحُلَاحِلُ يُضِيْفُ وَالْمَاحِلُ يُخِيْفُ وَالسَّمْحُ يُغْذِيْ وَالْمَحِكُ يُقْذِيْ وَالْعَطَآءُ يُنْجِيْ وَالْمِطَالُ يُشْجِيْ وَالدُّعَاءُ يَقِيْ وَالْمَدْحُ يُنَقِّيْ وَالْحُرُّ يَجْزِيْ وَالْاِلْطَاطُ يُخْزِيْ وَالطِّرَاحُ ذِي الْحُرْمَةِ غَيٌّ وَمَحْرَمَةُ بَنِي الْاٰمَالِ بَغْيٌ وَمَاظَنَّ الْاَغْبِيْنَ وَلَاغُبِنَ الْاَضْنِيْنَ وَلَاخَزَنَ اِلَّا شَقِيٌّ وَلَا قَبَضَ رَاحَهٗ تَقِيٌّ وَمَافَتِئَ وَعُدُكَ يَفِيْ وَاٰرَآؤُكَ تَشْفِيْ وَهَلَالُكَ يُضِيْءُ وَحِمْلُكَ يُغْضِيْ، وَاٰلَائُكَ تُغْنِيْ وَاَعْدَاؤُكَ تُثْنِيْ وَحُسَامُكَ يُفْنِيْ وَسُؤْدَدُكَ يُقْنِيْ.

ترجمہ:...... سخاوت مزین کرتی ہے اللہ تعالیٰ آپکے نیک بختی کے لشکر کو ثابت رکھے۔ بخل عیب دار بناتا ہے، زمانہ تیرے حاسدین کے پلکوں کو جھکا کر رکھے اور شریف آدمی بدلہ دیتا ہے اور عیب دار آدمی نامراد بناتا ہے، سردار مہمان نوازی کرتا ہے، ساشی ڈراتا ہے سخی آدمی غذا دیتا ہے اور بخیل آدمی آنکھ میں تنکا ڈال دیتا ہے بخشش نجات دیتی ہے اور ٹال مٹول کرنا غم میں ڈالتا ہے دعا بچاتی ہے اور تعریف پاک کرتی ہے اور شریف بدلہ دیتا ہے اور حق کا انکار رسوا کرتا ہے اور صاحب عزت کو چھوڑنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو محروم کرنا ظلم ہے، بخل نہیں کرتا مگر کم عقل اور دھوکہ نہیں دیا جاتا مگر بخیل کو اور مال جمع نہیں کرتا مگر بدبخت اور پرہیزگار آدمی اپنا ہاتھ بند نہیں کرتا آپکے وعدے ہمیشہ پورے ہوتے رہے اور تمہاری رائے شفا دیتی رہے اور آپ کا چاند چمکتا رہے۔ اور تمہاری بردباری چشم وشی کرتی رہے اور تمہاری نعمتیں فائدہ پہنچاتی رہے، اور تمہارا دشمن تمہاری تعریف کرتا رہے اور اپ کی تیز تلوار فنا کرتی رہے، اور تمہاری سرداری بلند ہوتی رہے۔

تشریح وتحقیق

كَرَم: شرافت، سخاوت، عالی ظرفی، كَرَمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً (ک) صاحب عزت ہونا، فیاض وسخی ہونا، عالی ظرف ہونا۔

ثَبَّتَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ثابت رکھا، ثَبَّتَ يُثَبِّتُ تَثْبِيتًا (تفعیل) ثابت قدم رکھنا۔

جَيْش: لشکر، فوج، جمع: جُيُوْش.

سُعُوْد: خوش بختی، بلند اقبالی، سَعَدَ يَسْعَدُ سُعُوْدًا (ف) بابرکت ہونا، خوش نصیب ہونا۔

يَزِيْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ زینت بخشتا ہے، زَانَ يَزِيْنُ زَيْنًا (ض) آراستہ کرنا، زینت دینا۔

لُؤْمٌ: تنگ ظرفی، اخلاقی گراوٹ، کمینہ پن، لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا وَلَامَةً (ک) کمینہ ہونا، کم ظرف ہونا۔

غَضَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آنکھ نیچی کی، غَضَّ یَغُضُّ غَضًّا (ن) آنکھ نیچی کرنا۔

جَفْنٌ: پوٹہ، مراد: آنکھ، جمع: اَجْفَانٌ.

حَسُوْدٌ: صیغہ مبالغہ، بہت حسد کرنے والا، جمع: حُسُدٌ، حَسَدَ یَحْسُدُ حَسَدًا (ن) حسد کرنا۔

یَشِیْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عیب لگاتا ہے۔ شَانَ یَشِیْنُ شَیْنًا۔ (ض) عیب لگانا۔

اَرْوَعُ: صیغہ صفت، بہت شاندار آدمی، سمجھدار، جمع: رُوْعٌ: رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا (ن) اچھا معلوم ہونا۔

یُثِیْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بدلہ عطا کرتا ہے۔ اَثَابَ یُثِیْبُ إِثَابَةً (افعال) اچھے کام کا بدلہ دینا۔

مُعْوِرٌ: اسم فاعل، عیب دار، أَعْوَرَ یُعْوِرُ إِعْوَارًا (افعال) عیب دار ہونا، عَوِرَ یَعْوَرُ عَوَرًا (س) کانا ہونا۔

یُخَیِّبُ: مضارع، وہ نامراد بناتا ہے۔ اَخَابَ یُخِیْبُ إِخَابَةً (افعال) ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا۔

حُلَاحِلُ: بڑا آدمی، شریف الطبع انسان، سردار، (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) جمع: حَلَاحِلُ۔

یُضِیْفُ: مضارع، وہ مہمان نوازی کرتا ہے۔ أَضَافَ یُضِیْفُ إِضَافَةً (افعال) مہمان نوازی کرنا۔

مَـاحِلٌ: اسم فاعل، مکار، چالباز، بے فیض، مراد: بخیل منحوس۔ مَـحَلَ یَـمْـحَلُ مَحْلاً (ف) چال چلنا، وَمَحَلَ المَکَانُ: (س، ف، ک) قحط زدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا۔

یُـخِیفُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوف دلاتا ہے۔ اَخَافَ یُخِیفُ إِخَافَۃً (افعال) ڈرانا، خوف دلانا۔

سَمْحٌ: صیغہ صفت، سخی، فراخ دل. سَـمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا سَمَاحَۃً (ک) سخی ہونا۔ فراخدل ہونا۔

یُغْـذِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوراک دیتا ہے۔ أَغْـذَا یُـغْـذِیْ إِغْـذَاءً (افعال) خوراک دینا، غذا دینا۔

مَحِکٌ: صیغہ صفت بروزن کَتِفٌ، بخیل، جھگڑالو۔ مَـحِکَ یَـمْـحَکُ مَـحْکاً (س، ف) بھاؤ میں جھگڑنا، بخل کے باعث خرید وفروخت میں جھگڑا کرنا، گفتگو میں جھگڑا کرنا۔

یُـقْذِیْ: مضارع وہ تکلیف پہنچاتا ہے۔ أَقْـذیٰ یُـقْـذِیْ إِقْذَاءً (افعال) آنکھ میں کنکر ڈالنا، مراد: تکلیف دینا۔

عَطَآءٌ: بخشش، عطیہ، پیش کش، جمع: عَطَائَاتٌ وَاَعْطِیَۃٌ، عطَا یَعْطُوْ عَطْوًا (ن) لینا۔

یُـنْجِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نجات دلاتا ہے۔ اَنْـجیٰ یُـنْـجِیْ إِنْجَـاءً (افعال) نجات دلانا۔

مِطَالٌ: ادائیگی حق میں ٹال مٹول، مَـاطَـلَ یُمَاطِلُ مُمَاطَلَۃً ومِطَالاً: ادائیگی حق میں ٹال مٹول کرنا۔

یُشْجِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رنج پہنچاتا ہے۔ اَشْـجیٰ یُشْجِیْ إِشْجَاءً (افعال) رنج پہنچانا۔

دُعَاءٌ: دعا، جمع: أَدْعِیَۃٌ دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (ن) خیر کی دعا [illegible]، دعا عَلَیْہِ دُعَاءً: بددعا کرنا۔

يُنقِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ستھرا بناتا ہے۔ اَنقَى يُنقِي إنقَاءً (افعال) صاف ستھرا کرنا۔

اِلْطَاطٌ: حق سے انکار، اَلَطَّ يُلِطُّ إلْطَاطًا، (افعال) حق سے انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا، وَلَطَّ يَلُطُّ لَطًّا (ن)

يُخزِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رسوا کرتا ہے۔ أخزَى يُخزِي إخزَاء (افعال) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

اطِّرَاحٌ: مصدر از اَطَّرَحَ يَطَّرِحُ اِطِّرَاحًا (افتعال) نظر انداز کرنا، ڈالنا، پھینکنا۔ طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحًا (ف) یہ اصل میں "اِطتِرَاحٌ" تھا تاء افتعال کو طاء سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کر دیا گیا۔

حُرْمَةٌ: عزت، جمع: حُرُمَاتٌ، ذِی الْحُرْمَةِ صاحب عزت۔

غَیٌّ: غلط روش، سخت گمراہی، غَوَى يَغْوِي غَيًّا وغَوَايَةً (ض) سخت گمراہ ہونا، بے راہ رو ہونا۔

بَنِي الآمالِ: امیدوں کے بیٹے یعنی امید کرنے والے، بنی، اصل میں بَنِيْنَ ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: اِبْنٌ، بیٹا۔ آمال: واحد اَمَلٌ: امید توقع، أمَلَ يَأمُلُ أمْلاً (ن) امید کرنا۔

بَغْیٌ: ظلم، بَغَى يَبْغِي بَغْيًا (ض) ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔

ضَنَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بخل کیا۔ ضَنَّ يَضَنُّ ضَنًّا وضَنَانَةً (س) بخل کرنا۔

غَبِيْنٌ: بے وقوف، کم عقل، صیغہ صفت از غَبِنَ يَغْبَنُ غَبَانَةً (س) کم عقل ہونا کند ذہن ہونا۔

لا غُبِنَ: ماضی منفی مجہول واحد مذکر غائب، اس نے نقصان نہیں اٹھایا، غَبَنَ يَغْبُنُ غَبْنًا (ن) دھوکہ دینا، نقصان پہنچانا (۴) بحالت مجہول: نقصان اٹھانا۔

لَاخَزَنَ: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جمع نہیں کیا، خَزَنَ یَخْزُنُ خَزْنًا(ن) جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔

شَقِیٌّ: بدبخت، بدحال، جمع: أَشْقِیَاءُ، صفت مشبہ از شَقِیَ یَشْقیٰ شَقَاوَۃً (س) بدبخت ہونا، بدحال ہونا۔

لَا قَبَضَ: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے نہیں کھینچا۔ قَبَضَ یَقْبِضُ قَبْضًا(ض) سکڑنا، پکڑنا، سمیٹنا۔

رَاحٌ: ہتھیلی، کفِ دست، واحد: رَاحَۃٌ جمع: رَاحَاتٌ.

تَقِیٌّ: پرہیزگار، جمع: أَتْقِیَاء، صفت مشبہ از تَقیٰ یَتْقِیْ تُقًی (ض) پرہیز کرنا، خوف کرنا۔

مَافَتِیٔ: فعل ناقص، بمعنی مَازَالَ: ہمیشہ رہا، برابر رہا، یہ دوام واستمرار کیلئے آتا ہے۔

یَفِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پورا ہوتا ہے۔ وَفیٰ یَفِیْ وَفَاءً(ض) پورا ہونا۔

تَشْفِیْ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ شفا بخشتی ہے۔ شَفَا یَشْفِیْ شِفَاءً(ض) شفا دینا، صحت بخشنا۔

وَهِلَالٌ: چاند، مراد: ماہِ جبیں کشادہ چہرہ، جیسا کہ سوال کے وقت سخی لوگوں کا ہوتا ہے۔

حِلْمٌ: بردباری، قوت برداشت، حَلُمَ یَحْلُمُ حِلْمًا(ک) بردبار ہونا، عاقبت اندیش ہونا۔

یُغْضِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چشم پوشی کرتا ہے، أَغْضیٰ یُغْضِیْ إِغْضَاءً (افعال) چشم پوشی کرنا۔

اَلْآءٌ: واحد: إِلْیٌ وأَلْیٌ: نعمت۔

تُغْنِیْ: مضارع، وہ دولت مند بنا دیتی ہے۔ أَغْنیٰ یُغْنِیْ إِغْنَائًا (افعال) مالدار بنا دینا، بے نیاز کر دینا۔

تُثْنِیْ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تعریف کرتی ہے۔ أَثْنیٰ یُثْنِیْ إِثْنَاءً (افعال) تعریف کرنا۔

خسامٌ: تیز تلوار، کاٹنے والی تیز تلوار، حَسَمَ یَحْسِمُ حَسْمًا (ض) کاٹنا۔

یُفْنِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ فنا کر ڈالتا ہے۔ اَفْنیٰ یُفْنِیُ اِفْنَاءً (افعال) ہلاک کرنا، ختم کرنا۔

سو ددٌ: سرداری، اقتدار، حکومت، سادَ یَسُوْدُ سُوْدَدًا (ن) سردار بننا، اقتدار حاصل کرنا۔

یُقْنِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مالدار بنا دیتا ہے۔ أَقْنیٰ یُقْنِیُ إِقْنَاءً (افعال) مالدار بنانا۔

وَمُوَاصِلُکَ یَجْتَنِیُ، وَمَادِحُکَ یَقْتَنِیُ وَسَمَاحُکَ یُغِیْثُ وَسَمَاؤُکَ تَغِیْثُ وَدَرُّکَ یَقِیْضُ وَرَدُّکَ یغیض ومئومّلک شیخ حکاه فی، ولم یبق له شیء امک بظن حرصه یثب، ومدحک بنخب مهورهاتجب ورامه یخف واواصره تشف واطراوه یجتذب، وملامه یجتنب ووراءه ضفف، مَسُّهُمْ شظف، وحصهم جنف، وعمهم قشف وهو فی دمح یُجِیْبُ، وله یذیب، وهم تضیف، وکمدنیف لمامول خیب واهمالٍ شیب وعدونیب. وهدوتغیب، ولم یزغ وده فیغضب، ولا خبث عوده فیقضب، ولا نفث صدره فینفض، ولانشزوصله فیغض ومایقتضی کرمک نبذحرمه فبیض امله بتخفیف المه، ینث حمدک بین عالمه بقیت لاماطةشجب وأطاء نشب ومداوة شجن ومراعاةیفن موصولابخفض وسرور غض ماغشی معهدغنی اوخشی وَهُمُ غَبِیٌّ، وَالسَّلَامُ.

ترجمہ:......تم سے ملنے والا حاصل کرتا ہے اور آپ کی تعریف کرنے والا کماتا ہے اور آپ کی سخاوت غموں کو دور کرتی رہے اور تمہاری بارش برستی رہے اور تمہاری بھلائی جاری ہوتی رہے اور تمہارے پاس سے سائل کا واپس کرنا کم ہو اور تم سے امید رکھنے والا ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی نقل اتار رہا ہے سایہ اور اس کیلئے کچھ باقی نہ رہا، اور اس نے تمہارا ارادہ ایسے گمان کیا ہے جس کا حرص اچھل رہا ہے اور تمہاری تعریف ایسے سخت الفاظ سے کی جس کا حق (معاوضہ) لازم ہے اس کا مقصد آسان ہے اور اس کے وسائل بہت زیادہ ہیں اور اس کی تعریف حاصل کی جاتی ہے اور اس کی ملامت سے پرہیز کیا جاتا ہے اس کے پیچھے بڑا غریب خاندان ہے جن پر تنگ حالی آچکی ہے اور ان پر ناانصافی ہوگئی ہے اور ان پر خستہ حالی پھیل چکی ہے اور وہ ایسے آنسوؤں میں ہے جو لبیک کہہ رہے ہیں، ایسی حیرت میں ہے جو پگھلا رہی ہے ایسی غم میں ہے جو زبردستی مہمان بن گیا ہے۔

ایسی تکلیف میں ہے جو بڑھ رہی ہے ایسی امید کی وجہ سے جس نے ناکام و نامراد بنایا ایسی مہلت کی وجہ سے جس نے بوڑھا کردیا ایسے دشمن کی وجہ سے جس نے دانتوں سے کاٹا اور ایسے سکون کی وجہ سے جو غائب ہوگیا اور اس کی دوستی مین کجی نہیں ہے کہ اس پر غصہ کیا جائے اور اس کی لکڑی خراب نہیں ہے کہ اس کو کاٹا جائے اور اس کے سینہ نے کوئی بات نہیں کی ہے کہ اس کو پھینکا جائے اور اس کے ملنے نے نافرمانی نہیں کہ کہ اس سے بغض رکھا جائے اور تیرے کرم تقاضا نہیں کرتا اس کی عزتوں کو پھینکنے کا لہٰذا آپ اس کی امید کو روشن کرے اور اس کی تکلیف کو خفیف کرو عالم والوں کے درمیان تمہاری تعریف پھیلائیگا اللہ تمہیں باقی رکھے غموں کو دور کرنے کیلئے مال دینے کیلئے غموں کے علاج کیلئے بوڑھوں کی رعایت کیلئے۔ جو خوشحالی اور تروتازگی کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔

جب کہ مالدار کے مجلس کو ڈھانپا جائے یا غبی کے وہم سے ڈرا جائے والسلام۔

تشریح وتحقیق

مواصل: اسم فاعل، تعلق رکھنے والا، وَاصَلَ یُوَاصِلُ مُوَاصَلَةً (مفاعلت) تعلق رکھنا۔

یجتني: مضارع واحد مذکر غائب، وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ اِجْتَنیٰ یَجْتَنِیُ اِجْتِنَاءً (افتعال) پھل توڑنا، فائدہ اٹھانا۔

یقتني: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مال حاصل کرتا ہے۔ اِقْتَنیٰ یَقْتَنِیُ (افتعال) حاصل کرنا، کمانا۔

سماح: سخاوت، دریادلی، فراخ دلی۔ سَمَحَ یَسْمَحُ سَمَاحًا (ف) دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔

یغیث: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مدد کرتا ہے۔ اَغَاثَ یُغِیْثُ اِغَاثَةً (افعال) مدد کرنا، غَاثَ یَغُوْثُ غَوْثًا (ن)۔

تغیث: مضارع واحد مؤنث غائب وہ برستا ہے۔ غَاثَ یَغِیْثُ غَیْثًا (ض) برسنا۔

درّ: دودھ، مراد: فیض، نفع جمع: دُرُوْرٌ، دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا (ض) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

یفیض: مضارع واحد مذکر غائب، وہ جاری رہتا ہے۔ فَاضَ یَفِیْضُ فَیْضًا (ض) بہنا، کثرت سے جاری ہونا۔

ردّ: انکار، جواب، جمع: رُدُوْدٌ رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا (ن) واپس کرنا، ہٹانا۔

یغیض: مضارع، وہ خشک کردیتا ہے۔ غَاضَ یَغِیْضُ غَیْضًا (ض) کم کردینا، خشک کردینا۔

مؤمّل: اسم فاعل، امیدوار۔ اَمَّلَ یُؤَمِّلُ تَاْمِیْلًا (تفعیل) امید کرنا، وَاَمَلَ یَاْمُلُ اَمَلًا (ن)

فَيْئٌ: سایہ، جمع: أفْياء وفُيُوْءٌ .

اَمَّ: ماضی، اس نے قصد کیا، اَمَّ يَؤُمُّ اَمًّا(ن) قصد کرنا۔

ظَنٌّ: گمان، خیال، جمع: ظُنُوْنٌ، ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا(ن) خیال کرنا، گمان کرنا۔

حِرْصٌ: خواہش، لالچ، حَرِصَ يَحْرَصُ حِرْصًا(س) لالچ کرنا، خواہش کرنا۔

يَثِبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اچھل رہا ہے۔ وَثَبَ يَثِبُ وَثْبًا وَوُثُوْبًا(ض) اچھلنا، کودنا۔

نُخَبٌ: واحد: نُخْبَةٌ منتخب شی، مراد: منتخب الفاظ، نَخَبَ يَنْخُبُ نَخْبًا(ن) منتخب کرنا، نَاخِبٌ: ووٹ دہندہ۔

مُهُوْرٌ: واحد: مَهْرٌ: اجرت، معاوضہ، مَهَرَ يَمْهَرُ مَهْرًا(ف) عورت کا مہر ادا کرنا۔

تَجِبُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ لازم ہے۔ وَجَبَ يَجِبُ لازم ہونا، ثابت ہونا۔

مَرَامٌ: اسم مفعول، مقصد، غرض۔ جمع: مَرَامَاتٌ، رَامَ يَرُوْمُ رَوْمًا(ن) قصد کرنا، چاہنا۔

يَخِفُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ہلکا پھلکا ہے۔ خَفَّ يَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً(ض) ہلکا ہونا۔

أوَاصِرُ: واحد: آصِرَةٌ: ذریعہ، وسیلہ، رشتہ، تعلق، بندھن۔ أوَاصِرُ الْأخُوَّةِ: رشتہائے اخوت۔ اسباب اخوت، أصَرَ يَأصِفُ أصْرًا(ض) گرہ لگانا، باندھنا۔

تَشِفُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ زیادہ ہے یا کم ہے۔ شَفَّ يَشِفُّ شَفًّا وَشُفُوْفًا (ض) زیادہ ہونا، کم ہونا۔

إطْرَاءٌ: مبالغہ آمیز تعریف، حد سے زیادہ ہے تعریف، أطْرءَ يُطْرِءُ إطْرَاءً(افعال) حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

يُجْتَذَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ حاصل کی جاتی ہے۔ إجْتَذَبَ

یَجْتَذِبُ اِجْتِذَابًا(افتعال) حاصل کرنا۔ کھینچنا۔

مَلاَ م: مصدر میمی، لامَ یَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامًا(ن) ملامت کرنا۔

ضَفَفٌ: وسیع کنبہ، کثرت اولاد مع قلت مال۔ ضَفَّ یَضُفُّ ضَفًّا(ن) جمع کرنا، بھیڑ کرنا۔

مَسَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لاحق ہوچکی ہے۔ مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا(س) لاحق ہونا، لگنا۔

شَظَفٌ: بدحالی، خستہ حالی، جمع: شِظَاف، شَظِفَ یَشْظَفُ شَظَفًا(س) خستہ حال ہونا، بدحال ہونا۔

حَصَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگئی، حَصَّ یَحُصُّ حَصًّا (ن) مونڈنا (۲) طاری ہونا، پیش آنا۔

جَنَفٌ: ناانصافی، ظلم، سختی زمانہ۔ جَنِفَ یَجْنَفُ جَنَفًا(س) ظلم کرنا۔

عَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پھیل گئی، عَمَّ یَعُمُّ عُمُوْمًا(ن) پھیلنا، عام ہونا۔

قَشَفٌ: تنگ حالی، خستہ حالی، قَشِفَ یَقْشَفُ قشفا(س) وقشافَةً(ک) تنگ حال ہونا۔

وَلَہٌ: پریشانی، غم، رنج، وَلِہَ یَوْلَہُ ولھا(س) بہت زیادہ غمگین ہونا، شدتِ غم کی وجہ سے متحیر ہونا۔

یُذِیْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پگھلا رہا ہے۔ اذاب یُذِیْبُ إِذَابَةً(افعال) پگھلانا۔

ھَم: غم، رنج، جمع: ھُمُوْمٌ، ھَمَّ یَھُمُّ ھَمًّا(ن) رنجیدہ کرنا، غمگین کرنا۔

تَضَیَّفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مقیم ہوگیا۔ تَضَیَّفَ یَتَضَیَّفُ تَضَیُّفًا(تفعل) مہمان بننا، مقیم ہوجانا۔

کَمَدٌ: دل سوزی، سوزشِ باطن، دردِ دل، کَمِدَ یَکْمَدُ کَمَدًا(س) دل کا مغموم ہونا۔

نَیَّفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ زیادہ ہوگیا، نَیَّفَ یُنَیِّفُ تَنْیِیْفًا(تفعیل) بڑھنا، زیادہ ہونا۔

خَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ناکام بنادیا۔ خَیَّبَ یُخَیِّبُ تَخْیِیْبًا (تفعیل) ناکام بنانا۔

اِھْمَال: بے توجہی، لاپرواہی، اَھْمَلَ یُھْمِلُ اِھْمَالاً (افعال) بے توجہی برتنا، چھوڑ دینا۔

شَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بال سفید کر دیئے۔ شَیَّبَ یُشَیِّبُ تَشْیِیْبًا (تفعیل) دانت گاڑنا، دانتوں سے کاٹنا۔

ھدو: سکون، آرام۔ ھَدَأَ یَھْدَأُ ھُدُوْءًا (ف) سکون پذیر ہونا۔

تَغَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ غائب ہوگیا۔ تَغَیَّبَ (تفعل) غائب ہونا۔

لَمْ یَزِغْ: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، اس نے کج روی اختیار نہیں کی۔ زَاغَ عَنْهُ زَیْغًا (س) مائل ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔

یَغْضَبُ: مضارع مجہول، اس سے ناراض ہوا جائے۔ غَضِبَ عَلَیْهِ غَضَبًا (س) ناراض ہونا۔

خبث: ماضی، وہ برا ہوا، خَبُثَ یَخْبُثُ خَبَاثَةً (ک) برا ہونا۔

یُقْضَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے کاٹ دیا جائے۔ قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا۔

نَفَثَ: ماضی، اس نے نکالا، نَفَثَ یَنْفُثُ نَفْثًا (ن) منہ سے تھوک نکالنا، مراد: زبان سے لفظ نکالنا۔

یُنْفَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے دور کیا جائے۔ نَفَضَ یَنْفُضُ نَفْضًا (ن) جھٹکنا، مراد: دور کرنا۔

نَشَزَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نافرمانی کی، نَشَزَ یَنْشُزُ نَشْزًا و نُشُوْزًا (ن) نافرمانی کرنا۔

وَصلَ: مصدر، میل ملاپ، تعلق، وَصَلَ يَصِلُ وَصْلاً (ض) ملانا۔

يُبْغَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اس سے دشمنی کی جائے۔ بَغَضَ يَبْغُضُ بُغْضًا (ن،س) دشمنی کرنا۔

حُرَمٌ: واحد: حُرْمَةٌ: نَبْذُ الْحُرْمَةِ: آبروریزی، ہتک عزت۔

بيض: امر حاضر، تو روشن کر۔ بَيَّضَ يُبَيِّضُ تَبْيِيضًا (تفعیل) سفید کرنا، روشن کرنا۔

اَلَمٌ: دکھ، درد، تکلیف۔ جمع: آلامٌ، أَلِمَ يَأْلَمُ أَلَمًا (س) دکھی ہونا۔

ينث: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مشہور کرے گا۔ نَثَّ يَنُثُّ نَثًّا (ن،ض) پھیلانا۔

شَجَبٌ: تکلیف، رنج، جمع: شُجُوبٌ، شَجِبَ يَشْجَبُ شَجَبًا (س) رنجیدہ ہونا، تکلیف میں ہونا۔

نَشَبٌ: مال و دولت، نَشِبَ يَنْشَبُ نَشَبًا (س) مال و دولت کو نشبٌ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ بھی انسان کا دل اٹکا رہتا ہے۔

مُدَاوَةٌ: باب مفاعلہ، علاج کرنا، دوا دینا۔

شَجَنٌ: غم، جمع: أَشْجَانٌ، شَجِنَ يَشْجَنُ شَجَنًا (س) غمگین ہونا۔

يَفَنٌ: بوڑھا، شیخ فانی، جمع: يُفُنٌ.

خَفَضٌ: خوشحالی، خَفُضَ يَخْفُضُ خَفْضًا (ک) خوشحال ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

غَضٌّ: تروتازہ، نازک بدن، جمع: غِضَاضٌ، غَضَّ يَغَضُّ غَضًّا وَغَضَاضَةً (س) تروتازہ ہونا۔

مَا غُشِيَ: ما بمعنی: مادام، جب تک، غُشِيَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، آمد و رفت رہے۔ غَشِيَ يَغْشَى غَشْيًا (س) ڈھانپنا۔

مَعْهَدٌ: اسم ظرف، مجلس، جمع: مَعَاهِدُ، عَهِدَ يَعْهَدُ عَهْدًا (س) دیکھ بھال کرنا، نگہداشت کرنا۔

غَنِيٌّ : صفت مشبہ، مالدار، بے نیاز جمع، أَغْنِيَاء، غَنِيَ يَغْنىٰ غِنًى وَغَنَاءً (س) مالدار ہونا۔

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ اِمْلاَءِ رسالة وجلّٰى في هيجاء البلاغة. عن بسالته ارضته الجماعة فعلا و قولا وَاَوْسَعَتْهُ خفاوة و طولا ثم سئل من اى الشعوب نجاره وفى اى الشعاب وجاره فقال:

واها لعيش كان لى
فيها ولذات عميمه
ايام اسحب مطرفى
فى روضها ماضى العزيمه
اختال فى بُرد الشباب واجتلى النعم الوسيمه
لااتقى نوب الزمان ولا حوادثه المليمه
فلو ان كربا متلف
لتلفت من كربى المقيمه
او يفتدٰى عيش مضىٰ
لفدته مهجتى الكريمهُ
فالموت خير للفتىٰ
من عيشه عيش البهيمَهُ

ترجمہ:...... پس وہ جب رسالہ کے املا کروانے سے فارغ ہوا اور اس نے اپنی بہادری سے کچھ ظاہر کر دیا بلاغت کی جنگ میں پس جماعت نے اس کو قولاً اور فعلاً پسند کیا اور اس کیلئے کشادہ کر دیا بخشش اور اعزاز کو پھر اس سے پوچھا گیا کہ کونسے قبیلے سے اس کی اصل ہے اور کس گھاٹی میں اس کا گھر ہے تو اس نے کہا۔ اشعار......

غسان میرا اصلی قبیلہ ہے اور سروج میرا پرانا شہر ہے وہاں پر میرا گھر چمک،

مرتبے اور بڑے ہونے کی اعتبار سے سورج کی طرح تھا عمدہ پاکیزگی اور قیمت کے اعتبار سے وہ مکان باغ کی طرح تھا میں میری زندگی کیا ہی اچھی تھی اور عام نعمتیں کس قدر اچھی تھیں وہ دن کہ جس میں اپنی منقش چادر کو کھینچتا تھا اس باغ میں اور کرگزرنے والا تھا (جس طرح مرضی تھی) جس کا ارادہ کرتا تھا جوانی کی چادروں میں ناز ونخرے سے چلتا خوبصورت نعمتوں کو دیکھتا۔ میں زمانے کی حوادثات اور نا قابل ملامتوں سے نہیں ڈرتا تھا۔ پس اگر کوئی غم ہلاک کرنے والا ہوتا تو میں اپنے دائمی (ثابت شدہ) غم کی وجہ سے ہلاک ہوجاتا یا اگر اس زندگی کا فدیہ دیا جاسکتا جو گزری ہوئی ہے تو بدلے میں اپنی معزز جان دیدیتا، پس نوجوان کے لئے اس زندگی سے موت بہتر ہے جو زندگی چوپاؤں کی طرح ہو۔

تشریح وتحقیق

جلّی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کردیا۔ جَلّٰی یُجَلّٰی تَجْلِیَةً (تفعیل) ظاہر کرنا۔

هیجاء: لڑائی، کارزار، هَاجَ یَهِیْجُ هَیْجًا وهَیَجَانًا، جوش دلانا، بھڑکانا۔

بسالة: بہادری، شجاعت، بَسُلَ یَبْسُلُ بَسَالَةً (ک) بہادر ہونا۔

اوسَعَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے مالا مال کردیا۔ اَوْسَعَ یُوْسِعُ اِیْسَاعًا (افعال) مالا مال کردینا۔

حَفاوة: عزت، اعزاز واکرام، خیر مقدم، حَفِیَ یَحْفَیٰ حَفَاوَةً (س) بے حد عزت کرنا، خیر مقدم کرنا۔

طول: نعمت، بخشش، انعام، طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً (ن) انعام دینا۔

شعُوبٌ: واحد: شَعْبٌ، بڑا قبیلہ، قوم، عوام، جماعت۔

نجار: اصل، نسب، خاندان۔

شِعَاب: واحد: شِعْبٌ: گھاٹی، پہاڑوں کا درمیانی راستہ۔

وِجَار: (بفتح الواو وکسرھا) بجو کا گھر، مراد: مکان، رہائش گاہ، جمع: أَوْجِرَةٌ.

وَاهًا: کلمہ تعجب جو گذری ہوئی چیز پر اشتیاق اور افسوس ظاہر کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ یعنی کیا خوب تھا۔ کیا خوب ہے۔ کتنا اچھا تھا۔

لَذَّات: واحد: لَذَّةٌ: بمعنی لذت، لَذَّ يَلَذُّ لَذًّا وَلَذَاذَةً (س) مزے دار ہونا، اچھا لگنا۔

عَمِيمَة: صیغہ صفت، بے پایاں، بے حد، عَمَّ يَعُمُّ عُمُوْمًا (ن) عام ہونا، پھیلنا، کھینچنا۔

مُطْرَف: (بضم الميم وكسرها) دھاری دار ریشمی چادر، جمع: مَطَارِف.

رَوْض: باغ، باغیچہ، واحد: رَوْضَةٌ.

مَاضِيٌ: اسم فاعل، جاری، ہو کر رہنے والا، جمع: مَوَاضٍ، مَضىٰ يَمْضِيْ مُضِيًّا (ض) پورا کرنا، مداومت کرنا، جاری رکھنا۔

أَخْتَالُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑتا ہوں، اِخْتَالَ يَخْتَالُ اِخْتِيَالًا (افتعال) اکڑ کر چلنا۔

بُرْدٌ: یمنی چادر، لباس، خوبصورت لباس، جمع: بُرُوْدٌ.

أَجْتَلِيْ: مضارع واحد متکلم، میں دیکھتا ہوں، اِجْتَلىٰ يَجْتَلِيْ اِجْتِلَاءً (افتعال) دیدار کرنا، صاف طور پر دیکھنا۔

وَسِيمَةٌ: اسم فاعل، حسین، خوبصورت، شاندار، وَسُمَ يَسُمُ وَسَامَةً (ک) خوبصورت ہونا، شاندار ہونا۔

لَا أَتَّقِيْ: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہیں ڈرتا ہوں، اِتَّقىٰ يَتَّقِيْ اِتِّقَاءً (افتعال) ڈرنا، پرہیز کرنا۔

نُوَب: واحد: نَوْبَةٌ: آفت، مصیبت، حَوَادِث: واحد: حَادِثَةٌ: واقعہ، مصیبت۔

مُلِيمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، قابل ملامت، أَلَامَ يُلِيْمُ إِلَامَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

كَرْبٌ: تکلیف، بے چینی، جمع: كُرُوْبٌ، كَرَبَ يَكْرُبُ كَرْبًا (ن) بے چین

بنانا، پریشان کرنا۔

مُتْلِفٌ: اسم فاعل، ہلاک کرنے والا، برباد کرنے والا، ضرور رساں، أتْلَفَ يُتْلِفُ إتلافًا (افعال) ہلاک کرنا۔ برباد کرنا، ضرر پہنچانا، وَتَلِفَ يَتْلَفُ تلفًا (س) ہلاک ہونا۔

مُقِيمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مستقل، دائمی، أقَامَ يُقِيمُ إقَامَةً (افعال) ہمیشہ رکھنا۔

يُفْتَدٰى: واحد مذکر غائب، اس کا فدیہ دیا جاتا ہے۔ افْتَدٰى يَفْتَدِىْ إفْتِدَاءً (افتعال) فدیہ دینا، قربان ہونا۔

فَدَتْ: ماضی واحد متکلم، میں نے قربان کیا، فَدَايَفْدِىْ فِدَاءً (ض) قربان کرنا، نثار کرنا۔

مُهْجَةٌ: جان، روح، جسم، جمع: مُهَجٌ.

تقتاده برة الصغار الى العظيمة و الهضيمه

وترى السباع تنوشها

ايدى الضباع المستضيمه

والذنب للايام لو

لاشئو مهالم تنب شيمه

ولو استقامت كانت ال

احوال فيها مستقيمه

غسان اسرتى كانت ال

وسروج تربتى القديمه

فالبيت مثل الشمس اشراقا ومنزلة جسيمه

والربع كالفردوس مطيبة ومنزهة وقيمه

ثم ان خبره نما الى الوالى .فملا فاه باللألى وسامه ان ينضوى الىٰ اخشآئه .ويلى ديوان انشآئه. فاحسبه الحباء وظلفه عن الولاية الاياء. قال الراوى: وكنت عرفت عودشجرته قبل ايناع ثمرته. وكدت انبه علىٰ علو قدره. قبل

استنارة بدره. فاوحیٰ الی بایماض جفنه. ان لا اجر دعضبه من جفنه فلما خرج بطین الخرج. وفصل فائزا بالفلج شیعته قاضیا حق الرعایة. ولا حیاله علی رفض الولایة فاعرض متبسما وانشد مترنما.

لجوب البلاد مع المتربه
احب الی من المرتبه
لان الولاة لهم نبوة
ومعتبة یا لها معتبه
ومافیهم من یرب الصنیع
ولا من یشید ما رتبه
فلا یخدعنک لموع السراب
ولا تات امرا اذا ما اشتبه
فکم حالم سره حلمه
وادرکه الروع لما انتبه

ترجمہ:...... کہ ذلت کی نکیلیں اس کو کھینچ رہی ہوں بڑی اور کمر توڑ دینے والی مصیبتوں کی طرف اور درندوں کو دیکھے کہ ان کو ظالم بجو کے ہاتھ نوچ رہے ہیں، ان سب میں گناہ زمانے کا ہے کیونکہ اگر زمانے کی نحوست نہ ہوتی تو عادتیں ناموافق نہ ہوتی، اگر زمانہ درست ہوتا تو اس میں احوال بھی مستقیم رہتے، پھر جب اس کی خبر حاکم تک پہنچ گئی تو اس نے اس کا منہ موتیوں سے بھر دیا اور اس کو مجبور کیا کہ وہ اس کے خواص میں مل جائے اور اس کے انشاء پردازی کا حاکم (والی) بن جائے، پس عطیوں نے اس کو روکا اور ولایت سے انکار کرنے نے اس کو روکا، راوی کہتا ہے کہ میں نے پہچان لیا اس کے درخت کی لکڑی کو پھل پکنے سے پہلے اور قریب تھا کہ میں اس کے مرتبے کی بلندی کو بیدار کرتا اس کے چاند چمکنے سے پہلے۔ پس اس نے میری طرف اشارہ کیا پلک کو جھکا کر کہ میں اس کی

تلوار کو اس کی نیام سے نہ نکالو جب وہ تھیلہ بھر کر نکلا اور کامیاب ہو کر جدا ہو گیا کشادگی کے ساتھ میں نے اس کو رخصت کیا رعایت کا حق ادا کرتے ہوئے اور میں اس کے پیچھے چلا اس حال میں کہ ملامت کرتا رہا اس کو ولایت سے انکار پر پس اس نے مسکراتے ہوئے اعراض کیا اور ترنم کے ساتھ شعر پڑھنے لگا۔

اشعار: (۱) فقر و فاقہ کے ساتھ شہروں کا قطع کرنا مجھے مرتبے سے زیادہ پسند ہے۔

(۲) اس لئے کہ حکام کیلئے ایکبلندی ہوتی ہے اور ان کی ناراضگی کتنی سخت ہوتی ہے۔

(۳) ان حکام میں کوئی ایسا نہیں ہے جو احسان کو بلند کرے اور نہ ایسا کوئی ہے جو مضبوط کرے اپنے مرتب۔

(۴) پس آپ کو دھوکہ میں نہ ڈالے سراب کی چمک اور ایسے معاملے میں نہ آؤ جو مشتبہ ہو۔

(۵) اس لئے کہ کتنے ہی خواب دیکھنے والے ایسے ہیں جن کو ان کے خواب خوش کر دیتا ہے حالانکہ ان کو خوف لاحق ہوتا ہے جب وہ بیدار ہو جائے۔

تشریح وتحقیق

تقتادُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچتی ہے اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا (افتعال) نکیل پکڑ کر چلنا۔

بُرَةٌ: نکیل، لوہے یا رسی کا حلقہ، جمع: بُرًی و بُرَاتٌ.

صَغَارٌ: ذلت وحقارت، صَغُرَ یَصْغُرُ صَغَارًا (ک) ذلیل ہونا۔

عَظِیْمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مشکل کام، مصیبت۔ جمع: عَظَائِمٌ عَظُمَ یَعْظُمُ عَظَامَةً (ک) دشوار ہونا، باعث مشقت ہونا۔

هَضِیْمَةٌ: صیغہ صفت، مصیبت، ظلم۔ جمع: هَضَائِمٌ، هَضَمَ یَهْضِمُ هَضْمًا (ض) ظلم کرنا، ناانصافی کرنا۔

سِبَاعٌ: واحد: سَبُعٌ: درندہ، خونخوار جانور۔ مراد: شریف لوگ۔

تَنُوْشُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ نوچ رہی ہے۔ نَاشَ یَنُوْشُ نَوْشًا (ن) نوچنا، پنجوں سے پکڑنا۔

ضِبَاعٌ: واحد: ضَبُعٌ، بجو، اس کی کنیت "ام عامر" ہے، اس سے مراد: کمینے لوگ ہیں۔

مستضِیْمَۃ: اسم فاعل مؤنث، ظالم۔ اِسْتَضَامَ یَسْتَضَامُ اِسْتِضَامَۃً (استفعال) ظلم کرنا، ضَامَ یَضِیْمُ ضَیْمٌ (ض)

شُؤْمٌ: نحوست، بدبختی، شَئُمَ یَشْئُمُ (ک) منحوس ہونا۔

لَمْ تنب: مضارع واحد مؤنث غائب نفی جحد بلم، اس نے نفرت نہیں کی، نَبَا یَنْبُوْ نَبْوَۃً (ن) نفرت کرنا۔

شِیْمَۃ: عادت، خصلت، جمع: شِیَمٌ.

سَامَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے زور دیا، سَامَ یَسُوْمُ سَوْمًا (ن) مجبور کرنا، پابند بنانا۔

یَنْضَوِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منسلک ہو جائے۔ اِنْضَوٰی یَنْضَوِیْ اِنْضِوَاءً (انفعال) شامل ہونا، ملنا۔

اَحْشَاءٌ: آنتیں، پیٹ کا اندرونی حصہ، واحد: حَشَا، مراد: مصاحبین مقرب لوگ۔

یَلِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منتظم ہو جائے۔ وَلِیَ یَلِیْ وِلَایَۃً (ض) انتظام سنبھالنا، منتظم بننا۔

دیوانٌ: امور انتظامیہ کا مرکز، دفتر، عدالت، کچہری مجلس۔ جمع: دَوَاوِیْنُ.

اَحْسَبَ: ماضی، اس نے خود کفیل بنادیا، اَحْسَبَ یُحْسِبُ اِحْسَابًا (افعال) خود کفیل بنادینا، بے نیاز بنادینا۔

حِبَاءٌ: عطیہ، ہدیہ تکریم۔ حَبَا یَحْبُوْ حِبَاءً و حَبْوَۃً (ن) دینا، عطا کرنا۔

ظَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے باز رکھا۔ ظَلَفَ یَظْلِفُ ظَلْفًا، روکنا، باز رکھنا۔

اِبائ: خودداری، شدت انکار أَبَی یَأْبیٰ إِبَاءً (ف) حقیر سمجھ کر رد کر دینا، خودداری سے کام لینا۔

فائدہ: أبی: کا استعمال باب فتح سے اس کے مشہور قاعدے کے خلاف ہے۔

اِینا ع: مصدر از أَیْنَعَ یُوْنِعُ اِیْنَاعًا (افعال) پھل کا پکنا، پختہ ہونا، وَنَعَ یَنِعُ یَنْعًا (ف)

قدرٌ: مرتبہ، درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ جمع: أقدار، قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا (ف) حیثیت دینا، رتبہ دینا۔

اوحی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اشارہ کیا۔ أَوْحیٰ یُوْحِیْ إِیحَاءً (افعال) اشارہ کرنا۔

اِیمَاضٌ: (افعال) آنکھ یا کسی علامت سے اشارہ کرنا۔ وَمَضَ یَمِضُ وَمْضًا (ض) بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا۔

جَفْنٌ: پلک، مراد: آنکھ، یہاں یہی معنی مراد ہیں۔ (۲) میان، تلوار کی نیام، جمع أَجْفَانٌ وَجُفُوْنٌ دوسرے جَفْنٌ سے یہ معنی مراد ہیں۔

لا اجرّدُ: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہ نکالوں۔ جَرَّدَ یُجَرِّدُ تَجْرِیْدًا (تفعیل) تلوار میان سے نکالنا۔ سونتنا، مراد: ظاہر کرنا۔

بطین: صیغہ صفت، بھرا ہوا، بڑے پیٹ والا۔ بَطُنَ یَبْطُنُ بَطَانَةً (ک) بھاری پیٹ والا ہونا۔

خرج: تھیلی، تھیلا، جمع: خِرَجَة وَأَخْرَاجٌ، بطینُ الخُرْج: بھرا ہوا تھیلا۔

فَلْجٌ: کامیابی، فَلَجَ یَفْلُجُ فَلْجًا وَفُلْجًا (ن) کامیاب ہونا۔

شَیَّعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں ساتھ چلا۔ شَیَّعَ یُشَیِّعُ تَشْیِیْعًا (تفعیل) مہمان یا جنازے کے ساتھ چلنا، رخصت کرنا۔

قاضیا: اسم فاعل، ادا کرنے والا، قَضیٰ یَقْضِیْ قضاءً (ض) ادا کرنا، پورا کرنا۔

رعایۃ: پاسداری، لحاظ، مراد: دوستی۔ رعیٰ یرعیٰ رعیا ورعایۃ (ف) لحاظ کرنا، پاسداری کرنا۔

لاحیا: اسم فاعل، ملامت کرنے والا۔ لحا یلحو لحوًا (ن، ف) ملامت کرنا، سخت وست کہنا۔

رفضٌ: مصدر از رَفَضَ یرفُضُ رفضًا (ن) رد کرنا، ٹھکرانا۔

ولایۃٌ: حکومت، نظامت، جمع: ولایاتٌ.

اَعرَضَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منہ پھیرا۔ أعرض یُعرِضُ إعراضًا (افعال) اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔

متبسّما: اسم فاعل، مسکرانے والا۔ تبسّم یتبسّمُ تبسُّمًا (تفعل) مسکرانا۔

انشد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے شعر پڑھا، أنشد یُنشِدُ إنشادًا (افعال) شعر پڑھنا۔

مترنما: اسم فاعل، گنگنانے والا، ترنَّم یترنَّمُ ترنُّمًا (تفعل) گنگنانا۔

الصَّمیمۃ: خالص، اصلی، الصَّمِیمُ: کا مؤنث (یہ مفرد و جمع سب کیلئے مستعمل ہے)

تُربۃٌ: مٹی، قبر، زمین، وطن، جائے پیدائش، جمع: تُرَبٌ.

اِشرَاقًا: أشرقَ یُشرِقُ إشرَاقًا (افعال) چمکنا، روشن کرنا۔

منزلۃٌ: اسم ظرف، مقام، مرتبہ، گھر، اترنے کی جگہ، جمع: منازلُ، نزلَ ینزِلُ نزُولاً (ض) اترنا۔

جسیمۃٌ: اسم فاعل مؤنث، زبردست، جمع: جسیماتٌ، جسُمَ یجسُمُ جسامۃً (ک) زبردست ہونا۔

ربعٌ: مکان، مقام، اقامت گاہ، جمع: رُبُوعٌ، ربعَ یربَعُ ربعًا (ف) ٹھہرنا، قیام کرنا۔

فِردَوسٌ: جنت کا اعلیٰ مقام یا جنت، جمع: فرادیسُ: یہ لفظ بعض اہل لغت کے نزدیک

فارسی ہے۔ مگر عربی مستعمل ہے۔

مَطْيَبَةٌ: خوبی، عمدگی، اچھائی، مصدر میمی از طَابَ يَطِيْبُ طِيْبًا (ض) اچھا ہونا۔

مَنْزَهَة: پاکیزگی، صفائی، ستھرائی۔ مصدر میمی، نَزِهَ يَنْزَهُ نَزَاهَةً (س) صاف ستھرا ہونا۔

قِيمَةٌ: قدر و قیمت، حیثیت، مرتبہ، جمع: قِيَمٌ.

جَوْبٌ: مصدر، جَابَ البِلَادَ جَوْبًا (ن) گھومنا، سفر کرنا۔

بلاد: واحد: بلدٌ: ملک۔

مَتْرَبَة: مصدر میمی، فقر و فاقہ، غربت و افلاس۔ تَرِبَ يَتْرَبُ تَرَبًا وَمَتْرَبَةً (س) فقیر محتاج ہونا۔

وِلَاة: واحد: وَال: حاکم، گورنر۔ وَلِيَ يَلِيْ وِلَايَةً (ض) والی ہونا۔ انتظام وانصرام کرنا۔

نُبُوَّةٌ: اعراض، بے توجہی، نَبَا يَنْبُوْ نُبُوَّةً (ن) نفرت کرنا۔

مَعْتَبَة: غصہ، ناراضگی، مصدر میمی از عَتَبَ يَعْتِبُ عَتْبًا و مَعْتَبَةً: (ن،ض) اظہار ناراضگی کرنا۔

يَالَهَا: حرف ندا، لام: حرف جر، برائے تعجب، ھا ضمیر مبھم مبینٌ اور "معتبة" بیان ہے۔ منادی محذوف ہے، أي، يَاقَوْمِيْ تَعَجَّبُوْ الَهَامَعْتَبَة.

يَرُبُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پرورش کرتا ہے۔ رَبَّ يَرُبُّ رَبًّا (ن) پرورش کرنا، قدردانی کرنا۔

صَنِيع: مصدر حسن سلوک، احسان۔ جمع: صَنَائِع، صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا (ف) حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔

يُشَيِّدُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پختہ بناتا ہے۔ شَيَّدَ يُشَيِّدُ تَشْيِيْدًا (تفعيل) پختہ بنانا۔

رَتَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے قائم کی۔ رَتَّبَ يُرَتِّبُ (تفعيل) جمانا، قائم کرنا۔

لَايَخْدَعَنْ: نہی غائب بانون خفیفہ، وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ خَدَعَ

یَخدَعُ خَدعًا(ف) دھوکہ دینا۔

لُمُوْعٌ: چمک، لَمَعَ یَلْمَعُ لَمْعًا وَلُمُوْعًا(ف) چمکنا، روشن ہونا۔

سراب: بے حقیقت چیز، وہ ریت جو دوپہر کو پانی جیسا معلوم ہو۔

اِشْتَبَہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشتبہ ہوگیا۔ اِشْتَبَہَ یَشْتَبِہُ اِشْتِبَاھًا(افتعال) غیر واضح ہونا۔

کم حَالِمٍ: کَمْ خبریہ برائے تکثیر، حالم: اسم فاعل، خواب دیکھنے والا حَلَمَ یَحْلُمُ حُلْمًا(ن) خواب دیکھنا۔

سَرَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگیا۔ اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا(افعال) لاحق ہونا، طاری ہونا، پالینا۔

روع: خوف، ڈر، رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا(ن) ڈرنا، گھبرانا، ڈرانا، گھبرا دینا۔

انتبہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بیدار ہوا، اِنْتَبَہَ یَنْتَبِہُ اِنْتِبَاھًا(افتعال) بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا۔

ساتواں کا خلاصہ

حارث بن ہمام حکایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں شہر برقعید یہ سے کوچ کرنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ عید کا چاند نظر آ گیا اس لئے سفر کرنا مناسب نہ سمجھا لہٰذا عید کی تیاری کرتا ہوا لوگوں کے ساتھ عید گاہ پہنچا۔

عید گاہ میں ایک نابینا بڑے میاں جس کو شیخ الفانی بڑھیا سہارا دے کر لائی بڑے میاں نے تھیلے میں سے کارڈ نکالے اور بڑی بی کو تھما دیئے۔ بڑھیا کارڈ لے کر مجمع میں چکر لگاتی ہوئی کارڈ بانٹتی ہوئی اور مجھے ایک کارڈ تھماتی ہوئی چلی گئی کارڈ جو مختلف رنگوں سے سجایا گیا تھا اور عمدہ اشعار سے مزین کیا گیا تھا۔

بڑھیا نے دوبارہ چکر لگایا اور سارے کارڈ جمع کر لئے اور میرا کارڈ بھول گئی بالآخر بڑے میاں کی تنبیہ کرنے پر دوبارہ آئی تو میں نے صاحب کارڈ اور بڑے میاں کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ ابوزید ہے۔

نماز کے بعد بڑے میاں تک پہنچ کر اسے اپنا تعارف کرایا اس کے نابینا ہونے پر افسوس کیا، اور گھر چلنے کو کہا، بڑے میاں اور بوڑھی کو لے کر گھر پہنچا۔ تو بڑے میاں نے آنکھیں کھولیں بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں مجھے بڑی خوشی ہوئی اور جلدی سے جو حاضر تھا وہ لا کر دیا دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا۔

کھانے کے بعد بڑے میاں نے صابن اور خلال کا بڑے ہی خوبصورت انداز میں مطالبہ کیا۔ جب میں لے کر لوٹا تو بڑے میاں اور بوڑھی دونوں غائب تھے میں نے انہیں بڑا تلاش کیا لیکن پتہ نہیں وہ آسمان پر چڑھ گئے یا انہیں زمین نگل گئی۔

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيْدِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ اَزْمَعْتُ الشُّخُوْصَ مِنْ بَرْقَعِيْدَ وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيْدٍ فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ اَوْ اَشْهَدَ بِهَا يَوْمَ الزِّيْنَةِ فَلَمَّا اَظَلَّ بِفَرْضِهٖ وَنَفْلِهٖ وَاَجْلَبَ بِخَيْلِهٖ وَرَجْلِهٖ اتَّبَعْتُ السُّنَّةَ فِيْ لُبْسِ الْجَدِيْدِ وَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيْدِ وَحِيْنَ الْتَأَمَ جَمْعُ الْمُصَلّٰى وَانْتَظَمَ وَاَخَذَ الزِّحَامُ بِالْكَظَمِ طَلَعَ شَيْخٌ فِيْ شَمْلَتَيْنِ مَحْجُوْبُ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِ اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوْزٍ كَالسِّعْلَاةِ فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَحَيّٰى تَحِيَّةَ خَافِتٍ وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهٖ اَجَالَ خَمْسَةً فِيْ وِعَائِهٖ فَاَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبْنَ بِاَلْوَانِ الْاَصْبَاغِ فِيْ اَوَانِ الْفَرَاغِ. فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوْزَةُ الْحَيْزَبُوْنَ وَاَمَرَهَا بِاَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُوْنَ فَمَنْ اٰنَسَتْ نَدٰى يَدَيْهِ اَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَاَتَاحَ لِيَ الْقَدْرُ الْمَعْتُوْبُ رُقْعَةً فِيْهَا مَكْتُوْبٌ.

ترجمہ:......ساتواں مقامہ برقعید یہ یہ حارث ابن ہمام نے نقل کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پکا ارادہ کیا برقعید شہر سے سفر کرنے کا اور میں عید کا چمک دیکھ چکا تھا۔ اس لئے میں میں نے اچھا نہیں سمجھا اس شہر سے سفر کرنے کو یہاں تک کہ میں اس شہر میں عید کے دن کو دیکھ لوں۔ پس جب عید اپنے نفل اور فرض کے ساتھ ہوگئی۔ تو اس نے اپنے سواروں اور پیدل چلنے والوں کو کھینچ لایا تو میں نے سنت کی اقتداء کی نیا لباس پہن کر اور میں عید منانے کے لیے نکلنے والوں کے ساتھ نکلا جب عیدگاہ کا مجمع مل گیا اور مرتب ہو گیا اور

رش کی وجہ سے سانس گھٹنے لگا تو ایک ایسا بوڑھا دو چادروں میں ظاہر ہوا جس کی دونوں آنکھیں چھپی ہوئی تھی اور کندھے پر توبڑے جیسی چیز رکھی ہوئی تھی۔ اور کھینچ رہا تھا ایک بوڑھی عورت کو جو غول کی طرح تھی۔ پس وہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوا اور پست آواز سے سلام کیا (یا آہستہ آواز والے کی آواز کی طرح سلام کیا) جب وہ اپنی دعا سے فارغ ہوا تو پانچواں انگلیوں کو اپنے برتن میں گھمایا۔ پس اس سے چند رقعوں کو نکالا جو مختلف رنگوں کے ساتھ لکھے ہوئے تھے فراغت کے اوقات میں۔ پس بڑے میاں نے یہ کاغذ مکار کو بوڑھی کو دیدیئے اور اس کو حکم دیا کہ وہ بے وقوف شخص کے [illegible] جس کے ہاتھوں میں سخاوت محسوس کرے تو ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ اس کو ڈالدے تو میرے عتاب زدہ تقدیر نے میرے لئے ایک رقعہ [illegible] جس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح و تحقیق

اَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے ارادہ کیا۔ ازْمَعَ یُزْمِعُ اِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

شُخُوْص: مصدر، شخصَ یَشْخَصُ شُخُوْصًا (ف) روانہ ہونا۔

شِمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے دیکھا۔ شَامَ یَشِیْمُ شَیْمًا (ض) چمکدار شے کو دیکھنا۔

بَرْقٌ: بجلی، مراد: چاند۔ جمع: بُرُوْقٌ.

عید: خوشی کا دن، خوشی، جمع: أَعْیَادٌ.

رِحْلَۃٌ: کوچ، سفر، رَحَلَ یَرْحَلُ رِحْلَۃً (ف) سفر کرنا، روانہ ہونا۔

أَوْ أَشْھَدَ: أَوْ بمعنی اِلٰی یا اِلّا۔ اس کے بعد چونکہ أَنْ مقدر ہوتا ہے، اس لئے آسانی کے لئے کہہ دیتے ہیں کہ بمعنی اِلَّا أَنْ یا اِلٰی أَنْ ہے۔ أَشْھَدَ: مضارع واحد متکلم، میں دیکھ لوں۔ شَھِدَ یَشْھَدُ شُھُوْدًا (س) دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

یوْمُ الزِّیْنۃ: یوم عید، تہوار کا دن۔

اَظلَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ آ گیا، اَظَلَّ یُظِلُّ اِظْلالاً (افعال) سامنے آنا، قریب ہونا۔

فرض: ایسا فعل جس کی ادائیگی ضروری ہو، مراد: صدقۃ الفطر، جمع: فُرُوْضٌ۔

نفل: غیر واجب، وہ فعل جس کا ترک نا قابل مواخذہ اور کرنا باعث اجر ہو۔ مراد: عید کی نماز، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ حریری شافعی المسلک ہیں: اس لئے کہ عید کی نماز انہیں کے نزدیک سنت ہے۔

اجلَبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے کھینچ لیا، اَجْلَبَ یُجْلِبُ اِجْلاباً (افعال) کھینچنا۔

خَیل: گھوڑے، گھوڑے سواروں کی جماعت، جمع: أَخْیَالٌ وَخُیُوْلٌ،

رَجل: واحد: رَاجِلٌ: پیادہ۔ پیدل چلنے والا۔ رَجِلَ یَرْجَلُ رَجلاً (س) پیدل چلنا۔

اتّبعتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے عمل کیا۔ اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ اِتِّبَاعًا (افتعال) سنت پر عمل کرنا۔

جدِیدِ: صفت مشبہ، نیا۔ جمع: جُدَدٌ، جَدَّ یَجِدُّ جِدَّۃً (ض) نیا ہونا۔

تَعْیِیْدِ: مصدر، عَوَّدَ یُعَوِّدُ تَعْیِیْدًا (تفعیل) خوشی منانا، عید منانا۔

اِلْتَامَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مکمل ہو گیا۔ اِلْتَامَ یَلْتَئِمُ اِلْتِیَامًا (افتعال) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

زِحَام: بھیڑ، زَحَمَ یَزْحَمُ زَحْمًا وَزِحَامًا (ف) بھیڑ کرنا، تنگی کرنا۔

کَظم: مصدر، کَظَمَ یَکْظِمُ کَظْمًا (ض) سانس روکنا، دم گھٹنا۔

شَمْلَتَیْن: تثنیہ، واحد: شَمْلَۃٌ، چادر، عباء، مفلر، جمع: شَمَالٌ وَشَمَالاتٌ۔

مُقْلَتَیْن: تثنیہ، واحد: مُقْلَۃٌ: آنکھ۔

شبہ: مثل، مانند، جمع: أَشْبَاہٌ۔

اعْتَضَدَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بغل سے لگایا، اعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا (افتعال) بغل میں لینا۔

مِخلاۃٌ: توبرا۔ گھاس کا تھیلہ جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے، جمع: مَخالِیُ۔

اسْتَقَادَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پیچھے چلا۔ اِسْتَقَادَ یَسْتَقَادُ اِسْتِقَادَۃً (استفعال) چلنا، تابع ہونا۔

عَجوزٌ: بڑھیا، جمع: عُجُزٌ وعَجائِزُ۔

سِعْلَاۃٌ: چڑیل، بھوتنی۔ جمع: سَعَالٍ وَسَعَالیٰ وسِعْلَیَاتٌ۔

مُتَهَافِتٌ: اسم فاعل، لڑکھڑاتا ہوا، گرتا پڑتا۔ تَهَافَتَ یتهافتُ تهافُتًا (تفاعل) کمزور کے باعث گرنا یا لڑکھڑانا۔

حَیَّا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سلام کیا۔ حَیّٰ یُحَیِّیْ تحیّۃً (تفعیل) سلام کرنا۔

خَافِتٌ: اسم فاعل، پست آواز والا۔ خفَتَ یَخْفُتُ خُفُوْتًا (ن) آواز کا پست ہونا۔

اَجَالَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے گھمائی۔ اَجَالَ یُجِیْلُ إجالۃً (افعال) گھمانا۔

خمس: پانچ، مراد: پانچ انگلیاں۔

وعاء: برتن، جمع: أوْعِیَۃٌ۔

رِقَاعٌ: واحد: رُقْعَۃٌ: پرچہ، ٹکڑا۔ (کاغذ کا ہو یا کپڑے کا) رَقَعَ یَرْقَعُ رَقْعًا (ف) پیوند لگانا۔

اَلْوَانٌ: واحد: لَوْنٌ: رنگ۔

اَصْبَاغٌ: واحد: صِبْغٌ: رنگ، صَبَغَ یَصْبَغُ صَبْغًا (ف) رنگنا الوان اور أصباغ، دونوں کے معنی ایک ہیں۔ پس ألوان الأصباغ میں اضافت بیانیہ ہے۔

اَوَانٌ: وقت، موسم، جمع: اٰوِنَۃٌ۔ فی أوَانِہٖ: بروقت، برمحل۔

فَرَاغٌ: مصدر از: فَرَغَ یَفْرُغُ فَرَاغًا (ن، ف) خالی ہونا۔ أوَانُ الفراغِ: فرصت یا چھٹی کا وقت۔

نَاوَلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دیا۔ نَاوَلَ یُنَاوِلُ مُنَاوَلَۃً (مفاعلت) دینا۔

حَیْزَبُوْن: چال باز بڑھیا، بوڑھی خرانٹ، کھوسٹ۔

تَتَوَسَّمَ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ پہچانے۔ تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) پہچاننا، فراست سے معلوم کرنا۔

زَبُوْن: گاہک، خریدار، جمع: زَبَائِنُ.

اٰنَسَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے محسوس کیا۔ اٰنَسَ یُؤْنِسُ اِیْنَاسًا (افعال) محسوس کرنا۔

نَدٰی: تری، شبنم، مراد: سخاوت، جمع: أَنْدَاءٌ وَأَنْدِيَةٌ نَدِیَ یَنْدٰی نَدًی (س) تر ہونا۔

اَتَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کیا۔ اَتَاحَ یُتِیْحُ إِتَاحَةً (افعال) مقدر کرنا۔

مَعْتُوْب: اسم مفعول، قابل عتاب، قابل ملامت۔ عَتَبَ یَعْتُبُ عَتْبًا وَعِتَابًا (ن، ض) ملامت کرنا۔

لَقَدْ اَصْبَحْتُ مَوْقُوْذًا
بِاَوْجَاعٍ وَاَوْجَالِ
وَمَمْنُوًّا بِمُخْتَالٍ
وَمُغْتَالٍ وَمُخْتَالٍ
وَخَوَّانٍ مِنَ الْاَخْوَانِ قَالٍ لِیْ لَا قُلَالِیْ
وَاَعْمَالٍ مِنَ الْعُمَّالِ فِیْ تَضْلِیْعِ اَعْمَالِیْ
فَکَمْ اُصْلٰی بِاِدْخَالٍ
وَاِمْحَالٍ وَتَرْحَالٍ
وَکَمْ اَخْطِرُ فِیْ بَالٍ
وَلَا اَخْطُرُ فِیْ بَالٍ
فَلَیْتَ الدَّهْرَ لَمَّا جَارَ اَطْفَالِیْ اَطْفَالِیْ
فَلَوْلَا اَنْ اَشْبَالِیْ

اَغْلالِـــــــی وَاَغْلالِـــــــی

لَـــمَـــاجَهَّـــزْتُ آمَـــالِـــیْ

اِلـــــــیٰ آلٍ وَّلاوَالِــــــیْ

وَلَاجَـــــرَّرْتُ اَذْیَـــالِـــیْ

عَـلـــیٰ مُسْـحَـــبِ اِذْلالِـــیْ

فَـــمُـــحْــرَابِـــیْ اَحْـــریٰ بِــیْ

وَاَسْـــمَـــالِـــیَ اَسْـمَــالِـــیْ

فَهَـلْ حُـرَیِّـرِیْ تَـخْـفِیْفَ اَثْـقَـالِـیْ بِمِثْقَالِ

وَیُـطْـفِـیْ حَـرَّ بَـلْبَـالِـیْ

بِسِـــرِ بَـــالِ وَسِـــرْوَالِ

ترجمہ:.....(۱) تحقیق کہ میں دردوں اور خوفوں کا مارا ہو گیا۔

(۲) اور میں آزمایا گیا ہوں مکار، متکبر اور ہلاک کرنے والے کے ساتھ۔

(۳) اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائی مجھ سے میری فقر کی وجہ سے بغض رکھتے ہیں۔

(۴) حاکموں کے کاروائی کے باعث جو میرے کاموں کو خراب کرنے کیلئے ہوتی ہے۔

(۵) اور میں کتنی ہی مرتبہ ڈالا گیا ہو حسدوں، قحطوں اور سفر میں۔

(۶) کاش کہ زمانے نے جب ظلم کیا تو میرے بچوں کا چراغ گل کر دیتا۔

(۷) اسلئے کہ اگر میرے بچے میری گردن کے طوق اور میرے بدن کے چیچڑیاں نہ ہوتے۔

(۸) تو میں اپنی امیدوں کو کسی رشتہ دار کے پاس نہ لیجاتا اور نہ ہی کیس حاکم کے پاس۔

(۹) اور میں اپنے دامن کو نہ کھینچتا ذلت کی جگہ کی طرف۔

(۱۰) میرا محراب میرے لئے زیادہ لائق ہے اور میرے پرانے کپڑے میرے لئے زیادہ بلند ہے۔

(۱۱) کیا کوئی شریف آدمی ہے جو میرے بوجھ کو ہلکا کرنا مناسب سمجھے چند مثقال کے ساتھ۔

(۱۲) اور میرے غم کی آگ کو بجھا دے قمیص اور شلوار کے ساتھ۔

تشریح و تحقیق

لقد: لام تمہید اللقسم،

أصبحت: فعل ناقص، ماضی واحد متکلم بمعنی، صِرْتُ.

مَوْقُوْذٌ: اسم مفعول، شکستہ، ضرب خوردہ۔ وَقَذَ یَقِذُ وَقْذًا (ض) ضرب کاری لگانا، زور سے پیٹنا۔

أوْجَاع: واحد: وَجَعٌ، درد، ہر قسم کی تکلیف، وَجِعَ یَوْجَعُ وَجْعًا (س) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

أوْجَال: واحد: وَجَلٌ: ڈر، خطرہ۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً (س) ڈرنا۔

مُخْتَال: اسم فاعل، مغرور، اکڑ باز، اختیال (افتعال) اترانا، تکبر کرنا، اکڑ کر چلنا۔

مُحْتَال: اسم فاعل، چال باز، دھوکے باز، اِحْتَالَ یَحْتَالُ اِحْتِیَالاً (افتعال) حیلہ کرنا، چال چلنا، دھوکہ دینا۔

مغتال: اسم فاعل، دھوکے سے مارنے والا، اِغْتَالَ یَغْتَالُ اِغْتِیَالاً (افتعال) دھوکے سے قتل کرنا۔

خَوَّان: اسم مبالغہ، غدار، بے ایمان، بے وفا۔ خَانَ یَخِیْنُ، خیانت کرنا، عہد شکنی کرنا۔

اِخْوَان: واحد: أخ: بھائی، دوست۔

قَال: اسم فاعل، دشمن۔ قَلِیَ یَقْلیٰ قِلًی (ض، س) دشمنی رکھنا۔

اقلال: (افعال) مفلس و غریب ہونا، مشتق از قَلَّ یَقِلُّ قِلًّا و قِلَّۃً (ض) کم ہونا، کم مال والا ہونا۔

اَعْمَالِ: (افعال) کارروائی کرنا۔

عمَّالٌ: واحد: عَامِلٌ: حاکم۔ عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلاً (س) کارروائی کرنا، کام کرنا۔

تَضْلِیْع: (تفعیل) بگاڑنا، ٹیڑھا کرنا، ضَلِعَ یَضْلَعُ ضَلْعًا (س) ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔

اُصْلٰی: مضارع مجہول واحد متکلم، میں جلایا جاؤں گا۔ صَلٰی یَصْلِیْ صَلْیًا (ض) آگ میں جلانا، (۲) بفتح الهمزه) مضارع معروف واحد متکلم، میں جلا ہوں، صَلِیَ یَصْلیٰ صَلًی و صِلِیًّا (س) آگ میں جلنا۔

اَذْحَالِ: واحد: ذَحْلٌ: کینہ، دشمنی، بدلہ، انتقام۔

اَمْحَالِ: واحد: مَحْلٌ: قحط، خشک سالی مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً (س، ف، ک) قحط زدہ ہونا۔

تَرْحَالِ: کثرتِ سفر، روانگی، رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلاً وَتَرْحَالاً (ف) روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔

اَخْطِرُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑ کر چلتا رہوں گا۔ خَطَرَ یَخْطُرُ خَطَرًا (ن) اکڑ کر چلنا۔

بَالِ: اسم فاعل، بوسیدہ، پرانا، بلی الثوب بَلِیَ یَبْلیٰ وَبَلاءً (س) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا، یہاں "بَالِ" کا موصوف محذوف ہے أیْ فِیْ ثَوْبٍ بَالٍ۔ (۲) بَالَ: دل۔

لَا اَخْطُرُ: مضارع منفی، میں دل میں نہیں آؤں گا۔ خَطَرَ یَخْطُرُ خُطُوْرًا (ن) دل میں آنا۔

جَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ جَارَ یَجُوْرُ جَوْرًا (ن) ظلم کرنا، ناحق پریشان کرنا۔

اَطْفَأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے چراغ گل کر دیا۔ أطْفَأَ یُطْفِیُٔ إطْفَاءً (افعال) بجھانا، گل کرنا۔

اَطْفَالِ: واحد: طِفْلٌ: بچہ۔ اَشْبَالٌ: واحد: شِبْلٌ: شیر کا بچہ، بہادر بچہ۔

اَغْلَالِ: واحد: غَلٌّ: چیچڑی، جان کو چپک کر رہنے والا، ایک چھوٹا جانور جو چوپایوں کے

جسم میں پیدا ہو جاتا ہے، جیسے انسان کے جسم میں جوں پیدا ہوتی ہے۔

مَا جَهَّزْتُ: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے جہیز نہیں دیا۔ جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيْزًا (تفعیل) جہیز دینا، دلہن کو سامان دینا۔

جَرَّرْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے گھسیٹا، جَرَّرَ يُجَرِّرُ تَجْرِيْرًا (تفعیل) گھسیٹنا۔

اَذْيَال: واحد: ذَيْلٌ، دامن۔

مَسْحَب: اسم ظرف، گھسیٹنے کی جگہ، مجازًا: راستہ، جمع: مَسَاحِبُ، سَحَبَ يَسْحَبُ سَحْبًا (ف) زمین پر گھسیٹنا۔

محراب: عبادت گاہ، امام کے کھڑا ہونے کی جگہ، جمع: مَحَارِيْب، حَرَبَ يَحْرُبُ حَرْبًا (ن) مال لوٹ لینا، سب کچھ لوٹ لینا، مِحْرَابٌ: بروزن مِفْعَالٌ۔ وہ جگہ جہاں شیطان کو لوٹا جائے یا شیطان سے جنگ کی جائے، مِفْعَالٌ کا وزن جیسے اسم آلہ کے لیے آتا ہے، ایسے ہی اسم ظرف کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَحْرٰى: (اسم تفضیل) زیادہ لائق، زیادہ مناسب، حَرَا يَحْرُوْ احَرًّا (ن) لائق ہونا، مناسب ہونا۔

اَسْمَالٌ: واحد: سَمَلٌ: پرانے کپڑے، سَمَلَ يَسْمُلُ سُمُوْلَةً (ن) کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

اَسْمٰى: (اسم تفضیل) بمعنی اعلیٰ وارفع، سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔

حُرٌّ: شریف، سخی، اصلی، آزاد۔ حَرَّ يَحَرُّ حَرَارًا (س) آزاد ہونا۔ وحُرِّيَّةً (س) شریف الاصل ہونا۔

مِثْقَال: دینار، ایک خاص سکہ، جو پہلے زمانے میں ڈیڑھ درہم کے برابر ہوتا تھا۔ جمع: مَثَاقِيْل۔

بَلْبَال: سوزش غم، بے چینی، جمع: بَلَابِلُ وَبَلَابِيْلُ۔

سَرِبَال: کرتہ، جمع: سَرَابِیل.

سِرْوَال: پاجامہ، جمع: سَرَاوِیلٌ.

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْاَبْيَاتِ تُقْتُ اِلٰى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِىْ الْفِكْرُ بِاَنَّ الْوُصْلَةَ اِلَيْهِ الْعَجُوْزُ وَاَفْتَانِىْ بِاَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرِّفِ يَجُوْزُ فَرَصَدْتُهَا وَهِىَ تَسْتَقْرِى الصُّفُوْفَ صَفًّا صَفًّا وَتَسْتَوْكِفُ الْاَكُفَّ كَفًّا كَفًّا وما ان ينجح لها عنهاء ولا يرشح على يدها اناء فلما اكدى استعطافها. وكدها مطافها عاذت بالاسترجاع ومالت الىٰ ارجاع الرقاع وانساها الشيطٰن ذكر رقعتى فلم تعج الىٰ بقعتى ووابت الى الشيخ باكية للحرمان. شاكية تحامل الزمان فقال انا لله وافوض امرى الى الله ولا حول ولا قوة الا بالله ثُمَّ اَنْشَدَ.

ترجمہ:...... حارث ابن ہمام نے کہا کہ جب میں نے اسکے اشعار کے جوڑے کو جوڑا تو سمجھا تو مجھے شوق ہوا اسکے بننے والے کے پہنچاننے کیطرف اور اسکے نقش ونگار کرنے والے کیطرف۔ تو میری فکر نے سرگوشی کی کہ اس تک پہنچنے کا ذریعہ یہی بوڑھی ہے اور فتویٰ دیا مجھے کہ پہنچان کروانے والے کی اجرت جائز ہے اسلئے میں اس کا انتظار کرتا رہا اس حال میں کہ وہ صف درصف تلاش کررہی تھی اور ہتھیلی در ہتھیلی سے بارش مانگ رہی تھی۔ تو کامیاب نہ ہوسکی اسکی مشقت اور اس کے ہاتھ پر کوئی برتن نہ ٹپکا پس جب اس کا چکر لگانا ختم ہوگیا اور اسکی گردش نے اسکو تھکا دیا تو اس نے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پڑھ کر پناہ مانگی اور کاغذوں کو لوٹانے کی طرف مائل ہوئی۔ اور شیطان نے اسے بھلا دیا میرے رقعے کی یاد اسلئے وہ میری جگہ کہ طرف واپس نہ ہوئی اور بڑے

یاں لی طرف روتی ہوئی لوٹی محرومی کی وجہ سے اور زمانے کی زیادتی سے شکایت کرتی
ں تو بڑے میاں کہنے لگے انا للہ (ہم اللہ کیلئے ہیں) اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد
کردیتا ہوں اور قوت حرکت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ اور اس کے بعد یہ شعر پڑھنے لگا۔

تشریح وتحقیق

اِسْتَعْرَضْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جائزہ لیا۔ اِسْتَعْرَضَ یَسْتَعْرِضُ اِسْتِعْرَاضًا (استفعال) جائزہ لینا۔

حُلَّةٌ: عمدہ پوشاک، کم از کم دو کپڑوں کا مجموعہ، جمع: حُلَلٌ وَحِلَالٌ، حُلَّةُ الابیات، مجموعہ اشعار۔

تُقْتُ: ماضی واحد متکلم، میں مشتاق ہوا۔ تَاقَ یَتُوْقُ تَوْقًا وَتَوْقَانًا (ن) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔

مُلْحِمٌ: اسم فاعل، بننے والا۔ اَلْحَمَ یُلْحِمُ (افعال) کپڑا بننا۔ تیار کرنا، اَلْحَمَ الشِّعْرَ: شعر تیار رکنا۔

رَاقِمٌ: اسم فاعل نقش بنانے والا۔ رَقَمَ یَرْقُمُ رَقْمًا (ن) نقش بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

عَلَمٌ: دھاری، نشان، نقش۔ جمع: اَعْلَامٌ۔

نَاجٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آہستہ بات کی۔ نَاجَا یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً وَنِجَاةٌ (مفاعلت) کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

فِکْرٌ: خیال: رائے، غور وفکر، جمع: اَفْکَارٌ۔ فَکَرَ یَفْکِرُ فِکْرًا (ض) غور کرنا، سوچنا۔

وُصْلَةٌ: ذریعہ اتصال، پہنچنے کا ذریعہ۔ جمع: وُصَلٌ، وَصَلَ یَصِلُ وُصُوْلاً ووصلة (ض) پہنچنا۔

اَفْتٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے فتویٰ دیا۔ اَفْتٰی یُفْتِیْ اِفْتَاءً (افعال) فتویٰ

دینا، مشورہ دینا۔

حُلوانٌ: اجرت، محنتانہ، نذرانہ، حلا یَحلُو حَلوًا و حُلوانًا (ن) دینا، عطا کرنا۔

مُعرِّفٌ: اسم فاعل، تعارف کرانے والا، عَرَّفَ الرَّجُلَ بالرَّجُلِ (تفعیل) تعارف کرانا۔

رَصَدتُ: ماضی واحد متکلم، میں تاک میں لگ گیا۔ رَصَدَ یَرصُدُ رَصدًا (ن) تاک میں لگنا، نگاہ رکھنا۔

تَستَقرِی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ گھومتی ہے۔ اِستَقریٰ یَستَقرِیُ: گشت لگانا (استفعال)

تَستَوکِفُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مانگتی ہے۔ اِستَوکَفَ المَاءَ اِستِیکَافًا (استفعال) پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا، مراد: مانگنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

اَکُفٌ: واحد: کَفٌّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت) جمع: ثانی: کُفُوفٌ.

ما اِن: ما نافیہ، ان: زائدہ۔

ینجَحُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ کامیاب ہوتا ہے۔ نَجَحَ یَنجَحُ نَجحًا (ف) کامیاب ہونا۔

عناء: محنت، مشقت، تکلیف۔ عَنِیَ یَعنیٰ عَنَاءً (س) تھکنا، تکلیف اٹھانا۔

لا یرشَحُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ نہیں ٹپکتا ہے۔ رَشَحَ یَرشَحُ رَشحًا (ف) برتن ٹپکنا۔

اکدیٰ: ماضی، وہ ناکام ہوگیا۔ أَکدَیٰ یُکدِیُ إِکدَاءً (افعال) ناکام ہونا۔ محروم ہونا۔

استعطاف: رحم کی درخواست، اِستَعطَفَ یَستَعطِفُ اِستِعطَافًا (استفعال) رحم کی درخواست کرنا۔

کدّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تھکا ڈالا، کَدَّ یَکُدُّ کَدًّا (ن) تھکانا۔

مطاف: مصدر میمی، گشت، طَافَ یَطُوفُ طَوفًا و مَطَافًا (ن) گشت لگانا، اردگرد

گھومنا، چکر لگانا۔

عاذت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے پناہ لی، عَاذَ یَعُوْذُ عَوْذًا(ن) پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

استرجاع: (استفعال) أنا لِلّٰهِ وإنّا إلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا، إرجاع: (افعال) لوٹانا، واپس لینا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً وَمَیَلَانًا(ض) متوجہ ہونا۔

انسی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلادیا، اَنْسیٰ یُنْسِیْ اِنْسَاءً (افعال) بھلادینا۔

شیطٰن: رحمت سے دور ہونے والا، مشتق از، شَطَنَ یَشْطُنُ شُطُوْنًا(ن) دور ہونا، اس وقت "شیطان" میں نون اصل ہے اور منصرف ہے، غصہ سے آگ بگولا ہونے والا، مشتق از شَاطَ یَشِیْطُ شَیْطًا(ض) جلنا، بھڑکنا ہوگا، اس صورت میں نون زائد ہوگا، اور غیر منصرف ہوگا، شَیْعَان اور جوْعَانُ کی طرح، جمع: شَیَاطِیْنُ.

لم تعج: مضارع واحد مؤنث غائب، نفی جحد بلم، وہ نہ لوٹی، عَاجَ یَعُوْجُ عَوْجًا(ن) لوٹنا۔

بقعة: جگہ، زمین کا ٹکڑا، جمع: بُقَعٌ، وبقَاعٌ.

آبت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ واپس ہوگئی، آب یَئُوْبُ أَوْبًا(ن) لوٹنا، واپس ہونا، یہ لفظ خاص ہے ذی ارادہ کے لئے، جب کہ "رجوع" عام ہے۔

حرمان: محرومی، حَرَمَ یَحْرِمُ حِرْمَانًا(ض) محروم رکھنا، محروم کرنا، کسی چیز سے روکنا۔

شاکیة: اسم فاعل، مؤنث، شکوہ کرنے والی، شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَةً(ن) شکایت کرنا۔

تجامل: ظلم، (تفاعل) ظلم کرنا، زیادتی کرنا، تَجَاهَلَ الزَّمَانُ: زمانے کا ساتھ نہ دینا، ناموافق ہونا۔

افوض: مضارع واحد متکلم، میں سپرد کرتا ہوں، فَوَّضَ یُفَوِّضُ تَفْوِیْضًا (تفعیل)

سپرد کرنا۔

حول: حرکت، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت، جمع: أحْوَالٌ.

لم یبق صاف ولا مصاف
ولا معین ولا معین

وفی المساوی بد التساوی
فلا امین ولا ثمین

ثم قال منی النفس وعدیها واجمعی الرقاع وعدیهافقالت لقدعددتمالمااستعدتها فوجدت یدا اضیاع قد غالت احدی الرقاع فقال تعسالک یالکاع انحرم ویحک القنص والحبالةو القبس والذبالةانها لضغث علیٰ ابالة فمانصاعت تقتص مدرجهاوتنشدمدرجها فلمادانتنی قرنت بالرقعة درهمًاو قطعةوقلت لهاان رغبت فی المشوف المعلم وانشرت الی الدرهم فبوجی بالسر المبهم و ان ابیت ان تشرحی فخذالقطعة واسرحی فمالت الیٰ استخلاص البدر التم والابلج الهم وقالت دع جدالک وسلعما بدا لکفا ستطلعتهاطلع الشیخ وبلدته والشعروناسج بردته.

ترجمہ:...... (۱) نہ کوئی خالص دوست باقی رہا اور نہ کوئی صاف دوستی رہی نہ کوئی چشمہ رہا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲) برائیوں میں برابری ظاہر ہوگئی پس نہ کوئی امانت دار رہا اور نہ کوئی قیمتی چیز، پھر اس نے کہا کہ نفس کو امید دو اور اس کو وعدہ دو اور رقعوں کو جمع کرو اور ان کو گن لو تو اسی عورت نے کہا کہ میں نے انواپس لیتی ہوئی شمار کیا تھا پس میں نے ضائع ہونے کے ہاتھ

کو پایا (یعنی وہ کاغذ ایلکمھو گیا) تحقیق کہ کاغذوں میں سے ایک کاغذ گم ہو گیا ہے۔ پس بوڑھے نے کہا کہ تیرے لئے ہلاکت ہو، اے بوڑھی کمینی کیا ہم محروم ہونگے شکار اور رسی دونوں سے اسی طرح شعلہ اور بتی دونوں سے یہ تو نقصان در نقصان ہے۔ (چھوٹی لکڑی ہے بڑی پر) پس وہ عورت لوٹی اس حلا میں اپنے چلنے کی جگہ کو تلاش کر رہی تھی۔ اور اپنے رقعہ کو ڈھونڈھ رہی تھی۔ جب میرے پاس آئی تو میں نے رقعے کے ساتھ ایک درہم اور کچھ حصہ ملایا اور میں نے اس کو کہا اگر تو منقش صیقل شدہ چیز کو پسند کرتی ہے اور میں نے درہم کی طرف اشارہ کیا تو اپنے چھپے ہوئے راز ظاہر کر لیکن اگر تو نے انکار کیا اس وضاحت سے تو پھر یہ ٹکڑا لے لے اور چلی جا۔ پس وہ مائل ہوئی چودھویں رات کے مکمل چاند اور صاف وشفاف درہم کو خالص کرنے کی طرف اور اس نے کہا اپنے جھگڑے کو چھوڑ دو اور پوچھو اس کے متعلق جو آپ کو ظاہر ہوا ہے۔ تو میں نے دریافت کیا اس سے اس بوڑھے کے شہر، شعر اور اس کی چادر کے بننے والے کے بارے میں۔

تشریح و تحقیق

صاف: اسم فاعل مخلص، خالص۔ صَفَا یَصْفُوْ صَفْوًا وَصَفَاءً (ن) مخلص ہونا، خالص ہونا۔

مصاف: اسم فاعل، خالص دوستی رکھنے والا، صَافَاہ مُصَافَاۃً (مفاعلت) خالص دوستی وتعلق رکھنا۔

معین: چشمہ، آب، اسم ظرف از عَانَ یَعِیْنُ عَیْنًا (ض) پانی جاری ہونا، بہنا، آبِ رواں۔ فعیل بمعنی مفعول، مَعَنَ الْمَاءُ مَعْنًا (ف) پانی جاری ہونا۔

مُعِین: اسم فاعل مددگار، اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً، (افعال) مدد کرنا۔

مَسَاوی: واحد: مَسَائَۃٌ، (۲) واحد: سُوْءٌ (خلاف قیاس) برائی، عیب، خامی، ایک قول کے مطابق اسکا کوئی واحد نہیں ہے۔ سَاءَ یَسُوْءُ سَوْءً اوَمَسَائَۃً (ن) برا ہونا، باعث ناگواری ہونا۔

بدا: ماضی، وہ ظاہر ہوا، بَدَا يَبْدُوْا بُدُوًّا(ن) ظاہر ہونا۔

تساوی: برابری(تفاعل) برابر ہونا۔

امین: اسم فاعل، دیانت دار، قابل اعتماد۔ جمع: أُمَنَاء، اَمُنَ يَامُنُ أَمَانَةً(ک) دیانت دار ہونا، امین ہونا۔

ثمین: اسم فاعل، قیمتی، بیش قیمت۔ مراد: بیش قیمت انسان۔ جمع: أَثْمَانٌ، ثَمُنَ يَثْمُنُ ثَمَانَةً(ک) قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ بلند رتبہ ہونا۔

مَنِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو امید دلا، مَنَّى يُمَنِّىْ تَمْنِيَةً (تفعیل) امید دلانا۔

عدی: امر واحد مؤنث حاضر، تو دلاسہ دے۔ وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً(ض) وعدہ کرنا، امید دلانا۔

عُدِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو شمار کر، عَدَّ يَعُدُّ عَدًّا(ن) شمار کرنا، گننا۔

استعدت: ماضی واحد متکلم، میں نے واپس لیا، اسْتَعَادَ يَسْتَعَادُ اِسْتِعَادَةً (استفعال) واپس لینا۔

يدا الضياع: دست ہلاکت، ضَاعَ يَضِيْعُ ضَيْعًا وَضَيَاعًا(ض) ضائع ہونا، برباد ہونا۔

غالت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ضائع کر دیا۔ غَالَ يَغُوْلُ غَوْلاً(ن) ہلاک کرنا۔

تعسالک: تیرا ناس ہو۔ برباد ہو تو تَعَسٌ: ہلاکت، تَعَسَ يَتْعَسُ تَعْسًا(ف) ہلاک ہونا، برباد ہونا۔

لکاع: کمینی، بدذات، عورت کی تحمیق کے لئے کہتے ہیں یالکاع: اری کمینی، اری بیوقوف، یہ لفظ ہمیشہ حرف ندا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مونث کے لئے یالکاع اور مذکر کے لئے یالُکَعُ: آتا ہے لَكِعَ يَلْكَعُ لَكْعًا ولَكَاعَةً(س، ک) کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا، بدذات ہونا۔

نُحْرَمُ: مضارع مجہول جمع متکلم، ہم محروم رہیں گے۔ حَرَمَ يَحْرِمُ حِرْمَانًا

(ض،س) محروم کرنا،محروم رکھنا۔

ویحک: کاف برائے خطاب،وَیحٌ: رحم ودردمندی کاکلمہ، اورکبھی، وَیلٌ معنی میں بھی آتاہے۔

وَیحکَ: تیراکتنابراحال ہے۔توکتنی بدبخت ہے، تیراناس ہو، تیرابیڑاغرق ہو۔

قنص: شکار،جمع: اَقْنَاصٌ ، قَنَصَ یَقْنِصُ قَنْصًا(ض) شکارکرنا۔

حِبالَۃ: جال، پھندا،جمع: حَبَائِلٌ.

قبس: چنگاری،آگ کاشعلہ، قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا(ض)انگارااٹھانا،آگ سے شعلہ لینا۔

ذُبالۃ: بتی،فتیلہ،جمع: ذُبَالٌ،

ضغث: بوجھ چھوٹی گٹھڑی،مراد: چھوٹے درجے کی مصیبت،جمع: أَضْغَاثٌ.

اِبالۃ: گانٹھ یابڑی گٹھڑی،مرادبڑی مصیبت،جمع: إِبَالَاتٌ.

فائدہ:......ضِغثٌ علی إِبالۃ: مصیبت بالائے مصیبت، بوجھ دربوجھ،یہ ایک محاورہ ہے جواس وقت بولاجاتاہے،جب آدمی نقصان پرنقصان اٹھاتارہے۔

انصاعت: ماضی واحدمؤنث غائب، اِنْصَاعَ یَنْصَاعُ اِنْصِیَاعًا(انفعال)تیزی سے لوٹنا،مڑنا۔

تقتص: مضارع واحدمؤنث غائب،وہ نشانِ قدم پرچلتی ہے۔ اِقْتَصَّ یَقْتَصُّ (افتعال) نشان قدم پرچلنا۔

مدرَج: اسم ظرف،راستہ،جمع :مَدَارِجٌ ،دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًاوَدُرُوْجًا(ن) چلنا،سرکنا۔

تنشد: مضارع واحدمؤنث غائب،وہ تلاش کرتی ہے۔نَشَدَیَنْشُدُنَشْدًا(ن)تلاش کرنا۔

مُدرَج: اسم مفعول،درج کیاہوا،نوشتہ،مراد: پرچہ،جمع: مُدْرَجَاتٌ إِدْرَاجٌ: درج کرنا،لکھنا۔

دانت: ماضی واحدمؤنث غائب،وہ قریب ہوئی،دَانٰی یُدَانِی مُدَانَاۃً (مفاعلت)

قریب ہونا، دَنٰی یَدْنُوْ دُنُوًّا (نصر)

قرنت: ماضی واحد متکلم، میں نے ملایا، قَرَنَ یَقْرِنُ قَرْنًا (ض) ملانا۔

قطعۃ: ٹکڑا، مراد: ریزگاری، جمع: قِطَعٌ۔

رغبت: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے خواہش کی، رَغِبَ یَرْغَبُ رَغْبَۃً (س) خواہش کرنا، پسند کرنا۔

مشوف: اسم مفعول، صاف وشفاف، چمکدار، پالش کیا ہوا۔ شَافَ یَشُوْفُ شَوْفًا (ن) چمکانا، پالش کرنا۔

معلم: اسم مفعول، دھاری دار، منقش، أَعْلَمَ یُعْلِمُ (افعال) دھاری ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔

اشرت: ماضی واحد متکلم، میں نے اشارہ کیا۔ أَشَارَ یُشِیْرُ إِشَارَۃً (افعال) اشارہ کرنا۔

بوحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو ظاہر کر۔ بَاحَ یَبُوْحُ بَوْحًا (ن) ظاہر کرنا، افشاء راز کرنا۔

مبھم: سربستہ، پوشیدہ اسم مفعول از أَبْهَمَ یُبْهِمُ إِبْهَامًا (افعال) مبہم رکھنا، پوشیدہ رکھنا۔

اَبَیْتِ: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے انکار کیا۔ أَبیٰ یَأْبیٰ إِبَاءً (ف) انکار کرنا۔

تشرحی: مضارع واحد مؤنث حاضر، تو بتائے، شَرَحَ یَشْرَحُ شَرْحًا (ف) بتانا، شرح کرنا، وضاحت کرنا۔

اسرحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو چلی جا۔ سَرِحَ یَسْرَحُ سَرْحًا (س) جانا، نکلنا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ مائل ہوئی۔ مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً (ض) مائل ہونا۔

استخلاص: اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ اِسْتِخْلَاصًا (استفعال) چھڑانا، آزاد کرانا۔

البدر التم: ماہِ کامل، تِمٌّ صیغہ صفت، بمعنی کامل، تَمَّ یَتِمُّ تَمًّا وَتَمَامًا (ض) پورا ہونا۔

البلج: صیغہ صفت، روشن مراد: درہم۔ بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا (ن) چمکنا، روشن ہونا۔

ھِمٌّ: بوڑھا، مراد سفید جمع: اھمام، ھَمَّ یَهَمُّ همامۃً وَهُمُوْمَۃً (ض،ن) بڈھا پھوس ہو جانا۔

جِدالٌ: زبانی جھگڑا، جَادَلَ یُجَادِلُ مُجَادَلَةً و جِدَالاً (مفاعلت) زبانی جھگڑا کرنا، بحث کرنا۔

بَدَا: ماضی واحد مؤنث غائب، دل میں آیا۔ بَدَا یَبْدُوْ بُدُوًّا (ن) ذہن میں آنا، دل میں آنا۔

استطلعت: ماضی واحد متکلم، میں نے دریافت کی۔ اِسْتَطْلَعَ یَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلاعًا، (استفعال) حقیقت حال دریافت کرنا۔

طِلْعٌ: خبر، واقفیت، جمع: اَطْلاعٌ وَطُلُوْعٌ، طَلَعَ یَطْلُعُ طُلُوْعًا (ن) واقف ہونا۔

ناسج: اسم فاعل بننے والا، تیار کرنے والا، نَسَجَ یَنْسِجُ نَسْجًا (ض) کپڑا بننا۔

فقالت ان الشيخ من اهل سروج وهو الذى وشى الشعر المنسوج ثم خطفت الدرهم خطفة الباشق ومرقت مروق السهم الراشق فخالج قلبى ان ابازيدهو المشار اليه وتأجج كربى لمابه بناظريه واثرت ان افاجيه واناجيه لاعجم عود فراستى فيه وماكنت لاصل اليه الابتخطى رقاب الجمع المنهى عنه فى الشرع وعفت ان يتأذى بى قوم اويسرى الى لوم فسدكت بمكانى وجعلت شخصه قيدعيانى الىٰ ان انقضت الخطبة وحقت الوثبه فخففت اليه. وتوسمته علىٰ التحام جفنيه فاذاالمعيتى المعيةابن عباس وفراسي فراسة اياس فعرفته حينئذ شخصى واثرته بأخذقمصى واهبت به الىٰ قرصى فهش بعارفتى وعرفانى ولبىٰ دعوةرغفانى وانطلق . ويدى زمامه وظلى امامه والعجوزثالثة الاثافى والرقيب الذى لا يخفىٰ عليه خافى فلمااستحلس وكنتى واحضرته عجالته

مكنتي قال لي يا حارث امعنا ثالث؟ فقلت ليس الا العجوز قال مادونها سر محجوز ثم فتح كريمتيه و رأرأ بتوإمتيه فاذا سراجا وجهه يقدان كانهما الفرقدان فابتهجت بسلامة بصره وعجبت من غرائب سيره ولم يلقني قرار و لا طاوعني اصطبار حتى سألته ما دعاك الى التعامي مع سيرك في المعامي وجوبك الموامي وايغالك في المرامي فتظاهر باللكنة وتشاغل باللهنة حتى اذا قضى وطره اتأر الى نظره وانشد.

ترجمہ:.....تو وہ کہنے لگی کہ یہ بوڑھا سروج خاندان سے ہے اور یہ وہی ہے جنہوں نے بنے ہوئے شعر کو مزین کیا۔ پھر اس بوڑھیا نے بازے کے اچکنے کی طرح درہم اچک لیا اور وہ ایسی نکلی جیسا کہ تیز تیر نکلتا ہے، پس میرے دل میں خیال آیا کہ یہ تو ابوزید ہے اس کی طرف اشارہ کیا گیا اور میری بے چینی اس کی دونوں آنکھوں کی مصیبت کی وجہ سے بڑھ گئی، تو میں نے اس سے اچانک ملنا اور بات چیت کرنا پسند کیا۔ تاکہ میں اس کے بارے میں اپنی ذکاوت کی لکڑی کا امتحان لوں لیکن میں اس کو نہیں پہنچ سکتا تھا مگر مجمع کی گردنوں کو پھلانگ کر کے جو شریعت میں ممنوع ہے اور میں نے پسند نہیں کیا کہ قوم میری وجہ سے تکلیف میں پڑ جائے یا (لوگوں کی ملامت) میری طرف سرایت کرے۔ اسلئے میں اپنی جگہ پر قائم رہا اور اس کی شخصیت کو اپنی آنکھوں کا قید بنالیا۔ یہاں تک کہ خطبہ ختم ہوگیا اور حرکت جائز ہوگئی۔ تو میں جلدی سے اس کے پاس گیا اور میں اس کو تاڑ رہا تھا اس کے پلکوں کے ملا ہوا ہونے کے باوجود تو میری ذکاوت حضرت ابن عباس کی ذکاوت کی طرح ہوئی اور میری فراست ایاس کی فراست کی طرح رہی۔ پس میں نے اس سے اپنی شخصیت کا تعارف کروایا اور اپنے ایک قمیص کی اس کے لئے بخشش کی۔ اور میں نے اس کو کھانے کی دعوت دی اور وہ میرے پہچان کرانے سے اور عطیے

سے خوش ہوگیا۔ اور میرے کھانے کی دعوت پر اس نے لبیک کہا اور چلنے لگا جبکہ میرا ہاتھ اس کا لگام تھا اور میرا سایہ اس کا امام تھا اور بوڑھیا باندی کے پتھروں میں سے تیسرا پتھر تھی اور وہ محافظ جس پر کوئی چھپی ہوئی نہیں رہتی ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)

پس جب اس نے میرے گھر میں ٹاٹ بچھالیا (یعنی مقیم ہوگیا) اور میں نے جلدی سے اپنی طاقت کے موافق اس کے سامنے کھانا حاضر کیا۔ تو اس نے کہا اے حارث کیا ہمارے ساتھ تیسرا کوئی اور بھی ہے تو میں نے کہا کوئی نہیں سوائے بوڑھیا کے تو کہا کہ اس سے تو کوئی راز چھپا ہوا نہیں ہے۔ پھر اس نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور دونوں جڑواں سے گھورنے لگا اس کے چہرے کے دونوں چراغ روشن تھے گویا کہ کہ وہ فرقد ستارے ہیں تو میں اس کی بینائی کی تندرست ہونے پر خوش ہوا اور میں نے اس کی عجیب عادت پر تعجب کیا اور مجھے قرار نہ رہا اور میری موافقت نہیں کی میرے یہاں تک کہ میں نے اس سے پوچھا تجھے کس چیز نے بتکلف اندھا ہونے کی طرف دعوت دی ہے اس کے باوجود کہ تو بیابانوں میں چلتا ہے اور طے کرتا ہے جنگلوں کو اور اپنے مقصد میں جلدی کرتا ہے تو اس نے لکنت ظاہر کی اور کھانے میں مصروف رہا، یہاں تک کہ جب اس نے اپنی حاجت مکمل کردی تو مجھے تاڑنے لگا اور شعر پڑھا۔

تشریح و تحقیق

وشی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آراستہ کیا۔ وشّی یُوَشّی تَوْشِیَةً (تفعیل) آراستہ کرنا، مزین کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

المنسوج: اسم مفعول، بنا ہوا، تیار شدہ۔

خطفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے اچکا۔ خَطِفَ یَخْطَفُ خَطْفًا و خطفة (س) اچکنا۔

باشق: شکاری پرندہ، شکرہ جیسا شکاری پرندہ، جمع: بَوَاشِق

مرقت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تیزی سے نکلی، مَرَقَ يَمْرُقُ مُرُوْقًا(ن) تیر کا تیزی سے نکلنا۔

راشق: تیر پھینکنے والا، اسم فاعل بمعنی اسم مفعول، پھینکا ہوا تیر۔ رَشَقَ يَرْشُقُ رَشْقًا(ن) تیر مارنا۔

خالج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ کھٹکی۔ خَالَجَ يُخَالِجُ مُخَالَجَةً: خیال آنا، دل میں کھٹکنا۔

تاجّج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بڑھ گئی۔ تَأَجَّجَ يَتَأَجَّجُ تَأَجُّجًا(تفعل) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

کرب: پریشانی بے چینی، جمع: کُرُوْبٌ، کَرُبَ يَكْرُبُ كَرْبًا(ن) پریشان کرنا، بے چین بنانا۔

مصاب: (باب افعال) کا مصدر میمی، مصیبت، ہر مکروہ چیز، اسم مفعول بمعنی مصیبت زدہ، یہاں دونوں طرح صحیح ہے۔ اَصَابَ يُصِيْبُ إِصَابَةً وَمُصَابَةً (افعال) تکلیف دینا۔

ناظری: تثنیہ، واحد: نَاظِرٌ: آنکھ، جمع: نَوَاظِرٌ، نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرًا(ن) دیکھنا۔

اثرت: ماضی واحد متکلم، میں نے پسند کیا۔ اٰثَرَ يُؤْثِرُ اِيْثَارًا(افعال) ترجیح دینا، پسند کرنا۔

افاجی: مضارع واحد متکلم، میں اچانک آؤں۔ فَاجَا يُفَاجِئُ مُفَاجَاةً، اچانک آنا۔

اناجی: مضارع واحد متکلم میں بات چیت کروں۔ نَاجَا يُنَاجِيْ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً، (مفاعلت) سرگوشی کرنا۔

فائدہ:...... أفاجِيه اور أناجِيه بفتح ''یا'' ہونے چاہیے مگر فواصل کی وجہ سے ساکن پڑھتے ہیں۔

اعجم: مضارع واحد متکلم، میں آزماؤں، عَجَمَ يَعْجُمُ عَجْمًا(ن) آزمانا، اصل معنی:

لکڑی کو اس کی سختی اور نرمی دیکھنے کے لئے دانتوں سے دبانا۔

عود: لکڑی، مراد: قوت، جمع: أعْوَادٌ.

فِراسة: ذہانت، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، فَرَسَ یَفْرِسُ فِرَاسَةً (ض) تاڑلینا، بھانپنا۔

تخطی: مصدر، تَخَطّٰی یَتَخَطّٰی تَخَطِّیًا (تفعل) پار کرنا، پھاند کر جانا، قدموں کو اٹھا کر چلنا، خَطَا یَخْطُوْ خَطْوٌ (ن) چلنا۔

رقاب: واحد: رَقَبَةٌ: گردن، گردن کا پچھلا حصہ۔

جمع: مجمع ہجوم، جماعت، گروہ۔ جمع: جُمُوْعٌ، جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا (ف) اکٹھا کرنا، ملانا، سمیٹنا۔

المنھی: ممنوع، وہ شے جس سے منع کریں۔ مَنْهِیٌّ: اسم مفعول، روکا ہوا، روکا گیا، عنہ میں "ہ" ضمیر کا مرجع اَلْمَنْهِی: میں الف لام بمعنی اَلَّذِیْ ہے۔ أیْ الَّذِی نُهِیَ عَنْهُ، نھی یَنْهیٰ نَهْیًا (ف) روکنا، جھڑکنا، منع کرنا۔

عفت: ماضی واحد متکلم، میں نے برا سمجھا، عَافَ یَعِیْفُ عَیْفًا (ض) برا سمجھنا، گھن کرنا۔

یسری: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سرایت کرے۔ سَرىٰ یَسْرِیْ سِرَایَةً (ض) سرایت کرنا۔

سدکت: ماضی واحد متکلم، میں برقرار رہا، سَدِکَ یَسْدَکُ سَدْکًا (س) چمٹنا، الگ نہ ہونا۔ ایک جگہ قرار رہنا۔

شخص: ذات، آدمی، جسم، جمع: أشخاص.

قید: بیڑی، بندھن، جمع: أقْیَادٌ وقُیُوْدٌ قَادَ یَقِیْدُ قَیْدًا (ض) پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

عیانٌ: حاصل مصدر، مشاہدہ نظر۔ عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَةً وَعِیَانًا (مفاعلت) مشاہدہ کرنا، نظر کرنا۔

وثبة: کود، اچھل، حرکت، وَثَبَ یَثِبُ وَثْبًا (ض) کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

خففت: ماضی واحد متکلم، میں جلدی سے گیا، خَفَّ یَخِفُّ خَفًّا وَخُفُوْفًا (ض) لپکنا، تیزی سے چلنا۔

توسمت: ماضی واحد متکلم، میں نے پہچانا، تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) فراست سے معلوم کرنا، پہچاننا۔

التحام: (افتعال) اِلْتَحَمَ یَلْتَحِمُ اِلْتِحَامًا ملنا، لَحَمَ یَلْحُمُ لَحْمًا (ن) جوڑنا، ملانا۔

اللمعية: ذکاوت، ہوشیاری، اَلْمعی ہوشیار، ذکی، لَمَعَ یَلْمَعُ لَمْعًا وَلَمَعَانًا (ف) روشن ہونا، چمکنا۔

آثرتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے ایثار کیا۔ آثَرَ یُؤْثِرُ إِیْثَارًا (افعال) عطا کرنا، دینا۔

اھبتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے مدعو کیا۔ أَھَابَ یُھِیْبُ إِھَابَةً (افعال) دعوت دینا، بلانا۔

قرص: روٹی، ٹکیہ، جمع: أَقْرَاصٌ، قَرَصَ یَقْرُصُ قَرْصًا (ن) ٹکیہ بنانا، آٹے کے پیڑے بنانا۔

ھش: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوگیا، ھَشَّ یَھُشُّ ھَشًّا وَھَشَاشًا (ن) خوش ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔

عارفة: اسم فاعل مؤنث، بمعنی اسم مفعول، مَعْرُوْفَةٌ: عطیہ، احسان جمع: عَوَارِفُ.

عرفان: شناخت، پہچان۔ عَرَفَ یَعْرِفُ عِرْفَانًا (ض) شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا۔

لبّی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منظور کرلی، لَبّٰی یُلَبِّیْ تَلْبِیَةً (تفعیل) لبیک کہنا۔

رغفات: واحد: رَغِیْفٌ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ، رَغَفَ یَرْغَفُ رَغْفًا (ف) روٹی بنانا، آٹے کی ٹکیہ بنانا، پیڑا بنانا۔

اثافیُّ: واحد: أُثْفِیَّةٌ: چولہے کا پایہ، چولہے کا بڑھان، ثَالِثَةُ الاثَاقِیَّ: چولہے کا پچھلا پایہ۔

رقیبٌ: محافظ، نگہبان، جمع: رُقَبَاءُ، رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا وَرِقَابَۃً (ن) نگرانی کرنا، نگاہ رکھنا۔

لایخفی: مضارع منفی، وہ نہیں چھپتی ہے، خَفِیَ یَخْفِیُ خَفَاءً (س) چھپنا۔

خافی: اسم فاعل، پوشیدہ بات۔

استحلس: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نشست بنالی، اِسْتَحْلَسَ یَسْتَحْلِصُ اِسْتِحْلاَصًا، (استفعال) حلس پر بیٹھنا، جگہ بنانا، حِلْس ٹاٹ کی قسم کا فرش، جمع: أحْلاسٌ.

وکنۃ: آشیانہ، گھونسلہ، مراد: مکان، جمع: وُکَنٌ.

عجالۃ: ہر وہ شے جو جلدی میں تیار کی جائے۔ عَجِلَ یَعْجَلُ عَجَلاً وَعَجَلَۃً (س) جلدی کرنا۔

مکنۃ: طاقت، قدرت، امکان۔

مادونھا: ما نافیہ، ھا: کا مرجع: عَجُوزٌ ہے، دُوْنَ بمعنی اوپر۔

محجوز: اسم مفعول، روکا ہوا، چھپایا ہوا۔ حَجَزَ یَحْجِزُ حَجْزًا (ن، ض) روکنا، محفوظ کرنا۔

کریمۃ: ہر عضو شریف مثلاً آنکھ، ناک، کان، ہاتھ۔ جمع: کَرَائِمُ، کَرِیمَتَیْ تثنیہ ہے۔

رأرأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پتلی پھرائی، رَأْرَأَ یُرَأْرِأُ رَأْرَأَۃً (باب بعثرۃ) پتلی پھرانا، آنکھ کو حرکت دینا۔

توأمتی: تثنیہ ہے، تَوْأَمٌ کا، جوڑواں بچہ، جمع: تَوَائِمُ: مراد: آنکھ کی پتلی۔

یقدان: مضارع تثنیہ مذکر غائب، وہ روشن ہیں، وَقَدَ یَقِدُ وَقْدًا (ض) روشن ہونا، چمکنا۔

فرقدان: تثنیہ، واحد: فَرْقَدٌ قطب شمالی کے قریب دو روشن ستارے، ایک چھوٹا، ایک بڑا۔

ابتھجت: ماضی واحد متکلم، میں خوش ہوا۔ اِبْتَھَجَ یَبْتَھِجُ اِبْتِھَاجًا (افتعال) خوش ہونا۔

غرائب: واحد: غَرِیبَۃٌ: عجیب بات، غَرُبَ یَغْرُبُ غَرَابَۃً (ک) غیر مانوس ہونا۔

سِیَرٌ: واحد: سِیرَۃٌ، عادت۔

لم یلق: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، وہ نہیں ملی، لَقِیَ یَلْقیٰ لِقَاءً (س) ملنا، پانا۔

قرار: چین، سکون ٹھہراؤں۔ قَرَّیَقِرُّ قَرَارًا (ض) ٹھہرنا، قرار پانا، پرسکون و مطمئن ہونا۔

طاوع: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ساتھ دیا، طَاوَعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَۃً، ساتھ دینا، مواقفت کرنا۔

اصطبار: اِصْطَبَرَ یَصْطَبِرُ اِصْطِبَارًا (افتعال) صبر کرنا، برداشت کرنا، صَبَرَ یَصْبِرُ صَبْرًا (ض)

تعامی: تَعَامیٰ یَتَعَامیٰ تَعَامِیًا (تفاعل) اندھا بن جانا، اندھاپن ظاہر کرنا۔

معامی: واحد: مَعْمیٰ وَمَعْمَاۃٌ: نامعلوم جگہ، نامعلوم راستہ، وہ زمین جس میں عمارت نہ ہو۔ اسم ظرف از عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) پوشیدہ ہونا، مخفی ہونا۔

جوب: مصدر از جَابَ یَجُوبُ جَوْبًا (ن) سیر کرنا، گھومنا۔

موامی: واحد: مَوْمَاۃٌ: جنگل، بیابان۔

ایغال: مصدر از أَوْغَلَ یُوْغِلُ إِیْغَالاً (افعال) دور تک نکل جانا، مبالغہ کرنا۔

مرامی: واحد: مَرْمیٰ: اسم ظرف، تیر پھینکنے کی جگہ، مراد: مقاصد، مقامات سفر، رَمیٰ یَرْمِیْ رَمْیًا (ض) پھینکنا۔

تظاهر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کیا۔ تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ تَظَاهُرًا (تفاعل) خلافِ حقیقت بات ظاہر کرنا۔

لکنۃ: ہکلاپن، تتلاہٹ، لَکِنَ لُکْنًا ولکنۃ (س) ہکلا ہونا، ثقل لسانی میں مبتلا ہونا، گفتگو میں اٹکنا۔

تشاغل: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشغول ہو گیا۔ تشاغَلَ یَتَشَاغَلُ تَشَاغُلاً

(تفاعل) مشغول ہونا۔

لہنۃ: وہ کھانا جو مہمان کی آمد کے فوراً بعد پیش کیا جائے، ناشتہ، جمع: لُهنٌ، لَهَّنَ يُلَهِّنُ تلهِينًا (تفعيل) سفر سے واپسی پر ضیافت کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔

وطَرٌ: ضرورت، حاجت، جمع: أوطارٌ.

اتأر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نظر جمائی، أتأر يُتئِرُ إتئارًا (افعال) نظر جمانا، گھورنا۔

حضرت ابن عباس کی ذکاوت:

حضرت عباسؓ کے کئی صاحبزادے تھے، مگر جب ابن عباس بولتے ہیں تو اس سے حضرت عبداللہ بن عباس ہی مراد ہوتے ہیں، دوسرے صاحبزادے مراد نہیں ہوتے، آپ علم تفسیر کے امام، فقیہ، ایک ہزار چھ سو ساٹھ احادیث کے راوی، نیز ذکاوت و ذہانت میں یگانہ روزگار تھے، ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ضرورت سے تشریف لے گئے تھے، جب واپس تشریف لئے، تو وضو کے لئے پانی تیار رکھا ہوا تھا، آپ نے دریافت فرمایا: کس نے رکھا ہے، حضرت ابن عباس نے جواب دیا "میں نے" تو حضور اکرم ﷺ نے آپ کیلئے دعا فرمائی: "اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ التَّاوِيْلَ وَفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ" "اے اللہ انہیں تفسیر کا علم اور دین کی فقاہت نصیب فرما"

حضرت عمرؓ بڑے بڑے صحابہ کے موجود ہونے کے باوجود ان سے مشورہ لیتے تھے، آپ کی فطانت ضرب المثل ہے، ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے، حضور اکرم ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی عمر کل تیرہ سال تھی۔

قاضی ایاسؒ کی فراست:

قاضی ایاس ابن معاویہ فراست وذکاوت میں ضرب المثل ہیں۔ آپ کی فراست وذکاوت کے واقعات بہت مشہور ہیں، مدائنی نے ان کی فراست کے واقعات پر

مستقل ایک کتاب ''زکن ایاس'' کے نام سے لکھی ہے۔ بعض حضرات نے اس مقام پر ان کی فراست کے بعض واقعات لکھے ہیں۔

آپ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانے میں بصرہ کے قاضی تھے، ایک مرتبہ دو آدمی دو شالوں کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے، ایک شال سرخ تھی اور ایک سبز، ایک نے کہا میں شال رکھ کر حوض میں نہا رہا تھا کہ یہ شخص آیا اور میری شال کے برابر میں اپنی شال رکھ کر نہانے لگا۔ نہا کر یہ مجھ سے پہلے فارغ ہو گیا اور میری شال اٹھا کر چلتا ہو گیا۔ میں اس کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ بھائی یہ شال تو میری ہے مگر یہ کہتا ہے کہ نہیں، یہ میری ہے۔ لہٰذا آپ اس کا فیصلہ کر دیجئے۔ قاضی صاحب نے کہا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے۔ اس نے کہا: نہیں، قاضی صاحب نے کہا اچھا کنگھا لاؤ! آپ نے دونوں کے سر میں کنگھا کیا۔ ایک کے سر سے سرخ اون کے ریشے نکلے اور دوسرے کے سر سے سبز اون کے، اس نشانی کے اعتبار سے آپ نے شال کا فیصلہ فرما دیا (حاشیہ مولانا محمد ادریس صاحبؒ)

(۲) ایک مرتبہ آپ چند لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے کہ ایک خوفناک واقعہ پیش آیا، تین عورتیں بھی اس جگہ موجود تھیں۔ آپ نے کہا: ان عورتوں میں سے ایک حاملہ ہے، ایک مرضعہ، اور ایک باکرہ، تحقیق کرنے پر بات درست نکلی، لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے اندازہ ہوا آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ حادثہ کے وقت ایک نے ہاتھ پیٹ پر رکھا، ایک نے پستان پر، اور ایک نے شرمگاہ پر، اس سے میں نے یہ سمجھا کہ پہلی حاملہ ہے، دوسری مرضعہ، اور تیسری باکرہ ہے، کیونکہ خوف اور خطرے کے وقت انسان کو فطری طور پر اپنی سب سے زیادہ عزیز چیز کی فکر ہوتی ہے اور اسی پر ہاتھ رکھتا ہے (شیشی شرح مقامات)

ولماتعامى الدهر وهو ابو الورىٰ،عن الرشدفى انحائه ومقاصده تعاميت حتى قيل انى اخو عمى،ولاغروان يحذو الفتى حذو والده ثم قال انهض الى المخدع فائتنى بغسول بروق الطرف وينقى الكف ويُنعم البشرة ويعطر النكهة ويشد اللثة ويقوى المعدة ويمكن نظيف الظرف اريج العرف فتى الدق ناعم السحق يحسبه اللامس ذروارًاويخاله الناشق كافورًا.

واقرن به خلالة نقيةالاصل محبوبةالوصل انيفة الشكل مدعاةالِى الاكل لهانحافةالصب وصقالةالعضب واٰلة الحرب ولدونةالغصن الرّطب قال فنهضت فيماامر لادرأعنه الغمرولم اهم الىٰ انّهٗ قصدابن يخدع بآدخالى المخدع ولاتظنيت انه سخرمن الرسول فى استدعاء الخلالة ولا غسول فلماعدت بالملتمس فى اقرب من رجع النفس وجدت الجوقدخلاوالشيخ والشيخةقداجفلافاستشطت من مكره غضبًاواوغلت فى اثره طلبافكان كمن قمس فى الماء اوعرج به الىٰ عنان السمآء.

ترجمہ:......(۱) جب زمانہ اپنے اغراض ومقاصد میں راہ ہدایت سے اندھا ہو گیا جو کہ مخلوق کا باپ ہے۔(۲) تو میں بھی بتکلف اندھا بنا یہاں تک کہ مجھے اندھے کا بھائی کہا گیا اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ بیٹا والد کی پیروی کرے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا مکان کی طرف چلے جاؤ اور میرے پاس دھونے کی چیز لاؤ جو آنکھوں کو اچھی لگے۔ ہتھیلی کو صاف کرے اور جلد کو نرم بنائے اور منہ کو معطر بنائے ،دانت کو مضبوط کرے اور معدہ کو قوی کرے اور یہ کہ وہ صاف برتن میں ہو، عمدہ

خوشبو والا ہو تازہ کوٹا ہوا ہو، اس کا پیا ہوا عمدہ لگے، ہاتھ لگانے والا اس کو پاؤڈر سمجھے اور سونگھنے والا اس کو کافر گمان کرے، اور اس کے ساتھ ایک خلال ملا دو جو کہ صاف ہو اصل کے اعتبار سے، جس کے وصل کو پسند کیا جاتا ہو، جس کی شکل خوبصورت ہو، اور کھانے کی طرف دعوت کا وسیلہ ہو، اس کیلئے عاشق جیسی کمزوری ہو اور تیز تلوار کی طرح صیقل شدہ ہو، لڑائی کے آلہ جیسی ہوں اور تر شاخ کی طرح نرم ہو۔

راوی کہتا ہے کہ میں اس چیز کو (مہیا) کرنے کیلئے اٹھا جس کا مجھے حکم دیا تا کہ اس سے بدبو کو دور کر سکوں۔ میں نے یہ نہیں سوچا کہ اس نے مجھے گھر میں داخل کر کے دھوکہ دینے کا قصد کیا ہے۔ اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ اس نے قاصد سے مذاق کیا ہے خلال اور غسل کے طلب کرنے میں۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں اس چیز کو لیکر لوٹا جو طلب کی گئی تھی سانس لوٹنے سے بھی زیادہ قریب (جلد) تو میں نے فضا کو خالی پایا، بوڑھا اور بوڑھیا دونوں بھاگ چکے تھے میں اس کے دھوکہ کی وجہ سے غصہ سے بھڑک اٹھا اور تیز چلا اس کے پیچھے تلاش کرتا ہوا، لیکن وہ ایسا ہو گیا جیسا کہ پانی میں ڈبو دیا گیا ہو یا جس کو آسمان کی فضاء کی طرف بڑھا دیا گیا ہو۔

تشریح و تحقیق

ابو الوری: زمانہ کی کنیت ہے۔ وری مخلوق۔

رشد: راست روی، ہدایت، رَشَدَ یَرْشُدُ رَشَدًا (ن) راہِ راست پر چلنا، ہدایت پانا۔

أنحاءٌ: واحد: نَحْوٌ: طریقہ۔

اخو عمی: اندھا، أخ: بمعنی والا، عَمًی: مصدر بمعنی اندھا پن، عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) اندھا ہونا۔

غرو: تعجب، غَرَا یَغْرُوْ غَرْوًا (ن) تعجب کرنا، لاغَرْوَ کوئی تعجب نہیں۔

یحذو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نقش قدم پر چلا، حذا یحذُوْ حَذْوًا (ن) نقش

قدم پر چلنا، برابری کرنا، اتباع کرنا۔

انهض: امر واحد حاضر، تو جا، نَهَضَ يَنْهَضُ نهضا (ف) اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔

مخدع: میم پر تینوں حرکتیں صحیح ہیں، کوٹھری، چھوٹا کمرہ، جمع مخادعُ مُخدَعٌ (بضم الميم) اسم مفعول از إخداعٌ چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مَخدعٌ (بفتح الميم) اسم ظرف و مِخدَعٌ (بكسر الميم) اسم آلہ، از خدع الضبُّ خدعًا (ف) چھپ جانا، داخل ہونا۔

غسول: ہر وہ شے جو ہاتھوں کی صفائی کے لئے استعمال کی جائے۔ سرف، پاؤڈر یا صابن۔

يروق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بھلی معلوم ہو۔ راق يروق روقا (ن) بھلا لگنا، پسند آنا، بھانا۔

ينقي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ صاف کرے۔ أنقى ينقي إنقاءً (افعال) صاف کرنا۔

ينعّم: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نرم بنا دے، نَعَّمَ يُنَعِّمُ تنعيمًا (تفعيل) نرم بنانا، ملائم بنانا۔

بشرة: کھال، ظاہری سطح، جلد کا ظاہری حصہ، جمع بشر۔

يعطّر: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مہکا دے، عطّر يعطّر تعطيرًا (تفعيل) خوشبودار بنانا، مہکانا۔

نكهة: بوئے دہن، نَكَهَ يَنْكَهُ نَكْهًا (س) نكه ينكه نكها (ف) منہ کی بو سونگھنا۔

لثة: مسوڑھا، جڑا، جمع: لثاث۔

معدة: کھانا ہضم ہونے کی جگہ، جمع: معد۔

اريج: صفت مشبہ، خوشبو مہکتا ہوا۔ أرج يأرج أرجا وأريجا (س) مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

عرف: ہر قسم کی بو، مگر اکثر استعمال خوشبو کے لئے ہوتا ہے۔ عَرُفَ يَعْرُفُ عَرَافَةً (ک) بہت خوشبودار ہونا۔ بہت خوشبو لگانا، أَرِيجُ الْعَرْفِ: مہکتی ہوئی خوشبو والا۔

فتی الدق: تازہ کوٹا ہوا۔ فتیٌّ: صیغہ صفت، جوان، تازہ۔ جمع: فِتَاءٌ وَأَفْتَاءٌ فَتِيَ يَفْتَى فَتًى (س) وفَتُوَ يَفْتُو فُتُوًّا (ک) جوان ہونا، (۲) تازہ ہونا۔

دق: مصدر از دَقَّ يَدُقُّ دَقًّا (ن) کوٹنا۔

ناعم: صیغہ صفت، ملائم، باریک، نَعُمَ يَنْعُمُ نُعُومَةً (ن) ملائم ہونا، نرم ونازک ہونا۔

مسحوق: پوڈر، منجن، جمع: مَسَاحِيقُ.

ذرور: خوشبودار پاؤڈر، جمع: أَذِرَّةٌ، وَذَرَائِرُ.

ناشِقٌ: اسم فاعل، سونگھنے والا، نَشِقَ يَنْشَقُ نَشْقًا (س) سونگھنا۔

كافُورٌ: ایک خاص قسم کی مشہور خوشبو، جمع كَوَافِيرُ

اقرن: امر حاضر واحد مذکر تو ملا، قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْنًا (ن،ض) ملانا۔

خلالة: و خلال، تنکا، دانت صاف کرنے کا تنکا، جمع: أَخِلَّةٌ.

نقية: صیغہ صفت مونث، پاکیزہ، صاف، خالص۔ جمع: نِقَاءٌ، نَقِيَ يَنْقَى نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

انيقة: صیغہ صفت مؤنث، حسین، خوشنما، پسندیدہ، أَنِقَ يَأْنَقُ آنَاقَةً (س) حسین وخوبصورت ہونا۔

شكل: شکل، صورت، أَنِيقَةُ الشَّكْلِ: خوب رو، خوبصورت، جمع: أَشْكَالٌ.

مدعاة: اسم مبالغہ بروزن مِفْعَالٌ، بہت آمادہ کرنے والی بھڑک، دَعَا يَدْعُو دُعَاءً (ن) آمادہ کرنا، محرک بننا، (۲) بعض نسخوں میں مَدْعَاةٌ (بفتح المیم) ہے، اس وقت یہ یا تو مصدر بمعنی اسم فاعل ہوگا، یا مصدر کا استعمال بطور مبالغہ ہوگا، زَيْدٌ عَدْلٌ، کی طرح۔

نحافة: دبلاپن، نَحُفَ يَنْحُفُ نَحَافَةً (س، ک) دبلا ہونا۔

صب: عاشق، جمع: صَبُّوْنٌ، صفت مشبہ از صَبَّ يَصَبُّ صَبَابَةً (س) عاشق ہونا، گرویدہ ہونا۔

صقالة: چمک، صفائی، صَقِلَ يَصْقَلُ صَقلاً وَصَقَالَةً (س) چمکنا، صَقَلَ يَصْقُلُ صَقْلاً (ن) صاف کرنا۔

عضب: صیغہ صفت، تیز تلوار، صَقَالَةُ الْعَضْبِ: تلوار کی سی چمک، عَضُبَ يَعْضُبُ عُضُوْبًا (ک) تلوار کا تیز ہونا۔

لدونة: لچک، نرمی، لَدُنَ يَلْدُنُ (ک) نرم ہونا، لچکدار ہونا۔

غصن: ٹہنی، شاخ، جمع: غُصُوْنٌ وَأَغْصَانٌ غَصَنَ يَغْصِنُ غَصْنًا (ض) شاخ کا کاٹنا، شاخ کو غُصِنٌ: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

رطب: تازہ، نرم و نازک، صیغہ صفت، رَطِبَ يَرْطَبُ رُطُوْبَةً وَرَطَابَةً (س، ک) تازہ ہونا۔

ادرأ: مضارع واحد متکلم، میں دور کردوں، دَرَأَ يَدْرَأُ دَرْئًا (ف) دور کرنا، زائل کرنا۔

غمرٌ: بوئے طعام، منہ کی بو جو گوشت کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ گوشت کی چکناہٹ جمع: غُمُوْرٌ.

لم اهم: مضارع واحد متکلم نفی جحد بلم، مجھے خیال نہیں ہوا۔ وَهَمَ يَهِمُ وَهْمًا (ض) خیال ہونا۔

لاتظنيت: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے سمجھا، تَظَنَّ يَتَظَنُّ تَظَنِّيًا (تفعل) گمان کرنا، سمجھنا، تَظَنَّيْتُ اصل میں تَظَنَّنْتُ (تین نون کے ساتھ) تھا، تیسرے نون کو یا سے بدل دیا۔

سخر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مذاق کیا۔ سَخِرَ يَسْخَرُ سَخَرًا وَسُخْرًا

(س) مذاق کرنا، ہنسنا۔

ملتمس: اسم مفعول، فرمائش کی ہوئی چیز۔ جمع: مُلتَمسات، التماس: درخواست کرنا، فرمائش کرنا۔

نفس: سانس، جمع: أنفاسٌ .

جوٌ: فضاء، ماحول، جمع: أجواءٌ وَجِواءٌ.

خلا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خالی ہو چکا۔ خلا یخلُوُ خُلُوًّا (ن) خالی ہونا، فارغ ہونا۔

اجفلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں بھاگ چکے۔ اَجفَلَ یُجفِلُ إجفَالاً (افعال) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

غضب: ناراضگی، غصہ، غضِبَ یَغضَبُ غضبًا (س) ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

اوغلت: ماضی واحد متکلم، میں دور تک چلا گیا۔ أوغَلَ یُوغِلُ إیغالاً (افعال) دور تک چلے جانا۔

فی اثرِ و فی أثرِ: پیچھے، إثرٌ و أثرٌ: نشان قدم، نشان، نقش، اَثَر یأثُرُ أثرًا آثارةً (ن) نقش قدم پر چلنا۔

قُمِسَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے غوطہ دیا گیا، بعض نسخوں میں غُمِسَ ہے، قَمَسَ یَقمِسُ قَمسًا (ض) یا غَمَسَ یَغمِسُ غَمسًا (ض) پانی میں غوطہ دینا۔

عُرِجَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ چڑھا دیا گیا۔ عَرَجَ یَعرُجُ عُرُوجًا (ن) چڑھنا، بلندی پر پہنچنا۔ عُرِجَ بہٖ عُرُوجًا: چڑھایا جانا۔

عنانٌ: بادل، آسمان جو سامنے نظر آئے، عَنان السَّماء: بلندیٔ آسمان، واحد: عَنانَةٌ۔

آٹھواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا شہر معرۃ النعمان کے قاضی کے پاس جانا ہوا۔ جہاں میں نے ایک بوڑھے اور نوجوان کو قاضی کی عدالت میں جھگڑتے ہوئے دیکھا۔

بڑے میاں کا دعویٰ تھا کہ اس نوجوان نے اپنی کسی ضرورت کے لئے مجھ سے میری مملوکہ مانگی میں نے ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیدی لیکن اس نوجوان نے اس میں اپنا سامان داخل کر کے اسے پھاڑ دیا ہے۔

نوجوان کہنے لگا کہ بڑے میاں نے بالکل درست اور بجا فرمایا ہے لیکن انہوں نے اس کے بدلے میں میرا مملوک بطور رہن کے رکھا جس کے چھڑانے پر میں قادر نہیں۔

قاضی صاحب نے ان کے اس پیچیدہ دعوے کی وضاحت چاہی تو نوجوان جلدی سے آگے بڑھا اور بصورت نظم کہنے لگا کہ میں نے بڑے میاں سے اپنے پرانے کپڑے سینے کے لئے سوئی عاریۃً مانگی جو کپڑے سیتے ہوئے ٹوٹ گئی اور انہوں نے اس کے بدلے مجھ سے سلائی طور رہن کے رکھ لی۔ اب سلائی نہ ہونے کی وجہ سے میری آنکھیں خراب ہو رہی ہیں اور میرے پاس رقم بھی نہیں کہ تاوان ادا کر کے سلائی چھڑالوں۔

قاضی نوجوان کو سننے کے بعد بڑے میاں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ صفائی بیان کرو بڑے میاں نے بھی بصورت نظم اپنی مجبوری و تنگدستی کی وجہ سے تاوان کے مطالبہ کو بیان کیا۔

قاضی نے دونوں کے سننے کے بعد اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اور کہا کہ یہ لو اور جھگڑا ختم کرو۔ بوڑھے نے جلدی سے آگے بڑھ کر دینار لے لیا کہ آدھا دینار میری سوئی کے بدلے اور آدھا تو میرا حصہ ہے البتہ تم اپنی سلائی لے لو۔ نوجوان کو بڑا رنج ہوا جس کی تلافی قاضی نے چند دراہم دے کر کی۔ اور کہا کہ آئندہ معاملات سے بچنا اور پھر میرے پاس مت آنا۔

یہ دونوں ہنسی خوشی کمرہ عدالت سے باہر گئے تو قاضی کو خیال آیا کہ یہ تو دھوکہ باز اور مکار ہیں لہٰذا انہیں دوبارہ حاضر ہونے کو کہا۔ جب دونوں حاضر ہوئے تو نوجوان نے فوراً معافی مانگی اور نادم ہوا۔ بڑے میاں آگے بڑھے اور کہنے لگا کہ یہ میرا بیٹا ہے اور شیر کا بچہ شیر ہی کی طرح ہوتا ہے۔ اور اس طرح اپنی پوری کہانی سناڈالی۔

قاضی نے اس کی فصاحت اور بلاغت کا اعتراف کرتے ہوئے نصیحت کی کہ آئندہ کسی حاکم کے پاس اس طرح مقدمہ لے کر مت جانا ورنہ قید خانہ کی نظر ہو جاؤ گے۔

اَلمقامة الثامنة المعرية

آٹھواں مجلس واقعہ شہر ''معرہ'' کی طرف منسوب ہے

اخبر الحارث بن همام قال رأ يت من اعاجيب الزمان ان تقدم خصمان الیٰ قاضی معرة النعمان احدهما قد ذهب منه الاطيبان والاخر كانه قضيب البان فقال الشيخ ايدالله القاضی كما ايد به المتقاضی انه كانت لی مملوكة رشيقة القد اسيلة الخد صبور على الكد تخب احيانا كالنهد و ترقد اطوارا فی المهد وتجد فی تموز مس البرد ذات عقل وعنان وحد وسنان وكيف ببنان وفم بلا اسنان تلدغ بلسان نضناض وترفل فی ذيل فضفاض وتجلیٰ فی سَوَادٍ وبياض وتسقیٰ ولكن من غير حياض ناصحة خدعة خباءة طلعة مطبوعة على المنفعة ومطواعة فی الضيق والسعة اذا قطعت وصلت ومتى فصلتها عنك انفصلت وطالما خدمتك فجملت وربما جنت عليك فالمت وململت وان هذا الفتیٰ استخدمنيها لغرض فاخدمته اياها بلا عوض على ان يجتنی نفعها ولا يكلفها الا وسعها فاولج فيها متاعه واطال بها استمتاعه ثم اعادها الی وقد افضاها وبذل عنها قيمة لا ارضاها فقال الحدث اما الشيخ فاصدق من القطار واما الافضاء ففرط عن خطا وقد

رهنته عن ارش ماا وهنته مملو كالي متناسب الطرفين منتسا الى القين. نقيامن الدَّرَنِ والشين يقارن محله سوادالعين يفشي الاحسان وينشي الاستحسان ويغذى الانسان ويتحامي اللسان، ان سود جادوان، وسم اجاد، واذازود وهب الزاد، ومتىٰ استزيدزاد، لايستقر بمعنى، وقلماينكح الا مثنى يسخو بموجوده ويسمو عندجوده وينفادمع قرينته وان لم تكن من طينته ويستمتع بزينته وان لم يطمع في لينته فقال لهماالقاضي امان تبيناو الافبينافابتدر الغلام وقال.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے خبر دی کہا کہ: میں نے عجائبات زمانہ میں سے یہی بات دیکھی کہ وہ جھگڑنے والے شہر ''معرۃ النعمان'' کے قاضی کے پاس آئے، ان میں سے ایک ایسا تھا جس کی دونوں اچھی چیزیں جا چکی تھیں (خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی بوڑھا ہو گیا تھا) اور دوسرا ایسا جیسے درخت بان کی شاخ (یعنی بالکل جوان) تو بوڑھے نے کہا: خدا قاضی کی اسی طرح مدد فرمائے جیسا کہ ان (قاضی) کے ذریعے فیصلہ چاہنے والے کی مدد کرتا ہے۔ بات یہ ہے کہ میری ایک ایسی مملوکہ تھی، جس کا قد حسین تھا ، رخسار ملائم تھے، جو محنت میں بے حد صبر کرتی تھی، کبھی خوبصورت گھوڑی کی طرح اچھل کر چلتی تھی اور کبھی گہوارے میں سو جاتی تھی۔ وہ ماہ تموز (جولائی) میں بھی سردی کی لگن محسوس کرتی تھی یعنی مزاج کی ٹھنڈی تھی (دوسرا ترجمہ: وہ ماہ تموز میں سوہان کی رگڑ پاتی تھی) وہ عقل والی اور اطاعت والی تھی، وہ تیزی اور دھار والی تھی، وہ انگلیوں میں ملی ہوئی ہتھیلیوں والی تھی ((یا وہ ایسی سلائی والی تھی جو خیاط کی انگلیوں سے ہوتی ہے) وہ بے دانتوں کا منہ رکھتی تھی، وہ چلتی ہوئی زبان سے ڈس لیتی تھی اور کشادہ دامن (کپڑوں) میں مٹکتی تھی، سفیدی اور سیاہی میں جلوہ گر ہوتی تھی، اسے پانی پالا یا جاتا تھا؛

لیکن حوض سے نہیں، وہ ہمدرد تھی (یا وہ پینے والی تھی) انتہائی دھو کے باز، بڑی پردہ نشین اور بہت سامنے آنے والی تھی، وہ منفعت ہی کے ساتھ پیدا کی گئی تھی (وہ فائدے ہی کیلئے بنائی گئی تھی) وہ تنگی اور کشادگی میں فرمانبردار تھی، اگر تم قطع تعلق کرو، تو وہ تعلق قائم کرے (اگر تم کاٹو تو وہ جوڑے) اور جب تم اسے اپنے سے علیحدہ کرو، تو وہ علیحدہ ہو جائے۔ اس نے بسا اوقات تمہاری خدمت کی، تو بہترین کی اور بعض دفعہ تمہاری خلاف ورزی کی، تو تکلیف پہنچائی۔ اور تڑپا دیا۔

تشریح و تحقیق

أعاجيب: واحد: أعْجُوبَةٌ: حیرت انگیز چیز۔ عَجِب يَعْجَبُ عجبا (س) حیرت کرنا۔

خصمان: تثنیہ، واحد: خَصْمٌ: جھگڑنے والا۔ جمع: خُصُومٌ۔ خَصَمَ يَخْصِمُ خصمًا (س) لڑنا، جھگڑنا۔

معرة النعمان: ”معرہ“ شہر کا اور نعمان ایک پہاڑ کا نام ہے؛ جسکے دامن میں شہر ”معرة“ واقع ہے قرب کیوجہ سے معرة کی اضافت نعمان کیطرف کردی گئی۔

معرة النعمان: نام کے دو شہر ہیں: (۱) مشہور یہ ہے کہ یہ شہر حلب اور حماة کے درمیان ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر مشہور صحابی یہاں سے گزر رہے تھے، اس جگہ پر ان کے بیٹے کی وفات ہوگئی، آپ نے بیٹے کو شہر معرہ کے قریب پہاڑ کے دامن میں دفن کر دیا، جس کی بنا پر اس پہاڑ کو نعمان کہا جانے لگا اور اس پہاڑ کی طرف نسبت کر کے شہر کو ”معرة النعمان“ کہا جانے لگا۔

(۲) بعض کہتے ہیں کہ معرة عراق میں شہر بغداد کے قریب ایک شہر ہے، جسے نعمان بن منذر غسانی نے بسایا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کر کے معرة النعمان کہا جانے لگا۔

أطيبان: تثنیہ، دو عمدہ چیزیں، مراد: خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی خواہش

جماع (۲) یا مراد: دانت اور کالے بال (۳) یا مراد: نیند اور شہوت نفس (۴) یا چربی اور جوانی، ذِهَابُ الأطيَبَين سے کنایہ ہے بڑھاپے کا۔ واحد: أطيَبُ: اسم تفضیل، زیادہ اچھا، زیادہ خوشگوار۔ طَابَ يَطِيبُ طيبًا و طيبةٌ (ض) پاکیزہ ہونا، اچھا اور خوشگوار ہونا، عمدہ ہونا، مزیدار ہونا۔

قضيبٌ: شاخ۔ جمع: قُضبانٌ۔ قَضَبَ يَقضِبُ قضبًا (ض) کاٹنا، شاخ کو قضیب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

بان: ایک لمبا درخت جس کے پتے بیر کے پتے جیسے ہوتے ہیں۔ اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکلتا ہے، لمبائی میں معشوق کے قد و قامت کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ واحد: بَانَةٌ۔

أيد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مدد کی۔ أيد يأيد تأييدا (تفعیل) مضبوط بنانا، تائید کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔

متقاضي: اسم فاعل، فیصلہ چاہنے والا۔ تقاضى يتقاضى تقاضيًا، (تفاعل) فیصلہ چاہنا، انصاف چاہنا۔

رشيقة: خوشنما، اسم فاعل مؤنث۔ رشق يرشق رشاقة (ک) خوبصورت ہونا، خوش قامت ہونا۔

قد: قد، مناسب لمبائی۔ جمع: أقدّ و قدود و قداذ۔ رشيقة القد: حسین قد والی۔

أسيلة: ستواں، ملائم۔ صیغہ صفت۔ أسل يسل أسالة (ک) و أسل يسل أسلا (س) چکنا اور ملائم ہونا۔ ستواں ہونا۔

خد: رخسار۔ جمع: خدود۔ أسيلة الخد: نرم رخسار والی۔

صبور: اسم مبالغہ، بہت صبر کرنے والی، انتہائی جفاکش۔ صبر يصبر صبرًا (ض) صبر کرنا، برداشت کرنا۔

کد: محنت، مشقت۔ کدَّ یکُدَّ کدًّا(ن) محنت کرنا۔

تخب: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کود کر چلتی ہے۔خبّ یخُبُّ خبًّا وخبیًا(ن) کود کر چلنا، تیز چلنا۔

أحیانا: یاأطوارًا، کبھی کبھی، حینایاطورا: کبھی۔

نھد: خوبصورت گھوڑی، جمع: نُھُوْدٌ.

ترقد: مضارع واحد مؤنث غائب وہ سوجاتی ہے۔ رقد یرقد رقودًا(ن) سونا، آرام کرنا۔

مھد: بچہ کا گہوارہ، بچوں کا جھولا۔جمع: مھود، مھد یمھد مھدًا(ف) بستر بچھانا۔

تمُّوز: وتموز (بتشدید المیم وتخفیفھا) ایک روی مہینے کا نام، جو مطابق ہے ماہِ جولائی سے کہ اس میں سخت گرمی ہوتی ہے۔

مس: لگن۔مصدر از مسَّ یمسُّ مسًّا(ن،س) لگنا۔

عنان: لگام، مراد: دھاگہ۔ذات عنان، لگام والی، یعنی فرمانبردار، اطاعت والی (۲) دھاگے والی۔

ذات عقل وعنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی عقل والی اور لگام والی یعنی فرمانبردار ہے۔اور اگر سوئی مراد ہو تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی عقل والی یعنی گرہ لگانے والی اور لگام والی یعنی دھاگے والی ہے۔

حدٌّ: غصہ کی تیزی (۲) دھار۔جمع: حدود. حدَّ یحُدُّ حدًّا(ن) دھار رکھنا، تیز کرنا۔

سنان: نیزے کا پھل، نوک، دھار (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔جمع: أسنة، سَنَّ یَسُنَّ سنًّا(ن) تیز کرنا۔

ذات حدٍّ وسنان: باندی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہے کہ وہ باندی طبیعت میں دھار کی سی تیزی رکھتی تھی یعنی طبیعت کی بہت تیز تھی۔اور اگر سوئی مراد

ہے،تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی تیز نوک والی تھی۔

کف: ہتھیلی یا ہاتھ (۲) باریک سلائی۔ کف یکفُ کفًا (ن) سینا، بخیہ کرنا۔

ببنان: ب بمعنی مع، یا بمعنی من۔

بنان: انگلیوں کے سرے، پورے۔

مجازاً: انگلیاں۔ واحد: بَنَانَۃٌ۔

ذات کف بینان: باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں کہ وہ کام بخوبی انجام دیتی تھی، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ ہاتھ کے پوروں سے پکڑ کر اس سے کپڑے سیے جاتے تھے۔

فم: منہ۔ جمع: أفواہٌ۔ (۲) سوئی کا ناکہ۔

أسنانٌ: واحد: سنٌّ: دانت۔

فم بلا اسنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی شرم وحیا کی وجہ سے کسی کے سامنے ہنستی نہیں تھی کہ اس کے دانت ظاہر ہوں؛ گویا وہ بغیر دانت والی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو پھر مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی ناکے والی تھی، جسمیں دانت نہیں ہوتے۔

تلدغ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ ڈس لیتی ہے۔ لدغ یلدغُ لدْغًا (ف) ڈنک مارنا، ڈسنا۔

نضناضٌ: انتہائی متحرک، ہلتی رہنے والی۔ تیز طرار۔ نضناض: دراصل اس سانپ کو کہتے ہیں، جو ایک جگہ نہ ٹھہرتا ہو، یا زبان کو بہت زیادہ ہلاتا ہو، نضنض ینضنضُ نضنضۃً (باب بعثرۃ) زبان کو ہلاتے رہنا۔

تلدغ بلسان نضناض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی اپنی میٹھی بول چال سے دلوں کو زخمی کر دیتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ سوئی سے کپڑا سیتے وقت کبھی ہاتھ زخمی ہو جاتا تھا، سوئی کی نوک کو نضناض سانپ کی زبان کے ساتھ تشبیہ

اس لئے دی ہے کہ سوئی بھی کپڑا سیتے وقت اس کی زبان کی طرح حرکت کرتی رہتی ہے۔

ترفل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مٹکتی ہے۔ رفل یَرْفُلُ رَفْلاً مٹک کر چلنا (ن) اترا کر چلنا۔

ترفل فی ذیل فضفاض: مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے لباس میں ناز وانداز سے چلتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے کپڑے اس سے سیے جاتے تھے۔

فضفاضٌ: ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ، فضفض یفضفض فضفضة (باب بعثرة) کشادہ کرنا، کشادہ ہونا۔

تجلی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جلا یجلو جلاء (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا (۲) ظاہر کرنا واضح کرنا (لازم ومتعدی)

تُجْلٰی فی سواد وبیاض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی کبھی سفید لباس پہنتی تھی اور کبھی کالا لباس۔ یا وہ سوئی کبھی کالا کپڑا سیتی تھی اور کبھی سفید، یا کبھی وہ کالے دھاگے میں ظاہر ہوتی ہے اور کبھی سفید دھاگے میں۔

حیاض: واحد: حَوْضٌ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) تالاب (۳) واش بیسن، حَاضَ یَحُوْضُ حَوْضًا (ن) پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

تسقی من غیر حیاض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی پانی پیتی تھی، مگر حوض سے نہیں اس لئے کہ حوض کا پانی مکدر ہوتا ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ لوہار سوئی بناتے وقت اس کو آگ میں خوب گرم کرتا ہے، پھر اس کو پانی میں ڈبوتا ہے، تاکہ وہ سخت ہو جائے، حوض میں نہیں۔ یا مطلب یہ ہے کہ خیاط اس کو پیشانی کے پسینے سے صاف کرتا ہے نہ کہ حوض سے۔

ناصحة: اسم فاعل مؤنث، ہمدرد (۲) بخیہ کرنے والی، سینے والی۔ نصح ینصح نَصُحًا (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا۔ نَصَحَ الثَّوْبُ نَصُحًا: کپڑا سینا، کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں پہلے معنی مراد ہوں گے اور سوئی مراد لینے کی صورت میں دوسرے معنی۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خَدَعَ یَخْدَعُ خدعًا و خدعة (ف) دھوکا دینا، فریب دینا، چال چلنا، باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ وہ درزی کو بہت دھوکہ دیتی ہے، چنانچہ کبھی اوپر کے کپڑے کو سی دیتی ہے اور نیچے کے کپڑے کو چھوڑ دیتی ہے۔

خباۃ: اسم مبالغہ، پردہ باز، بہت چھپانے والی، بڑی ہی پردہ نشین۔ خبأ یخبأ خبئًا (ف) چھپانا۔

طلعة: اسم مبالغہ، بہت نکلنے والی، بہت بے پردہ رہنے والی۔ طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا (ن) طلوع ہونا۔ نکلنا، باندی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی باپردہ رہتی ہے یعنی گھر میں چھپی بیٹھی رہتی ہے اور کبھی خدمت کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی کپڑے کے اندر چھپ جاتی ہے اور کبھی درزی کے ہاتھ میں ظاہر ہوتی ہے۔

مطبوعة: اسم مفعول مؤنث، پیدا کی ہوئی، ڈھالی ہوئی، بنائی ہوئی۔ طبع یطبع طبعًا (ف) پیدا کرنا، بنانا، ڈھالنا۔

السعة: کشادگی، وسع یسع سعة (س) کشادہ ہونا، مطلب یہ ہے کہ وہ باندی تنگی اور کشادگی ہر حال میں خدمت کرتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ جب اسے کپڑے میں داخل کرتے ہیں تو وہ داخل ہو جاتی ہے؛ خواہ وہ جگہ کشادہ ہو یا تنگ، اور خواہ کپڑا باریک ہو یا موٹا۔

قطعت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے قطع تعلق کیا۔ قطع یقطع قطعًا (ف) کاٹنا (۲) قطع تعلق کرنا۔

وصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تعلق قائم کیا۔ وصل یصل وصلا وصلة (ض) ملانا۔ جوڑنا (۲) تعلق قائم کرنا۔ باندی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو قطع تعلق کرے تو وہ تعلق قائم کرتی ہے، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو کپڑے کو پھاڑ ڈالے، تو وہ سی کر جوڑ دیتی ہے۔

فصلت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے علیحدہ کیا۔ فصل یفصل فصلاً (ض) جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔

انفصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ علیحدہ ہوگئی۔ انفصل ینفصل انفصالاً (انفعال) جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ باندی کے اعتبار سے معنیٰ ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس کو سوئی دان میں رکھنا چاہیں، تو وہ جدا ہو جاتی ہے۔

جملت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے بہترین کی۔ جمّلَ یجمّلُ تَجْمِیلاً (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا، خوبصورت بنانا۔ باندی کے اعتبار سے معنیٰ ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس سے سینے کا کام لیں، تو وہ کپڑے کو اچھی طرح سی دیتی ہے۔

ربما: بعض دفعہ، بعض اوقات، بسا اوقات، شاید، ممکن ہے۔

جنت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے خلاف ورزی کی۔ جَنیٰ یجْنِیْ جِنَایَةً (ض) نافرمانی کرنا۔

المت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تکلیف پہنچائی۔ الم یولِمُ إیلامًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

ململت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تڑپا دیا۔ ململ یململ ململة (باب بعثرۃ) بے چین بنانا۔ تڑپا دینا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں تو معنی ظاہر ہیں، اور سوئی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ بسا اوقات کپڑے سیتے وقت ہاتھ میں چبھ جاتی ہے تو تڑپا دیتی ہے۔

اعارنی ابراۃ لا رفواط مَار اعفاھا البلیٰ وسودھا

فانخرمت فی یدی علیٰ خطاء

منی لما حذبت مقودھا

فلم یر الشیخ اَنْ یسامحنی

بارشھا اذرأی یثاودھا

بل قال ھات ابرۃ تماثِلُهَا

او قیمة بعدان تجودھا

واعتاق میلی رھنا لدیه

وناھیک بھا سبة تزودھا

فالعین مرھیٰ لرھنه ویدی

تقصر عن ان تفک مرودھا

فاسبُر بذا الشرح غور مَسکنتی

وارث لمن لم یکن تعودھا

ترجمہ:......(۱) اس نے مجھے ایک سوئی عاریۃً دی تھی تاکہ میں ان پرانے کپڑوں کو سیوں جس کو بوسیدگی نے ختم کر دیا اور سیاہ کر دیا۔

(۲) تو وہ سوئی مجھ سے ٹوٹ گئی میرے ہاتھ میں غلطی کی وجہ سے جب میں نے اس کا دھاگہ کھینچا۔

(۳) پس شیخ نے مجھے معاف کرنا مناسب نہ سمجھا اس کے تاوان سے جب اس نے اس کی کجی دیکھ لی۔

(۴) بلکہ کہا اس جیسی سوئی لاؤ یا قیمت پیش کرو عمدہ کرنے کے بعد۔

(۵) اس نے میری سلائی کو روکے رکھی اپنے پاس بطور رہن کے اور اس کی اور تیرے لئے اس کی برائی سے ایک ہی خصلت کافی ہے جو اس نے توشہ میں اختیار کی۔

(٦) سلائی کی وجہ سے میری آنکھ بیمار ہے اور میرا ہاتھ اس کو چھڑوانے سے قاصر ہے۔

(۷) پس اس وضاحت سے آپ میرے فقر و فاقے کو جانچ لیں اور اس شخص پر رحم کریں جس کی اس قسم کی عادت نہیں۔

تشریح و تحقیق

أخدمت: ماضی واحد متکلم، میں نے برائے خدمت دیدی۔ أخدم يُخدِمُ إخدامًا (افعال) برائے خدمت دینا، خادم دینا۔

عوض: بدلہ، معاوضہ۔ جمع: أعواض. عاض يعوض عِوَضًا (ن) بدلہ دینا، معاوضہ دینا۔

يجتني: مضارع واحد مذکر غائب، وہ حاصل کرے۔ إجتنى يجتنيُ إجتناءً (افتعال) پھل توڑنا، حاصل کرنا۔

أولج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے داخل کر دیا۔ اولج یولج إيلاجا (افعال) داخل کرنا۔

أطال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے لمبا کیا۔ أطَالَ يُطِيْلُ إطالة (افعال) دراز کرنا۔

إستمتاعٌ: لطف اندوزی۔ إِستَمتَعَ يَستَمتِعُ إِستِمتَاعًا (استفعال) فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا۔

أفضى: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مفضاۃ بنا دیا۔ أفضى يُفضِيُ

إِفْضَاءُ (افعال) کشادہ کرنا (۲) عورت کو مفضاۃ بنا دینا۔ عورت سے خلوت کرنا۔

مُفْضَاۃ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہوگئی ہو، بکارت زائل ہوگئی ہو۔ اگر باندی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس سے وطی کی اور بہت فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ اسے مفضاۃ بنادیا اور بکارت زائل کردی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ سوئی میں دھاگہ ڈالا، بہت دن تک فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ سوئی کا ناکہ توڑ دیا۔

بذلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دی۔ بَذَلَ يبذُلُ بذلا (ن) خرچ کرنا، دینا۔

لا أرضى: مضارع منفی واحد متکلم، میں خوش نہیں ہوں۔ رضِي يرْضىٰ رِضىً ورِضاءً (س) خوش ہونا۔

حدثٌ: نوجوان۔ جمع: أحداث وحدثانٌ. حدث يُحدِثُ حدوثًا وحدثةً (ن) نیا ہونا، نوعمر ہونا۔

قطا: کبوتر جیسا ایک پرندہ جواڑنے کے وقت قطا قطا کہتا ہے۔ اور اپنی اس آواز میں، اور اپنے قطا ہونے میں غلط بیانی نہیں کرتا؛ اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہے۔ اس کی دو وجہیں کہی جاتی ہیں، ایک یہ کہ جب یہ بولتا ہے تو قطا قطا کہتا ہے، گویا کہ یوں کہتا ہے أنا قطاء أنا قطا۔ پس اپنی آواز میں وہ سچا ہوتا ہے، اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہوگیا۔ دوسری یہ کہ جہاں پانی ہوتا ہے وہاں قطا قطا بولتا ہے، گویا کہتا ہے: یہاں آؤ، یہاں آو، یہاں پانی ہے اور اس میں وہ سچا ہوتا ہے۔ عرب جب جنگل میں سفر کرتے ہوئے اس کی آواز سنتے، تو سمجھ لیتے کہ اس جگہ پانی ہے؛ اسلئے سچ میں اس پرندے کو اہل عرب ضرب المثل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں: فلانٌ أصدق من القطا: فلاں قطا سے زیادہ سچا ہے۔ واحد: قَطَاةٌ.

فرطَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ سرزد ہوگیا۔ فرط يفرط فرطًا (ن) سرزد ہونا۔

رھنت: ماضی واحد متکلم، میں نے گروی رکھ دیا۔ رَهَنَ یرهَنُ رهنًا (ف) گروی رکھنا۔

أرشٌ: تاوان، بدلہ، نقصان۔ جمع: أروش. أرش يَأرُشُ أرشًا (ن) تاوان دینا۔

أوهنت: ماضی واحد متکلم، میں نے کمزور بنا دیا۔ اَوْهَنَ یُوْهِنُ اِیْهَانًا (افعال) کمزور بنانا، بودا بنانا۔

متناسب: اسم فاعل، موزوں، مشابہ۔ تناسب يتناسبُ تناسُبًا (تفاعل) دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

طرفین: واحد: طرف: کنارہ، یا نسب کی ایک جہت: ماں یا باپ۔ مُتَنَاسِبُ الطَّرَفِیْن: وہ شے جس کے دونوں کنارے یکساں ہوں۔ یا وہ شخص جسکے ماں باپ نسب میں یکساں ہوں (شریف النسب ہو) اگر غلام مراد ہو، تو مطلب یہ ہوا کہ وہ شریف النسب ہے۔ اور اگر سلائی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کی دونوں جانب برابر ہیں، جس طرف سے چاہے سرمہ لگا سکتے ہیں۔

منتسبٌ: اسم فاعل، بمعنی منسوب۔ انتسب ینتسِبُ انتسابًا (افتعال) منسوب ہونا۔

قینٌ: قبیلہ بنی اسد کا نام (۲) لوہار۔ جمع۔ أقیَانٌ وقُیُونٌ۔ پہلے معنی غلام کے مناسب ہیں، اور دوسرے معنی سلائی کے لحاظ سے ہیں۔

نقيٌّ: صیغہ صفت، صاف، پاک۔ جمع: نِقَاءٌ وأنقِيَاءٌ نَقِيَ يَنْقَى نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

درنٌ: میل کچیل، جمع: أدْرَانٌ، دَرِنَ یدرنُ درنًا (س) میلا ہونا۔

شینٌ: عیب۔ شان یشینُ شینًا (ض) عیب لگانا۔

یقارن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ متصل ہوتا ہے۔ قارن یقارنُ مقارنة (مفاعلت) ساتھ ہونا، ملنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ آنکھ

میں جگہ دینے کے لائق ہے یعنی محبوب ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سرمہ لگاتے وقت وہ پتلی سے متصل ہوتی ہے۔

یـنـشـی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ وجود بخشتا ہے۔ أنشأ ینشئ إنشاءً (افعال) پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔

یـغـذی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ غذا پہنچاتا ہے۔ أغذی یغذی إغذاءً (افعال) غذا پہنچانا۔

إنسانٌ : آدمی۔ جمع ؛ أناسیٌّ (۲) آنکھ کی پتلی۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ وہ آنکھ کو غذا دیتی ہے اور آنکھ کی غذا سرمہ ہے۔

یتحامی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ بچتا ہے۔ تحاماہ (تفاعل) بچنا، دور رہنا۔

تحامی اللسان : غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کی ملامت سے بچتا ہے یعنی خود ملامت نہیں کرتا یا ایسے کام نہیں کرتا جس سے لوگ اس کی ملامت کریں۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سے آنکھ میں سرمہ لگاتے ہیں، وہ زبان کے قریب نہیں جاتی۔

سُوِّدَ : ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ سیاہ کردیا گیا۔ یا وہ سردار بنادیا گیا۔ سوَّدَ یُسَوِّدُ تسویدًا (تفعیل) سیاہ بنانا۔ مشتق از سوادٌ. ساد یسادُ سوادًا (س) سیاہ ہونا، کالا ہونا۔ (۲) سردار بنانا۔ مشتق از سیادةٌ (ن) سردار بننا۔

جاد : ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سخاوت کی۔ جاد یجُودُ جودًا (ن) سخاوت کرنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر سردار بنادیا جائے، تو سخاوت کرتا ہے اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی پر سرمہ لگایا جائے تو وہ آنکھ کو دیدیتی ہے۔

أجاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچھا بنایا۔ أجاد یجید جیادۃً (افعال) عمدہ کرنا، بہتر بنانا، اچھا بنانا۔

وإنْ وسم أجاد: غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر وہ پھول وغیرہ نکالے تو عمدہ نکالے۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے آنکھ میں اگر سرمہ سے نشان لگائے تو عمدہ کرے۔

زوّد: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے توشہ دیا گیا۔ زوّد یُزوِّدُ تزوِیدًا (تفعیل) زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔

زادٌ: توشۂ سفر، زادِ راہ۔ جمع: أزْوِدَۃٌ وأزْوادٌ، زادَ یزود زودًا (ن) توشہ سفر تیار کرنا، توشہ لینا۔

أستزید: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اس سے مزید مانگا گیا۔ استزاد یستزید استزادۃ: مزید طلب کرنا۔

زاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اور دیا۔ زاد یزید زیادۃ (ض) زیادہ کرنا، بڑھانا۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ جب اسے توشہ دیا جاتا ہے، تو وہ ہبہ کر دیتا ہے اور اگر اس سے مزید مانگا جاتا ہے، تو وہ اور دے دیتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سرمہ دانی سے سرمہ لے کر آنکھ کو دیدیتی ہے اور اگر اس سے مزید سرمہ طلب کیا جاتا ہے تو وہ اور دے دیتی ہے۔

لا یستقر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ قرار نہیں پاتا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب ظاہر ہے یعنی وہ ایک جگہ بیٹھا نہیں رہتا، بلکہ خدمت کے لئے ادھر ادھر دوڑتا پھرتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ سلائی سرمہ لگانے کے لئے دونوں آنکھوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

قلما ینکح إلا مثنی: مطلب یہ ہے کہ غلام طاقت ور ہے، دو بیوی سے شادی

کرتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اکثر اس کے ذریعے دونوں آنکھوں میں سرمہ لگایا جاتا ہے، الا یہ کہ آدمی بھینگا ہو۔

یسخو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سخاوت کرتا ہے۔ سخا یسخو سَخَاءٌ (ن) سخاوت کرنا۔

یسخو بموجودہ: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی موجودہ شے کی سخاوت کر دیتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سلائی پر جو سرمہ ہوتا ہے وہ انکھ کو دے دیتی ہے۔

یسمو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بلند ہوتا ہے۔ سَمَا یسمو سموًا (ن) بلند ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

یسمو عند جودہ: مطلب یہ ہے کہ سخاوت کے وقت اس کی ہمت بلند ہوتی ہے، اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سرمہ لگانے کے وقت سلائی آنکھ کی جانب بلند ہوتی ہے۔

یَنقَادُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تابع رہتا ہے۔ اِنقَادَ یَنقَادُ اِنقِیَادًا (انفعال) تابعدار ہونا۔

قرینۃ: ساتھی (۲) بیوی (۳) سرمہ دانی جمع: قَرَائِنُ۔

طینۃ: مٹی، جنس، فطرت، خمیر۔ جمع: طِیَنٌ۔

وینقاد مع قرینته: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی بیوی کا فرمانبردار رہتا ہے؛ اگرچہ بیوی اس کی طبیعت کی نہ ہو۔ اور اگر مراد سلائی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ سرمے دانی کے تابع رہتی ہے؛ خواہ وہ اس کی جنس کی نہ ہو۔ مثلاً: سلائی کانچ کی ہو اور سرمے دانی پیتل کی ہو۔

یستمتع: مضارع مجہول، واحد مذکر غائب، اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اِستِمتَاعَ: فائدہ اٹھانا۔

لم یطمع: مضارع مجہول، اس کی خواہش نہیں کی جاتی۔ ط ـ ع یطمعُ طمعًا (س)

خواہش کرنا۔

تبینا:أی:تبینان: مضارع تثنیہ مذکر حاضر،تم دونوں واضح کرو۔ أبان یبین إبانۃً(افعال)واضح کرنا۔

بینا: تثنیہ امر حاضر،تم جدا ہو جاؤ،تم دور ہو جاؤ۔ بَانَ یَبِیْنُ بَیْنًا و بینونۃ (ض) جدا ہونا۔دور ہونا۔

أعار: ماضی،اس نے مانگی دی۔ أعَارَ یُعِیْرُ إعَارَۃً (افعال)عاریۃً دینا،مانگی دینا۔

إبرۃ: سوئی۔جمع: إبَرٌ،أرفُوْ: مضارع واحد متکلم میں رفو کروں۔رَفَا یرفو رفوًا(ن)رفو کرنا،درست کرنا۔

أطمار: پھٹے ہوئے کپڑے،پرانے کپڑے۔واحد:طِمْرٌ۔

عفا: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے خراب کر دیا۔ عَفَا یَعْفُوْ عفوًا(ن)خراب کرنا،مٹانا۔

بلی: بوسیدگی،پرانا پن،بلی یبلی بلی و بلاء(س)بوسیدہ ہونا،پرانا ہونا۔

فائدہ:...... باب سمع سے جو مصدر معتل اللام ہوتا ہے وہ عموماً بلی،قلی وغیرہ کے وزن پر آتا ہے۔

إنخرمت: ماضی واحد مؤنث غائب،وہ ٹوٹ گئی، انخرم ینخرم انخرامًا (انفعال)ٹوٹنا۔

جذبت: ماضی واحد متکلم،میں نے کھینچا،جَذَبَ یَجْذِبُ جَذْبًا(ض)کھینچنا،مائل کرنا۔

مقوَد: اسم آلہ،دھاگہ(۲)لگام،جمع: مَقَاوِدُ. قاد یقود قودًا (ن)لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔

یسامح: مضارع واحد مذکر غائب،وہ نرمی کرے۔ سَامَحَ یُسَامِحُ مُسَامَحَۃً (مفاعلت)نرمی کرنا۔

تأود: مصدر تأوّدَ یتأوَّدُ تأوُّدًا(تفعل)مڑنا،ٹیڑھا ہونا،مجازاً ٹوٹنا۔

تُمَاثِلُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مشابہ ہے۔ مَاثَلَ يُمَاثِلُ مُمَاثَلَةً (مفاعلت) مشابہ ہونا۔

تجوِّدْ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو بہتر بنائے۔ جَوَّدَ يُجَوِّدُ تَجْوِيْدًا (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا۔

إعتاق: ماضی، اس نے رکھ لی۔ إِعْتَاقَ يُعْتَاقُ إِعْتَاقًا (افتعال) روکنا۔

مِيْلٌ: سلائی۔ جمع؛ أميال۔

ناهيك: بمعنی: كَافِيْكَ: کافی ہے تجھ کو۔

نَــاهِي: اسم فاعل، ممانعت کرنے والا، روکنے والا (۲) شکم سیر، سیراب، آسودہ۔ جمع: نُهَاةٌ: یہ مقام مدح میں تعجب کے لئے بولا جاتا ہے؛ پھر کثرتِ استعمال کی وجہ سے ہر نعمت کے موقعہ پر استعمال کیا جانے لگا۔ نَهٰى يَنْهٰى (ف) روکنا۔ نَهِيَ يَنْهٰى نهـــى (س) ضرورت پوری کر لینا۔ اکتفا کرنا۔ بہا میں هـــا: ضمیر مبہم ہے۔ سبَّةٌ: بیان ہے۔

سَبةٌ: عیب، برائی۔ سَبَّ يَسُبُّ سبًّا (ن) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔

تَــزَوَّدَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اپنایا۔ تَـــزَوَّدَ يَتَـــزَوَّدُ تَـــزَوُّدًا (تفعل) اپنانا، اپنا بنا لینا۔

مَرْهي: صفت مشبہ بروزن عطشیٰ: خراب، بے سرمہ۔ مَرِهَ يَمْرَهُ مَرْهًا (س) آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا۔ عَيْنٌ مَرْهيٰ: کوری آنکھ۔

لِرَهْنِهٖ: میں لام سببیہ ہے۔

تقصر: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ عاجز ہے۔ قَصَرَ يَقْصُرُ قُصُوْرًا (ن) عاجز ہونا۔

تفك: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ چھڑائے، فَكَّ يَفُكُّ فكًّا (ن) چھڑانا۔

مِــرْوَدٌ: اسم آلہ، سلائی۔ جمع: مَــرَاوِدُ. رَادَ يَــرُوْدُ رَوْدًا وَرِيَــادًا (ن) گھومنا،

آنا جانا، سلائی کو مرود: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ آنکھ کی طرف آتی ہے اور ہاتھ کی طرف جاتی ہے۔

أَسْبِرْ: امر حاضر، تو اندازہ کرلے۔ سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا (ن) گہرائی معلوم کرنا۔ حقیقت جاننا۔

غور: گہرائی، غَارَ یَغُورُ غَوْرًا (ن) گہرائی میں پہنچنا۔

مسکنة: مصدر میمی، غربت، افلاس۔ سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُونَةً وَمَسْکَنَةً (ک) غریب محتاج ہونا۔

ارث: امر واحد حاضر، تو رحم کر۔ رَثَیٰ یَرْثِیٰ رَثْیًا (ض) رحم کرنا، اظہار غم کرنا۔

تعود: ماضی واحد مذکر غائب، وہ عادی ہے۔ تَعَوَّدَ یتعَوَّدُ تَعَوُّدًا (تفعل) عادی ہونا۔

فاقبل القاضی علی الشیخ وقال ایه بغیر تمویه فقال.

اقسمت بالمشعر الحرام ومن
ضم من الناسکین خیف منیٰ
لو ساعقتنی الایام لم ترنی
مرتهنا مِیْلَهُ الذی رهنا
ولا تصدیت ابتغی بدلا
من ابرة غالها ولا ثمنا
لکن قوس الخطوب ترشقنی
بمصمیات من هٰهنا وهنا
وخبر حالی کخبر حالیة
ضرا وبوء سا وغربة وَضَنیٰ
قد عدل الدهر بیننا فانا
نظیره فی الشقاء وهوانا

لاهــــويسـطيــع فك مـــروده
لـمــاغـدافـي يـدى مـرتهـنـــا
ولا مــجــالـىء بـضـيـق ذات يـدى
فيـه اتسـاع لـلـعـفـوحين جـنـىٰ
فهٰــذه قــصـتــي وقـصــتـــه
فـانـظـرالـيـنـاوبـيـنـنـاولـنـا

ترجمہ:......اس کے بعد قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بتاؤ بغیر کسی جھوٹ وملمع سازی کے، تو اس نے کہا۔

(۱) اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ مجھے اس سلائی کا مرتھن نہ دیکھتے جو اس نے رہن رکھی ہے۔

(۳) اور میں در پے نہ ہوتا اس سوئی کے بدل کے تلاش میں جسے اس نے ہلاک کیا اور نہ قیمت کے۔

(۴) لیکن حوادث کے کمان نے مجھے ہلاک کرنے والے تیر مارے ہیں اِدھر اُدھر سے۔

(۵) اور میرا باطنی حالت اس کی اندرونی حالت کی طرح ہے، نقصان، تنگدستی، سفر، اور کمزوری کے اعتبار سے۔

(۶) بے شک زمانے نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا، چنانچہ بدبختی میں، میں اس کی مانند اور یہ میرے مانند ہے۔

(۷) اور یہ استطاعت نہیں رکھتا ہے اپنی سلائی کے چھڑانے پر جب وہ میرے ہاتھ میں رہن بن گئی۔

(۸) اور میرے لئے میری تنگدستی کی وجہ سے ایسی وسعت بھی نہیں جس میں معافی کی گنجائش ہو جس وقت اس نے نقصان کا ارتکاب کیا۔

(۹) تو یہ میرا اور اس کا قصہ ہے لہٰذا آپ ہماری طرف دیکھیے۔ ا ہمارے درمیان (فیصلہ فرمائے) اور ہم پر (رحم فرمائے)

تشریح وتحقیق

ایہ: اسم فعل بمعنی امر حاضر، بیان کر، بتا، کچھ اور کہو، کچھ اور سناؤ۔

تمویہ: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی، مراد: غلط بیانی ھوہ تَمْوِیْھًا: ملمع کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا۔

اقسمتُ: ماضی واحد متکلم میں نے قسم کھائی۔ اَقْسَمَ یُقْسِمُ قَسَامَۃً (افعال) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

المشعر الحرام: مزدلفہ، معنی: قابل عظمت تاریخی مقام۔ مشعر: مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔ جمع: مشاعر، الحرام: مقدس۔ لائق احترام۔

ضَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اکٹھا کیا۔ ضَمَّ یَضُمُّ ضَمًّا (ن) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

ناسکین: واحد: ناسک: عابد وزاہد۔ درویش، تارک الدنیا۔ مراد: حجاج، نَسَکَ یَنْسُکُ نَسْکًا (ن) عبادت گذار ہونا۔ درویش (تارک الدنیا) ہونا۔

خیف: مقام منیٰ میں ایک مسجد کا نام۔

ساعفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ساتھ دیا۔ سَاعَفَ یُسَاعِفُ مُسَاعَفَۃً: مدد کرنا، ساتھ دینا۔

مرتھن: اسم فاعل، جس کے پاس رہن رکھا جائے۔ ارتھن یرتھن ارتھانًا (افتعال) بطور رہن لینا، رہن رکھ لینا۔

تصدیت: ماضی واحد متکلم، میں نے کوشش کی، تصدّی یتصدی تصدیًا (تفعل) درپے ہونا، کوشش کرتے رہنا۔

بتغی: مضارع واحد متکلم، میں طلب کروں۔ إبتغیٰ یبتغی ابتغاءً (افتعال) چاہنا، طلب کرنا۔

غال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خراب کردی۔ غال یغول غولاً (ن) ہلاک کرنا۔ ضائع کرنا۔

خطوب: حوادثات، پریشانیاں، مصائب، واحد: خطبٌ.

ترشق: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تیر مارتی ہے۔ رَشَقَ یَرْشُقُ رَشْقًا (ن) تیر مارنا۔

مُصْمِیَات: واحد: مُصْمِیَةٌ: ہلاک کرنے والا تیر، مہلک تیر، وہ تیر جو لگتے ہی مارڈالے۔ أصْمٰی یُصْمِیْ إِصْمَاءً: (افعال) تیر سے ہلاک کرنا۔ تیر مارنا اور شکار کا سامنے ہی ٹھنڈا ہونا۔

ھنا: اسم اشارہ قریب کے لئے۔ یہاں۔ ادھر، اس موقعہ پر، اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کرکے کہتے ہیں: ھھنا، دونوں کے معنی ایک ہیں؛ مگر یہاں معنی الگ الگ کئے گئے ہیں: اِدھر اور اُدھر۔

خبرٌ: باطن، حقیقت، آزمائش۔ خبر یخبر خبرًا (ن) حقیقت حال سے واقف ہونا (۲) آزمانا، جانچنا۔

ضر: نقصان (۲) جسمانی تکلیف۔ ضرَّ یضرُّ ضرًّا و ضرارًا (ن) تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔

بُؤْسٌ: غربت، تنگ حالی، بدحالی۔ بئِسَ یَبْأَسُ بَأْسًا و بُؤْسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

غربة: پردیس، جلاوطنی، حالتِ سفر۔ غرب یغربُ غربةً (ک) مسافر ہونا، بدحال ہونا۔

ضنی: بیماری، انتہائی لاغری اور دبلاپن۔ ضَنِیَ یَضْنیٰ ضنی (س) کمزور و دبلا ہونا۔ سخت بیمار ہونا۔

عدل: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برابر کردیا۔ عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلاً (ض) برابر کرنا۔

شقاءُ: بدبختی، بدحالی، شَقِيَ يَشْقىٰ شَقَاءً (س) بدنصیب ہونا۔ بدحال ہونا۔

ھَوَانٌ: رسوائی، ذلت۔ ھَانَ یَھونُ ھَوْنًا وَھَوَانًا (ن) حقیر وذلیل ہونا۔

یسطیع: مضارع واحد مذکر غائب، وہ طاقت رکھتا ہے۔ اصل یستطیع ہے۔ تائے افتعال تخفیف کیلئے حذف کردی گئی۔ إستطاع یستطیع اِسْتِطَاعَةً (استفعال) طاقت رکھنا، حذف تا کے ساتھ اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ اِسْطَاعَةً بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے قرآن میں ہے: مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (پ، ۱۶، ع ۱)

مَجَالٌ: مصدر میمی بمعنی: گنجائش، مراد: حالت۔ جمع: مَجَالَاتٌ (۲) اسم ظرف بمعنی: میدان. جَالَ یَجُوْلُ جَوْلاً وَجَوْلَانًا (ن) گھومنا۔

ذات ید: مال، مملوکہ اشیاء۔

اتساع: گنجائش۔ اتسع یتسع اتساعًا (افتعال) کشادہ ہونا۔ پھیلنا۔

جَنٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جرم کیا۔ جنی یَجْنِیْ (ض) جرم کرنا، گناہ کرنا۔

انظر بیننا: ہمارا فیصلہ کیجئے۔ نظر بین الناس نظرًا (ن) فیصلہ کرنا۔

انظر لنا: ہم پر نظرِ کرم فرمایئے (ہماری مدد فرمایئے) نظر لَهٗ نظرًا (ن) مدد کرنا، رحم کرنا۔

فَلَمَّا وعى القاضي قَصَصَهُمَا وتبين خصاصَتَهُمَا وتَخَصَّصَهُمَا ابرز لهما دينارًا من تحت مصلاه وقال اقطعا به الخصام وافصلاه فَتَلَقَّفَه الشيخ دون الحدث واستخلصه على وجه الجد لا العبث وقال للحدث نصفه لي بسهم مبرتي وسهمك لي عن ارش ابرتي ولست عن الحق اميل فقم وخذ الميل فعر الحديث لما حسث اكتئاب واكفهر على

سمائه سحاب وجم له القاضي وهيج اسفه على الدينار الماضي الاانه جَبرَبَالَ الْفتىٰ وبلباله بدريهماتٍ رضخ بهاله وقال لهما اجتنبا المعاملات وادرآ المخاصمات ولاتحضراني في المحاكمات فماعندي كِيسُ الغرامات فنهضنامن عنده فرحين بر فده مفصحين بحمده.

ترجمہ:......پس جب قاضی نے ان کے قصے کو محفوظ کرلیا۔ اوران کا فقروفاقہ اور مہارت ظاہر ہوگئے۔ تو اس نے اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اور کہا کہ اس سے جھگڑا ختم کرلو۔ اور الگ ہوجاؤ۔ تو شیخ نے اس کو اچک لیا، لڑکے کے بغیر اور اس کو اپنے لئے خالص کردیا۔ سنجیدگی کے ساتھ نہ کہ مذاق کے طور پر اور جوان سے کہنے لگا اس کا نصف تو میرے لئے میرے احسان کے بدلے اور آپ کا آدھا بھی میرا ہے میری سوئی کے تاوان کے بدلے۔ اور میں حق سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ہو۔ پس کھڑے ہوجاؤ اور اپنی سلائی لے لو۔ نوجوان کو اس واقعہ سے پیش آنے والا، بڑا غم لاحق ہوگیا، اور اس کے آسمان پر بادل چھاگئے، جس کی وجہ سے قاضی غم زدہ ہوگیا اور اس نے افسوس بڑھایا اس گذشتہ دینار پر لیکن اس نے نوجوان کی دل جوئی کی اور اس کا غم دور کردیا۔ چند درہموں کے ذریعے جو اس نے اسے دیدیئے، اور ان دونوں سے کہا کہ معاملات سے بچو اور جھگڑے ختم کردو اور تم میرے پاس فیصلہ کرنے کیلئے حاضر نہ ہو اس لئے کہ میرے پاس تاوان کی تھیلی نہیں ہے۔ پس وہ دونوں قاضی کے پاس سے چلے گئے اپنے عطایا پر خوش ہوتے ہوئے اور اس کی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے۔

تشریح وتحقیق

وعی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے محفوظ کرلیا۔ وَعیٰ یَعِیْ وَعْیًا (ض) محفوظ

کرلینا۔

قصص: بیان، بیان واقعہ۔ قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا (ن) بیان کرنا۔

تبین: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جان لیا، معلوم کرلیا۔ تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ تَبَیُّنًا (تفعل) معلوم کرلینا، پتہ لگانا۔ تبیَّنَ الشَّیئ: ظاہر ہونا، واضح ہونا (لازم ومتعدی)

خصاصۃ: فاقہ مستی، بھوک، تنگ دستی۔ خَصَّ یَخُصُّ خَصَاصَةً (س) محتاج ہونا، مفلس ونادار ہونا۔

تخصص: مہارت، تَخَصَّصَ یتخصص تخصُّصًا (تفعل) مہارت حال کرنا، امتیاز حاصل کرنا۔

أبرز: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نکالا۔ أَبْرَزَ یُبْرِزُ إِبْرَازًا (افعال) نکالنا، ظاہر کرنا۔

مَصَلّٰی: جانماز (۲) نماز ادا کرنے کی جگہ۔ صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلَاةً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

اقطعا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں ختم کرو۔ قَطَعَ یَقْطَعُ قطعًا (ف) ختم کرنا، کاٹنا۔

خصام: حاصل مصدر، جھگڑا۔ خَاصَمَ یُخَاصِمُ مُخَاصَمَةً وَخِصَامًا (مفاعلۃ) جھگڑا کرنا۔

اِفْصَلا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں تقسیم کرلو۔ فَصَلَ یَفْصِلُ فَصْلاً (ض) تقسیم کرنا (۲) جدا کرنا۔

تلقف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچک لیا۔ تَلَقَّفَ یَتَلَقَّفُ تلقُّفًا (تفعل) اچکنا، جھپٹنا۔

جد: سنجیدگی، واقفیت۔ جَدَّ یَجِدُّ جِدًّا (ض) سنجیدہ ہونا۔ عَلٰی وَجْهِ الْجِدِّ: سنجیدگی

کے طور پر۔

عبث: مذاق، دل لگی (۲) بے فائدہ اور لغو کام۔ عَبِثَ یعبث عبثًا (س) مذاق کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔

مبرۃ: مصدر میمی، نیکی، احسان، عطیہ۔ جمع: مبرّات. بَرَّ یَبَرُّ برًّا و مَبَرَّۃً (ن،ض) حسن سلوک کرنا۔

أمیل: مضارع واحد متکلم، میں ہٹ رہا ہوں۔ مال یمیل میلًا (ض) حق سے ہٹ جانا۔

عرا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگیا۔ عرا یعرو عراء (ن) طاری ہونا۔ پیش آنا۔

اِکْتِئَابٌ: رنجیدگی، رنج و غم إکتئب یکتئبُ إکتئابًا (افتعال) رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا۔ کئب یکئبُ کآبۃ (س)۔

اکفھر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ چھایا، گھنا چھا جانا، بادل آ جانا۔

سحابٌ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) جمع۔ سُحُبٌ سَحَابَۃٌ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا۔ جمع: سحائب.

وجم: ماضی، وہ رنجیدہ ہوا۔ وَجَمَ یَجِمُ وُجُمًا و وُجُومًا (ن) غصہ کی وجہ سے سخت غمگین ہونا۔

ھیج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھڑکا دیا۔ ھَیَّجَ یُھَیِّجُ تَھْیِیجًا (تفعیل) جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔

أسف: افسوس۔ أسف یأسف أسفًا (س) افسوس کرنا، رنج کرنا، اظہار ندامت کرنا۔

جبر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دل جوئی کی۔ جبر یجْبُرُ جبرًا (ن) دل جوئی کرنا، جوش کرنا۔

بلبال: شدت غم، رنج تشویش۔ جمع۔ بلابل و بلابیل. بلبل یبلبل بلبلۃ (باب بعثرۃ) بے چین بنانا، پریشان کرنا۔

دریھمات: دریھمۃ کی جمع، جو درھم: کی تصغیر ہے، یہاں تصغیر برائے قلیل ہے بمعنی چند درہم۔

رضح: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عطا کیا۔ رضح یرضخ رضخًا (ف) تھوڑا دینا، مال کا کچھ حصہ دینا۔

بھا: ہائے ضمیر دریھماتٌ: کی طرف راجع ہے۔

ادرءا: امر حاضر تثنیہ، تم ختم کرو۔ دَرْأیدرأدرءً ورءۃً (ف) رفع کرنا، زائل کرنا۔

مخاصمات: واحد۔ مخاصمۃٌ، جھگڑا، خَاصَمَ یُخَاصِمُ مُخَاصَمَۃً وخِصَامًا، جھگڑا کرنا۔

محاکمات: مقدمات۔ واحد: مَحَاکَمَۃٌ. حَاکَمَ یُحَاکِمُ مُحَاکَمَۃً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا۔

کیس: تھیلی، تھیلا، بوری، بٹوا، پرس۔ جمع: أکیاس و کِیَسۃٌ.

غرامات: واحد: غرامۃ: جرمانہ، تاوان۔ غرم یغرم غرامۃ (سمع) سے، تاوان دینا، جرمانہ ادا کرنا۔

فرحین: تثنیہ، واحد: فَرِحٌ: خوش، صفت مشبہ از فَرِحَ یَفْرَحُ فَرَحًا (سمع) سے، خوش ہونا۔

رِفد: عطیہ، بخشش۔ جمع: رَفَدَ یَرْفِدُ رَفْدًا (ض) عطاء کرنا، بخشنا۔

مفصحین: تثنیہ، واحد: مُفْصِحٌ: اسم فاعل، اظہار کرنے والا۔ أَفْصَحَ یُفْصِحُ اِفْصَاحًا (افعال) اظہار کرنا۔

والقاضی مایخبو ضجرہ مَذْبَضٌ حجر ولاینصل کمدہ مذرشح جَلْمَدُہٗ حتیٰ اذاافاق من غشیتہ اقبل علی غاشیتہ وقال قداشرب حسی ونبانی حدسی انھماصاحبا دھاء لا

خصـمـاادعـاء فـكيف السبيل الىٰ سبرهما و استنباط سرهما فـقـال لـه نـحـريـرزمرتـه وشرارةجمرته اِنَّهُ لَنْ يتم استخراج خبئهما الا بهما فقفاهما عونايرجعهما اليه، فلمامَثَلاَبين يديه قال لهـمـا اصـدقـانِيْ سنّ بكر كما ولكما الامان من تبعه مكر كما فاحجم الحدث و استقال و اقدم الشيخ وقال.

ترجمہ: اور قاضی کے حالت یہ تھی کہ اس کی پریشانی کم نہیں ہو رہی تھی جب سے اس کا پتھر ٹپکا اور نہ اس کا غم ختم ہو رہا تھا جب سے اس کی چٹان ٹپکی، حتی کہ جب وہ اپنی بیہوشی سے ہوش میں آیا، تو اپنے اہل مجلس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بے شک میری حس خراب ہوگئی تھی، اور مجھے میری فکر نے خبر دی کہ وہ دونوں دھوکے دینے والے تھے۔ مقدمے کے خصم نہیں تھے، پس کیا طریقہ ہوسکتا ہے ان کی حقیقت اور راز جاننے کا تو اس کے جماعت کے سردار اور اس کے چنگاریوں کے انگارے نے کہا کہ ان دونوں کا راز معلوم کرنا مکمل نہیں ہوسکتا مگر انہی دونوں سے۔ پس قاضی نے ان کے پیچھے ایک خادم لگایا کہ وہ ان کو اس کے پاس واپس لائے۔ پس جب وہ دونوں اس کے پاس حاضر ہوئے تو ان سے کہا کہ تم مجھے اپنے جوان اونٹ کی عمر سچ سچ بتلاؤ، اور تمہارے لئے امان ہے تمہارے قریب کے انجام بد سے تو نوجوان رک گیا (جھجکا) اور معذرت چاہی اور شیخ آگے بڑھا اور کہنے لگا۔

تشریح و تحقیق

مایخبو: مضارع واحد منفی، وہ کم نہیں ہو رہی ہے۔ خبایخبو خبوًا (ن) بے چینی کم ہونا۔

ضجرٌ: بے چینی، پریشانی، دل کی گھٹن۔ ضجر یضجر ضجرًا (س) تنگ آنا، پریشان ہونا۔

بض: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مترشح ہوا۔ بَضَّ يَبُضُّ بَضًّا (ن) رسنا، ٹپکنا۔

حجر: پتھر، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔ جمع: أحجار و حجارة.

لاينصل: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ زائل نہیں ہو رہا ہے۔ نصل ينصل نصلاً (ن) زائل ہونا۔

كمد: رنج وغم، گہرا رنج۔ كَمِدَ يَكْمُدُ كَمَدًا، بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔

رشح: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ٹپکا۔ رَشَحَ يَرْشَحُ رَشْحًا (ف) ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

جلمد: پتھر کی چٹان۔ جمع؛ جلامد، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔

آفاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ہوش میں آیا۔ أفَاقَ يُفِيقُ إفَاقَةً (افعال) ہوش میں آنا۔

غشية: غشی، بے ہوشی، غَشِيَ يَغْشٰى غشية (س) بے ہوش ہو جانا۔

أشرب: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ مختل ہو گئی، أشرب يشرب إشرابًا: عقل و دماغ میں خلل آ جانا۔

حِسّ: عقل، سمجھ، دماغ۔ حَسَّ يَحِسُّ حَسًّا (ض) محسوس کرنا۔

نبأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بتایا۔ نبّأ ينبّأ تنبئة (تفعیل) خبر دینا، بتانا۔

حدس: ذکاوت، سمجھ، ذہن۔ حَدَسَ يَحْدُسُ حَدْسًا (ض) جلد سمجھ لینا، تاڑ لینا، اندازہ لگانا۔

صاحبا: تثنیہ، اصل صاحبان ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: صاحب بمعنی، والا۔

دهاء: مکر، چالاکی، ہوشیاری۔ صاحب دهاء: دھوکے باز، دَهِيَ يَدْهٰى دَهَاءً (س) چالاک و ہوشیار ہونا۔

إدعاء: مقدمہ (جو عدالت میں دائر کیا جائے) اِدَّعٰى يَدَّعِي اِدِّعَاءً: دعویٰ کرنا (افتعال)

استنباطًا: استنبط یستنبط استنباطًا (استفعال) چھپی ہوئی چیز کو نکالنا۔ استخراج کرنا، اصل معنی: کنویں سے پانی نکالنا۔

نحریر: صیغہ مبالغہ، زبردست عالم، عقلمند۔ جمع: نَحَارِیر، نحر ینحر نحرًا (ف) گہری واقفیت رکھنا، معاملات میں پختہ ہونا۔

زمرۃ: گروہ، جماعت۔ جمع۔ جمر و جمار و جمَرَاتٌ.

استخراجٌ: مصدر از استخرج یستخرج استخراجًا مصدر از (استفعال) نکالنا، معلوم کرنا، استنباط کرنا۔

خَبْءٌ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز، راز۔ خبأ یخبأ خبئًا (ف) چھپانا، رکھنا، محفوظ کرنا۔

قفّا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پیچھے لگایا۔ قفّی یُقفّی تقفیۃ (تفعیل) پیچھے لگانا۔ نقش قدم پر چلانا۔

عون: مددگار، خادم (۲) جاسوس۔ جمع: أعوان.

مثلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں حاضر ہوئے۔ مثل یمثل مُثُولًا (ن، ک) حاکم کے سامنے پیش ہونا، سامنے آنا۔

أصدقا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں سچ بتاؤ۔ صدق یصدق صِدْقًا (ن) سچ بتانا، سچ بولنا۔

بکرٌ: جوان اونٹ، اونٹ کا نوعمر بچہ۔ جمع: أبْكُرٌ و بُكْرَانٌ.

اصدق سن بکرک: تو اپنے اونٹ کی عمر سچ بتا۔ یہ ضرب المثل عربوں میں ہر ایسی موقعہ پر استعمال کی جاتی ہے، جب کہ کسی سے کوئی صحیح بات بتانے کا مطالبہ کیا جائے۔ اس کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے سواری کے قابل ایک اونٹ خریدنے کا ارادہ کیا، جب بھاؤ ہونے لگا تو مشتری نے بائع سے عمر دریافت کی، تو اس نے (۹) سال بتائی۔ اسی دوران اچانک وہ اونٹ بھاگنے لگا تو بائع نے هَدَعْ هَدَعْ کہہ کر روکا۔ یہ دونوں لفظ چونکہ اہل عرب اونٹ کے کم عمر بچوں کیلئے

استعمال کرتے ہیں اس لئے مشتری سمجھ گیا کہ بائع نے نوسال غلط بتائے ہیں۔اس نے یہ لفظ سنتے ہی کہا صدقنی من بکرہ: یعنی اس نے اپنے نوعمر اونٹ کی عمر صحیح بتادی......اور بعض نے پس منظر یہ بیان کیا ہے: ایک شخص نے ایک نوجوان اونٹ کا رات کے وقت بھاؤ تاؤ کیا۔مشتری نے بائع سے اس کی عمر پوچھی۔ بائع نے اس کو صحیح عمر دن میں اس کو دیکھا و کہا: صد قنی من من بکرہ: یعنی اس نے مجھے اپنے اونٹ کی صحیح عمر بتائی پس یہ ضرب المثل ہوگئی۔

تبعة: انجام،نتیجہ۔جمع: تبعاتٌ.

أحجم: ماضی واحد مذکر غائب وہ جھجکا۔أحجم یُحْجِمُ (افعال) جھجکنا، بولنے سے رکنا۔بعض نسخوں میں أحجم :بتقدیم الجیم ہے؛اس کے بھی یہ معنی ہیں۔

استقال: ماضی،اس نے معافی چاہی۔استقال یستقیلُ استقالةً (استفعال) معافی چاہنا،سبکدوشی چاہنا۔

أقدم: ماضی واحد مذکر غائب،وہ آگے بڑھا۔ قدم یقدِمُ اقداما (افعال) آگے بڑھنا۔آگے آنا۔

انا السروج وهذا ولدي
والشبل في المخبر مثل الاسد
وما تعدت يده ولا يدي
في إبرة يوما في مرود
وإنما الدهر المسيء المعتدى
مال بنا حتى غدونا نجتدي
كل ندى الراحة عندار المورد
وكل جعد الكفّ مغلول اليد

بکل فن وبکل مقصد
بالجدان اجدیٰ والابالد
لنجلب الوشحَ اِلی الخظّ الصدي
ونفدالعمربعیش انکد
والموت من بعد لنابالمرصد
ان لم یفاج الیوم فاجیٰ فی غد

ترجمہ:......(۱) میں سروج کا رہنے والا ہوں اور یہ میرا فرزند ہے اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر جیسا ہوتا ہے۔

(۲) نہ تو اس کے ہاتھ نے سوئی میں زیادتی کی ہے کسی دن اور میرے ہاتھ نے نہ ہی سلائی میں۔

(۳) لیکن ہم پر زیادتی کی برے اور حد سے تجاوز کرنے والے زمانے نے۔ یہاں تک کہ ہم عطیہ (مانگنے لگے) طلب کرنے لگے۔

(۴) ہر ترتھیلی والے شیرین گھاٹ سے اور ہر بندھے ہوئے تھیلی سے اور ہر بند ہاتھ سے۔

(۵) ہر تدبیر سے اور سنجیدگی کے ساتھ ہر طریقے سے اگر سنجیدگی فائدہ مند ہو ورنہ ہنسی مذاق کے ساتھ۔

(٦) تاکہ ہم پانی کو کھینچ سکیں۔ پیاسے کی حصے کی طرف اور ناخوشگوار زندگی کے ساتھ عمر کو ختم کر سکے۔ (مکمل کر سکے)

(۷) اس کے بعد موت ہمارے انتظار میں ہے اگر اچانک آج نہیں آئیگی تو کل آئیگی (یا موت ہمارے لئے انتظار گاہ ہے)

تشریح وتحقیق

شبل: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا۔ جمع: أشبالٌ.

مخبر: مصدر میمی، آزمائش۔ خبر یخبر خبرًا و مخبرۃ (نصر) سے آزما آزمانا، تجربہ کرنا۔

ماتعدت: ماضی منفی واحد مؤنث غائب، اس نے زیادتی نہیں کی۔ تعدّٰی یتعدّٰی تعدیًا (تفعل) زیادتی کرنا، ظلم کرنا۔ فِیْ إِبْرَۃٍ اور فِیْ مِرْوَدٍ میں فی بمعنی علیٰ ہے۔

مسیء: اسم فاعل، غلط کار، گستاخ۔ أساء یسیئ إساءۃ (افعال) برا یا غلط کام کرنا۔

مال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ مال یمیلُ میلًا (ضرب) سے ظلم کرنا۔

غدونا: ماضی جمع متکلم، ہم ہو گئے۔ غدا یغدو غدوًّا (نصر) سے ہونا (بمعنی صار)

نجتدی: مضارع جمع متکلم، ہم بھیک مانگتے ہیں۔ اجتدا یجتدیٰ اجتداء: بھیک مانگنا، بخشش یا عطیہ مانگنا۔

ندی الراحۃ: تر ہتھیلی والا۔ فراخدست، سخی۔ ندی یندیٰ ندًی وندا وۃ (سمع) سے تر ہونا، سخی و فیاض ہونا۔

راحۃ: ہتھیلی، جمع: رَاحٌ.

عذب المورد: شیریں چشمہ، عَذْبٌ، صفت مشبہ، شیریں، میٹھا، خوشگوار۔ جمع: عِذابٌ وعذوبَ عَذُبَ یَعْذُبُ (کرم) سے میٹھا اور خوشگوار ہونا۔

مورد: اسم ظرف، چشمہ، گھاٹ جمع: موارد. ورد یورِدُ ورودا (ض) پانی پر آنا۔

جعد الکف: سکڑے ہوئے ہاتھ والا، بخیل۔ جعد: صفت مشبہ، مڑا ہوا، سکڑا ہوا، گھونگریالہ۔ جعد یجعد جعودۃ وجعادۃ (نصر) سے بالوں کا گھونگریالا ہونا، مڑنا، سکڑنا۔

مغلول الید: بندھے ہوئے ہاتھ والا، مراد: بخیل، کنجوس۔ مغلول: اسم مفعول

،بندھا ہوا،غـل يغل غلا (نصر) سے ہاتھ باندھنا،غلـت يده الى عنقه يغل غلة: بخیل ہونا۔

فن: کمال، ہنر، ڈھنگ، طریقہ، جمع: فنون. فَنَّ يَفُنُّ فَنًّا (ن،ض) فنکار اور کاریگر ہونا۔

نجلب: مضارع جمع متکلم، ہم پہنچائیں۔ جلب يجلب جلبا (ض) پہنچانا۔

رشح: قطرے، ترشح، تراوٹ۔ رشح يرشح رشحًا (ف) ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

صدي: صفت مشبہ، پیاسا۔ جمع: أصداء، صدي يصدىٰ صدى (ن) سخت پیاسا ہونا۔

ننفذ: مضارع جمع متکلم، ہم ختم کردیں۔ أَنْفَذَ يُنْفِذُ إِنْفَاذًا (افعال) ختم کرنا، ناپید کرنا۔

انکد: اسم تفضیل، ناخوشگوار، نکد ینکد نکدًا و نکادًا (س) زندگی کا ناخوشگوار ہونا، دوبھر ہونا۔

مرصد: اسم ظرف، گھات، گھات کی جگہ، جمع: مَرَاصِدُ۔ رصد يرصد رصدًا (ن) گھات میں بیٹھنا۔

لم يفاج: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، وہ اچانک نہیں آئی، فَاجَأَيُفَاجِئُ مفاجاة وفِجاء (باب مفاعلہ سے) اچانک آنا، فَاجى: ماضی واحد مذکر غائب بھی اسی مصدر سے ہے۔

فقال له القاضي للّٰه دُرّکَ فمااعذب نَفَثَاتِ فيک وَوَاهًالک لولاخداع فيک واني لک لمن المنذرين وعليک من الحذرين فلا تماكر بعدها الحاكمين واتَّقِ سَطوَةَالمتحكمين فماكل مسيطريقيل ولاكل اوان يسمع القيل فعاهده الشيخ علىٰ اتباع مشورتة والارتداع عن تلبيس صورته وفصل عن جهته والخترٍيلمع من جبهته قال الحارث بن همام فلم

اراَعُجَبَ منهافی تصاریف الاسفار ولاقراء ت مثلها فی تصانیف الاسفار.

ترجمہ:......تو قاضی نے اس سے کہا کہ اللہ ہی کیلئے ہے تیرا کمال اور کتنے ہی میٹھے ہیں آپ کے منہ کے الفاظ شاباش ہو آپ پر افسوس کہ تم میں دھوکہ نہ ہوتا اور بے شک میں تمہارے لئے ڈرانے والوں میں سے ہوں اور تجھ پر خوف کھانے والا ہوں۔ اب تم اس واقعہ کے بعد حاکموں سے دھوکہ مت کرنا۔ اور حاکموں کی طاقت سے ڈرو کیونکہ ہر غالب آنے والا معاف نہیں کرتا اور نہ ہر وقت بات سنی جاتی ہے۔ پس شیخ نے اس کے ساتھ عہد کیا اس کے مشورے پر چلنے کا اور اپنی صورت کو تبدیل نہ کرنے کا اور قاضی کے جناب سے علیحدہ ہوا جبکہ دھوکہ بازی اس کی پیشانی سے چمک رہی تھی۔

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس جیسا واقعہ نہ تو سفر کی گردشوں میں دیکھا اور نہ ہی تصنیف کی ہوئی کتابوں میں پڑھا ہے۔

تشریح وتحقیق

درٌّ: خوبی، کمال، دودھ، خیر کثیر۔ جمع: درور. للہ درک: تعجب اور تعریف کے موقعہ پر بولا جاتا ہے یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہوسکتا۔ کس قدر عجیب ہے تیرا کام۔ دریدرُّ درًّا (ن) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

ما اعذب: فعل تعجب، کس قدر شیریں ہے۔ عذب یعذب عذوبة (کرم سے) شیریں ہونا۔

نفثاتٌ: واحد نَفْثَةٌ: منہ سے نکلے ہوئے جھاگ یا سانس، پھونک۔ مجازاً کلمہ۔ نفث ینفُثُ نفثًا (نصر سے) منہ سے جھاگ نکالنا، تھوک نکالنا۔ فیک إي فمک.

واھا لک: بہت خوب ہے تو، واھا: کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے

۔ و اهَالَهُ: کتنا اچھا ہے۔ وہ بہت ہی خوب ہے۔

خداع: مکاری، دھوکہ دہی۔ خادع یخادع مخادعة و خداعًا (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا۔

منذرین: واحد: منذر: اسم فاعل، آگاہ کرنے والا۔ أنذر ینذِرُ إنذارًا (افعال) آگاہ کرنا، ڈرانا۔

حذرین: واحد: حذر: صفت مشبہ، فکر رکھنے والا، حذِر یحذر حذرًا (س) فکر رکھنا، ڈرنا۔

لاتماکر: فعل نہی واحد حاضر، دھوکہ مت کر۔ ماکر یماکِرُ مماکَرۃ (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا، چال چلنا۔

سطوۃ: غلبہ، طاقت وقوت، حملہ۔ سَطَا یَسْطُو سَطْوَۃً (ن) غالب ہونا، حملہ کرنا۔

متحکمین: واحد: مُتَحَکِّمُ: اسم، خودمختار، صاحب اختیار، حسب خواہش فیصلہ کرنے والا، تَحَکَّمَ یَتَحَکَّمُ تَحَکُّمًا (تفعل سے) من مانی کرنا، خودمختار بنکر کام کرنا۔

مسیطر: اسم فاعل، صاحب اقتدار سیطر یسیطِرُ سیطرۃً (باب بعثرۃ سے) اقتدار حاصل کرنا، غلبہ حاصل کرنا۔

یقیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ معاف کرتا ہے۔ اقال یقیل إقالۃً (افعال) معاف کر دینا۔

اوان: وقت، موسم۔ جمع: آوِنَۃٌ۔ فی أوانه: بروقت، برمحل۔ فی غیر أوانه: بے موسم، بے موقع۔

عاهد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عہد کیا، عاهده یُعَاهِدُ مُعَاهَدَۃً علی کذا (باب مفاعلہ سے) عہد کرنا، وعدہ کرنا۔

ارتداعٌ: إرتدع یرتدع إرتداعًا (افتعال سے) باز رہنا، رکنا۔ ردَعَ یردعُ ردعًا (ف) روکنا، باز رکھنا۔

تلبیس: لبَّسَ یُلَبِّسُ تلبِیْسًا (تفعیل) روپ بدلنا، فریب دینا، حق پوشی کرنا۔ اصل معنی: مختلف قسم کا لباس پہننا۔

جهة: سامنے، مقام، طرف۔ جمع: جِهاتٌ.

ختر: بے وفائی، مکاری، چالاکی۔ ختر یختُرُ خترًا (ن) مکر کرنا، فریب دینا، بے وفائی کرنا۔

تصاریف: واحد: تَصْرِیْفٌ: گردش۔ صرَّفَ یصرّفُ تصریفًا (تفعیل) بالکل پلٹ دینا، بدل دینا۔

أسفار: واحد: سفرٌ: سفر، روانگی۔ سفرَ یسفُرُ سفرًا (ن) مسافر ہونا، سفر پر روانہ ہونا۔

تصانیف: واحد: تصنیفٌ: مصدر بمعنی اسم مفعول: مُصَنَّفٌ: تصنیف کی ہوئی، کتاب۔ صنَّفَ یصنِّفُ تصنیفًا (تفعیل) کتاب تصنیف کرنا، لکھنا۔

أسفار: واحد: سِفْرٌ: کتاب، بڑی کتاب، اہم کتاب۔ سَفَرَ یَسْفِرُ سَفْرًا (ض) لکھنا، الأَسْفَارُ الْمُصَنَّفَةُ: تصنیف کردہ کتابیں۔

نواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں حاکم اسکندریہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ صدقات کا مال حاضر کیا گیا قاضی صاحب نے حسب عادت مال کو غرباء ومساکین میں تقسیم کرنے کا حکم دیا کہ اتنے میں ایک بچہ والی عورت ایک شخص کو کھینچتے ہوئے دربار میں لے آئی اور کہنے لگی کہ یہ میرا شوہر ہے اور میرا فلاں قبیلہ سے تعلق ہے میرا باپ بہت مالدار تھا جب میں جوان ہوئی اور اطراف عالم سے میرے رشتہ آنے لگے تو میرے والد انہیں یہ کہہ کر چپ کرا دیتے کہ میں نے اللہ سے عہد کر رکھا ہے کہ میں اپنی بیٹی کا نکاح کسی صاحب فن سے کروں گا۔

اس درمیان یہ شخص بھی حاضر ہوا اور دعویٰ کیا کہ میں موتیوں کے ساتھ موتی پروتا ہوں اور ہزاروں کے بدلے فروخت کرتا ہوں میرے والد نے امتحان لئے بغیر اس کی بات کا یقین کر لیا اور میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی۔ میں اپنے جہیز اور مال ودولت کے ساتھ اس کے گھر آ گئی۔

لیکن میں نے اس کو اس کے دعوے کے خلاف گھر میں بیٹھے رہنے والا پایا۔ انتہائی نکمہ انسان۔ اس دوران اس نے میرا تمام مال ودولت وجہیز ہڑپ کر لیا۔ اب ہمارے پاس کچھ بھی نہیں بچا پھر بھی یہ اپنے فن کو کام میں نہیں لاتا بلکہ کہتا ہے کہ میرا فن ناکارہ ہو چکا۔ اس زمانہ میں اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں۔

قاضی صاحب نے عورت کا مدعیٰ سننے کے بعد اس کے شوہر سے جواب طلب کیا۔ تو موصوف نے بہترین شاعرانہ انداز میں عورت کی تمام باتوں کا اعتراف کیا اور کہا کہ میرا موتیوں کے بارے مراد ادب کے موتی تھے اور ادب اس زمانہ میں کھوٹے سکے کی مانند ہے۔

قاضی صاحب نے شوہر کو معذور جانا اور عورت سے کہا کہ واقعی اس زمانہ میں ادب کی قدر و قیمت کم ہوگئی ہے۔ ہاں تمہارا شوہر اپنے دعویٰ میں سچا ہے لہٰذا تم بھی اسے معذور جانو۔ پھر قاضی صاحب نے صدقات کے مال سے کچھ ان کو دیکر رخصت کر دیا۔

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ آدمی کو تو میں نے کلام کرتے ہی پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے لیکن قاضی کے عتاب کے ڈر سے اس کا اظہار نہ کر سکا۔ جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے قاضی سے کہا کہ کسی کو انکے پیچھے بھیج دیں تا کہ حقیقت حال معلوم ہو۔ قاضی کے بھیجنے پر جب وہ آدمی واپس آیا تو ہنسی کے مارے اس کا برا حال تھا قاضی کے پوچھنے پر اس نے بتلایا کہ وہ اپنی عورت کو ملامت کر رہا تھا کہ اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتے تو میں اس عورت کی وجہ سے قید میں ڈال دیا جاتا۔ قاضی نے جب سنا تو مارے ہنسی کے اس کی ٹوپی گر گئی تو کہنے لگا کہ اے اللہ مجھے ادیبوں کو قید کرنے سے بچا۔ اور کہنے لگا کہ اگر وہ آتے تو میں پہلے سے زیادہ دیتا۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ: "الإسْكَنْدَرَانِيَّةُ"

نواں مجلس واقعہ شہر "اسکندریہ" کی طرف منسوب ہے

"الإسْكَنْدَرَانِيَّةُ" مَنسُوبٌ إلىٰ إسكندرية، إسكندريه: دریائے نیل کے ساحلی علاقہ پر مصر کا ایک بڑا شہر ہے، جسے سکندر ذوالقرنین نے بسایا تھا، اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقام کا نام رکھا گیا "الإسْكَنْدَرَانِيَّةُ"

قال الحارث بن همام طحابی مرح الشباب، وهوی الاكتساب الیٰ ان جبت مابين فرغانه وغانه اخوض الغمار لاجنی الثمار واقْتَحِمُ الاخطار لكی ادرک الاوطار وكنت لقفت من افواه العلمآء وثقفت من وصاياالحكمآء انه يلزم الاديب اذادخل البلدالغريب ان يستميل قاضيه ويستخلص مراضيه ليشتدظهره عندالخصام ويأمن فی الغربة جور الحكام فاتخذت هٰذاالادب اماماو جعلته لمصالحی زماما فما دَخَلْتُ مدينة ولاولجت عرينةالا وامتزجْت بحاكمها امتزاج الماء بالراح وتقوَّيت بعنايته تقوّى الاجساد بالارواح فبينماانا عندحاكم الاسكندريةفی عشيةعرية وقد احضرمال الصدقات ليفضه علیٰ ذوی الفاقات اددخل شيخ عفرية تعتله امرأةمصبيةفقالت :ايدالله القاضی وادام به التراضی انی امرأةمن اكرم جرثومةواطهراورمةواشرف خؤلة وعمومة ميسمی الصون وشيمتی الهون وخلقی نعم العون وبينی وبين

جَارَاتِیْ بَوْنٌ.

ترجمہ:......حارث ابن ہمام نے کہا کہ مجھے جوانی کی اکڑ اور کمائی کی خواہش مجھے لے چلی اس رات کی طرف کہ میں نے قطع کیا فرغانہ اور غانہ کے درمیان کے خطہ کو اور میں گہرے پانی میں گھس رہا تھا تا کہ حاصل کروں پھلوں کو اور میں خطرناک جگہوں میں داخل ہو رہا تھا تا کہ ضرورتوں کو حاصل کرسکوں، میں علماء کے زبانوں سے یہ بات لے لی تھی اور حکماء کی وصیتوں سے اخذ کی تھی کہ ادیب کیلئے چاہئے کہ جب وہ کسی نئے شہر میں داخل ہو جائے تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے، اور اس کی رضامندیوں کو حاصل کرلے، تاکہ لڑائی کے وقت اس کی پشت مضبوط ہو اور دوران سفر حاکموں کی ظلم سے محفوظ ہو (بچ جائے) میں نے اس تعلیم کو امام بنالیا اور میں نے اس تعلیم کو اپنی مصلحتوں کیلئے لگام بنادیا، چنانچہ میں کسی شہر میں داخل نہ ہوا اور نہ کسی شہر کے رہنے کی جگہ میں داخل ہوتا مگر یہ کہ شہر کے حاکم سے (ملاقات کرتا) مل اتا جیسے پانی شراب کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور میں قوت حاصل کرتا اس کی مہربانیوں کے ذریعے جیسے کہ جسم ارواح سے قوت حاصل کرلیتا ہے، پس اسی دوران کہ میں اسکندریہ کے حاکم کے پاس تھا ایک ٹھنڈی شام اور اس نے صدقات کا مال حاضر کیا تھا تا کہ اس کو ضرورتمندوں پر تقسیم کرے کہ اچانک ایک بدصورت شخص داخل ہوا، جس کو بچہ والی عورت کھینچ رہی تھی، تو اس نے کہا اللہ قاضی کی مدد فرمائے اور اس کے ذریعے ایک دوسرے کی رضامندی دائم رکھے۔ پس میں ایک عورت ہوں جو کہ اصل کے اعتبار سے معزز ہوں اور پاکیزہ نسب والی ہوں اور معزز ترین ننھیال دودھیال کی ہوں، میری علامت حفاظت نفس ہے انکسار یہ میری عادت ہے اور میرے اخلاق بہترین مددگار ہے، میں اور میری ہمسایہ عورتوں کے درمیان بڑا فرق ہے۔

تشریح وتحقیق

طَحا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لے گئی۔ طحا یطحو طحوًا (ن،ض) لے جانا۔

مرح: مستی، غائب مسرت۔ مرح یمرح مرحا (س) خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا، اترانا، مٹکنا۔

الشباب: جوانی (من بلوغ سے تیس برس کی عمر تک) شَبَّ یَشِبُّ شبابًا (ض) جوان ہونا۔

ھویٰ: خواہش نفس۔ ھوِیَ یھویٰ (س) چاہنا، خواہش کرنا، محبت کرنا۔

جبت: ماضی واحد متکلم، میں گشت کروں۔ جاب یجوبُ جوبًا (ن) سیر وسیاحت کرنا، گشت کرنا۔

فرغانہ: بلاد مشرق میں صوبۂ خراسان کا آخری شہر۔ غانہ: بلاد مغرب میں سوڈان کا ایک شہر۔

أخوض: مضارع واحد متکلم، میں داخل ہوں۔ خاص یخوض خوضًا (ن) گھسنا، داخل ہونا۔

غمار: واحد: غَمْرَۃٌ: بہت سا پانی، غمر یغمر غمارۃً (ک) پانی کا چڑھنا۔

أجنی: مضارع واحد متکلم، میں پھل توڑوں۔ جنی یجنی جَنًی وَجَنیًا (ض) پھل توڑنا۔

أقتحم: مضارع واحد متکلم، میں خطرہ مول لوں۔ إقتحم یقتحم إقتحامًا (افتعال) خطرہ مول لینا۔ خطرناک جگہ میں داخل ہونا، گھسنا۔

أخطار: واحد: خَطَرٌ: خطرہ۔

أوطار: واحد: وَطَرٌ: ضرورت، حاجت، مقصد ومطلب۔

لقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے اخذ کیا۔ لقف یلقف لقفًا (سمع سے) اچکنا، جلدی

سے اخذ کرنا۔

ثقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے حاصل کیا۔ میں نے پالیا۔ ثقف یثقف ثقفًا (سمع سے)

وصایا: واحد: وصیۃ: وصیت۔ (افعال) سے اوصی یوصی ایصاءً۔ وصیت کرنا۔

أریب: اسم فاعل، ہوشیار، عقلمند، أرب یریب أرابۃ (ک) سے عقلمند ہونا، ہوشیار و ماہر ہونا۔

یستمیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اپنا لے۔ (استفعال) سے استمال یستمیل استمالاً، مائل کرنا۔

یستخلص: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مخصوص کرلے۔ استخلص یستخلص استخلاصًا (استفعال) خاص کرنا۔

مراضی: واحد: مرضاۃ: خوشنودی، رضا۔ مصدر میمی از رضی یرضی رضیً (سمع) خوش ہونا۔

یشتد: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مضبوط رہے۔ إشتدَّ یشتدُّ اشتدادًا (افتعال) مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

یأمن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ محفوظ رہے۔ أمن یأمن أمنًا (س) محفوظ رہنا، محفوظ ہونا۔

أدب: علم و معرفت، اچھا طریقہ، وہ علم و معرفت جو عقلِ انسانی کی تخلیق ہو۔ جمع: آدابٌ۔

مصالح: واحد: مَصْلَحَۃٌ: فائدہ۔

زمامٌ: لگام، باگ، مراد: مقتدا۔ جمع: أزِمَّۃٌ۔

ولجت: ماضی واحد متکلم، میں گھسا۔ ولج یلج ولوجًا (ض) گھسنا، داخل ہونا۔

عرینۃ: شیر کی رہائش گاہ، بجو، بھیڑیئے اور اژدھا کا مسکن۔ مراد: خطرناک جگہ۔

جمع:عرائن و عُرُنٌ۔

امتزجت: ماضی واحد متکلم، میں نے میل کرلیا۔ امتزج یمتزج امتزاجًا (افتعال) مل جانا، گھل جانا۔

راحٌ: (۲) خوشی، راحت واطمینان، راح یروح راحًا (ن) خوش ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔

تقوَّیتُ: ماضی واحد متکلم میں نے تقویت حاصل کی۔ تقوی یتقوی (تفعل) مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔

عشیة: شام، سہ پہر، زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت۔ جمع: عشایا. عریة: ٹھنڈی ہوا۔ جمع: عرایا۔

یفضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تقسیم کرے۔ فضَّ یفضُّ فضًّا (ن) تقسیم کرنا۔

عفریة: بڑا چالاک، مکار، دھوکے باز، جمع: عفاري۔

تعتل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچ رہی ہے۔ عَتَلَ یعتِلُ عتلاً ضرب سے کھینچنا۔

مصبیة: اسم فاعل مؤنث، بچوں والی عورت، أصبیٰ یصبی إصباءً ا (افعال) بچوں والی ہونا، مشتق از صبی۔

جرثومة: اصل، مراد: خاندان۔ جمع: جراثیمٌ۔

ارومة: اصل۔ نسل۔ جمع: أُرُوْمٌ۔

خوولة: ننھیال، واحد: خالٌ: ماموں۔

عمومة: دادھیال، چچا کا رشتہ، عم یعمُّ عمومة (نصر سے) (چچا بن جانا واحد: عمٌّ چچا۔

میسم: اسم آلہ، علامت۔ جمع: مواسِمٌ ومیاسمٌ. وسم یسم وسمًا وَسِمَةً (ضرب سے) نشان وعلامت لگانا۔

میسمٌ: اصل میں موسم تھا، واو ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔

الصون: حفاظت، بچاؤ، مراد: حفاظت نفس۔ صان یصون صونًا (ن) عزت وآبرو بچانا۔ آبرو داغدار ہونے سے بچانا۔

شیمة: عادت۔ طبیعت، جمع: شِیَمٌ۔

هونٌ: وقار وانکساری، نرمی، سنجیدگی ومتانت۔ هان یهون هونًا (ن) بے وقعت ہونا، ہلکا ہونا۔

خلق: عادت، طبعی خصلت، مزاج، فطرت، طبیعت۔ جمع: أعوان۔

جارات: واحد: جَارَةٌ: پڑوسن، ہمسایہ عورت۔

بون: فرق، دوری بان یبون بونًا (ن) اخلاق ومروت میں کسی سے بڑھ جانا۔

وکان ابی اِذَاخطبنی بناةالمَجد وارباب الجد سکتهم وبَكَّتَهم وعاف وصُلَتَهُمْ وَصِلَتَهُم واحْتَجَّ بانه عاهدالله تعالىٰ بحلفةان لایصاهرغیرذی حرفة فقیض القدرلنصبی ووصبی ان حضر هٰذاالخدعة نادی ابی فاقسم بین رهطهٖ انّه وفق شرطه وادَّعیٰ انه طالمانَظَمَ دُرَّةًالیٰ درة، فباعهمابیدرةفاغترابی بزخرفة مُحالهٖ وزوَّجنیه قبل اختبارحالهٖ فلمّااستَخْرَجَنِی من کناسی ورَحَّلنی من اناسی ونقلنی الیٰ کسرهٖ وحصَّلنی تحت اسرهٖ وجدته قعدة جثمة والفیتُهُ ضجعة نومة وکنت صحبته بریاش وَزِیٍّ واثاث وَرِیٍّ فمابرحَ یبیعه فی سوق الهضم ویتلف ثمنه فی الخضم والقضم الیٰ ان مزّق مالی باسرهٖ وانفق مالی فی عسرهٖ فلماانسانی طعم الراحة وغادربیتیُ انقیٰ من الراحةِ فقلت له یاهٰذاانَّهُ لامخبا بعد بوسٍ

ولا عطر بعد عروس فانهض للاکتساب بصناعتک واجتنّ ثمرة براعتک.

ترجمہ:...... میرے والد ایسے تھے کہ جب کوئی معزز ارباب فضیلت اور مالدار لوگ مجھے نکاح کا پیغام بھیجتے تو میرے والد ان کو خاموش کراتے اور ان کو عاجز کرتے (ملامت کرتے) ان سے ملنے کو اور ان کے عطیے کو ناپسند کرتے اور دلیل یہ بیان کرتا کہ اس نے اللہ کے ساتھ قسم کھا کر یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی ہنر والے کے بغیر کسی کو داماد نہیں بنائے گا تو میری تقدیر نے میری تھکاوٹ اور میری بیماری کیلئے یہ مقرر کر دیا کہ یہ دھوکہ باز میرے باپ کی مجلس میں حاضر ہوا اور اس نے قسم اٹھائی قبیلے والوں کے درمیان کہ وہ اس کی شرط کے موافق ہے۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ بہت دفعہ اس نے ایک موتی کو دوسرے موتی کے ساتھ پرویا تو پھر دونوں کو بڑی تھیلی کے بدلے بیچا۔ پس میرے باپ اس کے جھوٹے ملمع سازی کی وجہ سے سے دھوکہ میں پڑ گئے، اور اس کے ساتھ میرا نکاح کرا دیا اس کے حالت کے امتحان لینے سے پہلے۔ پس اس نے مجھے اپنے مکان سے نکال دیا اور مجھے میرے رشتہ داروں کے پاس سے لے گیا۔ اور مجھے اپنے گھر کے کنارے کی طرف منتقل کر دیا۔ اور مجھے اپنے قید کے تحت داخل کر لیا تو میں نے اس کو پایا بہت زیادہ بیٹھنے والا ہر وقت پڑا رہنے والا بہت زیادہ لیٹنے والا اور زیادہ سونے والا پایا۔ حالانکہ میں اس کے ساتھ ہو گئی تھی، لباس، اچھی ہیئت، ساز و ساماں اور تر و تازگی کے ساتھ۔ چنانچہ یہ مسلسل اس کو ظلم کے بازار میں فروخت کرتا رہا اور اس کے ثمن کو کھانے پینے میں ختم کرتا رہا، یہاں تک کہ اس نے میری تمام چیزوں کو برباد کر دیا اور میرے مال کو اپنی تنگدستی میں خرچ کر دیا، پس جب اس نے مجھ سے راحت کا مزہ بھلا دیا۔ اور میرے گھر کو ہتھیلی سے زیادہ صاف چھوڑ دیا تو میں نے اس سے کہا کہ اے شخص کہ بات یہ ہے کہ تنگدستی کے بعد کوئی چھپنے کی جگہ نہیں، اور شادی کے بعد کوئی

خوشبو نہیں (یعنی ہر کام کیلئے ایک وقت ہوتا ہے وقت گزر جانے کے بعد وہ نہیں ہوتا)
پس تو اپنی ہنر سے کمائی کرنے کیلئے اٹھ اور اپنی مہارت کا پھل حاصل کر۔

تشریح وتحقیق

خطب: ماضی، اس نے پیغام نکاح بھیجا۔ خطب یخطب خطبة(ن) پیغام نکاح دینا۔

بناہ المَجدِ: معماران عظمت، بناة: واحد: بان، بنی یَبْنِیْ بناءً (ضرب سے) تعمیر کرنا، بنانا۔

جدٌّ: دولت، قسمت۔ جد یجدُّ جدًّا (ض) قسمت والا ہونا، مالدار ہونا۔

سکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خاموش کر دیا۔ سکَّتَ یسکّتُ تسکیتًا (تفعیل) خاموش کر دینا۔

بکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دھمکا دیا۔ بکَّتَ یبکّتُ تبکیتًا (تفعیل) ڈانٹنا، دھمکانا۔

عاف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نفرت کی۔ عَافَ یَعِیْفُ عیفًا (ض) ملانا، جوڑنا، تعلق رکھنا۔

صلة: عطیہ، انعام۔ جمع: صِلاتٌ، وصل یصل وَصْلاً وصلة (ض) بھلائی کرنا، مال دینا۔

احتجَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دلیل بیان کی۔ احتج یحتج احتجاج (افتعال سے) دلیل بیان کرنا۔

حلفة: قسم، عہد۔ حلف یحلف حلفًا وحلفًا (ض) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

لایصاھر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ داماد نہیں بنائے گا۔

حرفة: پیشہ۔ حَرَفَ یَحْرِفُ حَرْفًا (ض) ادھر ادھر سے کمائی کرنا۔

قَیّض: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کی۔ قیض یقیّض تقییضًا۔ (تفعیل) مقدر کرنا۔

قدر: قسمت، تقدیر، فیصلہ الٰہی، اندازہ خداوندی۔ جمع: أقدار۔

وصَب: بیماری، درد و تکلیف۔ جمع: أوصاب۔ وصب یوصَبُ وصبًا (سمع سے) بیمار ہونا، درد محسوس کرنا۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خدع یخدع خدعًا و خدعة (ف) دھوکہ دینا، فریب دینا۔ چال چلنا۔ خدعة (بسکون الدال) بہت دھوکہ کھانے والا۔

نادی: اسم فاعل، جمع کرنے والا، مجلس، محفل۔ نَدَا یندُوْ نَدْوًا (نصر سے) جمع کرنا۔

رهط: اسم جمع، قوم، قبیلہ، ایسی جماعت جو دس سے کم افراد پر مشتمل ہو۔ جمع: أرهاط وأرهط۔

رفق: مصدر بمعنی اسم فاعل، موافق، مطابق۔ وفق یوفق وفقًا (سمع سے) موافق ہونا۔

الیٰ: بمعنی مع۔

دُرَّةٌ: واحد: درٌّ: موتی، شاندار اور بڑا موتی، جمع: دُرَرٌ۔

بدرة: مال کی تھیلی، دس ہزار درہم کی تھیلی، جمع: بدْرٌ و بدورٌ۔

زخرفة: ملمع سازی۔ زخرف یزخرف زخرفةً (باب بعثرة) ملمع کرنا۔ آراستہ کرنا، سجانا۔

محالٌ: اسم مفعول، بمعنی ناممکن باطل، مشکل۔ أحال یحیل إحالةً (افعال) محال بات کرنا۔

کِناسٌ: ہرن کا مسکن، مراد: مکان۔ جمع: أکْنِسَة۔

رحَّلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے روانہ کیا۔ رحَّلَ یُرَحِّلُ تَرْحِیْلاً (تفعیل) روانہ کرنا۔

أسر: قید، غلامی۔ أسر یاسر أسرًا و إسارًا (ض) قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا۔

قعدة: اسم مبالغہ، نکما، ہروقت بیٹھا رہنے والا۔ قَعَدَ يَقْعَدُ قُعُوْدًا (نصر سے) بیٹھنا۔

جثمة: اسم مبالغہ، آرام طلب، ہروقت پڑا رہنے والا۔ جثم يجثم جثومًا (ن، ض) زمین سے چمٹنا، ایک جگہ پڑا رہنا۔

ضجعة: اسم مبالغہ، ست وکاہل، بہت لیٹنے والا، ضجع يضجع ضجعًا (ف) پہلو پر لیٹنا۔

نومة: اسم مبالغہ، نیند کا پتلا، بہت سونے والا، نام نومًا (س) سونا۔

صحبت: ماضی واحد متکلم، میں ساتھ ہوئی، صحب يصحب صحبة (س) ساتھ ہونا، ساتھ رہنا۔

رياش: عمدہ کپڑے۔ واحد: ريش، راش يريش ريشًا (ض) لباس پہنانا۔

زيّ: ہیئت، صورت، لباس۔ جمع: أزياء۔ تزيّا يَتَزَيّىٰ تزيًّا (تفعل) شکل اختیار کرنا، روپ اختیار کرنا۔

أثاث: واحد: أثاثة، آرائشی سامان، فرنیچر، فرش وغیرہ (۲) جمع: أثث۔

ري: رونق، حسن ظاہری۔ روي يروى ريًّا وريًّا (س) سرسبز ہونا۔

مابرح: فعل ناقص، برابر، لگاتار۔

هضم: نقصان، هَضَمَ يهضِمُ هضمًا (ض) توڑنا، مراد: ضائع کرنا۔

خضمٌ: مصدر از خضِمَ يَخْضِمُ خضمًا (س، ض) کھانا، ہڑپ کرنا، نگلنا۔

قضمٌ: مصدر قضم يقضِمُ قضمًا (ض) چبانا، دانتوں سے کاٹنا۔

مزّق: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برباد کردیا، مزقه (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ و برباد کرنا۔

مالي: ما اسم موصول بمعنی الَّذِيْ۔ بأسره: سب کا سب، تمام، پورا۔

أنسا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلا دیا۔ أنسا يُنسِيْ أنساء (افعال) فراموش کرانا۔

راحة: آرام، راحت وسکون۔

أنقى: اسم تفضیل، زیادہ صاف۔ نَقِيَ ينقى نقاءً (س) صاف ہونا۔

راحة: ہتھیلی۔ جمع: راحٌ۔

مخبا: اسم ظرف، چھپانے کی جگہ، جمع: مخابئ، خبَّ يخبُّ خبئًا (ف) چھپانا، (۲) مصدر میمی بمعنی خبء۔

بؤسٌ: غربت، تنگ حالی۔ بئس يبئس بأسًا وبؤسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

لاعطر بعد عروس: یہ ایک کہاوت ہے، جو کسی چیز کے، ضرورت کے وقت سے، مؤخر کرنے کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے مسماۃ ''اسماء بنت عبداللہ'' کے شوہر کا نام ''عروس'' تھا، جو بہت ہی اچھا آدمی تھا، سوئے اتفاق اس کا جلدی انتقال ہوگیا، اس کے بعد عروس کے بھائی نوفل نے اس سے نکاح کرلیا، یہ بہت بخیل اور گندہ دہن تھا۔ ایک دن دونوں میاں بیوی ''عروس'' کی قبر کے پاس سے گذر رہے تھے، بیوی اپنے شوہر کی یاد میں رونے لگی اور اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اس کے عمدہ اوصاف بیان کرنے لگی اور جدید شوہر پر تعریض کرنے لگی، شوہر نے سختی کے ساتھ کہا: اٹھو، چلو، یہاں نہ ٹھہرو۔ جب وہ اٹھی، تو عطر کی شیشی قبر کے پاس گرگئی، شوہر نے کہا: اسے اٹھالو، عورت نے جواب دیا کہ ''لَاعِطْرَ بَعْدَ العروس'' یعنی زیب وزینت اور خوشبو وغیرہ لگانا عروس (سابق شوہر) کے بعد ختم ہوگیا؛ اب کیا آرائش اور کیا عطر لگانا۔ اسی وقت سے یہ کہاوت مشہور ہوگئی۔ بعض نے پس منظر اس طرح بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی،

عورت کی طبیعت پر کچھ گرانی محسوس ہوئی، تو اس شخص نے عورت سے کہا کہ أیْـنَ عِـطْـرُکِ: یعنی تیرا عطر کہاں ہے، جس سے تیری گرانی دور ہو، عورت نے جواب دیا: خَبأتُـه لِغَیْرِ هٰذَا الْوَقْتِ: یعنی اس عطر کو میں نے کسی دوسرے وقت کے لئے رکھ چھوڑا ہے مرد نے کہا: لَایَخْبَأُ الْعِطْرُ بَعْدَ الْعَرُوْسِ: دلہن بننے کے بعد عطر چھپایا نہیں جاتا، یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہ ہی ہے، پھر اور کونسا وقت ہوگا۔

مطلب یہ ہے کہ اپنے ہنر کو بوقت حاجت کام میں لا، بعد میں یہ ہنر کیا فائدہ دے گا۔

صناع: ہنر، کاریگری، پیشہ۔ وہ علم وفن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے۔ جمع: صناعات، وَصَنَائِعُ. صَنَعَ یَصْنَعُ صنعًا (س) کاریگر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا۔

براعة: مہارت، کمال، فوقیت۔ بـرع یبرع براعة (ک) ماہر ہونا۔ صاحب کمال ہونا۔

فزعم اَنَّ صَنَاعَتَهُ قد رميت بالكساد لِمَاظهر فى الارض من الفساد ولى منه سلالة كانه خلال وكلانا ماينال معه شبعة ولا ترقاله من الطوى دمعة وقد قدته اليك واحضرته لديك لتعجم عود دعواه وتحكم بيننا بما اراک الله فاقبل القاضى عليه وقال له قد وعيت قصص عرسک فبرهن الآن عن نفسک والا كشفت عن لبسک وامرت بحبسک فاطرق اطراق الافعوان ثُمَّ شمر للحرب العوان وقال

ترجمہ:...... تو اس نے گمان کیا کہ اس کا پیشہ رائج نہ ہونے کی وجہ سے ختم ہوگیا ہے جب سے زمین میں فساد ظاہر ہوا۔ اس سے میرا ایک بچہ ہے گویا کہ وہ حلال ہے (انتہائی

کمزور ہے) ہم میں سے کوئی بھی اس کے ساتھ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتا اور سخت بھوک کی وجہ سے بچے کے آنسو بھی نہیں رکتے۔ میں اس کو تیرے پاس کھینچ کر لائی ہوں۔ اور اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کیا تاکہ آپ اس کے دعویٰ کے لکڑی کا امتحان لے، اور ہمارے درمیان فیصلہ کرے جو خدا آپ کو القاء کرے۔ پس قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے کہا میں نے تیری بیوی کے قصے کو محفوظ کرلیا۔ پس تم اپنی طرف سے دلیل پیش کرو، ورنہ میں تیرا فریب ظاہر کردونگا اور تمہیں قید کرنے کا حکم دیدوں گا تو اس نے اژدھا کی طرح سر جھکایا اور سخت لڑائی کیلئے تیار ہوا اور کہا۔

تشریح وتحقیق

سلالۃٌ: خلاصہ، نچوڑ۔ فُعَالَۃٌ بمعنی مفعول، نکالا ہوا۔ مراد: بچہ۔ نصر سے سَلَّ یَسُلُّ سلًّا آہستہ کھینچ کر نکالنا۔

خلالۃ: تنکا، مراد: دبلا پتلا، جمع: خِلالٌ۔

ینال: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پاتا ہے۔ نال ینال نیلا (ضرب، سمع) پانا، حاصل کرنا۔

شعبۃ: پیٹ بھر چیز۔ بقدر کفایت کھانا۔ جمع: شُبَعٌ. شَبِعَ یَشْبَعُ شبعًا (سمع سے) شکم سیر ہونا۔

لاترقا: مضارع منفی واحد مؤنث غائب، وہ نہیں تھمتا ہے۔ رَقَا یرقا رقنًا (فتح سے) آنسو تھمنا۔

طویٰ: بھوک، مصدر طوی یطویٰ طوًی (سمع سے) بھوکا ہونا۔

قدت: ماضی واحد متکلم، میں نے کھینچا۔ قاد یقود قودًا وقیادۃً (نصر سے) آگے سے کھینچنا۔

تعجم: مضارع واحد مذکر حاضر، آپ جانچیں۔ عجم عودہ عجمًا (نصر سے) آزمانا، جانچنا۔

عود: لکڑی ایک قسم کی خوشبو۔ مراد: اصلیت، حقیقت، جمع: أعواد وعیدان.

برهن: امر حاضر معروف، تو دلیل پیش کر۔ برهن یبرهِنُ برهنة (باب بعثرة) دلیل بیان کرنا۔

لبس: تلبیس، مکروفریب (۲) التباس، اشتباہ، لبس یلبسُ لبسًا (ض) خلط ملط کرنا۔

أطرق: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سر جھکایا، أطرق یطرِقُ إطراقًا (افعال) سر جھکا کر خاموش رہنا۔

أفعوان: نر زہریلا سانپ، اژدھا، جمع: أفاعي.

شمّر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تیار ہوگیا۔ شمّر یُشمِّرُ تَشْمِیْرًا (تفعیل) تیار وآمادہ ہونا۔

حرب عوان: زبردست لڑائی، سخت جنگ۔ عوانٌ: ادھیڑ عمر والا۔ جمع: عون.

اسمع حدیثی فانه عجب

یضحک من شرحه ویُنْتَحَبُ

انا امرؤ لیس فی خصائِصِه

عیبٌ ولا فی فخاره ریبُ

سُرُوْ جُ داری التی ولدت بها

والاصل عسّان حین انتسب

وشغلی الدرس والتبحّر فی العلم طلابی وحبذا الطلب

ورأس مالی سحر الکلام الذی

منه يصاغ القريض والخطب

اغوص في لجة البيان فاختار اللآلی منها وانتخب

واجتني اليانع الجني من القول وغيری للعود يحتطب

واٰخذ اللفظ فِضَّة فاذا

ما صُغتُه قيل انه ذهب

وكنت من قبل امتری نَشَبَا

بالادب المقتضیٰ واجتلب

ويُمتَطِي اخمصي لحرمته

مرا تب اليس فوقها رتب

وطال ما اقفت الصلات الی

ربعي فلم ارض كل من يهب

فاليوم من يعلق الرجاء به

اكسد شيئ في سوقه الادب

لاعرض ابنائه يصان ولا

يرقب فيهم ال ولا سبب

كانهم في عراصهم جيف

يبعد من نتنها ويجتنب

فحار لي لما منيت به

من الليالی وصرفها عجب

وضاق ذرعي بضيق ذات يدی

وساورتني الهموم والكرب

ترجمہ:......(۱) میری بات سن لیجئے اس لئے کہ وہ تعجب خیز ہے۔ اس کے بیان پر ہنستا جاتا ہے اور رویا جاتا ہے۔

(۲) میں ایک ایسا بندہ ہوں کہ اس کے خصوصیات میں کوئی عیب نہیں اور جسکی عظمت میں کوئی شک نہیں۔

(۳) سروج میرا وطن ہے جہاں میں پیدا ہوا ہوں اور میرا اصل غسان ہے جب میں اپنا نسب بیان کروں۔

(۴) میری مشغلہ پڑھنا ہے اور علم میں گہرائی میرا مقصود ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے۔

(۵) میرا سرمایہ جادو گر کلام ہے جس سے شعروں اور خطبوں کو ڈھالا جاتا ہے۔

(۶) میں فصاحت کی گہرائی میں غوطہ لگاتا ہوں۔ پس اس سے موتی لیتا ہوں اور چنتا ہوں۔

(۷) میں کلام کے تازہ پختہ پھل توڑتا ہوں اور میرے سوا لکڑیاں جمع کرتے ہیں۔

(۸) میں لفظ کو چاندی کی صورت میں لیتا ہو، اور جب اس کو ڈھالتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ وہ سونا ہے۔

(۹) میں اس سے پہلے حاصل کردہ ادب کے ذریعے مال حاصل کرتا تھا اور اور کمایا کرتا تھا۔

(۱۰) میرے پاؤں سوار رہتے تھے ادب عزت کی وجہ سے ان مرتبوں پر جن کے اوپر اور رتبے نہیں۔

(۱۱) بہت دفعہ میری مکان کی طرف عطایات بھیجے جاتے لیکن میں ہر شخص کے ہدیہ کو پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲) پس آج کے زمانے میں کون ہیں جس کے ساتھ امید قائم ہے انکے بازار علم میں سب سے خراب چیز ادب ہے۔

(۱۳) نہ تو ادب والوں کی عزت کی جاتی ہے اور نہ ان کی رشتہ داری اور نسب کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(۱۴) گویا کہ ادب والے ان کے صحن میں مردار ہیں جن کی بدبو سے دوری اختیار کی

جاتی ہے اور بچا جاتا ہے۔

(۱۵) پس میری عقل حیران ہے ان حوادثات کی وجہ سے جن میں میں آزمایا گیا رات اور دن کا گردش بڑا عجیب ہے۔

(۱۶) میرا دل تنگ ہو گیا میرے ہاتھ کی تنگدستی کی وجہ سے اور مجھ پر غم اور مصائب نے حملہ کیا۔

تشریح و تحقیق

ینتحب: مضارع مجہول، اسے رویا جاتا ہے۔ انتحب ینتحب وانتحابًا (افتعال) رونا پیٹنا۔

خصائِص: واحد: خَصِیصَۃٌ: امتیازی وصف، خص یخُصُّ خصوصًا (ن) خاص کرنا، ترجیح دینا۔

فخار: عظمت، عزت، فخر۔ فخر یفخر فخرًا وفخارًا (ف) فخر کرنا، فوقیت جتانا۔

ریبٌ: واحد: ریبۃ: گمان، شک، تہمت۔ راب یریب ریبۃً (ض) شک میں ڈالنا۔

تبحر: مصدر تبحر یتبحَّرُ تبحرًا (تفعل) ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔

طلاب: مصدر بمعنی اسم مفعول: مطلوب، خواہش۔ طالب یطالب مطالبۃ وطلابًا: مطالبہ کرنا، حق مانگنا۔

راس مال: سرمایہ، اصل رقم۔

سحر الکلام: جادوگری مراد: فصاحتِ کلام۔

سحر: جادو، سَحَرَیَسْحَرُسحرًا (فتح سے) اپنی باتوں سے مسحور کرنا، متاثر کرنا۔

یصاغ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ تیار کی جاتی ہے۔ صاغ یصوغ صوغًا

وصياغةً (نصر سے) کلام کو مرتب ومزین کرنا، شاندار بنانا، فصاحت وبلاغت کے سانچے میں ڈھالنا۔

قريض: فعیل بمعنی مفعول: مقروض: شعر قرض يقرِضُ قرضًا (ض) شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

خطب: واحد: خُطْبَة: تقریر، وعظ، خطبہ۔ خَطَبَ يخْطُبُ خطبة وخطابة (ن) تقریر کرنا۔ وعظ کہنا۔

أغوص: مضارع واحد متکلم، میں غوطہ لگاتا ہوں۔ غاص يغوص غوصًا (ن) غوطہ لگانا۔

لجّة: دریا، سمندر کی موج، جمع: لُجَجٌ۔

يانعٌ: اسم فاعل، پکا، پختہ۔ ينع يينع ينعًا (ف) پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔

يحتطب: مضارع واحد مذکر غائب، وہ لکڑیاں چنتا ہے۔ احتطب يحْتَطِبُ احتطابًا (افتعال) لکڑیاں چننا۔

أمتري: مضارع متکلم، میں حاصل کرتا ہوں۔ امترى يمترى امتراءً (افتعال) دودھ نکالنا، مجازًا: حاصل کرنا۔

نشب: مال، جائداد۔ نشب ينشب نشبا ونشوبًا (ن) کسی چیز میں اٹک جانا۔ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔

مقتني: اسم مفعول، حاصل شدہ، جمع کردہ۔ اقتنى يقتني اقتناءً ا (افتعال) حاصل کرنا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

أجتلب: مضارع واحد متکلم میں جمع کرتا ہوں۔ اجتلب يجتلِبُ اجتلابًا (افتعال) کمانا، حاصل کرنا۔

يمتطي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چڑھتا ہے۔ اِمْتَطَى يَمْتَطِي اِمْتِطَاءً (افتعال) چڑھنا، سوار ہونا۔

أخمص: پیر کا تلوا، بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا، مراد: مطلقًا پیر۔ جمع: أخامص۔

زفت: ماضی مجہول، وہ بھیجی گئی۔ زف یزف زفًا وزفافًا (ن) کسی کے پاس بہترین چیز بھیجنا۔ زَفَّ العُرُوسَ إلیٰ زوجِهَا دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

الصلات: واحد. صلة: عطیہ، انعام۔

ربع: مکان۔ جمع: ربوع۔ ربع یربعُ ربعًا وربوعًا (ف) ٹھیرنا، قیام کرنا۔

من: اسم موصول، اور یہ استفہامیہ بھی ہوسکتا ہے۔

یعلق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قائم ہے، عَلِقَ یَعْلَقُ علقًا (س) متعلق ہونا، وابستہ ہونا۔

رجاء: امید۔ رجا یرجو رجوًا اور رجاء (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔ پرامید ہونا۔

أکسد: اسم تفضیل، سب سے کھوٹی، مندی۔ کسد یکسُدُ کسادًا (ن) بازار مندا ہونا۔

یرقب: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ رقب یرقُبُ قربًا ورقوبًا (ن) نظر رکھنا۔

إل: رشتہ، قرابت، تعلق۔ سبب: ذریعہ، وسیلہ، جمع: أسباب۔

عراص: واحد: عَرْصَةٌ۔ صحن خانہ۔

جیف: واحد: جِیفَةٌ: مردار جانور۔ جاف یَجِیفُ جَیفًا (ض) بدبودار ہونا۔ سڑنا۔

یبعد: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، بعد اختیار کیا جاتا ہے۔ بعد یبعُدُ بعدًا (ک) وَبَعَدًا (س) دور ہونا۔

نتن: تعفن، بدبو۔ نتن ینتنُ نتنًا (ض، ک) بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا۔

حار: ماضی واحد مذکر غائب، وہ حیران ہے۔ حار یحارُ حیرًا وحیرانًا (ف) حیران ہونا۔

لبّ: جوہر، عقل۔ جمع: ألباب۔

منیت: ماضی مجہول، میں مبتلا ہوں۔ منی یمنی منیًا (ض) کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

صرف: گردش، صرف اللیالی: گردشِ زمانہ جمع: صروف۔ صرف یصرف صرفًا (ض) بدلنا۔

ضاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تنگ ہوگیا۔ ضاق یضیق ضیقًا (ض) تنگ ہونا۔

فرع: بازو، ہاتھ۔ مراد: سینہ دل۔ جمع: أفرع وفروع۔ ضاق ذرعًا: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔

ذات الید: مال۔

ساورت: ماضی واحد مؤنث غائب، ساور یساور مساورۃ، حملہ آور ہونا۔

کرب: واحد: کربۃ: بے چینی، پریشانی۔ کَرَبَ یَکْرُبُ کَرْبًا (ن) بے چین بنانا، پریشان کران۔

وَقَادَنِی دَهْرِیَ الْمُلِیْمُ الٰی
سُلُوْکِ مَا یَسْتَشِیْنُهُ الْحَسَبُ

فَبِعْتُ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ لِیْ سَبَدٌ
وَلَا بَتَاتٌ اِلَیْهِ اَنْقَلِبُ

وَادَّنْتُ اَثْقَلْتُ سَالِفَتِیْ
بِحَمْلِ دَیْنٍ مِنْ دُوْنِهِ الْعَطَبُ

ثُمَّ طَوَیْتُ الْحَشٰی عَلٰی سَغَبٍ
خَمْسًا فَلَمَّا امَضَّنِیَ السَّغَبُ

لَمْ اَرَ اِلَّا جِهَازَهَا عَرَضًا
اَجُوْلُ فِیْ بَیْعِهِ وَاَضْطَرِبُ

فَجُلْتُ فِیْهِ وَالنَّفْسُ کَارِهَةٌ
وَالْعَیْنُ عَبْرٰی وَالْقَلْبُ مُکْتَئِبُ

وَمَاتَجَاوَزْتُ اِذْعَبِثْتُ بِهٖ
حَدَّالتَّرَاضِیْ فَیَحْدُثَ الْغَضَبُ
فَاِنْ یَکُنْ غَاظَھَا تَوَھُّمُھَا
اَنَّ بَنَاِنِیْ بِالنَّظْمِ تَکْتَسِبُ
اَوْاَنَّنِیْ اِذْعَزَمْتُ خِطْبَتُھَا
زَخْرَفْتُ قَوْلِیْ لِیَنْجَحَ الاَرَبُ
فَوَالَّذِیْ سَارَتِ الرِّفَاقُ اِلٰی
کَعْبَتِہٖ تَسْتَحِثُّھَا النُّجُبُ
مَالْمَکْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِیْ
وَلاشِعَارِیَ التَّمْوِیْہُ وَالْکَذِبُ
وَلَایَدِیْ مُذْنَشَأتْ نِیْطَ بِھَا
اِلَّا مَوَاضِیْ الیَرَاعِ وَالْکُتُبُ
بَلْ فِکْرَتِیْ تَنْظِمُ الْقَلَائِدَلَا
کَفِیْ وَشِعْرِیَ الْمَنْظُوْمُ لَاالسُّخُبُ
فَھٰذِہِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُاِلٰی
مَاکُنْتُ اَحْوِیْ بِھَا وَاجْتَلِبُ
فَأذَنْ لِشَرْحِیْ کَمَااَذِنْتَ لَھَا
وَلَاتُرَاقِبْ وَاحْکُمْ بِمَایَجِبُ

ترجمہ:......(۱۷) پس مجھے قابل ملامت زمانے نے ایسے راستے کی طرف کھینچا کہ جسے حسب معیوب سمجھتی ہے۔

(۱۸) اور میں نے فروخت کیا یہاں تک کہ میرے پاس نہ مال رہا اور نہ ایسا سامان جسکی طرف میں لوٹ سکوں۔

(۱۹)اور میں نے قرض لیا یہاں تک کہ میری گردن بوجھل ہوگئی، ایک ایسے قرض کی بوجھ سے کہ ہلاکت وموت کی (سختی بھی) اس سے کم ہے۔

(۲۰)پس مین نے آنتوں کو پانچ روز تک بھوک پر لپیٹا لیکن جب بھوک نے مجھے تکلیف میں مبتلا کردیا۔

(۲۱)تو میں نے اس کے جہیز کے سامان کے سوا کچھ نہیں دیکھا جس کے بیچنے کے لئے میں چکر لگاتا اور بے چین رہتا۔

(۲۲)اس لئے میں اس کے بارے میں چکر لگاتا رہا حالانکہ میرا دل اس کو برا سمجھ رہا تھا۔ آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں اور قلب غمگین تھا۔

(۲۳)اور میں نے تجاوز نہیں کیا آپس کی رضامندی کی حد سے جس وقت میں نے اس کے سامان کو ضائع کیا کہ غصہ پیدا ہو۔

(۲۴)اگر اسکو غصہ لایا اس کے اس بات کے وہم نے کہ بے شک میرے پورے پرونے سے کماتے ہیں۔

(۲۵)یا یہ کہ جب میں نے اس کو نکاح کے پیغام کا ارادہ کیا تھا، تو میں نے اپنی بات جھوٹ سے مزین کی تاکہ حاجت پوری ہوجائے۔

(۲۶)پس قسم ہے اس ذات کی جس کے کعبے کی طرف قافلے چلتے ہیں جن کو عمدہ اونٹ لے کر جاتے ہیں۔

(۲۷)میری عادت نہیں پاکیزہ عورت کو دھوکہ دینا اور جھوٹ بولنا اور ملمع سازی بھی میری عادت نہیں۔

(۲۸)اور نہ ہی میرا ہاتھ جب سے میں پیدا ہوں لپیٹا گیا ہو اس ملمع سازی کے ساتھ مگر چلنے والے قلم اور کتابوں سے۔

(۲۹)بلکہ میری فکر ہار کو موتیوں کا پروتی ہے نہ کہ میری ہتھیلی اور میرا شعر پرویا ہوا ہے نہ موتیوں کا ہار۔

(۳۰) پس یہی ہے وہ پیشہ جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس کے ذریعے میں جمع کرتا تھا اور کماتا تھا۔

(۳۱) پس آپ میرا بیان سن لیجئے جیسا کہ آپ نے اس عورت کے بیان کو سن لیا اور کسی بات کا انتظار نہ کرے اور جو مناسب ہے اس کا فیصلہ کردیں۔

تشریح و تحقیق

مُلِيمٌ: اسم فاعل، ألامَ يُلِيمُ إلامَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

سُلُوك: سلک یسلک سلوکًا (ن) روش اختیار کرنا، راستہ پر چلنا۔

يَسْتَشِينُ: مضارع واحد مذکر غائب، اِسْتَشَانَ يَسْتَشِينُ اِسْتِشَانَةً: عیب دار سمجھنا، معیوب سمجھنا۔

سَبَدٌ: تھوڑے بال۔ جمع: أسباد.

بَتَات: گھر کا سامان، زادِراہ۔ سامانِ سفر۔ ابت یابتُ بتًّا (ن،ض) قطع کرنا، کاٹنا۔

اَنْقَلِبُ: مضارع واحد متکلم، انقلاب (انفعال) لوٹنا، واپس ہونا، رجوع ہونا۔

سَالِفَة: گردن کا بالائی حصہ، گردن۔ جمع: سَوَالِفُ.

حَمَل: بوجھ۔ جمع: أحْمَالٌ حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلاً (ضرب سے) لادنا، بوجھ لادنا۔

دون: بغیر (۲) کم۔

أمضَّ: ماضی واحد مذکر غائب، امَضَّ یمضُّ إمضاضًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

جِهَازٌ: دلہن کا جہیز، سامان۔ جمع: أَجْهِزَةٌ.

عَرَض: سامان، مال۔ جمع: أعْرَاضٌ.

أجُولُ: مضارع، جال یجول جولاً (نصر سے) گھومنا، پھیری لگانا۔

اَضْطَرِبُ: مضارع واحد متکلم، اضطرب یضطرب اضطرابًا (افتعال)

پریشان ہونا، بے چین ہونا۔

کارِهَةٌ: اسم فاعل مؤنث، کرہ یکرہ کراھة (سمع سے) ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔

غَبْرَی: بروزن عطشیٰ صفت مشبہ، اشک بار۔ غَبِرَ یَغْبَرُ غَبَرًا (سمع سے) آنسو بہنا، اشک بار ہونا۔

مُکْتَئِبٌ: اسم فاعل، إکتئب یکتئِبُ اکتئابًا (افتعال) غمگین ہونا، شکستہ خاطر ہونا۔

عَبِثْتُ: ماضی واحد متکلم، عبث یعبث عبثًا (س) کھیل بنانا، کھیلنا، مذاق کرنا۔

غَاظَ: ماضی واحد مذکر غائب، غاظ یغیظ غیظًا (ض) غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

تَوَهُّم: خیال، گمان۔ توهّم یتوهّم توهمًا (تفعل) خیال کرنا، گمان کرنا۔

بَنَانٌ: واحد: بنانة: انگلیوں کے پورے، مجازًا: انگلیاں۔

یَنْجَحُ: مضارع واحد مذکر غائب، نجح ینجح نجحًا (ف) مقصد پورا ہونا۔

أَرَبٌ: مقصد، ضرورت۔ جمع: آراب. أَرِبَ یَأرَبُ أَرَبًا (سمع سے) محتاج ہونا۔

تَسْتَحِثُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، إِسْتَحَثَّ یَسْتَحِثُّ اِسْتِحْثَاثًا (استفعال) اکسانا، مراد: تیزی کے ساتھ لے کر چلنا۔

نُجُبٌ: واحد: نجیبٌ: بہترین نسل کا اونٹ۔

تَمْوِیه: موَّہَ یُمَوِّهُ تَمْوِیهًا (تفعیل) ملمع سازی کرنا۔

نَشَأْتُ: ماضی واحد متکلم، نَشَأَ یَنْشَأُ نَشْئًا (فتح) پیدا ہونا۔

نِیطَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، ناط ینوط نوطًا (ن) وابستہ کرنا، متعلق کرنا۔

یَرَاعٌ: واحد: یَرَاعَةٌ: قلم، نرسل کا قلم۔

تنظم: مضارع واحد مؤنث غائب، نَظَمَ یَنْظِمُ نَظْمًا (ض) تیار کرنا، ترتیب دینا۔

سُخُبٌ: واحد: سِخَابٌ: گلے کا ہار، مالا۔

أَحْوِی: مضارع واحد متکلم، حوی یحوی حوایةً: (ضرب سے) جمع کرنا۔

اَذِنْ: امر واحد حاضر اذن یاذن (س) کان لگا کر سننا، توجہ دینا۔

لَاتُرَاقِبْ: فعل نہی حاضر، راقب یراقب مراقبۃ (مفاعلہ سے) انتظار کرنا۔

اُحْکُمْ: امر واحد حاضر، حکم یحکم حکمًا (ن) فیصلہ کرنا۔

قَالَ فَلَمَّا اَحْکَمَ مَاشَادَہٗ وَاَکْمَلَ اِنْشَادَہٗ، عَطَفَ الْقَاضِیْ اِلَی الْفَتَاۃِ بَعْدَ اَنْ شُغِفَ بِالْاَبْیَاتِ وَقَالَ اَمَا اِنَّہٗ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِیْعِ الْحُکَّامِ وَوُلَاۃِ الْاَحْکَامِ اِنْقِرَاضُ جِیْلِ الْکِرَامِ وَمَیْلُ الْاَنَامِ اِلَی اللِّئَامِ وَاِنِّیْ لَاَخَالُ بَعْلَکِ صَدُوْقًا فِی الْکَلَامِ بَرِیًّا مِنَ الْمَلَامِ وَھَا ھُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَکِ بِالْقَرْضِ وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ وَبَیَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ وَتَبَیَّنَ اَنَّہٗ مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ وَاِعْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلْاَمَۃٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَاْثَمَۃٌ وَکِتْمَانُ الْفَقْرِ زَھَادَۃٌ وَاِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَۃٌ فَارْجِعِیْ اِلٰی خِدْرِکِ وَاعْذِرِیْ اَبَا عُذْرِکِ وَ نَھْنِھِیْ عَنْ غَرْبِکِ وَسَلِّمِیْ لِقَضَآءِ رَبِّکِ ثم انہ فرض لَھُمَا فی الصَّدَقَاتِ حِصَّۃ وناولھما من دراھمھا قَبْضَۃً وقال لھما تَعَلَّلَا بِھٰذِہِ الْعُلَالَۃِ وَتَنَدَّیَا بِھٰذِہِ الْبُلَالَۃِ واصبرا عَلٰی کَیْدِ الزَّمَانِ وکدہٖ فعسی اللہ ان یاتی بالفتح او امر من عندہ فنھضا وللشَّیْخِ فرحۃ الطلق من الاسار وَھِزَّۃُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْاِعْسَارِ۔

ترجمہ:...... راوی نے کہا جب اس نے اس چیز کو مضبوط کر دیا جس کو اس نے اٹھایا تھا اور اپنے اشعار کو مکمل کر دیا تو قاضی عورت کی طرف متوجہ ہوئے بعد اس کے کہ جب فریفتہ ہو گیا اشعار پر اور کہنے لگا کہ تمام حکام اور ارباب حکومت کے نزدیک یہ ثابت ہو چکا ہے شریفوں کی نسل کا ختم ہونا اور زمانے کی کمینوں کی طرف مائل ہونا۔ بے شک میں تیرے

خاوند کو کلام میں سچا اور ملامت سے بری سمجھتا ہوں۔ اور اس نے تیرے قرض کا اقرار کر لیا۔ اور اصل بات ظاہر کر دی ہے، نظم کا مصداق بیان کر دیا ہے، اور واضح ہو گیا کہ وہ بغیر گوشت کے ہڈی والا ہے اور عذر کرنے والوں کو مشقت میں ڈالنا ملامت ہے۔ تنگدست کو قید کرنا گناہ ہے۔ اور فقر کو چھپانا بزرگی ہے اور صبر کے ساتھ کشادگی کا انتظار کرنا عبادت ہے۔ پس تو اپنے پردے کی طرف لوٹ جاؤ اور اپنے خاوند کو معذور سمجھ۔ اور اپنے آپ کو تیزی سے باز رکھ اور اپنے آپ کو حوالہ کرے اپنے رب کے فیصلے کے۔ پھر اس نے ان کیلئے صدقات میں ایک حصہ مقرر کیا اور ان کو ان دراہم میں سے ایک مٹھی دیدی۔ قاضی نے ان دونوں سے کہا تم دونوں اس تھوڑے سے دل بہلاؤ۔ اور اس تر سے تراوٹ حاصل کر لو۔ اور زمانے کی مکر اور اس کی تکلیف پر صبر کرو۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کشادگی عطا فرمائے یا اپنی طرف سے کوئی بات پیدا فرمائیں گے۔ پس وہ دونوں کھڑے ہو گئے۔ اور شیخ کو ایسی خوشی تھی جیسے قید سے رہا ہونے والے کیلئے ہوتی ہے اور ایسی فرحت تھی جیسے تنگدستی کے بعد فراخ شدہ آدمی کیلئے ہوتی ہے۔

تشریح و تحقیق

أَحْكَمَ: ماضی، اس نے مضبوط بنا دیا۔ أَحْكَمَ يُحْكِمُ اِحْكَامًا (افعال) پختہ اور وزن دار بنانا۔

أَمَا: دیکھ، حرف آغاز۔

وُلَاةِ: واحد: وَالِيٌ، حاکم،

أَحْكَامِ: واحد: حُكْمٌ: حکومت و اقتدار۔

اِنْقِرَاضُ: انقرض ینقرض انقراضا (انفعال) منقطع ہونا، ختم ہونا۔

جِيْلُ: قوم، نسل، جماعت۔ جمع: أَجْيَالٌ.

كِرَامٌ: واحد: كَرِيْمٌ: اسم فاعل شریف۔

لِئَامٌ: واحد: لَئِيْمٌ: کمینہ، گھٹیا درجہ کا۔ لؤم يلئم لؤمًا (کرم سے) کمینہ ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا۔

إِخَالُ: مضارع واحد متکلم، خال يخال خيلاً۔ (فتح سے) گمان کرنا، خیال کرنا۔

فائدہ:...... أَخال صرفی قاعدے کے اعتبار سے تو صحیح بفتح الهمزه ہے لیکن افصح إخال (بکسر الہمزہ) ہے۔

صَدُوْقٌ: اسم مبالغہ، صدق يصدق صدقًا (ن) سچ بولنا۔

مَحْضٌ: خالص، بے میل، اصل بات۔ کرم سے مَحُضَ يَمْحُضُ مُحُوْضَةً، خالص ہونا۔

مِصْدَاقٌ: اسم آلہ، سچ ہونے کی دلیل۔ جمع: مَصَادِيْق،

مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ: گوشت اتری ہوئی ہڈی۔ مراد: مفلس، خستہ حال، معروق: اسم مفعول نصر سے عرق يعرق عرقًا، ہڈی سے سارا گوشت کھالینا۔

اَعْنَاتٌ: تکلیف دینا۔

خِدْرٌ: پردہ، مراد: مکان۔ جمع: أَخْدَارٌ وخُدُوْرٌ. نصر سے خدر يخدرُ، چھپانا، پردہ کرنا۔

اَعْذِرِيْ: امر حاضر واحد مؤنث، باب پہلے گذر چکا ہے۔

اَبُوْ عُذْرٍ: شوہر، عذر: پردۂ بکارت، ابوعذر، عورت کا وہ پہلا شوہر جس نے اس کا پردۂ بکارت زائل کیا۔

نَهْنِهِيْ: امر واحد مؤنث حاضر، تو باز رکھ، بعثرہ سے نَهْنَهَ يُنَهْنِهُ نَهْنَهَةً، روکنا۔ ڈانٹ کر روکنا۔

غَرْبٌ: تیزی، دھار، نوک۔ جمع: غُرُوْبٌ.

سلمی :امر واحد مؤنث حاضر۔

فرض: ماضی واحد مذکر غائب، فَرَضَ یَفرِضُ فَرْضًا (ض) مقرر کرنا۔

قبضۃ: مٹھی بھر چیز، قبض یقبض قبضًا (ضرب سے) ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔

تعللا: امر تثنیہ حاضر، تعلل یتعلل تعلُّلاً (تفعیل) مشغول ہونا۔ مراد: دل بہلانا۔

علالۃ: وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے۔

تَنَدَّیَا: امر تثنیہ حاضر، تَنَدّٰی یَتَنَدّٰی تَنَدِّیًا (تفعل) سیراب ہونا۔

بُلالۃ: تری، مراد: معمولی چیز۔ بَلَّ یَبُلُّ بَلًّا (نصر سے) پانی وغیرہ سے تر کرنا۔

کَدٌّ: مشقت۔ نصر سے کَدَّ یَکُدُّ کدًّا، مشقت اٹھانا، محنت کا کام کرنا، تھکانا۔

ھِزَّۃٌ: فرحت ونشاط، چستی، ھزیھز ھزَّۃً، چست ہونا۔ (ضرب سے) فرحت ونشاط محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا۔

مُوْسِرٌ: اسم فاعل، فراخدست، مالدار، جمع: میاسیر، أیْسَر فلان (افعال) مالدار ہونا، آسودہ ہونا۔

قال الراوی: وکنت عرفت انه ابوزید ساعة بزغت شمسه ونزغت عرسه وكدتُ افصح عن اقتنانه واثمار افنانه ثم اشفقت من عُثور القاضی علی بهتانه وَتَزْوِیق لسانه فلایریٰ عندعرفانه ان یرشحه لاحسانه فاحجمت عن القول احجام المرتاب وطویت ذکره کطیِّ السِّجل الکتاب الاانّی قلت بعد مافصل ووصل الیٰ ماوصل لوان لنامن ینطلق فی اثره لَاَ تَاتَابفصِّ خبره وبماینشر من حِبره فاتبعه القَاضِیُ احدَامنآئه وامره بِالتَّجَسُّسِ عن انبآئه فمالبث ان رجع متدهدهاو قهقر

مقهقها فقال له القاضي مهيم يآ ابامريم فقال لقدعَايَنْتُ عجبا وسمعت ماانشالي طربا فقال له ماذارأيت وما الّذي ماوعيت قال لم يزل الشيخ مذخرج يصفق بيديه ويخالف بين رجليه ويغرد بملاشد فيه ويقول:

(۱) كــدت اصــلــي ببــلــيــه
مــن وقــاح شــمّــريــه

(۲) وأزورالســجــن لــولا
حــاكــم الاســكــنــدريــه

ترجمہ:......راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے اسی وقت جس وقت اس کا سورج نکلا، اوراس کی بیوی نے نافرمانی کی اور قریب تھا کہ میں اس کے فتنے کو اوراس کی ٹہنی کے پھل کو ظاہر کرتا لیکن میں قاضی کے مطلع ہونے سے ڈرااس کے بہتان پر اوراس کی زبان کی ملمع سازی پر کہ اس کو پہچاننے کے بعد اپنے احسان کا اھل نہیں سمجھے گا۔ اس لئے میں بات کرنے سے رکارہا جیسا کہ شک کرنے والا رکا رہتا ہے۔ اور میں نے اس کے تذکرے کوایسا لپیٹا جیسے کہ رجسٹر لکھے ہوئے کو لپیٹا ہے۔ لیکن میں نے کہا اس کے جدا ہونے کے بعد اور جہاں تک اس کو پہنچنا تھا اس تک پہنچنے کے بعد کہ اگر کوئی شخص اس کے پیچھے چلے تا کہ ہمارے پاس لے آتا اس کی خبر کی کوئی حقیقت اوراس کی پھیلائی ہوئی منقش چادروں کو۔ پس قاضی نے اپنے امینوں میں سے ایک اس کے پیچھے لگادیا، اوراس کو حکم دیا کہ وہ اس کی خبروں کی تفتیش کردے۔ پس وہ نہیں ٹھہرا کہ تیزی سے واپس آیا اور الٹے پاؤں لوٹا قہقہہ لگاتا ہوا تو اس سے قاضی نے کہا ابومریم کیا ہوا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے عجیب تماشہ دیکھ لیا اور میں نے وہ چیز سنی جس نے میرے لئے خوشی پیدا کردی۔ تو قاضی نے اس سے کہا تو نے کیا دیکھا اور کس چیز کو

تو نے محفوظ کرلیا۔ تو اس نے کہا کہ جب سے شیخ نکلا تو اپنے دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجاتا رہا، ناچ رہا تھا اور منہ بھر کے گانا گاتا رہا اور کہتا رہا۔

اشعار (۱) قریب تھا کہ میں جلا دیا جاتا کسی مصیبت میں اس چالاک اور بے حیا عورت کی وجہ سے۔ (۲) اور جیل کی زیارت کرتا اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا۔

تشریح و تحقیق

بزعت: ماضی واحد مؤنث غائب، بزع یبزع بزوعًا، طلوع ہونا۔

اِفْتِنَانٌ: مصدر: اِفْتَنَ یَفْتَنِنُ اِفْتِنَانًا (افتعال) کام کو مختلف ڈھنگوں سے کرنا۔

إثمار: مصدر: اثمر یثمر اثمارًا (افعال) پھل دار ہونا۔

أفنانٌ: واحد: فنن: شاخ، ٹہنی۔

عثور: مصدر: عثر یعثر عثورًا (نصر سے) مطلع ہونا۔

بھتان: الزام لگانا۔ فتح سے بھت یبھت بھتانًا۔

تزویق: گلکاری، زَوَّقَ یُزَوِّقُ تَزْوِیقًا (تفعیل) آراستہ کرنا، نقش و نگار بنانا۔

احجمت: ماضی واحد متکلم، أحْجَمَ یُحْجِمُ إحْجَامًا (افعال) سے رکنا، باز رہنا۔

مرتاب: اسم فاعل، واحد مذکر، اِرْتَابَ یرتاب إرْتِیَابًا (افتعال) شک میں پڑنا۔

سجل: رجسٹر، جمع: سِجِلَّاتٌ (۲) ایک فرشتہ کا نام جو نامۂ اعمال مرتب کرتا ہے۔

فص: نگینہ۔ مراد: حقیقت، اصلیت۔ جمع: فُصُوْصٌ وَفِصَاصٌ۔

حبر: واحد: حبرة: دھاری دار یمنی چادر۔

أمناء: واحد: أمینٌ: قابل اعتماد، معتمد، امانت دار۔ دیانتدار ہونا، امین ہونا۔

تجسس: (تفعل) سے تَجَسَّسَ یَتَجَسَّسُ تَجَسُّسًا، جاسوسی کرنا۔

أنباء: واحد: نبأ: خبر۔ فتح سے نبأ ینبأ، خبر دینا۔

متدھدہٌ: اسم فاعل، باب تسربل سے تدھدہ یتدھدہ تدھدھۃ، گرتے پڑتے چلنا، لڑھکنا۔

قھقرٌ: ماضی واحد مذکر غائب، باب بعثرۃ سے قَھْقَرَ یقَھْقِرُ قَقھرۃٌ، الٹے پاؤں لوٹنا۔

مقھقہ: اسم فاعل، باب بعثرۃ سے قَھْقَہَ یُقَھْقِہُ قَھْقَھَۃٌ، قہقہہ لگانا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

مھیم: کلمۂ استفہام، کیا بات ہے، کیا معاملہ ہے، کیا ہوا۔

طربٌ: سمع سے طرب یطرب طربًا، انتہائی خوش ہونا، مست ہونا۔

یصفق: مضارع واحد مذکر غائب، صَفَّقَ یُصَفِّقُ تَصْفِیْقًا (تفعیل) تالی بجانا۔

یخالف: مضارع واحد مذکر غائب، مفاعلہ سے خالف یُخَالِفُ مُخالفۃ، ناچنا۔

یغرد: مضارع واحد مذکر غائب، غرد یغرد تغریدًا، (تفعیل) گانا گانا، آواز بلند کرنا۔

شدقی: تثنیہ، واحد: شِدْقٌ: باچھ، گوشۂ دہن۔ جمع: أشداق. شَدِقَ یشدق شدقًا (س) چوڑی باچھوں والا ہونا۔

أصلی: مضارع مجہول واحد متکلم، صَلیٰ یَصْلِیْ صَلْیًا (ض) آگ میں جلانا۔

وقاح: بے حیا، شوخ۔ جمع: وُقُحٌ. وَقَاحٌ کا اطلاق مذکر و مؤنث دونوں پر ہوتا ہے۔ سمع وکرم سے بے حیا ہونا۔

شَمَّرِیَّۃٌ: چالاک عورت، پرانی تجربہ کار، شَمَّرِیٌّ: کا مؤنث ہے۔

أزور: مضارع واحد متکلم، زار یزور زِیَارَۃً، زیارت کرنا، دیکھنا، ملاقات کرنا۔

سِجْنٌ: جیل خانہ، قید۔ جمع: سُجُوْنٌ. نصر سے سَجَنَ یَسْجُنُ سَجْنًا، قید کرنا، سَجَّانٌ: جیلر، داروغۂ جیل۔

فضحک القاضی حتّٰی هوت دنیته وذوت سکینته فلمافآء الی الوقاروعقّب الاستغراب بالاستغفارقال اللهم بحرمة عبادک المقربین حرم حبسی علی المتادبین ثم قال لذالک الامین علیَّ به فانطلق مجدافِی طلبهٖ ثم عادبعدلأیه مخبر ابنأیه فقال له القاضی اَمَاانه لوجضر لکفی الحَذَرثم لاولیته ماهوبه اولیٰ ولاریته ان الاٰخرة خیرله من الاولیٰ قال الحارث بن همَّام فَلَمَّارأیت صَغْوَالقاضی الیه وفوت ثمرةالتلبیه علیه غَشِیْتَنِی نَدَامَة الفرزدَقِ حین ایان النوار،والکُسَعِیَّ لمَّااسْتَبانَ النَّهَارُ.

ترجمہ:......پس قاضی ہنس پڑے یہاں تک کہ اس کی ٹوپی گرگئی اور اس کی سنجیدگی ختم ہوگئی۔پس جب اپنے وقار کی طرف لوٹ آیا اور زیادہ ہنسے کے بعد استغفار پڑھ لیا تو کہا اے اللہ اپنے مقرب بندوں کے وسیلہ سے میری قید اہل ادب کیلئے حرام کردے۔ پھر اس امین سے کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ۔پس وہ اس کی طلب میں کوشش کرتا ہوا چل پڑا اور پھر کچھ دیر بعد لوٹا اس کے دور جانے کی خبر دیتا ہوا، قاضی نے اس سے کہا کہ اگر وہ حاضر ہو جاتا تو وہ ڈر سے محفوظ رکھا جاتا اور پھر میں اس کو وہ چیز دیتا جس کا وہ مستحق ہے اور میں اس کو یہ دکھاتا کہ پچھلا اس کے لیے پہلے سے بہتر ہے (یعنی آخرت اس کے لیے دنیا سے بہتر ہے) حارث بن ہمام نے کہا کہ جب میں اس کی طرف قاضی کی میلان کو دیکھا اور تنبیہ کے پھل کو اس پر فوت ہوتے (دیکھا) تو مجھ پر فرزدق کی طرح ندامت طاری ہوگئی۔جس وقت اس نے نوار کو جدا کیا تھا، اور کسعی کی طرح ندامت جب دن ظاہر ہوا۔

تشریح وتحقیق

ھوت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ گر گئی۔ ھوی یھوی ھویًا (ضرب سے) گرنا۔

دِنِّیۃٌ: (دال کے زیر اور نون و یاء کی تشدید کے ساتھ) اونچی ٹوپی جو عراقی قاضیوں کے لئے مخصوص تھی اور جو لمبائی اور گولائی میں دَنّ: یعنی مٹکے کے مشابہ ہوتی تھی۔

دنٌّ: مٹکا، جمع: دِنانٌ۔

ذوت: ماضی واحد مؤنث غائب، ذَوِیَ یَذْوِیُ ذیًّا و ذَوِیًّا (ض) مرجھانا، ختم ہونا۔

سکینۃٌ: سکن یسکن سکونًا (ن) پرسکون ہونا، چین آنا۔

فآء: ماضی واحد مذکر غائب، فاء یفیءُ فیئًا (ض) اصلی حالت پر آنا، لوٹنا۔

وقار: سکون، بردباری، وَقَرَ یَقِرُ وَقَارًا (ک) باوقار ہونا، سنجیدہ ہونا۔

عقّب: ماضی واحد مذکر غائب، (تفعیل) سے عَقَّبَ یُعَقِّبُ تَعْقِیبًا ایک شے کے بعد دوسری لانا۔

الاستغراب: استفعال سے استغرب یستغرب استغرابًا، تعجب کرنا، زیادہ ہنسنا۔

مقربین: واحد: مُقَرَّبٌ: تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیبًا، قریب کرنا۔

متأدبین: واحد: مُتَأَدِّبٌ: اسم فاعل، تفعل سے تأدب یتأدب تأدیبًا، ادب وتہذیب سیکھنا۔

علیَّ بہ: اسے میرے پاس لاؤ۔ اسم فعل بمعنی: اِئتنی بذلک.

لأی: دیر، ضرب سے لأی یلئ لأیًا، دیر کرنا۔

نأی: مصدر نأی ینأیُ نأیًا (فتح سے) دور ہونا۔

کُفِیَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، کفایکفی کفایۃً (ض) محفوظ رکھنا۔

حَذَرٌ: ڈر (٢) بچاؤ، احتیاط، پرہیز۔ حَذِرَ یَحْذَرُ حَذَرًا (سمع سے) ڈرنا، بچنا،

محتاط ہونا۔

أولیت: ماضی واحد متکلم، أولا یولی إیلاء (افعال) احسان کرنا، عطا کرنا، دینا۔

أولی: اسم تفضیل، زیادہ مستحق، زیادہ لائق، زیادہ قریب۔ ولا یلی ولیا (ضرب سے) قریب ہونا۔

صغو أ: دھیان، توجہ۔ نفرو سمع سے جھکنا۔

غشیت: ماضی واحد مؤنث غائب، غشی یغشی غشیًا (س) لاحق ہونا، طاری ہونا۔

فرزدق: اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب۔ جس کا نام ''ہمام بن غالب بن صعصعہ'' دارمی، تمیمی تھا۔ یہ نہایت بدصورت تھا۔ فرزدق: واحد: فرزدقہ: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا، یا تنور میں گری ہوئی روٹی، جمع: فرازق وفرزدٌ چونکہ فرزدق کا چہرہ پیڑے کی طرح بھدا، اور تنور میں گری ہوئی روٹی کی طرح داغدار تھا، اس لئے اس کا یہ لقب پڑ گیا، اس کی کنیت ''ابوفراس'' ہے۔

أیان: ماضی واحد مذکر غائب، أبان یبین إبانةً (افعال) جدا کرنا، طلاق بائن دینا۔

نوار: یہ فرزدق کی بیوی کا نام ہے ''نوار'' فرزدق کی چچازاد بہن تھی، نیک سیرت اور بہت خوبصورت تھی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر نے اس کا نکاح کر دیا تھا۔ فرزدق نے کسی بات پر ناراض ہو کر اسے تین طلاق دیدی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو گواہ بنالیا، اس کے بعد ایک دن فرزدق نے ''نوار'' کو راستہ میں پکڑلیا۔ نوار نے کہا: یہ کیا حرکت ہے؟ تو نے مجھے طلاق بائن دے رکھی ہے۔ فرزدق نے طلاق سے انکار کیا اور بغلبۂ شہوت زبردستی ''نوار'' کا بوسہ لے لیا۔ ''نوار'' نے برا بھلا کہا اور کہا: میں حضرت حسن رضی اللہ سے شکایت کرتی ہوں؛ تاکہ وہ تجھ کو سزا دیں۔ جب اسے ہوش آیا، تو وہ اپنے اس فعل پر بہت نادم ہوا۔ علامہ ہریری نے نَدَامَةُ الْفَرَزْدَق حِیْنَ أَبَانَ النَّوارَ سے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کُسَعِی : کُسَع کی طرف نسبت ہے، جو یمن کے ایک قبیلے کا نام ہے۔ اس کا نام محارب یا محامر بن قیس ہے۔ کسعی مشہور تیر انداز تھا، اس نے بڑی محنت سے ایک عمدہ درخت کی لکڑی سے ایک تیر کمان اور پانچ تیر بنائے۔ ایک مرتبہ رات میں گورخر کے شکار کے لئے نکلا، اس نے ایک تیر چلایا، جو گورخر کے جسم سے پار ہو کر پتھر سے جا لگا، جس سے چنگاریاں نکلیں۔ کسی نے یہ سمجھا کہ شاید تیر نشانے پر نہیں لگا ہے اس نے پھر دوسرا تیر چلایا وہ بھی اسی طرح صحیح نشانہ پر لگ کر پتھر پر جا لگا اور چنگاریاں نکلیں: کسعی نے اب بھی یہی سمجھا کہ تیر خطا کر گیا ہے؛ اسی طرح پانچوں تیر ختم کر دیئے، ہر تیر نشانے پر لگا، مگر وہ یہی سمجھتا رہا کہ تیر نشانے سے ہٹ گیا ہے، بالآخر غصہ میں آ کر اپنی وہ کمان توڑ ڈالی جو اس نے بڑی محنت سے بنائی تھی۔ جب صبح ہوئی تو دیکھا: پانچ گورخر پڑے ہیں اور پانچوں تیر نشانے پر لگ کر پھر پتھر سے ٹکرائے ہیں؛ اس وقت کسعی کو کمان توڑنے کا بہت افسوس ہوا اور شرمندہ ہو کر اس نے اپنی ایک انگلی کاٹ ڈالی، وَالْکُسَعِیَّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارَ سے علامہ حریری نے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ دونوں واقعے ندامت میں ضرب المثل ہیں۔

دسواں کا خلاصہ

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ جب میں شہر رحبہ پہنچا تو میل کچیل دور کرنے سے فارغ ہونے کے بعد جب باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک بڑے میاں ایک حسین وجمیل لڑکے کو پکڑے ہوئے اس سے جھگڑ رہے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ اس نے میرے بیٹے کو قتل کیا ہے۔ اتنے میں ہر طرح کے لوگوں کا ایک جم غفیران پر اکٹھا ہو گیا جس پر انہوں نے فیصلہ کیا کہ والئ شہر کے پاس جا کر فیصلہ کرواتے ہیں۔ حالانکہ والئ شہر عورتوں کے مقابلہ میں لڑکوں پر زیادہ فریفتہ ہونے والوں میں سے تھا۔

بڑے میاں نے جاتے ہی اپنا دعویٰ دائر کیا اور اس دوران لڑکا اپنے حسن وجمال کی وجہ سے والی کو اپنی جانب مائل کر رہا تھا۔ والئ شہر نے برے میاں سے کہا کہ تمہارے پاس اپنے دعویٰ پر کوئی گواہ ہے؟ بڑے میاں کہنے لگے کہ اس نے میرے بیٹے کو دور جنگل وبیابان میں قتل کیا جہاں کوئی نہ تھا لہٰذا گواہ تو نہیں لیکن آپ مجھے اجازت دیں تاکہ میں اس کو قسم دوں۔ قاضی کی اجازت دینے پر بڑے میاں نے اپنی گھڑی ہوئی ایک لمبی چوڑی قسم لڑکے پر پیش کی جسے نوجوان نے اٹھانے سے انکار کر دیا کہ ایسی قسم اٹھانے سے تو بہتر ہے کہ آگ میں جل جاؤں۔

والی لڑکے پر مکمل طور پر فریفتہ ہو چکا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ کسی طرح اسے بڑے میاں سے چھڑا کر اپنے لئے خاص کر۔ اسی بناء پر والی نے کہا کہ میں بطور ہرجانہ کے سو دینار دے دیتا ہوں۔ آپ اسے چھوڑ دیں۔ بڑے میاں راضی ہو گئے قاضی نے بڑی مشکل سے پچاس مثقال تو جمع کر کے بڑے میاں کو دیئے اور کہا کہ اب شام ہو چکی باقی کا جمع کرنا مشکل ہے صبح لے لینا۔ بڑی میاں نے اس شرط پر قبول کئے کہ میں اس لڑکے کی نگرانی کروں گا۔ یہ میرے پاس ہی رہے گا۔ اور مجلس برخاست ہو گئی۔

حارث کہتے ہیں کہ دوران مقدمہ میں نے پہچان لیا کہ یہ ابوزید ہے۔ عدالت برخاست ہونے اور لوگوں کے چھٹ جانے کے بعد میں اس کے پاس گیا اور لڑکے کے متعلق پوچھا تو ابوزید نے بتایا کہ یہ تو میرا بیٹا ہے۔ تو میں نے تنازعہ کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا تا کہ مال جمع کرسکوں۔

پھر ابوزید نے صبح تک مجھے اپنے پاس بٹھائے رکھا اور اپنا شیریں کلام سناتا رہا اور صبح صادق سے قبل ایک رقعہ میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے اپنے بیٹے کو لیکر وہاں سے چل نکلا۔

میں نے رقعہ کھولا تو اس میں ایک نظم تھی جس میں والی کی حسرت آگ کو بھڑکایا گیا تھا۔ اسے نادم اور شرمندہ کیا گیا تھا۔ حارث کہتے ہیں میں نے اس رقعہ کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے اور ملامت کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کی۔

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ "الرَّحْبِيَّة"

دسواں مجلسی واقعہ شہر "رحبہ" کی طرف منسوب ہے

الـــرَّحبِيَّة: منسوب الی رحبہ اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ رحبہ: حاء کے فتح اور سکون کے ساتھ۔ بغداد سے تین سو میل کے قریب دریائے فرات کے کنارے پر واقع ایک شہر ہے، جسے مالک بن طوق نامی شخص نے ہارون الرشید (بقول بعض، مامون الرشید) کے زمانے میں آباد کیا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام رکھا گیا "الرحبیۃ"

حَکَی الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ هَتَفَ بی داعی الشوق الیٰ رَحْبَةِ مالک بن طوق نَلبیَّتُهُ مُمْتَطِیاشملة عَزْمَة مُشْمَعِلَّةٌ فلماالقیت بهاالمراسی وشَدَدْتُ امراسی وبرزت من الحَمَّامِ بعدسَبْتِ رَأْسِیْ رَأیتُ غلام افرغ فی قالب الجمال وَاُلْبِسَ من الْحُسْنِ حُلَّةَ الکَمَالِ وَقَدِاعْتَلَقَ شیخ بِرُدْنِهٖ یدعی انه فتک بِابنِهٖ والغلام ینکرعرفته ویکبرقرفَتَهٗ هوالخصام بینهمامتطایر الشرارو الزِّحَامُ علیهمایجمع بین الاخیاروَالْاَشْرَارِ الیٰ ان تَرَاضیابَعْدَاشْتِطَاطِ اللَّدَدِبالتَّنَافُرِالیٰ وَالِیُ البَلَدِ وَکَانَ ممن یُّزَنُّ بالهنات ویغلب حب البنین علی البنات فاسرعاالیٰ ندوته کالسُّلَیْکِ فِیْ عَدْوَتِه.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے بیان کیا، کہا کہ: مالک بن طوق کے شہر رحبہ کی طرف رغبت کے داعی نے مجھے ندا دی (یعنی میرے دل میں شہر رحبہ کی زیارت کا شوق

پیدا ہوا) تو میں نے اس کو لبیک کہا تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہو کر اور پر جوش ارادے کی تلوار سونت کر۔ پس جب میں نے اس شہر میں لنگر ڈالدیا اور اپنی طنابیں (رسیاں) باندھ دیں (قیام کرلیا) اور میں حمام سے اپنا سر منڈانے کے بعد نکلا، تو میں نے ایک ایسا لڑکا دیکھا، جو حسن کے سانچے میں ڈھالا ہوا تھا اور جسے حسن کا عمدہ جوڑا پہنایا گیا تھا۔ صورت یہ تھی کہ ایک بوڑھے نے اس کی آستین پکڑ رکھی تھی، جو اس بات کا دعویٰ کررہا تھا کہ اس نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے، جب کہ لڑکا اس کو پہچاننے سے انکار کررہا تھا اور اس کے الزام کو بڑا سمجھ رہا تھا، ان دونوں کے درمیان، جھگڑا ایسا تھا کہ جس کی چنگاریاں اڑ رہی تھیں اور ان دونوں کے پاس لگی ہوئی بھیڑ اچھے اور بروں کو جمع کئے ہوئے تھی۔ نوبت اس پر پہنچی کہ وہ دونوں جھگڑا بڑھ جانے کے بعد، والی شہر کے پاس مقدمہ لے جانے پر رضامند ہو گئے۔ اور وہ (والی شہر) ان لوگوں میں سے تھا، جن پر بدفعلی کا الزام لگایا جاتا تھا اور لڑکیوں پر لڑکوں کی محبت کو ترجیح دیتا تھا۔ چنانچہ وہ دونوں اس کی مجلس میں ایسی تیزی سے گئے؛ جیسا کہ سلیک اپنی دوڑ میں تیز تھا۔

تشریح وتحقیق

هتف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ندادی۔ **هتف يهتف هتفًا** (ض) پکارنا، ندادینا۔

شملة: پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔

مُنتَضِی: اسم فاعل **انتضى ينتضي انتضاءً** (افتعال) میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔

مشمعلة: اسم فاعل مؤنث، پرجوش، مست، مگن، باب **اقشعرّ** سے **اشمعل يشمعل اشمعلال**، چاق وچوبند ہونا۔

المراسی: واحد: مرساۃ: اسم آلہ، لنگر۔ وہ رسی جس سے جہاز یا کشتی کو کنارہ کے ساتھ باندھ دیا جائے، واحد: مرسیٰ: اسم ظرف، کشتی یا جہاز کے ساحل پر ٹھہرنے کی جگہ، بندرگاہ۔ رسا یرسو رسوًا (نصر سے) ٹھہرنا، جمنا، کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔

أمراس: جمع ہے، مرسٌ کی۔ اور مرسٌ جمع ہے مرسۃٌ کی، خیمہ کی طناب یا رسی، قناط۔

حمامٌ: غسل خانہ، حجامت خانہ، جس میں گرم پانی کا انتظام ہو۔ جمع: حماماتٌ.

سبتٌ: مصدر از سبتَ یسبتُ سبتًا (نصر سے) بال اتارنا، سر مونڈھنا، سر منڈانا۔

حلۃ: عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا۔ جمع: حُلَلٌ وَحِلالٌ.

ردنٌ: آستین۔ جمع: أردانٌ.

فتک: ماضی، فتک یفتک فتکا (ض) دھوکے سے قتل کرنا۔

فَلَمَّا حَضَرَاهُ، جَدَّدَ الشيخ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعَى عَدْوَاهُ، فَاسْتَنْطَقَ الغلامَ، وَقَدْفَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِه، وَطَرَّعَقْلَهُ بتصفيف طرته فقال: إنها أفيكة أفاكٍ على غير سَفَّاكٍ، وعضيهة محتال، علىٰ من ليس بمغتال، فقال الوالي للشَّيْخ: إنْ شَهِدَلَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وإلَّا فَاسْتَوْفِ منه اليمين: فَقَالَ الشَّيْخ: إنّه جدله خَاسِيًا، وأقاح دمه خاليا، فاني لي شاهد، ولم يكن ثم مشاهدا ولكن وَلِّنِيْ تَلْقِيْنَهُ اليمين، لِيَبِيْنَ لك: أيَصْدُقُ أم يَمِيْنُ فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ المالكُ لِذٰلكَ، مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ، علىٰ ابنك الهَالِكَ.

ترجمہ:.....پس جب وہ دونوں اس (والیٔ شہر) کے پاس حاضر ہوئے، تو شیخ نے اپنا دعویٰ از سرنو بیان کیا اور اس کی مدد چاہی، تو اس (حاکم شہر) نے لڑکے سے بیان لینا چاہا؛ جب کہ وہ اسے اپنی پیشانی کے محاسن میں گرفتار کر چکا تھا اور اس کی عقل کو اپنی پیشانی کی مانگ پٹی سے زائل کر چکا تھا۔ تو لڑکے نے کہا کہ یہ الزام تراش کا، ایسے شخص پر الزام ہے کہ جو خون بہانے والا نہیں ہے اور چالباز کا ایسے شخص پر بہتان ہے کہ جو قاتل نہیں ہے۔ اس پر حاکم نے شیخ سے کہا: اگر تیری دو مسلمان عادل گواہی دیں (تو ٹھیک ہے) ورنہ تو اس سے قسم حاصل کر۔ شیخ نے کہا: اس نے تو اسے (آبادی سے) دور لے جا کر پچھاڑا ہے اور علیحدہ ہو کر اس کا خون بہایا ہے؛ اس لئے میرے لئے گواہ کیسے ہو سکتا ہے؛ جب کہ وہاں کوئی دیکھنے والا نہیں تھا، لیکن آپ مجھے اسے قسم کی تلقین کا اختیار دیجئے، تاکہ اپ کو کو ظاہر ہو جائے کہ وہ سچ بولتا ہے یا جھوٹ۔ تو حاکم نے اس سے کہا کہ: تو اس کا مالک ہے (تجھے اس کا اختیار ہے) تیرے اس بے انتہا غم کی موجودگی میں جو اپنے ہلاک شدہ بیٹے پر ہے۔

تشریح وتحقیق

جَدَّدَ: ماضی واحد مذکر غائب، جَدَّدَ یُجَدِّدُ تَجْدِیْدًا (تفعیل) از سرنو کرنا۔

عدوی: مدد، إِعْدَاءٌ: کا اسم مصدر۔ أَعْدَا یُعْدِیْ إِعْدَاءً (افعال) مدد دینا۔

استنطق: ماضی واحد مذکر غائب، استنطق یستنطق استنطاقًا (استفعال) بیان لینا۔

فتن: ماضی واحد مذکر غائب، فتن یفتن فتنا (ضرب سے) فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔

تصفیف: مصدر، صَفَّفَ یُصَفِّفُ تَصْفِیْفًا (تفعیل) پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔

طرۃ: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، جمع: طرر۔

أفیکۃ: بہتان، الزام، بڑا جھوٹ۔ جمع: اَفَائِکُ.

سَفَّاک: اسم مبالغہ، قاتل، بہت خون بہانے والا۔ سَفَکَ یَسْفِکُ سَفْکًا (ضرب سے) خون بہانا، قتل کرنا۔

عضیہۃ: صفت مشبہ، بہتان، جمع: عَضَائِہ، عَضِہَ یَعْضَہُ عَضْھًا (سمع سے) بہتان لگانا۔

محتال: اسم فاعل۔ احتال یحتال احتیالاً (افتعال) دھوکہ دینا، حیلہ کرنا، چال چلنا۔

مغتال: اسم فاعل، اغتیال: اغتال یغتال اغتیالاً، دھوکے سے قتل کرنا، بے خبری میں مار ڈالنا۔

اِسْتَوْفِ: امر واحد حاضر، استیفاء: اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ استیفاءً (استفعال) پورا وصول کرنا۔

جدل: ماضی واحد مذکر غائب، جَدَّلَ یُجَدِّلُ تَجْدِیْلاً (تفعیل) پچھاڑنا، زمین پر گرانا۔

خَاسِئًا: اسم فاعل، خَسَأَ یَخْسَأُ خُسْئًا (فتح سے) دور ہونا، مراد: آبادی سے دور ہونا۔

أفاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، أفاح یفیح إفاحۃ (افعال) خون بہانا۔

خالیا: اسم فاعل، خلا یخلو خلوًّا (ن) علیحدہ ہونا۔

وَلِّ: امر واحد حاضر، وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَۃً (تفعیل) حاکم بنانا، اختیار دینا۔

تلقین: (تفعیل) کسی کی زبان سے اپنے بتائے ہوئے الفاظ کہلوانا۔

یمین: مضارع، واحد مذکر غائب، مَانَ یَمِینُ مَینًا (ضرب سے) جھوٹ بولنا۔
وجد: رنج وغم، وَجَدَ یَجِدُ وَجْدًا (ضرب سے) رنجیدہ ہونا، شدید غم میں مبتلا ہونا۔
متھالک: اسم فاعل، تَھَالَکَ یَتَھَالَکُ تَھَالُکًا (تفاعل) اپنے کو ہلاکت، میں ڈالنا۔

فَقَالَ الشَّیْخ لِلْغُلَامَ، قل: والذی زین الجباہ بالطرر، والعیون بالحور، والحواجب بالبلج، والمباسم بالفلج؛ والجفون بالسقم، والأنوف بالشمم، والخدود باللھب، والشغور بالشنب، والبنان بالترفِ، وَالْخُصُوْرِ بِالْھَیَفِ، إننی ماقتلت ابنک سھوا ولا عمدًا، ولا جعلت ھامتہ لسیفی غِمْدًا؛ وورد تی بالبھار، ومسکتی بالبخار، وبدري بالمُحَاق، وفضتی بالاحتراق؛ وشعاعی بِالإِظْلَامِ، ودواتی بالاقلام.

ترجمہ:...... بڑے میاں نے غلام کو کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پیشانی کو مانگوں کے ساتھ۔ آنکھوں کو سیاہی اور سفیدی کے ساتھ اور آبروؤں کو کشادگی کے ساتھ۔ اور دانتوں کو کشادگی کے ساتھ۔ پلکوں کو بیماری کے ساتھ۔ ناکوں کو بلندی کے ساتھ۔ رخساروں کو بھڑکنے کے ساتھ۔ اور دانتوں کو چمکنے کے ساتھ۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پوروں کو نرمی کے ساتھ۔ پیٹھ کو باریکی کے ساتھ۔ کہ بیشک میں نے تیرے بیٹے کو بھول کر اور نہ جان بوجھ کر قتل کیا۔ اور نہ میں نے بنایا اس کی کھوپڑی کو اپنی تلوار کیلئے۔ ورنہ اللہ کردے میری پلکوں کو چندھیاپن کے ساتھ۔ اور میرے رخسار کو سفید اور سیاہ داغوں کے ساتھ۔ اور میرے بالوں کو اڑنے کے ساتھ۔ میری منہ کی خوشبو کو بو کے ساتھ۔ اور میرے چاند کو مٹانے کے ساتھ۔

میرے چاندی کو جلانے کے ساتھ۔ اور میرے چہرے کی روشنی کو اندھیرے کے ساتھ۔
اور میری دوات کو قلم کے ساتھ۔

تشریح وتحقیق

جِباۃ: واحد: جَبْهَةٌ: پیشانی۔

طرر: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، گیسو۔

حور: خوشنمائی۔

حواجب: واحد: حاجب، ابرو، بھوں۔

بلج: دونوں بھوؤں کے درمیان کا فاصلہ، کشادگی، بَلِجَ يَبْلَجُ بَلَجًا (سمع سے) دونوں بھوؤں کے درمیان فاصلہ زیادہ ہونا۔

مباسم: واحد: مَبْسِمٌ: اسم ظرف، مسکرانے کی جگہ، مراد: منہ اور دانت، بَسَمَ يَبْسِمُ بَسْمًا (ض) مسکرانا۔

فلج: دانتوں کے درمیان فاصلہ۔

شمم: ناک کے بانسے کا مناسب ابھار، بلندی۔ شَمَّ يَشَمُّ شَمَمًا (سمع سے) ناک کا اونچا ہونا۔

لَهَبٌ: آگ کی لپٹ، شعلہ، مراد: آگ کی سی سرخی۔ لَهِبَ يَلْهَبُ لهبًا. (سمع سے) آگ دہکنا، بھڑکنا۔

ثغور: واحد: ثَغْرٌ: اگلے دانت۔

شنب: دانتوں کی چمک اور صفائی۔

بنان: واحد: بنانة: انگلیوں کے پورے، مجازاً انگلیاں۔

ترف: نرمی، تروتازگی۔ مراد: لچک، ترف يترف ترفًا (سمع سے) نباتات کا

تروتازہ ہونا۔

خصورٌ: واحد: خصرٌ: کوکھ، کمر۔

هَيَفٌ: نزاکت، هَيِفَ يَهْيَفُ هَيَفًا (سمع سے) نازک ہونا۔

هامة: سر، کھوپڑی۔ جمع: هَامٌ و هَامَاتٌ.

عمشٌ: چندھیاہٹ، ضعفِ بصر. عمش يغمش غمشًا (سمع سے) چوندھیانا۔ ضعف بصر کا مریض ہونا۔

نمشٌ: نمش ينمش نمشًا (سمع سے) داغوں والا ہونا۔

جلحٌ: جلح يجلح جلحًا (سمع سے) سر کے بال گرنا جھڑنا۔

طلعٌ: درخت خرما کی کلی۔ مراد: چمکتے ہوئے دانت واحد: طَلْعَةٌ.

بلحٌ: ہری کھجور، ناپختہ کھجور، واحد: بَلَحَةٌ۔

وردةٌ: گلاب کا ایک پھول، مراد: رخسار، جمع: وَرْدٌ.

بَهار: زرد رنگ کا گھاس۔ مراد: زردی۔

مِسكة: خوشبو، مراد: منہ کی خوشبو۔ جمع: مسک۔

بخار: بھاپ، گیس، بدبو، مراد: بوئے دہن۔ جمع: أَبْخِرَةٌ. چاند، مراد: چاند جیسا مکھڑا۔

مَحاق: بے نوری، ظلمت، تاریکی، مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (فتح سے) بے نور ہوجانا، روشنی زائل ہوجانا۔

فضة: چاندی مراد: چاندی جیسا سفید چہرہ، یا چاندی جیسی سفید کھال۔

احتراق: جلنا، مراد: سیاہ ہونا اور ڈاڑھی نکل آنا۔

شعاعٌ: چمک، مراد: چہرہ کی چمک، جمع: أشِعَّةٌ.

فقال الغلام الاصطلاء بالبلية و لاالايلآء بهٰذه الالية والانقياد للقَوَدِ ولاالحلف بمالم يَحْلِف بهٖ احَدٌ وابى الشيخ الّا تجريعه اليمين التى اخترعَهَا وَاَمْقَرَله جرعها ولم يزل التلاحى بينهما يستعر ومحجةالتراضى تعرو الغلام فى ضمنِ تابيه، يَخْلب قَلْبَ الوالِيْ بتلوِّيهٖ، ويطمعه فى أنْ يُلَبِّيهٖ، إلىٰ أنْ ران هواه علىٰ قَلْبه، وألبَّ بِلُبّه، فسوَّل لهٗ الوجدالذى تيمه، والطمع الذى تَوَهمَهٗ؛ أنْ يخَلِّصَ الغلام وَيَسْتَخْلِصَهٗ، وأن ينقذهٗ من حبالة الشيخ ثم يَقْتَنِصَهُ فقَالَ لِلشَّيْخِ: هَلْ لَكَ فِيمَاهوَ أليق بالأقوى، وأقرب لِلتَّقْوىٰ! فقال: إلام تشير لأقتفيه، ولاأقِفَ لك فيه؟

ترجمہ:......پس غلام نے کہا۔ جل جانا مصیبت کی وجہ سے یہ مناسب ہے نہ اس جیسی قسم۔ اور فرمانبرداری کرنا قصاص کے یہ مناسب ہے۔ نہ وہ قسم جو کسی ایک نے بھی نہیں کھائی۔ بڑے میاں نے انکار کیا۔ مگر یہ کہ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر پلا رہا تھا وہ قسم جس کو اس نے ایجاد کیا۔ اور کڑوا کر دیا۔ اس کے لئے گھونٹ کو۔ جھگڑا ان دونوں کے درمیان بڑھ رہا تھا۔ اور رضامندی کا راستہ مشکل ہو گیا۔ اور لڑکا انکار کے ضمن میں اچکتا رہا والی کے دل کو اپنی ملمع سازی کے ساتھ۔ اور اس کو لالچ دلاتا رہا اس بات کی طرف کہ وہ اس کے پاس ٹھہرا جائے۔ یہاں تک کہ غالب آ گئی اس لڑکے کی خواہش قاضی کے دل پر۔ اور ٹھہر گیا (لڑکا) اس کی عقل میں۔ پس مزین کر دیا اس (قاضی کیلئے اس عشق نے جس نے اس کو غلام بنا رکھا تھا۔ اور اس لالچ نے جس نے اس کو توہم میں ڈال رکھا تھا۔ کہ غلام کو چھڑا لے۔ اور اپنے لئے اس کو خالص کر لے۔ اور اس کو نجات دلائے شیخ کے جال سے۔ پھر اس کو شکار کرے۔ قاضی نے بڑے میاں کو کہا کہ کیا

تمہارے لئے مناسب ہے وہ چیز جو زیادہ قوی ہو۔ اور تقویٰ کے اعتبار سے زیادہ قریب ہو۔ بڑے میاں نے کہا کہ تم کس کی طرف اشارہ کر رہے ہو۔ تا کہ میں اس کی پیروی کروں۔ اور میں توقف نہ کروں اس میں تمہارے لئے۔

تشریح و تحقیق

اِصطلاء: آگ میں جلنا (بقانون صاد ضاد والا تائے افتعال ط سے بدل گئی۔

بلیة: جمع: بلایا. بلا یبلو بلاء (نصر سے) آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا۔

ایلآء: ألا یُولِی إِیلاءً (افعال) قسم کھانا۔

ألیة: قسم، جمع: ألایا.

انقیادٌ: انقاد ینقاد انقیادًا (انفعال) تسلیم کرنا۔

قود: بدلہ خون، تاوان، خون بہا، قصاص۔

اختار: فعل مضارع محذوف کی وجہ سے منصوب ہے اور باقی دولا أختار کی وجہ سے۔

أمقر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تلخ بنایا۔ أمقر یمقر إمقرارًا (افعال) تلخ بنانا۔

جرع: واحد: جرعة: گھونٹ۔ جرع یجرع جرعًا (ف) گھونٹ بھرنا، نگلنا، پینا۔

تلاحی: (تفاعل) باہم گالی دینا۔ لحا یلحو لحوًا (ن) گالی دینا، برا کہنا۔

محجة: راستہ، سیدھا راستہ، جمع: محاج.

تعِر: مضارع واحد مؤنث غائب وعَر یعر وعرًا وَوُعُورًا (ضرب، سمع، کرم سے) دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

ضمنٌ: دوران، اندر، ذیل۔

تأبی: ضد، ہٹ دھرمی۔ تابی یتابی تابیًا (تفعل) ضد کرنا، مسلسل انکار کرنا۔

تلوّي: مصدر (تفعل) سے تلوی یتلوی تلویًا۔ مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔

ران: ماضی واحد مذکر غائب، رَانَ یَرِیْنُ رَیْنًا (ضرب سے) غالب ہونا، چھا جانا۔

ألبّ: ماضی واحد مذکر غائب، ألب یلب البابًا (افعال) قیام کرنا، ٹھہرنا۔

سوّل: ماضی واحد مذکر غائب، سول یسول تسویلاً (تفعیل) سے مزین کرنا۔

حبالۃ: شکاری کا جال، پھندا۔ جمع: حبائل.

یقتنص: مضارع واحد مذکر غائب، إقتنص یقتنص اقتناصًا (افتعال) شکار کرنا۔

أقتفی: مضارع واحد متکلم، إِقْتَفٰی یَقْتَفِیْ اِقْتِفَاءً (افتعال) نقش قدم پر چلنا، پیچھے چلنا۔

لا أقف: مضارع منفی۔ وقف یقف وقوفًا (ضَ) توقف کرنا (۲) رکاوٹ بننا۔

فـقـالَ: أَرىٰ أَنْ تُـقْـصِـرَعَنِ الْقِيْلِ وَالْقَالِ، وَتَقتَصِرَمِنْهُ علىٰ مِائَةِ مِثْـقَـالٍ، لِاَتَـحَـمَّـلَ مِنهَابَعْضًا؛ وَأُجْتَنِيَ الْبَاقِيَ لَکَ عُرْضًافقَالَ الشَّيْـخُ: مَـامِنِّیْ خِلافٌ، فَلايَکُنْ لِوَعْدِکَ إِخْلافٌ، فَنَقَدَهُ الْوَالِيْ عِشْـرِيْـنَ، وَوَزَّعَ عَـلـىٰ وَزَعَتِـهٖ تـكـمِلَةَ خَمْسِيْنَ، وَرَقَ ثَوْبُ الأَصِيْـلِ، وَانْـقَطَعَ لِأَجْلِهٖ صَوْبُ التحْصِيْلِ، فَقَالَ لَهُ: خُذْمَا رَاجَ، وَدَعْ عَـنْکَ اللَّـجَـاجَ، وَعَـلَـيَّ فِيْ غدأَنْ أَتَوصَّلَ، إِلىٰ أَنْ ينضَّ لَکَ الباقِيْ وَيَتَحَصَّلَ، فَقَالَ الشَّيْخُ: أَقْبَلُ مِنکَ علىٰ أَنْ أَلازِمَه لَيْـلَتِـیْ، وَيَـرْعَـاه إِنْسَــانُ مُـقْـلَتِـیْ، حَتّٰـی إِذَاأَغْـفـىٰ بَـعْـدَ إِسْـفَـارِالـصُّـبْـحِ، بِـمَـابَـقِـيَ مِنْ مَّالِ الصُّلْحِ، تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُـوْبٍ، وَبَـرِئَ بَـرَاءَ ةَالذِّئْبُ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوْبَ فَقَالَ لَه الْوَالِيْ: مَأَرَاکَ سُمْتَ شَطَطًا، وَلا رُمْتَ فُرُطًا.

ترجمہ:...... قاضی نے کہا کہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم قیل وقال کو کم کر دو۔ اور تم اس سے اکتفا کر لو۔ سو دینار پر۔ تاکہ بعض ان میں سے میں برداشت کروں۔ اور حاصل

کروں باقی تمہارے لئے سامان کو۔ بڑے میاں نے کہا مجھے کوئی اختلاف نہیں ہے۔
پس آپ کے وعدے میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے۔ والی نے بیس دینار اس کو
نقد دیئے۔ اور تقسیم کردیا اپنے خدام پر پچاس کا مکمل کرنا۔ شام کا کپڑا باریک ہوگیا۔ اور
منقطع ہوگیا اس کی وجہ سے حاصل کرنے کی سمت۔ پس قاضی نے اس کو کہا لے
لو۔ جو کچھ موجود ہے۔ اور چھوڑ دو اپنے آپ سے جھگڑے کو۔ اور کل مجھ پر لازم ہے کہ
کہ میں ملوں یہاں تک کہ تمہارے لئے باقی نقد کروں اور وہ حاصل ہوجائے بڑے
میاں نے کہا میں قبول کرتا ہوں تمہاری اس بات کو اس شرط پر کہ آج کی رات میں اس کو
اپنے ساتھ لازم رکھوں۔ اور میری آنکھ کی پتلی اس کی حفاظت کرے۔ یہاں تک کہ
جب صبح روشن ہونے کے بعد مکمل کرے۔ جو صلح کا مال باقی ہے۔ تو چھٹکارا حاصل کرے
انڈا چوزے سے (یا چوزا انڈے سے) اور بری ہوجائے جیسا کہ بھیڑیا بری ہوا یعقوب
علیہ السلام کے بیٹے کے خون سے۔ والی نے اس کو کہا کہ میں نہیں سمجھتا تجھ کو کہ تو زیادتی
کرے۔ اور نہ تو زیادتی کا قصد کرے۔

تشریح و تحقیق

عُـرْض: (بضم العین) جہت، جانب۔ عَـرْضٌ (بفتح العین) سامان جمع: أَعْـرَاض وَعَرُوْض۔

اِخلاف: خلاف ورزی۔ اخلف یخلف اخلافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔

وَزَّعَ: ماضی واحد مذکر غائب، وَزَّعَ یوَزِّعُ تَوْزِیْعًا (تفعیل) تقسیم کرنا۔

وَزَعَة: واحد: وَازِعٌ: مددگار، محافظ، مراد: مصاحبین۔

رَقَّ: ماضی واحد مذکر غائب۔ (رقّ یرقّ رقًّا ورِقَّةً (ض) پتلا ہونا۔ باریک ہونا۔

أَصِیْل: شام، جمع: أُصُلٌ وَآصَالٌ۔

صَوْبٌ: بارش، سلسلہ، جہت، جانب، طرف۔ صَابَ یصوب صوبًا(ن) بارش ہونا۔

ینضّ: مضارع واحد مذکر غائب، نضَّ یَنِضُّ نضًّا(ض) حاصل ہونا، میسر ہونا۔

إنْسَانٌ: آنکھ کی پتلی۔

مُقْلَةٌ: آنکھ، جمع: مُقَلٌ.

قَائِبَةٌ: انڈا۔ جمع: قَوَائِبُ، قُوْبٌ: بچہ، چوزہ۔ جمع: أقوابٌ: اس صورت میں عبارت میں قلب ہے؛ کیونکہ انڈا بچہ سے جدا نہیں ہوتا؛ بلکہ بچہ انڈے سے جدا ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک کہاوت ہے جو دو ساتھیوں میں گہرے تعلق کے بعد جدائی کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے کہ ایک تاجر نے ایک شخص کو رہبر مقرر کیا، اس شخص نے تاجر سے کہا: إذابَلَغْتُ بِکَ مَکان کَذابَرِئَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قَوْبِ یعنی جب میں تجھے فلاں جگہ پہنچادونگا تو انڈا بچے سے جدا ہو جائے گا یعنی میں تیری رہبری سے آزاد ہو جاؤنگا۔

سُمْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے مکلف بنایا۔ سام یسوم سومًا(ن) مکلف بنانا۔

شَطَطًا: ناحق بات، زیادتی، شَطَطَ یَشْطِطُ شَطَطًا (ن،ض) حد سے تجاوز کرنا، حق سے دور ہونا۔

قَالَ الحارِثُ بن هَمَّام: فَلَمَّارَأیت حُجَج الشَّیْخِ کَالْحُجَجِ السریجیة، عَلِمتُ أنَّهُ عَلَمُ السَّرُوجِیَّةِ، فَلَبِثْتُ إلیٰ أنْ زَهَرَتْ نُجُوْمُ الظَّلَامِ، وانتشرت عقود الزِّحَامِ، ثم قصدت فِنَاءَ الْوَالِیْ، فَإذَاالشَّیْخُ لِلْفَتی کَالی، فنشدتُّهُ اللّٰه: أهُوَأبو زَیْد؟ فَقَالَ: إیْ وَمحل الصَّیْد! فَقُلْتُ: من هٰذَاالغلام، الذی هفت لهُ الأحلام، قَالَ: فِیْ النسبِ فَرْخِیْ وَفِیْ الْمُکْتَسَبِ فخی، قلت: فهلا

اکتفیتَ بِمَحَاسِنِ فطرتہ،وَکَفَیْتَ الْوَالِیَ الافتتان بطرتہ، فَقَالَ:لَوْلَمْ تبرز جُبْهَتُهُ السَّیْن،لَمَاقَنَفَشْتُ الْخَمِسِیْنَ،ثُمَّ قَالَ:بِتِ اللَّیْلَةَعِنْدِي لِتُطْفِئَ نَارَالْجَوٰی،وندیل الهوٰی مِنَ النَّوٰی،فَقَدْأجْمَعْتُ عَلیٰ أَنْ أنسلَّ بِسُحْرَةِ،وَأصْلِیَ قلبَ الْوَالِیْ نَارَحَسْرَة.

ترجمہ:......حارث ابن ہمام کہتے ہیں جب میں نے دیکھا بڑے میاں کے دلائل کو سریج کے ذلائل کی طرح۔تو میں نے جان لیا کہ یہ سریج کا جھنڈا ہے۔میں ٹھہرا رہا۔یہاں تک کہ اندھیرے کے ستارے طلوع ہو گئے اور ہجوم کی گرہ بکھر گئی۔پھر میں نے ارادہ کیا والی کے صحن کی طرف۔تو بڑے میاں نوجوان کی حفاظت کرر ہے ہیں۔میں نے اس کو اللہ کی قسم دی کہ کیا وہ ابوزید ہے۔کہنے کا کہ ہاں اور قسم ہے اس کی جس نے شکار کو حلال کیا۔پس میں نے اس کو کیا یہ لڑکا کون ہے جس سے عقلیں خراب ہو گئیں۔کہنے لگا نسب میں میرا بچہ ہے۔اور کمائی میں میرا جال ہے۔میں نے کہا تو نے کیوں نہ اکتفاء کرلیا اس کے فطری حسن پر۔اور تو بچالیتا والی کو فتنے میں ڈال کر اس کی مانگ کے ساتھ۔(اور تو کافی کرلیتا والی کو فتنے میں ڈالنا بغیر مانگ کے) تو اس نے کہا اگر اس کی پیشانی سین کو ظاہر نہ کرتی۔تو میں جمع نہ کرتا پچاس کو۔پھر اس (ابوزید) نے (حارث ابن ہمام) کو کہا رات گزارو میرے پاس تا کہ ہم بجھائیں جھوک کی آگ کو۔اور ہم بدل دیں جدائی کے بدلے خواہش کو۔تحقیق کہ میں نے اتفاق کرلیا ہے اس بات پر کہ ہم رات کو اندھیرے میں چلیں گے۔اور جلا دیا جائے والی کا دل حسرت کی آگ سے۔

تشریح وتحقیق

سریجیة: نسبت ہے سریجی کی طرف، سریجی: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے اصحاب میں سے ایک باہوش اور قوی الاستدلال عالم ہیں، جن کا نام ابوالعباس احمد بن عمر بن سریج ہے۔ یہ تیسری صدی کے مجدد تھے اور حسن دلیل وحجت میں مشہور تھے۔

عَلَمٌ: سردار قوم، نمایاں شخص۔ جمع: أعلامٌ.

زوجیة: سروج کی طرف نسبت، جو ایک قبیلہ کا نام ہے۔

عقود: واحد: عَقْدٌ: گرہ، بندش۔ مراد: جماعت۔ گروہ۔

فناء: صحن، مراد: مکان۔ جمع: أفنية.

کالی: اسم فاعل، محافظ، نگراں۔ کَلأَ یَکْلَئُ کَلْئًا وَکِلاءَ ةً (ف) حفاظت کرنا۔

نشدتُ: ماضی واحد متکلم، نشَدَ ینشُدُ نشدًا (نصر سے) کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا۔

هفت: ماضی واحد مؤنث، هفا یهفو هفوًا (ن) ہوا میں اڑ جانا، عقل کا زائل ہونا۔

أحلام: واحد: حلمٌ، عقل، بردباری۔ حلُمَ یَحْلُمُ حِلْمًا (کرم سے) دانشمند ہونا، بردبار ہونا۔

فَرْخ: پرندے کا بچہ، چوزہ (۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ، مراد: لڑکا۔ جمع: أَفْرَاخٌ وَفُرُوْخٌ.

مُکْتَسَب: مصدر میمی۔ ذریعہء معاش (۲) کمائی۔

فَخٌّ: پھندا، جال، جمع: فُخُوْخٌ وفِخَاخٌ .

فطرة: فطرت، فطری حالت۔ وہ پیدائشی حالت یا صفت، جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء

سے قائم ہوتا ہے۔

کَفَیْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے محفوظ رکھا۔ کفا یکفی کِفَایَۃً (ضرب سے) بچانا، محفوظ رکھنا۔

سِیْنٌ: سے مراد حرف سین کی طرح نکلی ہوئی مانگ۔

مَا قنفشت: ماضی منفی واحد متکلم، قَنْفَشَ یقنفشُ (باب بعثرۃ) سمیٹنا، مال بٹورنا۔

بت: امر واحد، بات یبیت بیوتۃ. (ضرب سے) رات گذارنا۔

جَوٰی: سوزِش غم، سوزش عشق۔ جوی یجوی جوی (سمع سے) غم سوزش غمیا سوزشِ عشق میں مبتلا ہونا۔

ندیل: مضارع جمع متکلم، ادال یدیل ادالۃً (افعال) تبادلہ کرنا،

نوی: نویٰ (ض) دور ہونا۔

اَنسَلَّ: مضارع واحد متکلم انسلَّ ینسلُّ اِنسِلاَ لاً (انفعال) چپکے سے نکل جانا، کھسک جانا۔

سُحْرَۃً: سویرے، طلوعِ فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔ سَحِرَ یَسْحَرُ سَحَرًا (سمع سے) صبح سویرے آنا۔

قَالَ: فَقَضَیْتُ اللَّیْلَۃَ مَعَہ فِیْ سَمَرٍ، آنِق من حَدِیْقَۃِ زَھَرٍ وَخَمِیْلَۃِ شَجَرٍ حَتّٰی اِذَا لَأُفُقَ ذَنَبُ السِرْحَانِ وَآنَ اِنْبِلاَجُ الْفَجْرِ وَحَانَ رَکِبَ مَتْنَ الطَّرِیْقِ وَاَذَاقَ الْوَالِیَ عَذَابَ الْحَرِیْقِ وَسَلَّمَ اِلَیَّ سَاعَۃَ الْفِرَاقِ رُقْعَۃً مُحْکَمَۃَ الاِلْصَاقِ وَقَالَ اِدْفَعْھَا اِلَی الْوَالِیْ اِذَا سُلِبَ الْقَرَرُ وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ فَفَضَفْتِھَا فِعْلَ المتَمَلِّسِ مِثْلِ صَحِیْفَۃِ الْمُتَلَمِّسِ فَاِذَا فِیْھَا مَکْتُوْبٌ . شعرٌ.

ترجمہ:......راوی کہتا ہے کہ میں نے رات گزاری اس کے ساتھ ایسی قصہ گوئی میں جو پھول والے باغیچے اور گھنے درخت سے زیادہ عمدہ تھی۔ یہاں تک کہ بھیڑیئے کی دم کناروں میں چمکنے لگی۔(یہ کنایہ ہے صبح کاذب سے)صبح صادق کا وقت نزدیک ہوگیا۔جس وقت کہ سواری کی پیٹھ سواری کیلئے مضبوط ہوگئی۔(یہ کنایہ ہے سفر سے)اوراس نے والی کو چکھایا جلتا ہوا عذاب۔اور سپرد کیا مجھے جدائی کے وقت ایک رقعہ کو۔جس پر مہر لگی ہوئی تھی۔اور بڑے میاں نے کہا کہ اس کو والی کو دے دینا۔جبکہ اس کا قرار چھین لیا جائے۔اور ہماری طرف سے بھاگنا متحقق ہو جائے۔میں نے اس کو پھاڑا چھٹکارا حاصل کرنے والے کی طرح متلمس کے صحیفے جیسا۔اس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح وتحقیق

آنِق: اسم تفضیل، زیادہ خوشنما، زیادہ پررونق۔

خَمِیْلَۃ: صفت مشبہ مؤنث، گنجان باغ، گھنے درختوں والی جگہ، جھرمٹ۔جمع: خَمَائِل۔

لَألَأ: ماضی واحد مذکر غائب۔

ذنب السرحان: صبح کاذب، طلوع فجر سے قبل ایک سفیدی، جو تھوڑی دیر کے بعد غائب ہو جاتی ہے۔

ذَنَبٌ: دم، جمع: أذناب. سرحان: بھیڑیا۔جمع: سَرَاحٌ وَسَرَاحِین، ذَنَبُ السِّرْحانِ: بھیڑیے کی دم۔

اِنْبِلَاجُ: (انفعال) طلوع ہونا، صبح ہونا۔

حَانَ: ماضی واحد مذکر غائب، وقت آگیا۔حَانَ یَحِیْنُ حِیْنًا (ضرب سے) وقت آنا۔

مَتْنٌ: پیٹھ، کمر۔جمع: مُتُوْنٌ۔

أَذَاقَ: ماضی واحد مذکر غائب، أذاق یُذِیْقُ إِذَاقَةً (افعال) مزہ چکھانا۔

مُحْكَمَة: اسم مفعول، مضبوط، پختہ، درست۔

إلْصَاق: الصق يلصق الصاقًا (افعال) چپکانا، جوڑنا، چسپاں کرنا۔ محكمة الإلصاقِ: مضبوط چپکایا ہوا۔

فضضت: ماضی واحد متکلم، فضّ يفضُّ فضًّا (ن) خط کھولنا۔

متملّس: اسم فاعل، تملّس يتلمّسُ (تفعل) چھٹکارا پانا، بچ نکلنا۔

مُتَلَمِّس: یہ زمانہ جاہلیت کے مشہور شاعر جریر بن عبدالمسیح کا لقب ہے۔

فائدہ:......مِنْ مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ: سے ایک مشہور واقعہ کی طرف اشارہ ہے واقعہ یہ ہے کہ متلمس اور اس کا بھانجا "طرفہ" دونوں حیرہ کے بادشاہ "ابومنذر عمرو بن ہند" کے خاص مصاحبین میں سے تھے۔ عمرو بن ہند بد خلق تھا۔ ایک مرتبہ اس کے بھائی "قابوس" نے شراب کی مجلس سجائی، متلمس اور طرفہ دونوں تا اختتام مجلس دروازے پر بیٹھے رہے؛ مگر انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی؛ اس بناء پر ناراض ہو کر دونوں نے بادشاہ کی ہجو کی، جب بادشاہ کو معلوم ہوا، تو ناگواری ہوئی، اس لئے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کرلیا، مگر خود اپنے یہاں ان کا قتل مناسب نہ سمجھا۔ ایک دن بادشاہ نے دونوں سے کہا تم بہت دنوں سے اپنے وطن نہیں گئے ہو، وطن اور اہل وعیال کی یاد تمہیں آتی ہوگی، میں تم دونوں کے لئے بحرین کے گورنر کو خط لکھ دیتا ہوں، وہ تمہیں تحفے تحائف دے گا، ان کو لے کر وطن چلے جانا۔ چنانچہ دونوں کے لیے الگ الگ خط لکھا اور انہیں سربمہر کر کے دیدیا، تاکہ یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں کیا لکھا ہے۔ یہ دونوں خوشی خوشی خط لے کر بحرین روانہ ہوئے، راستہ میں ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ رفع حاجت کرتے ہوئے کھجور کھا رہا ہے اور جوئیں مار رہا ہے۔ متلمس نے کہا میں نے اس

جیسا احمق بوڑھا آج تک نہیں دیکھا۔ بڑھے نے کہا: اس میں حماقت کی کیا بات آپ کو نظر آئی ہے۔ بیماری نکال رہا ہوں، دوا کھا رہا ہوں اور دشمن کو قتل کر رہا ہوں؛ احمق تو بخدا وہ ہے جو اپنے ہاتھ میں اپنی موت لئے جا رہا ہے۔

اس بات پر متلمس کو کچھ شک ہوا، خط کھول کر پڑھا، اس میں لکھا تھا ''کہ متلمس جیسے ہی تمہارے پاس پہنچے، اس کے ہاتھ پیر کاٹ کر زندہ دفن کر دو۔ متلمس نے خط پھاڑ کر دریا میں ڈالا اور ملک شام چلا گیا۔

طرفہ سے بھی کہا کہ اپنا خط مجھے دو، اس میں بھی ایسے ہی لکھا ہے، مگر طرفہ نے انکار کر دیا، اسے یہ خوش فہمی رہی کہ میرے خط میں انعام کا حکم ہے۔ چنانچہ اس نے وہ خط بحرین جا کر گورنر کو دیدیا۔ گورنر نے شاہی فرمان کے موافق اس کے ہاتھ پیر کاٹے اور زندہ دفن کرادیا (اور بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ حاکم بحرین نے بادشاہ پر اعتماد کرتے ہوئے طرفہ کو معاف کر دیا)

(۱) قُل لِوَال غَادَرتُهُ بَعْدَ بَيْنِي
سَادِمًا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ

(۲) سَلَبَ الشَّيْخ مَالَهُ، وَفَتَاهُ
لُبَّهُ، فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ

(۳) جَادَ بِالْعَيْنِ حِيْنَ أعْمىٰ هَوَاهُ
عَيْنَهُ فَانْثَنىٰ بِلَاعَيْنَيْنِ

(۴) خَفّضِ الْحُزْنَ يَامعنّى فَمَا يُجْدِي
طِلَابُ الآثَارِ مِنْ بعد عَيْن

(۵) وَلَئِنْ جَلَّ مَاعَرَاکَ کَمَا جَلَّ
لَدَى الْمُسْلِمِيْنَ رُزْءُ الْحُسَيْنِ

(۶) فَقَدِ اعتَضْتَ مِنْهُ فَهُمَا حَزْمًا
وَاللَّبِيْبُ الأرِيْبُ يَبْغِيْ ذَيْنِ

(۷) فَاغْضِ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ
أنَّ صَيْدَ الظِّبَاءِ لَيْسَ بِهَيْنِ

(۸) لاوَلا كُلُّ طَائِرٍ يَلِجُ الْفَخَّ
وَلَوْ كَانَ مُحْدَقًا بِاللُّجَيْنِ

(۹) وَلَكُمْ مَنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْ
طِيْدَ وَلَمْ يَلْقَ غَيْرَ خُفَّي حنينِ

(۱۰) فَتَبَصَّرْ وَلاتَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ
رُبَّ بَرْقٍ فِيْهِ صَوَاعِقُ حَيْنِ

(۱۱) وَاغْضُضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَام
تَكْتَسِيْ فِيْهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنِ

(۱۲) فَبَلاءُ الْفَتٰى اِتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ
وَبَذْرُ الْهَوٰى طُمُوْحُ الْعَيْنِ

قَالَ الرَّاوِيْ: فَمَزَّقْتُ رُقعَتَهُ شذَرَ مَذَرَ: وَلَمْ أَبَلْ أعَذَلَ أَمْ عَذَرَ.

ترجمہ:...... آپ کہہ دیجئے والی کو کہ اس کو چھوڑا ہے جدائی کے بعد غمزدہ اور ندامت کی حالت میں دونوں ہاتھوں کو کاٹتا ہوا۔ بڑے میاں نے اس کا مال چھینا۔ اور جوان نے اس کی عقل کو۔ پس وہ جل گیا دو حسرتوں کی آگ میں۔ اس نے سخاوت کی سونے کے

ساتھ۔ جس وقت کو اندھا کردیا اس کی خواہش نے اس کی آنکھ کو۔ پس وہ ہوگیا بغیر دونوں آنکھوں کے اے مشقت زدہ غم کو کم کر۔ اس لئے کہ فائدہ نہیں دیتا نقش قدم کا طلب کرنا ذات کے بعد۔ اگر تجھے بڑی معلوم ہو وہ چیز تجھے پیش آئی۔ جیسا کہ بڑی معلوم ہوئی مسلمانوں کو حسین کی مصیبت۔ تحقیق کہ تو نے عوض بنایا اس کی وجہ سے سمجھ کو اور احتیاط کو ماہر عقلمند یہی دونوں چیزیں چاہتا ہے۔ تم نافرمانی کرو اس کے بعد لالچ کی اور جان لو کہ ہرن کا شکار آسان نہیں ہے۔ اور نہ ہر پرندہ داخل ہوتا ہے جال میں اگرچہ وہ جال چاندی کے ٹکڑوں کے ساتھ بنایا گیا ہو۔ بہت سے لوگ جو محنت کرتے ہیں شکار کی۔ وہ خود شکار ہو جاتے ہیں۔ اور نہیں ملتا اسے سوائے حنین کے دو موزوں کے تم غور کرو۔ اور مت دیکھو ہر بجلی کو اس لئے کہ بہت سی بجلیاں ان میں موت کی کڑک ہوتی ہیں۔ نگاہوں کو نیچے رکھو تاکہ تم راحت حاصل کرو عشق سے۔ تم کماؤ گے اس میں ذلت اور عیب کے کپڑوں کو۔ نوجوان کا امتحان نفس کی خواہش کی پیروی کرنا ہے۔ خواہش کے بیچ آنکھ کو خراب کردیتے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کے رقعہ کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ اور میں نے پروا نہیں کہ کہ وہ ملامت کرے یا معذور سمجھے۔

تشریح وتحقیق

مَسَادِم: اسم فاعل، سدِمَ یسدم سدمًا (س) غم وغصہ میں مبتلا ہونا۔

یَعَضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چباتا ہے، عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا وعضِیْضًا (سمع سے) دانتوں سے کاٹنا۔

لظی: آگ کی لپٹ، شعلہ۔ لَظِيَ یَلْظٰی لَظًی (سمع سے) آگ بھڑکنا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔

عَیْــن: ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) (۲) اصل شی، ذات۔ جمع: أعیــانٌ (۳) آنکھ۔
جمع: عُیُونٌ۔

معنّٰی: اسم مفعول، (تفعیل) سے عَنّٰی یُعَنّی تعنیة مشقت میں ڈالنا۔

مایُجْدِی: مضارع منفی واحد مذکر غائب، افعال) سے اجدیٰ یجدی اجداءً۔
فائدہ دینا۔

فائدہ:.....مَـایُجْدِيْ طِلاَبُ الآ ثَارِ مِنْ بَعْدِ عَیْن: یعنی اصل شے کے فوت ہونے کے بعد نشانات کو تلاش کرنا بے فائدہ ہے۔ اسی کے ہم معنی ہے: لاتطلب اثرابعد عین یعنی اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش مت کرو۔ یہ ایک کہاوت ہے اس شخص کے لئے جو کسی شے کو دیکھے اور چھوڑ دے، پھر اس کے مفقود ہونے کے بعد اس کے نشان کو تلاش کرنے لگے۔ اس کہاوت کو سب سے پہلے ''مالک بن عمر عامری'' نے بولا تھا۔ جس کا واقعہ یہ پیش آیا تھا کہ غسان کے کسی بادشاہ نے ''مالک بن عمر عامری'' اور اس کے بھائی ''سماک'' کو گرفتار کرلیا اور کہا کہ میں تم دونوں میں سے کسی ایک کو قتل کروں گا۔ دونوں بھائیوں میں سے ہر ایک نے اپنے کو پیش کیا، بادشاہ نے سماک کو قتل کردیا اور مالک بن عمر عامری کو آزاد کردیا۔ مالک گھر آیا، تو ماں نے کہا کہ بھائی کا بدلہ لو۔ وہ یہ سنکر بھائی کے قاتل کے پاس پہنچا، لوگوں نے اس سے کہا کہ سو (۱۰۰) اونٹ لے لو اور بادشاہ کو چھوڑ دو۔ مالک نے کہا: لَا أَطْـلُـبُ أَثَـرًا بَـعْدَ عَیْنٍ یعنی اصل شے کے جانے کے بعد اب میں اثر کا طالب نہیں ہوں۔ چنانچہ بھائی کے قاتل کو قتل کر کے بدلہ لے لیا۔

عَرَا: ماضی واحد مذکر غائب، عرا یعرو عروًا (ن) پیش آنا، لاحق ہونا۔

رُزْءٌ ا: مصیبت، حادثہ۔ جمع: اَرْزَاء۔

اِعْتَضْتَ: اصل میں اعتوَضْتَ تھا، واؤ ماقبل مفتوح کو بقاعدہ قال باع الف کردیا اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کردیا، تو اِعْتَضْتَ ہوگیا۔

اعتضْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، اعتاض یعتاض اعتیاضًا: عوض اور بدل لینا۔

حَزْم: احتیاط و دوراندیشی۔ حزم یحزم حزمًا و حزامة (کرم سے) محتاط و دوراندیش ہونا۔

الظِباء: واحد: ظبیٌ: ہرن۔

هَيِّنٌ: صیغہ صفت، آسان، نرم۔ جمع: أهوناء، هان يهون هونًا (ن) آسان و نرم ہونا۔

مُحْدَقٌ: اسم مفعول، أحْدَق يُحْدِقُ إحْدَاقًا (افعال) گھیرنا، گھیرے میں لینا، احاطہ کرنا۔

لُجَيْن: چاندی، یہ ہمیشہ تصغیر ہی کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

يصْطَاد: مضارع واحد مذکر غائب (افتعال) سے اصطاد يصطاد اصطيادًا (افتعال) شکار کرنا۔

خفَّي: تثنیہ۔ واحد: خفٌّ: چمڑے کا موزہ، جمع: خِفَافٌ وَأخْفَافٌ۔

فائدہ:..... غير خفى حنين: اصل محاورہ ہے رجع بخفى حنين: یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی اپنے مقصد میں ناکام اور نامراد ہو کر لوٹے۔ اس کے مختلف پس منظر بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) حنین: ایک موچی تھا جو حیرہ کا رہنے والا تھا، جو چالاکی اور ذہانت میں مشہور تھا، ایک دیہاتی اس کے پاس چمڑے کا موزہ خریدنے گیا، قیمت کم زیادہ کرنے میں تلخی ہوگئی، اس لئے دیہاتی نے موزے نہیں خریدے اور چلا گیا۔ حنین کو بہت غصہ آیا اور دیہاتی کو سبق سکھانے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ حنین ایک دوسرے راستے سے دیہاتی کے آگے پہنچا اور ایک

موزہ راستہ میں ڈالدیا، پھر کچھ فاصلہ پر آگے دوسرا موزہ ڈالدیا اور خود ایک طرف چھپ کر بیٹھ گیا، دیہاتی نے جب راستہ میں پڑا ہوا موزہ دیکھا تو کہا: مَا أَشْبَهَ هٰذَا بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ، لَوْ كَانَ مَعَهُ آخر لأخَذْتُهُ: یہ موزہ حنین کے موزے سے کس قدر مشابہ ہے، اگر دوسرا بھی ہوتا، تو میں اس کو لے لیتا۔ تھوڑی ہی دور چلا تھا کہ دوسرا موزہ پڑا ہوا دیکھا، اب اسے افسوس ہوا کہ پہلا موزہ کیوں نہ اٹھایا اور اونٹنی کو مع سامان وہیں باندھ کر پہلا موزہ اٹھانے کے لئے چلا گیا، حنین چھپا ہوا۔